

کالجوں، یونیورسٹیوں اور مدارس عربیہ
کے طلباء کیلئے یکساں مفید

کمال عربی متن و اردو ترجمہ حل کتابچہ

الخروج الواضح

فی قواعد اللغة العربية

تصنيف

على الجارم ومصطفى أمين

مترجم

محمد أمين كھوكر

اول تا سوم
يكجا

مكتبة كانيال



علم نحو کے موضوع پر اعلیٰ پایہ کی کتاب

ترجمہ

النحو الواضح

مترجم

محمد امین کھوکھر

ناشر

مکتبہ دانیال

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ سرکلر روڈ چوک اردو بازار لاہور
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

ہیلو: 0333-4276640, 042-7660736

www.maktabahdaneyal.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

محمد ابوبکر صدیق

نے

ندیم یونس پرنٹرز لاہور

سے چھپوا کر مکتبہ دانیال لاہور

سے شائع کی

اول 60/-

یکجا 270/-

مکتبہ دانیال

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ سرکروڈ چوک اردو بازار لاہور

عزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

www.maktabahdaneyal.com

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



اللَّهُمَّ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

إِنَّكَ تَهْتَبُ مَجِيبًا

اللَّهُمَّ

بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

إِنَّكَ تَهْتَبُ مَجِيبًا

دُعا

رَبِّ رَحْمَنٍ وَرَحِيمٍ سے دُعا ہے کہ اس خدمت دین کا اجر و ثواب میرے والدین کریمین رحمہم اللہ کو عطا فرماتے ہوئے ان سے عفو و درگزر کا معاملہ فرما کر اپنی جوار رحمت میں مقام عطا فرمائے۔ آمین!

اعتذار

بار بار پروف ریڈنگ کر کے کتاب کو اغلاط سے پاک کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے تاہم انسان انسان ہے جو مرکب من الخطاء والنسیان ہے اس لئے قارئین اگر کہیں غلطی ملاحظہ فرمائیں تو مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح کی جا سکے۔ اس انتباہ پر ہم آپ کے بے حد احسان مند ہوں گے۔

امین کھوکھر

0333-6130969

انتساب

آنحضرت ﷺ کے گنبد خضراء
کے سائے تلے گزرے ہوئے
لمحات کے نام!

فہرست

7	حصہ اول: جملہ مفیدہ	-1
12	جملہ کے اجزاء	-2
22	زمانہ کے لحاظ سے فعل کی تقسیم	-3
22	فعل ماضی	-4
23	فعل مضارع	-5
24	فعل امر	-6
31	فاعل	-7
35	مفعول بہ	-8
40	فاعل اور مفعول بہ میں موازنہ	-9
41	مبتداء و خبر	-10
46	جملہ فعلیہ	-11
50	جملہ اسمیہ	-12
55	فعل مضارع کا نصب	-13
62	فعل مضارع مجزوم	-14
70	فعل مضارع مرفوع	-15
75	کان اور اس کے اخوات	-16
82	ان اور اس کے اخوات	-17
90	اسم کا مجرور ہونا	-18
95	نعت	-19

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الجملة المفيدة

جملہ مفیدہ

ترجمہ	مثالیں
باغ خوبصورت ہے۔	۱- البستان جمیل
سورج نکلا ہوا ہے۔	۲- الشمس طالعة
علی نے گلاب کا پھول سونگھا۔	۳- شم علی وردة
محمد نے پھول توڑا۔	۴- قطف محمد زهرة
مچھلی پانی میں رہتی ہے۔	۵- يعيش السمك في الماء
مصر کے علاقہ میں کھجور کے درخت کثرت سے ہوتے ہیں۔	۶- يكثر النخيل في اقليم مصر

البحث:

اذا تاملنا التركيب الاول وجدناه يتركب من كلمتين احدهما البستان والثانية جمیل فاذا اخذنا الكلمة الاولى وحدها وهي البستان لم نفهم الا معنى مفردا لا يكفي للتخاطب وكذلك الحال اذا اخذنا الكلمة الثانية وحدها وهي جمیل ولكننا اذا ضمنا احدي الكلمتين الى الاخرى على النحو الذي في التركيب وقلنا البستان جمیل فهمنا معنى كاملا واستفدنا فائدة تامة وهي اتصاف البستان الجمال ولذلك يسمى هذا التركيب جملة مفيدة وكل واحدة من الكلمتين تعد جزءا من هذه الجملة وهكذا يقال في الامثلة الباقية

وبهذا نرى ان الكلمة وحدها لا تكفي في التخاطب وانه لا يد من كلمتين فاكثر حتى يستفيد الانسان فائدة تامة واما نحو: قم اجلس تكلم مما ظاهره انه كلمة واحدة كافية في التخاطب فليس في الحقيقة احدهما ملفوظة وهي قم مثلا والاخرى غير ملفوظة وهي انت التي تفهمها السامع من الكلام وان لم ينطق بها.

بحث:

اوپر دی گئی چھ مثالوں میں سے جب ہم پہلی مثال کی ترکیب پر غور کرتے ہیں تو اسے

دو کلموں سے مرکب پاتے ہیں اس کا پہلا کلمہ البستان اور دوسرا کلمہ جمیل ہے ان میں سے ہر ایک کلمہ کو اگر الگ الگ ادا کیا جائے تو اس سے ایک مفرد معنی تو ہماری سمجھ میں آجائے گا لیکن بولنے والے کا پورا مطلب ظاہر نہ ہو سکے گا لیکن جب ہم ان کو مذکورہ ترکیب کے ساتھ ادا کرتے ہوئے البستان جمیل (باغ خوبصورت ہے) کہیں گے تو اس سے ہمیں پورے معنی سمجھ میں آجائیں گے اور سننے والے پر مکمل مفہوم واضح ہو جائے گا کہ باغ جمال یعنی خوبصورتی کی صفت سے موصوف ہے اسی لئے ایسی ترکیب (جس سے سننے والے کے سامنے سارا مطلب واضح ہو جائے) کو جملہ مفیدہ کہا جاتا ہے اور جملہ کے اندر کے ہر کلمہ کو اس جملہ کا جز کہتے ہیں اس ایک مثال کو سمجھ لینے کے بعد آپ باقی تمام مثالوں کو سمجھ سکتے ہیں۔

مذکورہ بحث سے یہ بات واضح ہوگئی کہ اکیلا ایک کلمہ سننے والے تک مطلب پہچانے کے لئے کافی نہیں ہوتا اس کے لئے دو یا دو سے زیادہ کلمات ذکر کرنے پڑتے ہیں لیکن اگر کوئی سوال کرے کہ قم (اٹھو) اجلس (بیٹھ جاؤ) تکلم (بولو) بھی تو ایک کلمہ ہے اور اس کے ساتھ دوسرا کلمہ ملائے بغیر اس کا مفہوم سمجھ میں آجاتا ہے؟ تو اسکا جواب یہ ہے کہ یہ الفاظ دراصل ایک کلمہ نہیں ہیں بلکہ دو کلموں سے بنے ہوئے جملے ہیں مثلاً قم (اٹھو) میں ایک کلمہ تو یہی قم ہے جو صاف دکھائی دیتا ہے اور دوسرا کلمہ انت اس میں پوشیدہ ہے جس سے سننے والے پر مفہوم خود بخود واضح ہو جاتا ہے اسی طرح دوسرے بھی دونوں الفاظ کے اندر ایک کلمہ پوشیدہ ہے۔

القواعد:

- (۱) التركيب الذي يفيد فائدة تامة يمسي جملة مفيدة و يسمى ايضا كلاما
- (۲) الجملة المفيدة قد تتركب من كلمتين وقد تتركب من اكثر و كل كلمة فيها تعد جزءا منها

ترجمہ:

- (۱) جس مرکب سے سننے کو پورا فائدہ پہنچے وہ جملہ کہلاتا ہے اور جملے کو کلام بھی کہتے ہیں۔
- (۲) جملہ کبھی دو کلموں سے بنتا ہے اور کبھی زیادہ کلمات سے اور اس کے ہر ایک کلمہ کو جملہ کا جز گنا جاتا ہے۔

التمرین (۱)

اقرأ الامثلة السابقة و بين عدد الكلمات في كل مثال.

حل مشق (۱)

سابقہ مثالوں کو دوبارہ پڑھیں اور گنتی کر کے بتائیں کہ ہر ایک مثال میں کتنے کلمے موجود ہیں؟

جواب:

پہلی دو مثالوں میں دو دو تیسری اور چوتھی میں تین تین پانچویں میں چار اور چھٹی میں پانچ کلمات ہیں۔

التمرین (۲)

اقرا الجمل الاتية وبين الكلمات في كل واحدة منها:

حل مشق (۲)

نیچے دیئے گئے جملوں کو پڑھ کر یہ بتائیے کہ ہر ایک جملہ میں کتنے کلمات موجود ہیں؟

- | | |
|--------------------------|---------------------------|
| ۱- السماء ممطرة | ۲- الحديقة جميلة |
| ۳- ينقطع المطر | ۴- يسير الحساب |
| ۵- تطلع الشمس | ۶- تجف الارض |
| ۷- الطائر فوق الشجرة | ۸- يقطف على الازهار |
| ۹- يلعب الغلمان بالكرة | ۱۰- ينزل المطر من السماء |
| ۱۱- تسير السفن في البحار | ۱۲- يشهد البرد فوق الجبال |

جواب:

- (۱) پہلے چھ جملوں میں دو دو کلمات
 (۲) جملہ ۷ اور ۸ میں تین تین کلمات
 (۳) جملہ ۹ تا ۱۲ میں چار چار کلمات

التمرین (۳)

ميز الجمل المفيدة في التراكيب الاتية:

حل مشق (۳)

نیچے دی گئی تراکیب میں جملوں کو علیحدہ علیحدہ کر کے لکھیں:

- | | |
|----------------|-------------------|
| ۱- لیس الجو | ۲- اکل فرید |
| ۳- القطار سریع | ۴- ان اجتهدت |
| ۵- لیت المريض | ۶- الثوب نظیف |
| ۷- الكتاب الذی | ۸- البنت المتعلمة |

جواب:

اکل فرید القطار سریع الثوب نظیف

التمرین (۴)

اجعل كل مثال من الامثلة الاتية جملة مفيدة يوضع كلمة ملائمة في المكان الخالی:

حل مشق (۴)

درج ذیل مثالوں میں خالی جگہ پر مناسب لفظ رکھ کر ان کے جملے بنائیے:

- | | |
|-----------------------|-----------------------|
| ۱- العصفور..... القفص | ۲- الولد..... الفاكهة |
| ۳- الثور..... الارض | ۴- الولد المهدب..... |
| ۵- الحداء الضيق..... | |

حل:

- | | |
|----------------------------|-----------------------------|
| ۱- العصفور في القفص | ۲- الولد ياكل الفاكهة |
| ۳- الثور يثير الارض | ۴- الولد المهدب يكرم استاذہ |
| ۵- الحداء الضيق يولم الرجل | |

التمرین (۵)

(۱) ضع كل كلمة من الكلمات الاتية في جملة مفيدة مركبة من كلمتين

حل مشق (۵)

(۱) نیچے دیئے گئے کلمات میں سے ہر ایک کلمہ کو ایسے جملوں میں رکھ دیجئے جو صرف دو کلموں سے مرکب ہوں:

الحديقة-الشجرة-الازهار-الشمس

جواب:

الحديقة جميلة الشجرة مثمرة

الازهار بهية الشمس طالعة

(۲) مندرجہ ذیل کلمات میں سے ہر ایک کلمہ کو ایسے جملوں میں رکھ دیجئے جو دو سے زیادہ کلمات سے بنے ہوں:

الماء-الفاكهة-يلعب-يركب

يعيش السمك في الماء الولد ياكل الفاكهة

هو يلعب بالكرة خالد يركب على الحصان

التمرين (۶)

ایت بثلاث جمل كل واحدة منها مركبة من كلمتين وبثلاث بكل منها ثلاث كلمات ثم بثلاث بكل منها اربع كلمات.

حل مشق (۲)

تین ایسے جملے بنائیں جو دو کلمات پر مشتمل ہوں اور تین ایسے جملے بنائیں جو تین کلمات پر مشتمل ہوں اور تین جملے ایسے بنائیں جو چار کلمات پر مشتمل ہوں۔
دو کلمات پر مشتمل جملے

۱- اكل زيد

۲- شرب حامد

۳- الثوب نظيف

تین کلمات پر مشتمل جملے

۱- الولد الذكي يكرم والديه

۲- يلعب الغلمان بالكسرة

۳- تسير السفن في البحار

اجزاء الجملة

جملہ کے اجزاء

- | | |
|------------------------------|-----------------------------|
| ۱- ركب ابراهيم الحصان | ابراہیم گھوڑے پر سوار ہوا |
| ۲- يداعب اسماعيل القط | اسماعیل بلی سے کھیلتا ہے |
| ۳- يحصد الفلاح القمح | کسان گندم کاٹتا ہے |
| ۴- تاكل الشاة فولاً و شعيراً | بکری لوبیا اور جو کھاتی ہے |
| ۵- سمعت النصيحة | میں نے نصیحت سنی |
| ۶- يسطع النور في الحجرة | کمرہ میں روشنی پھیل جاتی ہے |
| ۷- تجرى السفينة على الماء | کشتی پانی پر چلتی ہے |
| ۸- هل تحب السفر؟ | کیا تم سفر کو پسند کرتے ہو؟ |

البحث:

عرفنا فيما مضى ان الجملة المفيدة تتركب من اجزاء هي الكلمات وتريد ان نعرف في هذا الدرس انواع الكلمات فنقول:

اذا بحثنا في الجمل التي معنا وجدنا ان الكلمات ابراهيم، واسماعيل، والفلاح، الفاظ تسمى بها اشخاص وان الكلمات: الحصان، والقط، والشاة، الفاظ تسمى بها انواع من الحيوان وان القمح، والفول، والشعير، الفاظ تسمى بها انواع من النبات وان الحجرة، والسفينة، والماء الفاظ تسمى بها انواع من الجماد. وان النصيحة، والنور، والسفر، الفاظ تسمى بها انواع اخرى من المعاني، ولذلك تسمى كل كلمة من هذه الكلمات اسماء، وكذلك كل كلمة يسمي بها انسان او حيوان، او نبات، او جماد، او اي شئى آخر.

نعود للجمل مرة ثانية فنجد ان كل كلمة من الكلمات: ركب، يداعب، ويحصد، وتاكل، تدل على حصول فعل في زمن خاص فلفظ ركب مثلاً يدل على الركوب في الزمن الماضي، ويداعب يدل على المداعبة في الزمن الحاضر او الاتي، وهلم جزاً ولذلك تسمى كل كلمة من هذا النوع فعلاً.

وعندنا من الجمل الثلاث الاخيرة نجد ان الكلمات: في، وعلى، وهن، اذا لطق بكل منها وحدة لم يفهم له معنى كامل واذا نطق بكل منها في جملة ظهر معناه كاملاً وتسمى كل كلمة من هذه الكلمات الثلاث حرفاً وكذلك كل الكلمات

التي من هذا النوع.

بحث:

گزشتہ سبق میں ہم پڑھ چکے ہیں کہ جملہ مفیدہ چند اجزاء سے ترکیب پاتا ہے اور ان اجزائے جملہ کو کلمات کہا جاتا ہے اب ہم اس سبق کی مختلف اقسام کے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

اوپر دیئے گئے جملوں کے کلمات پر غور کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ابراہیم، اسماعیل اور الفلاح ایسے کلمات ہیں جو اشخاص کے نام ہیں۔
الحصان، القط اور الشاة ایسے کلمات ہیں جو جانوروں کی مختلف اقسام کے نام ہیں۔

القمح، الفول اور الشعیر ایسے کلمات ہیں جو مختلف نباتات کے نام ہیں۔
السفينة، الحجرۃ اور الماء ایسے کلمات ہیں جو جمادات کی مختلف اقسام کے نام ہیں۔

النصبحة، النور اور السفر ایسے کلمات ہیں جو مختلف دوسری چیزوں کے نام ہیں۔
یاد رہے کہ اس قسم کے تمام کلمات کو اسم کہا جاتا ہے چنانچہ مذکورہ بحث سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ ہر وہ کلمہ جو کسی انسان یا جانور یا نبات یا جماد یا کسی اور چیز کا نام ہو وہ اسم کہلاتا ہے۔

اب ذرا اوپر کے جملوں پر دوبارہ غور کریں ان میں ركب، يداعب، يحصد اور تاكل ایسے کلمات ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ فلاں کام ایک خاص زمانے میں واقع ہوا مثلاً ركب سے پتہ چلتا ہے کہ سواری کا فعل گزرے ہوئے زمانہ (ماضی) میں واقع ہوا ہے۔ يداعب سے معلوم ہوتا ہے کہ کھیل کو موجودہ زمانہ (حال) میں واقع ہو رہا ہے یا آنے والے زمانہ (مستقبل) میں واقع ہوگا اسی لئے اس قسم کے کلمات (جن میں کسی کام کا ایک خاص زمانے میں کرنا ہونا پایا جائے) کو فعل کہا جاتا ہے۔

اب آخر میں اگر ہم مذکورہ جملوں میں سے صرف آخری تین جملوں میں استعمال ہونے والے کلمات فی، علی، هل پر غور کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ اگر ان میں سے کسی کا بھی تنہا ذکر کیا جائے تو اس کا کچھ مطلب سمجھ میں نہیں آتا البتہ ان کو اگر جملوں میں مناسب مقام پر رکھ دیا جائے تو ان کے معنی صاف سمجھ میں آجاتے ہیں اس قسم کے کلمہ کو حرف کہا جاتا ہے۔

القاعدة:

(۳) الكلمة ثلاثة انواع: اسم، وفعل، وحرف

(الف) فالاسم: كل لفظ يسمي به إنسان أو حيوان أو نبات، أو جماد أو أي شيء آخر.

(ب) والفعل: كل لفظ يدل على حصول عمل في زمن خاص.

(ج) والحرف: كل لفظ لا يظهر معناه كاملاً إلا مع غيره.

ترجمہ:

(۳)

کلمہ کی تین اقسام ہیں: اسم، فعل، حرف۔

(الف) اسم وہ لفظ ہے جو انسان، حیوان، نبات، جماد یا کسی دوسری چیز کا نام ہو۔

(ب) فعل وہ لفظ ہے جو کسی کام کا ایک خاص زمانے میں واقع ہونا بتائے۔

(ج) حرف وہ لفظ ہے جو دوسرے لفظوں کے ساتھ ملے بغیر اپنے معنی پوری طرح نہ دے سکے۔

التمرین (۱)

اقرا الجمل الآتية وبين الاسماء التي تدل على اشخاص، والتي تدل على حيوان، والتي تدل على نبات، والتي تدل على جماد

حل مشق (۱)

- | | |
|--------------------------|--------------------------|
| ۱- فرید یجری فی الشارع | ۲- علی یرکب الحمار |
| ۳- الکلب ینام فی البستان | ۴- افرس الذئب کبشا |
| ۵- یحب الولد البرتقال | ۶- یحترق الحطب |
| ۷- یتسلق الغلمان | ۸- یسبح الاولاد فی البحر |
| ۹- البستانی یجمع الازهار | ۱۰- الثعلب یاکل الدجاج |
| ۱۱- المداد فی الدواة | ۱۲- الحديد یدوب فی النار |

حل:

اشخاص	حیوانات	نباتات	جمادات
فرید	الحمار	البستان	الشارع
الولد	الکلب	البرتقال	الحطب
علی	الذئب	الازهار	البحر
البستانی	کبشا		

المداد
الدواة
الحديد
النار

الثعلب
الدجاج

الغلمان
الاولاد

التمرين (٢)

اقرا الجمل الاتية وميز الاسماء والافعال والحروف:

حل مشق (٢)

درج ذیل جملے پڑھیں اور اسماء افعال اور حروف الگ کریں۔

- | | |
|----------------------------|----------------------------|
| ١- يفتح محمد الباب | ٢- يشتري التاجر القطن |
| ٣- يزرع الفلاح القصب | ٤- يقرأ سعيد الكتاب |
| ٥- يدخل الهواء في الحجرة | ٦- الثمر يتساقط على الارض |
| ٧- الثور يحرق الارض | ٨- تصنع الاحذية من الجلد |
| ٩- العصفور يغرد على الشجرة | ١٠- يذهب العمال الى المصنع |

حل:

<u>اسماء</u>	<u>افعال</u>	<u>حروف</u>
محمد	يفتح	في
الباب	يشتري	على
التاجر	يزرع	من
القطن	يقراء	الى
الفلاح	يتساقط	
القصب	يحرق	
سعيد	تصنع	
الكتاب	يغرد	
الهواء	يذهب	
الحجرة		
الثمر		

اسماء
الارض
الثور
الحذية
الجلد
العصفور
الشجرة
العمال
المصنع

التمرین (۳)

- (۱) ایت بخمس جمل مبدء وة باسماء تدل علی اشخاص
(۲) ایت بخمس جمل تنتهی کل واحدة منها باسم يدل علی حیوان
(۳) ایت بخمس جمل تبدئی کل واحدة منها باسم يدل علی حیوان
(۴) ایت بخمس جمل تنتهی کل واحدة منها باسم يدل علی نبات

حل مشق (۳)

- (۱) پانچ ایسے جملے لکھئے جو اشخاص کے نام سے شروع ہوں۔
(۲) پانچ ایسے جملے لکھئے جو کسی حیوان کے نام پر ختم ہوں۔
(۳) پانچ ایسے جملے لکھئے جو کسی حیوان کے نام سے شروع ہوں۔
(۴) پانچ ایسے جملے لکھئے جو کسی نبات کے نام پر ختم ہوں۔

حل (۱):

۱- محمد ﷺ رسول اللہ - ابو بکرؓ کان ینفق ماله فی سبیل

۲- عمرؓ کان یکفر بالطاغوت - عثمانؓ کان یامر المعروف

وینہی عن المنکر

۵- علیؓ کان یصبر فی البساء

والضراء وحين باس

حل (۲):

- ۱- ان انکر الاصوات لصوت الحمير
۲- اشك الحيوانات تملقا هي الهرة
۳- الم ترك كيف فعل ربك باصحاب القيل
۴- اكثر الحيوانات ودا للانسان هو الكلب
۵- اكثر الحيوانات صبرا هوا الجمل

حل (۳):

- ۱- الكلب ينام في البستان
۲- الثور يثير الارض ويسقى الحرث
۳- الثعلب ياكل الدجاج
۴- الخيل والليل والبيداء تعرفني
۵- الاسد اكثر حيوانات الغاب عمرا

حل (۴):

- ۱- الولد يحب البرتقال
۲- يحصد الفلاح القمح
۳- تاكل الشاة فولا
۴- اشترت من السوق نصف كيلو من البصل
۵- هل اشترت من السوق بطيخا

التمرين (۴)

- (۱) ايت بنخمس جمل يتدى كل منها بفعل
(۲) ايت بنخمس جمل يتوسط كلا منها فعل
(۳) ايت بنخمس جمل يتدى كل منها بحرف
(۴) ايت بنخمس جمل يتوسط كلا منها حرف

حل مشق (۴)

- (۱) پانچ ایسے جملے لکھئے جن کے شروع میں فعل آتا ہو۔

- (۲) پانچ ایسے جملے لکھئے جن کے درمیان میں فعل آتا ہو۔
 (۳) پانچ ایسے جملے لکھئے جن کے شروع میں حرف آتا ہو۔
 (۴) پانچ ایسے جملے لکھئے جن کے درمیان میں حرف آتا ہو۔

حل (۱):

- ۱- شربت ماء باردا
 ۲- غسلتا ايديهما بالماء
 ۳- حصد الفلاح الزرع
 ۴- جلس المجرم امام القاضي
 ۵- اكل اسماعيل الخبز

حل (۲):

- ۱- الملك العادل يامر بالمعروف
 ۲- التلميذ العاقل يكرم استاذه
 ۳- الاب الصالح يامر اولاده
 ۴- المؤمن ينفق ماله سرا و علانية
 ۵- المسلمون يصومون شهر رمضان

حل (۳):

- ۱- على الطاولة كتاب
 ۲- في المدرسة استاذ
 ۳- على الشجرة عصفور
 ۴- في سبيله جهاد
 ۵- والله اضرب زيدنا

حل (۴):

- ۱- تسير السفن في البحار
 ۲- يقطف على الازهار
 ۳- ينزل المطر من السماء
 ۴- يلعب الغلمان بالكرة
 ۵- يسطع النور في الحجرة

التمرين (۵)

- (۱) ايت بخمس جمل كل واحدة منها مركبة من اسمين ليس غير
 (۲) ايت بخمس جمل كل واحدة منها مركبة من اسم و فعل ليس غير
 (۳) ايت بخمس جمل كل واحدة منها مركبة من اسم و فعل و حرف

حل مشق (۵)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک صرف دو اسموں سے بنا ہو۔
 (۲) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک ایک اسم اور ایک فعل سے بنا ہو۔
 (۳) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک ایک اسم، ایک فعل اور ایک حرف سے بنا ہو۔

حل (۱):

- | | |
|----------------|-----------------|
| ۱- الشمس طالعة | ۲- البستان جميل |
| ۳- الساعة قريب | ۴- الاخرة باقية |
| ۵- الحق مر | |

حل (۲):

- | | |
|-----------------|----------------|
| ۱- الولد يلعب | ۲- الكافر يكذب |
| ۳- الانسان يموت | ۴- العامل يتعب |
| ۵- الطفل يبكي | |

حل (۳):

- | | |
|--------------------|--------------------|
| ۱- اذهب الى السوق | ۲- انظر الى السماء |
| ۳- اكتب بالقلم | ۴- اجلس على الكرسي |
| ۵- سلم على الاستاذ | |

التمرين (۶)

- (۱) الجمل الاتية يحتاج كل منها الى اسم فضع الاسم المناسب في المكان الخالي:
- (۲) الجمل الاتية يحتاج كل منها الى فعل، فضع الفعل المناسب في المكان الخالي:
- (۳) الجمل الاتية يحتاج كل منها الى حرف فضع الحرف المناسب في المكان الخالي:

حل مشق (۲)

(۱) درج ذیل فقروں میں خالی جگہ پر مناسب اسم رکھ کر جملے پورے کریں۔

- | | |
|--------------------------|------------------------|
| ۱- العصفور مسجون فی..... | ۲- یقرا محمد..... |
| ۳- الحصان یجر..... | ۴- الفارة تخاف من..... |
| ۵- تبيض..... | ۶- يطیع..... اباه |
| ۷- یشتد..... فی الصیف | ۸- یسبح السمک فی.... |

حل:

- | | |
|------------|------------|
| ۱- القفص | ۲- الصحیفة |
| ۳- العربیة | ۴- الهرة |
| ۵- الدجاجة | ۶- خالد |
| ۷- الحر | ۸- الماء |

(۲) مندرجہ ذیل فقرات میں خالی جگہ پر مناسب فعل لگا کر جملوں کو مکمل کیجئے۔

- | | |
|-----------------------|------------------------|
| ۱- الحصان..... الشعیر | ۲- الثور..... العجلة |
| ۳-..... محمود الغصن | ۴- الطیب..... المریض |
| ۵- المریض..... الشفاء | ۶- الولد..... بالكرة |
| ۷-..... النجار بابا | ۸- الخادم..... النافذة |

حل:

- | | |
|---------|----------|
| ۱- یاکل | ۲- یجر |
| ۳- کسر | ۴- یداوی |
| ۵- یطلب | ۶- یلعب |
| ۷- صنع | ۸- یفتح |

(۳) مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر مناسب حرف رکھ کر جملوں کو مکمل کیجئے۔

- | | |
|---------------------------|------------------------------|
| ۱- یسبح الغلام..... النهر | ۲- یدهب التلمیذ..... المدرسة |
| ۳- قطعت الحبل..... السکین | ۴- یعود الغریب..... بلده |
| ۵- نام الطفل..... السریر | ۶- یرضی المعلم..... التلمیذ |
- المودب

حل:

- | | |
|--------|--------|
| ۱- فی | ۲- الی |
| ۲- ب | ۳- الی |
| ۵- علی | ۶- عن |

التمرین (۷)

- (۱) کون خمس جمل بحث تكون كل جملة منها مركبة من اسمين
- (۲) کون خمس جمل بحث تكون كل جملة منها مركبة من و فعل
- (۳) کون خمس جمل تشمل كل جملة منها على الانواع الثلاثة للكلمة

حل مشق (۷)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیے جو صرف دو دو اسموں سے مرکب ہوں۔
- (۲) پانچ ایسے جملے بنائیے جو دو دو اسموں اور ایک ایک فعل سے مرکب ہوں۔
- (۳) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک میں اسم فعل اور حرف تینوں آجائیں۔

حل (۱):

- | | |
|----------------|----------------|
| ۱- الشمس طالعة | ۲- الارض واسعة |
| ۳- الولد صالح | ۴- البنت صالحة |
| ۵- الخادم امين | |

حل (۲):

- | | |
|----------------------|-------------------------|
| ۱- الفلاح يحصد | ۲- اللص سرق المال القمخ |
| ۳- السراج يضي البيت | ۴- الشرطي حبس اللص |
| ۵- الحصان يجر العربة | |

حل (۳):

- | | |
|---------------------------|----------------------------|
| ۱- لاتقم على قبره | ۲- اجتهد في العمل |
| ۳- هم ينفقون في سبيل الله | ۴- لا تشرك بالله سبيل الله |
| ۵- نام الطفل على السرير | |

الفعل الماضي

زمانہ کے لحاظ سے فعل کی تقسیم

ترجمہ	الامثلة
کتا دوڑا	(۱) جرى الكلب
آدمی ٹھہرا	(۲) وقف الرجل
کتاب ضائع ہوئی	(۳) ضاع الكتاب
گھنٹی بجی	(۴) دقت الساعة
لڑکی آئی	(۵) جاءت البنت
مرغی نے انڈا دیا	(۶) باضت الدجاجة

البحث:

تامل الكلمات الاولى في الامثلة السابقة تجدنا افعالا لان كلا منها يدل على حصول عمل في زمن خاص واذا تدبرت هذا الزمن في كل منها وجدته زمنا ماضيا فكلمة جرى في المثال الاول تدل على الجرى في الزمن الذي مضى قبل التكلم وكلمة وقف في المثال الثاني تدل على الوقوف في الزمن الذي مضى قبل التكلم ايضا وهلم جرا ولذلك تسمى كل كلمة من الكلمات فعلا ماضيا وكذلك جميع الكلمات التي من هذا النوع.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں کے پہلے کلمات پر غور کرنے سے آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ یہ سب افعال ہیں کیونکہ ہر کلمہ کسی کام کا ایک خاص زمانہ میں واقع ہونا ظاہر کر رہا ہے اب اگر انہی الفاظ پر مزید غور کریں تو یہ حقیقت واضح ہو جائے گی کہ جو کام بھی ہوا ہے وہ گزرے ہوئے زمانہ میں ہوا ہے مثلاً لفظ جری (دوڑا) بتاتا ہے کہ دوڑنے کا کام اس جملے کے کہنے سے پہلے ہو چکا ہے اسی طرح دوسرے جملے میں لفظ وقف (ٹھہرا) بتاتا ہے کہ آدمی اس جملے کے کہنے سے پہلے ٹھہر چکا ہے یہی حال باقی فقروں کا ہے اسی لئے ان کلمات میں سے ہر ایک کلمہ فعل ماضی کہلاتا ہے اور جہاں جہاں ایسے افعال ملیں وہ سب کے سب فعل ماضی کہلا سکیں گے۔

القاعدة:

(۲) الفعل الماضي هو كل فعل يدل على حصول عمل في الزمن الماضي.

ترجمہ:

(۴) ہر وہ فعل جو بتائے کہ کام گزرے ہوئے زمانہ میں ہو چکا ہے وہ فعل ماضی ہے۔

الفعل المضارع

ترجمہ

الامثلة	ترجمہ
(۱) اغسل يدي	میں اپنا ہاتھ دھوتا ہوں یا دھوؤں گا۔
(۲) البس ثيابي	میں اپنے کپڑے پہنتا ہوں یا پہنوں گا۔
(۳) نلعب بالكرة	ہم گیند سے کھیلتے ہیں یا کھیلیں گے۔
(۴) نمشي في الحقول	ہم کھیتوں میں چلتے ہیں یا چلیں گے۔
(۵) ينبح الكلب	کتا بھونکتا ہے یا بھونکے گا۔
(۶) ينتبه الحارس	گارڈ انتباہ کر رہا ہے یا کرے گا۔
(۷) تاكل البنت	لڑکی کھا رہی ہے یا کھائے گی۔
(۸) تذبذب الوردة	گلاب کا پھول مرجھا رہا ہے یا مرجھا جائے گا۔

البحث:

الكلمات الاولى في الامثلة السابقة كلها افعال لان كلا منها يدل على عمل في زمن خاص واذا تدبرت هذا الزمن الخاص في كل منها وجدته اما حاضرا واما مستقبلا فالفعل اغسل يدل على حصول الغسل في الزمن الحاضر او المستقبل والفعال البس يدل على حصول اللبس في الزمن الحاضر او المستقبل ويسمى كل فعل من هذا النوع فعلا مضارعا.

واذا نظرت الى الحرف الاول في كل فعل من هذه الافعال واشباهها وجدته همزة او نونا او ياء او تاء وتسمى هذه الاحرف الاربعة احرف المضارعة.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں جو کلمات جملوں کے آغاز میں آئے ہیں وہ سب کے سب افعال کہلاتے ہیں اس لئے کہ ہر کلمہ ہمیں بتاتا ہے کہ کام ایک خاص زمانے میں واقع ہوا ہے مزید غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں سے ہر ایک کا زمانہ حال کا ہے یا مستقبل کا مثلاً اغسل (میں دھوتا ہوں) یا دھوؤں گا بتاتا ہے کہ دھونے کا کام یا تو فی الحال ہو رہا ہے یا مستقبل میں ہوگا۔ اسی طرح البس (میں پہنتا ہوں یا پہنوں گا) بتاتا ہے کہ پہننے کا کام زمانہ حال میں ہو رہا ہے یا آئندہ زمانے میں ہوگا۔ اس طرح کے تمام افعال کو فعل مضارع کہتے

ہیں۔

جب آپ ان افعال کے پہلے حروف پر غور کریں تو آپ کو ہر فعل کا پہلا حرف ہمزة (یاء) ن (نون) ت (تاء) میں سے ایک حروف ضرور ملے گا ان چاروں کو "حروف مضارعة" کہتے ہیں۔ (اس مجموعہ کو اتین بھی کہتے ہیں)۔

القاعدة:

(۵) الفعل المضارع هو كل فعل يدل على حصول عمل في الزمن الحاضر او المستقبل ولا بدا يكون مبدا بحرف من احرف المضارعة وهي الهمزة والنون والياء والتاء

ترجمہ:

(۵) فعل مضارع وہ فعل ہے جو ہمیں بتائے کہ کام حال کے زمانہ میں ہو رہا ہے یا آنے والے وقت میں ہونے والا ہے اور یہ ضروری ہے کہ اس کے شروع میں حروف مضارعة میں سے کوئی ایک حرف آیا ہو یہ حروف ہمزة نون یاء اور تاء ہیں۔

فعل الامر

الامثلة	ترجمہ
(۱) العب بالكرة	گیند کے ساتھ کھیل
(۲) اطعم قطك	اپنے بچے کو کھانا کھلا
(۳) نظف ثيابك	اپنے کپڑے صاف کر
(۴) نم مبيكرا	جلدی سو جاؤ
(۵) تمهل في السير	آہستہ چلو
(۶) اجد مضغ الطعام	کھانے کو خوب چبائیے

البحث:

الكلمات اولى في المثلة المتقدمة افعال لان كلا منها يدل على حصول عمل في زمن خاص.

واذا تدبرنا هذه الافعال وجدنا المتكلم في كل منها يطلب من المخاطب وبامرہ ان ياتى عملا في الزمن المستقبل ومن اجل ذلك يسمى كل فعل من هذه الافعال فعل امر فالفعل العب في المثال اولا يطلب به من المخاطب اتيان اللعب في الزمن المستقبل وهو لذلك فعل امر بالفعل اطعم في المثال الثاني يطلب به من

المخاطب حصول الاطعام في الزمن المستقبل وهو لذلك فعل امر ايضا وهكذا يقال في بقية الافعال السابقة.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں سے ہر ایک میں پہلا کلمہ فعل کہلاتا ہے اس لئے کہ ہر ایک میں کوئی نہ کوئی کام ایک خاص زمانے میں واقع ہوا ہے۔
اب اگر ہم ان افعال پر غور کریں تو معلوم ہو جائے گا کہ ان کے ذریعہ بولنے والا اپنے مخاطب سے ایک مطالبہ کرتا ہے اور آئندہ زمانہ میں اسے ایک کام کرنے کا حکم دیتا ہے ایسے فعل کو ”فعل امر“ کہتے ہیں۔

مثلاً پہلی مثال میں لفظ العب (تو کھیل) آیا ہے اس میں متکلم اپنے مخاطب سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ آنے والے زمانہ میں کھیلے اسی لئے یہ کلمہ فعل امر ہے اسی طرح دوسرے جملہ میں اطعم (کھلاؤ) میں مطالبہ کیا جاتا ہے کہ وہ کھلانے کا کام آئندہ زمانہ میں کرنے اس لئے یہ بھی فعل امر ہے اسی طرح باقی مثالیں سمجھ لیجئے۔

القاعدة:

(۶) فعل الامر هو كل فعل يطلب به حصول شيء في الزمن المستقبل.

ترجمہ:

(۶) فعل امر وہ فعل ہے جس کے ذریعے آئندہ زمانے میں کسی کام کو سرانجام دینے کا مطالبہ کیا گیا ہو۔

التمرین (۱)

اقرا العبارات الاتية وميز الافعال الماضية والافعال المضارعة وافعال الامر.

حل مشق (۲)

نیچے دی گئی عبارات کو پڑھیں اور افعال ماضی مضارع اور امر کو الگ الگ بیان کریں۔

- (۱) جنی الفلاح قطنه وباعه ثم اشترى ببعض ثمنه ما يحتاج اليه
- (۲) نظر الطفل الى الطائر وهو يحلق في السماء فاجب ان يطير مثله
- (۳) هبت العواصف ليلا فاطفات المصابيح واقتلعت بعض الاشجار
- (۴) سطا الذئب على الغنم فافترس واحدة وفرها ربا

- (۵) ادخل البستان ومتع نفسك بمنظره ولا تعبت بارهارة وثماره
 (۶) لا تكثر من الكلام ولا تنطق بما لا تعلم
 (۷) اغسل يديك قبل الكل وبعده ونظف اسنانك ولا تدخل الطعام على الطعام

حل:
 فعل ماضی

فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	فعل نہی
جنى	يحتاج	ادخل	لا تكثر
باع	يخلق	متع	لا تنطق
اشترى	يطير	اغسل	لا تعلم
نظر		نظف	لا تدخل
احب			
هبت			
اطفأت			
اقتلعت			
سطا			
افترس			
فر			

التمرین (۲)

- (۱) ضع قبل كل اسم من الاسماء الاتية او بعده فعلا ماضيا يلائمه:

حل مشق (۲)

- (۱) نیچے دیئے گئے اسموں سے پہلے یا بعد میں موزوں فعل ماضی لگا دیجئے۔

القلم	الزجاج	القصن
الشمس	البحر	القطار
المصباح	الشعر	

حل:

جف القلم	انكسر الزجاج	انعطف القصن
فاض البحر	جرى القطار	طلعت الشمس

نضح الثمر اتقدا المصباح

- (۲) ضع قبل كل اسم من الاسماء الاتية او بعده فعلا مضارعا يلائمه:
 (۲) نیچے دیئے گئے اسموں میں سے ہر اسم سے پہلے یا بعد میں مناسب فعل مضارع لگا دیجئے:

الرياح	الغبار	الهلال	الاناء
المصباح	النهر	السفينة	القلم

حل:

الرياح تجري	يثور الغبار	يطلع الهلال
يمتلئ الاناء	يتقدا المصباح	يفيض النهر
تجري السفينة	يكتب القلم	

التمرين (۳)

- (۱) ضع فعلا مضارعا في المكان الخالي ما ياتي:

حل مشق (۳)

- (۱) نیچے خالی جگہ پر مناسب فعل مضارع لکھ دیجئے:

- | | | | |
|--------------------------|----|-----------------------|----|
| الفارة..... من القط | ۱- | الكلب..... وراء صاحبه | ۲- |
| الدجاجة..... كل يوم بيضة | ۳- | الام..... اولادها | ۴- |

حل:

- | | | | |
|------|----|------|----|
| تخاف | ۱- | يمشي | ۲- |
| تبيض | ۳- | تحب | ۴- |

- (۲) ضع فعلا ماضيا في المكان الخالي مما ياتي:

- (۲) نیچے خالی جگہ پر مناسب فعل ماضی لکھ دیجئے:

- | | | | |
|--------------------|----|---------------------|----|
| الولد..... الجلوس | ۱- | الرجل..... في النهر | ۲- |
| الخدوم..... الحجرة | ۳- | على..... الى فرنسا | ۴- |

حل:

- | | | | |
|------|----|-----|----|
| اطال | ۱- | سبح | ۲- |
|------|----|-----|----|

التمرین (۴)

- (۱) ایت بخمس جمل کل واحده منها مبدوءة بفعل ماضی
 (۲) ایت بخمس جمل کل واحده منها مبدوءة بفعل مضارع
 (۳) ایت بخمس جمل فی کل واحده منها فعل امر

حل مشق (۴)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک جملہ فعل ماضی سے شروع ہو۔
 (۲) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک جملہ فعل مضارع سے شروع ہو۔
 (۳) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک جملہ میں فعل امر آیا ہو۔

حل (۱):

- ۱- ذهب خالی الى السوق
 ۲- شرب حامد ماء باردا
 ۳- نصر زيد اخاه
 ۴- قدم الخادم الى بلاده
 ۵- عالج الطبيب المريض

حل (۲)

- ۱- يستقيظ من النوم
 ۲- اذهب الى السوق مبكرا
 ۳- يعالج الطبيب
 ۴- اشرب الشاي المريض
 ۵- اغسل يدي بالماء

حل (۳)

- ۱- انظر الى ما قال ولا تنظر الى من قال
 ۲- اعدلوا هو اقرب للتقوى
 ۳- احسن كما احسن
 ۴- اشربوا ولا تسرفوا الله عليكم
 ۵- انصر اخاك

التمرین (۵)

- ایت باربع جمل بكل منها فعل مضارع بحيث تكون احرف المضارعة فی
 الافعال الاربعة مختلفة

حل مشق (۵)

چار ایسے جملے بنائیں جن میں فعل مضارع ہوں اور چاروں میں حروف مضارعة الگ الگ آئیں:

- | | |
|----------------------|------------------------------------------|
| ۱- اذهب الى المدرسة | ۲- هي تنظف اسنانها |
| ۳- الولد يكرم استاذہ | ۴- انا نحن نزلنا الذكر و انا له لحافظون؟ |

التمرین (۶)

- (الف) اکتب الجمل الاتية بعد تغيير كل فعل ماضى فيها بفعل مضارع:
- (ب) اکتب الجمل الاتية بعد تغيير كل فعل مضارع بفعل ماضى:
- (ج) حول المضارع فى الجمل الاتية الى فعل امر، واضبط الامر بالشكل:

حل مشق (۶)

(الف) نیچے دیئے گئے جملوں میں فعل ماضی کو فعل مضارع میں تبدیل کر کے لکھئے:

- | | |
|---------------|---------------|
| ۱- سار القطار | ۲- طار الصقر |
| ۳- سافر والدى | ۴- مرض الغلام |
| ۵- نزل المطر | ۶- عطش الزرع |

حل:

- | | |
|----------------|----------------|
| ۱- يسير القطار | ۲- يطير الصقر |
| ۳- يسافر والدى | ۴- يمرض الغلام |
| ۵- ينزل المطر | ۶- يعطش الزرع |

(ب) ان جملوں میں فعل مضارع کو فعل ماضی میں تبدیل کر کے لکھئے:

- | | |
|----------------------|----------------------|
| ۱- يفرد العصفور | ۲- يثمر البستان |
| ۳- يبيع التاجر البن | ۴- يغسل الولد يديه |
| ۵- تنظف البنت ثيابها | ۶- يجنى الفلاح القطن |

حل:

- | | |
|-----------------|----------------|
| ۱- فرّد العصفور | ۲- ثمر البستان |
|-----------------|----------------|

- ۳- باع التاجر البن
 ۴- نظفت البنت ثيابها
 ۵- غسل الولد يديه
 ۶- جنى الفلاح القطن
 (ج) مندرجہ ذیل جملوں میں فعل مضارع کو فعل امر میں تبدیل کیجئے اور فعل امر پر اعراب بھی لگا دیجئے:

- ۱- احترم المعلم
 ۲- احفظ الدرس
 ۳- انظف الحذاء
 ۴- اقرأ في الكتاب
 ۵- اشتغل في الحديقة
 ۶- انطق بالصدق

حل:

- ۱- احترم المعلم
 ۲- احفظ الدرس
 ۳- نظف الحذاء
 ۴- اقرأ في الكتاب
 ۵- اشتغل في الحديقة
 ۶- انطق بالصدق

التمرین (۷)

- (۱) ضع كل فعل من الافعال الاتية في جملة مفيدة مركبة من ثلاث كلمات فاكثراً:
 (۲) هات خمس جمل في موضوع الاسد تبثدي كل جملة منها بفعل ماضى:
 (۳) هات خمس جمل في موضوع النهر تبثدي كل جملة منها بفعل مضارع:
 (۴) هات خمس جمل تامر فيها تلميذاً بخمسة اعمال ترتبط بالمدرسة:

حل مشق (۷)

- (۱) مندرجہ ذیل افعال کو ایسے جملوں میں استعمال کیجئے جو تین یا تین سے زیادہ کلمات سے مرکب ہوں:

- خرج يلبس تستخرج تغسل استراح

حل:

- ۱- خرج حامد من السوق
 ۲- يلبس الناس يوم العيد ائواباً جديدة
 ۳- المضخة تستخرج الماء من الارض
 ۴- البنت تغسل يديها بالصابون
 ۵- استراح العامل بعد ما جاء من المصنع

(۲) الاسد کے عنوان پر پانچ جملے لکھئے ہر ایک جملہ فعل ماضی سے شروع ہو:

۱- خروج الاسد واحدا من الغزال

۲- خروج الاسد من عرينته جائعا

۳- اصطادا الاسد يوما شاة

۴- شرب الاسد ماء باردا

۵- رجع الاسد الى عرينته مسرورا

(۳) النهر کے موضوع پر پانچ جملے لکھئے ہر جملہ فعل مضارع سے شروع کیجئے:

۱- يسبح الناس كل مساء من ايام

۲- يفيض ماء النهر في موسم الربيع

الصيف في النهر

۳- يقل ماء النهر في الشتاء

۴- يصيد الناس من النهر السمك

۵- تجرى السفن في النهر

(۴) پانچ ایسے جملے لکھئے جن میں سے ہر جملہ میں طالب علم کو مدرسہ کے متعلق کسی کام کا

حکم دیا گیا ہو:

۱- اذهب الى المدرسة

۲- استمع خطبة الاستاذ

۳- اسئل من الاستاذ مالا تعلم

۴- لاترفع صوتك في الفصل

۵- ضع الكتاب امامك

الفاعل

فاعل

ترجمہ

چڑیا اڑی

گھوڑا دوڑا

لڑکا کھیلا

مچھلی تیرتی ہے

پتھر ڈنگ مارتے ہیں

لڑکی کھاتی ہے

الامثلة

۱- طار العصفور

۲- جرى الحصان

۳- لعب الولد

۴- يعوم السمك

۵- يلسع البعوض

۶- تاكل البنت

البحث:

الامثلة السابقة كلها جمل وكل جملة منها تتكون من فعل واسم واذا بحثنا

في الامثلة الثلاثة الاولى نرى ان الذي طار هو العصفور والذي جرى هو الحصان

والذي لعب هو الولد.

فيكون العصفور هو الذي فعل الطيران، والحصان هو الذي فعل الجري، والولد هو الذي فعل اللعب، ولذلك يسمى كل واحد من هذه الاسماء الثلاثة فاعلا وكذا يقال في بقية الامثلة.

واذا نظرنا الى كل اسم في الامثلة السابقة وجدناه مسبوقا بفعل، ووجدنا آخره مرفوعا.

بحث:

مذكوره بالا تمام کی تمام مثالیں جملے ہیں اور ان میں سے ہر ایک جملہ ایک اسم اور ایک فعل سے بنا ہے اب اگر ہم پہلے تین جملوں پر غور کریں تو ہمیں معلوم ہو جائے گا کہ اڑنے والی چیز العصفور چڑیا ہے اور دوڑنے والی چیز الحصان گھوڑا ہے اور کھیلنے والا الولد لڑکا ہے اس سے ہمیں معلوم ہوا کہ اڑنے کا کام چڑیا، دوڑنے کا کام گھوڑے نے اور کھیلنے کا کام لڑکے نے کیا اسی لئے ان تینوں اسموں میں سے ہر ایک کو فاعل کہتے ہیں یہی حال باقی مثالوں کا بھی ہے۔

اب اگر ہم مذکورہ تمام مثالوں کے اسموں پر غور کریں تو ہر جگہ ہم فاعل سے پہلے فعل کو پائیں گے نیز یہ کہ فاعل کا آخری حرف مرفوع ہوگا۔

القاعدة:

(۷) الفاعل: اسم مرفوع تقدمه فعل، ودل على الذي فعل الفعل.

ترجمہ:

(۷) فاعل وہ اسم ہے جس سے پہلے فعل آیا ہو اور کام کرنے والے پر دلالت کرے۔

التمرین (۱)

استخرج الفاعل من كل جملة من الجمل الآتية:

حل مشق (۱)

نیچے دیئے گئے جملوں میں سے فاعل معلوم کیجئے:

- | | |
|-----------------|----------------|
| ۱- صاح الديك | ۲- وقف الثور |
| ۲- بكى الطفل | ۳- جاء الطبيب |
| ۵- لعب الاولاد | ۶- لدغ الثعبان |
| ۷- اشتغل العامل | ۸- زرع الفلاح |

-۹ حضر الغائب

حل:

الاولاد	الطيب	الطفل	الثور	الديك
	الغائب	الفلاح	العامل	الثعبان

التمرین (۲)

ضع الاسماء الاتية في جمل بحيث يكون كل واحد منها فاعلا:

حل مشق (۲)

نیچے دیئے گئے افعال کے ساتھ مناسب فاعل لگا کر جملہ بنا دیجئے:

نطح	يضحك	يبكى	نبح
يركب	عطس	سافر	يشرب
يبكى الولد	يضحك الخادم	يشرب الرجل	نبح الكلب
عطس المريض	يركب المومن	سافر المجاهد	نطح الثور

التمرین (۳)

ضع الاسماء الاتية في جمل بحيث يكون كل واحد منها فاعلا:

حل مشق (۳)

ان اسموں کو جملوں میں اس طرح رکھ دیجئے کہ ہر ایک اسم کا فاعل بن جائے:

التلميذ	الثعلب	الرجل	سفينة
النمل	نحلة	الخادم	الجندي

حل:

حفظ التلميذ الدرس	خرج الثعلب مع الاسد	شرب الرجل الشاي
جاءت سفينة من الحجاج	يجد النمل في الصيف	جمعت النحلة العسل
عصى الخادم سيده	لا دخار ما ياكله في الشتاء	يكرم الجندي بلاده

التمرین (۴)

كون من الكلمات الآتية جملاً مولفة من فعل وفاعل ملائم له:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل کلمات کو اس طرح باہم ملائیے کہ جملے بن جائیں اور ہر ایک جملے میں ایک فعل و فاعل آجائے:

صہل	نطح	التلمیذ	الجمل
التاجر	شکا	باع	برک
المریض	الخروف	الحصان	حفظ

حل:

صہل الحصان	نطح الخروف	حفظ التلمیذ
برک الجمل	باع التاجر	شکا المریض

التمرین (۵)

كون ست جمل تشتمل كل واحدة منها على فاعل ويكون الفعل مضارعاً في الثلاث الأولى وما ضياً في الثلاث الثانية

حل مشق (۵)

چھ ایسے جملے بنائیے کہ ہر ایک جملے میں فاعل موجود ہو نیز پہلے تین جملوں میں فعل مضارع اور دوسرے تین جملوں میں فعل ماضی ہو:

حل:

۱-	يضرب الاستاذ تلاميذه	۲-	يكرم التلميذ المعلم
۳-	يخاف المؤمن يوم يقوم الاشهاد	۴-	نصر المسلم المظلوم
۵-	حبس الشرطي اللص	۶-	اكلت البنت الفاكهة

التمرین (۶)

(۱) ہاں خمس جمل موضوعها الفلاح واجعل الفلاح فاعلاً

(۲) ہات خمس جمل موضوعها الفارة واجعل الفارة فاعلا

حل مشق (۲)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیے جن کا موضوع الفلاح (کسان) ہو اور ہر ایک جملے میں الفلاح فاعل ہو کر آیا ہو۔
- (۲) پانچ ایسے جملے بنائیے جن کا موضوع الفارة (چوہا) ہو اور سب میں الفارة فاعل واقع ہو۔

حل:

الفلاح

- ۱- يستيقظ الفلاح من النوم مبكرا ۲- يذهب الفلاح الى الحقول كل يوم
- ۳- يزرع الفلاح القمح ۴- يسقى الفلاح الزرع
- ۵- يرجع الفلاح الى داره مساء

الفارة

- ۱- تسكن الفارة في بعض الغارات ۲- تلعب الفارة في الغابة لبعض البيوت
- ۳- سمعت الفارة زئير الاسد ۴- اخذت الفارة تقرض الحبال
- ۵- شكرت الفارة الاسد

المفعول به

مفعول به

ترجمہ

- | ترجمہ | الامثلة |
|---------------------------------|-----------------------|
| شاگرد نے رسم پاندھا | ۱- شددت التلميذ الحبل |
| لڑکی نے کپڑا لپیٹا | ۲- طوت البنت الثوب |
| بھیڑیے نے مینڈھا کھایا | ۳- اكل الذئب الخروف |
| اول آنے والا انعام حاصل کرتا ہے | ۴- يربح السابق جائزة |
| لومڑی مرغی کو شکار کرتی ہے | ۵- يصيد الثعلب دجاجة |

٦- بيع القصاب اللحم

قصاب گوشت بیچتا ہے

البحث:

كل جملة من الجمل السابقة مركبة من فعل واحد ومن اسمين: الاسم الاول هو الذي سميناه فاعلا لان الفعل صدر عنه واذا بحثنا في الامثلة الثلاثة الاولى رانا ان الاسم الثاني في كل مثال وهو: الحبل، الثوب، الخروف، هو الذي وقع الفعل عليه فالفعل وهو الشد الذي حصل من التلميذ، وقع على الحبل، والطي الذي فعلته البنت وقع على الثوب، والا كل الذي صدر من الذئب وقع على الخروف، فالتلميذ، والبنت، والذئب كل واحد من هذه فاعل والحبل والثوب، والخروف كل واحد من هذه وقع عليه الفعل ويسمى مفعولا به وكذلك يقال في بقية الامثلة واذا تاملنا اواخر الاسماء التي تدل على المفعول به وجدناها منصوبة.

بحث:

مذکورہ بالا تمام جملوں میں سے ہر ایک جملہ ایک فعل اور دو اسموں سے مرکب ہے پہلا اسم وہ ہے جسے ہم فاعل کہتے ہیں کیونکہ اس سے فعل صادر ہوا ہے اور جب ہم پہلی تین مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ ہر ایک جملہ میں دوسرا اسم جو کہ الحبل، الثوب اور الخروف وہ ہے جس پر فعل واقع ہوا ہے پہلے جملہ میں شد (باندھا) فعل ہے جو التلميذ کی طرف سے الحبل پر واقع ہوا ہے اسی طرح طوت (پیٹا) ایک فعل ہے جو البنت کی طرف سے الثوب پر واقع ہوا ہے اور اکل (کھایا) ایک فعل ہے جو الذئب کی طرف سے الخروف پر واقع ہوا ہے اس لئے ان میں سے التلميذ، البنت اور الذئب فاعل اور الحبل، الثوب اور الخروف مفعول بہ ہیں یہی حال باقی مثالوں کا بھی ہے اور جب ہم ان اسماء کے آخری حروف پر غور کرتے ہیں جو مفعول بہ کہلاتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ ان میں سے ہر ایک منصوب ہے۔

القاعدة:

(٨) المفعول به اسم منصوب وقع عليه فعل الفاعل.

ترجمہ:

(٨) مفعول بہ وہ منصوب اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔

التمرین (١)

استخرج المفعول به من الجمل الآتية:

حل مشق (۱)

نیچے دیے گئے جملوں میں سے مفعول بہ معلوم کیجئے:

- | | |
|----------------------------------|-----------------------|
| خادم نے کاغذ پھاڑا | ۱- مزق الغلام الورق |
| لڑکی نے گائے دوہی | ۲- حلبت الفتاة البقرة |
| کڑک نے سونے والے کو بیدار کر دیا | ۳- ايقظ الرعد النائم |
| گدھے نے چارہ کھایا | ۴- اكل الحمار الفول |
| بڑھئی نے کرسی بنائی | ۵- صنع النجار كرسيا |
| شکاری نے جال پھینکا | ۶- رمى الصياد الشبكة |
| عورت نے کھانا پکایا | ۷- طبخت المرأة الطعام |
| آدمی نے ہلال دیکھا | ۸- ابصر الرجل الهلال |

حل:

الورق	البقرة	النائم	الفول	كرسيا
الشبكة	الطعام	الهلال		

التمرین (۲)

ضع الاسماء الاتية في جمل بحيث يكون كل واحد منها مفعولا به:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسموں کو جملوں میں اس طرح رکھئے کہ ان میں سے ہر ایک مفعول بہ بن

جائے:

الثعبان	النافذة	الحذاء	كتابا	الحديقة
البلح	الفرس	الماء		

حل:

راى الخادم الثعبان	فتح الولد النافذة	نظفت البنت الحذاء
قرات كتابا	سقى البستاني الحديقة	جنى الخادم البلح
ركب احمد الفرس	شربت البنت الماء	

التمرین (۳)

ضع مفعولا به مناسباً لكل جملة من الجمل الآتية:

حل مشق (۳)

ہر جملے میں مناسب مفعول بہ لگائیے:

۱- اكل القط	۲- يزرع الفلاح
۳- يبني البناء	۴- مزق الولد
۵- تخطيط البنت	۶- كسر الهواء
۷- ينشر النجار	۸- يبيع البدال
۹- غسلت المرأة	

۱- اكل القط الخبز	۲- يزرع الفلاح القمح
۳- يبني البناء الغرفة	۴- مزق الولد الكتاب
۵- تخطيط البنت القميص	۶- كسر الهواء الغصن
۷- ينشر النجار الخشب	۸- يبيع البدال العنب
۹- غسلت المرأة شعرها	

التمرین (۴)

ضع فاعلاً و مفعولاً به لكل فعل من الافعال الآتية:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل فعلوں کیساتھ فاعل اور مفعول دونوں لگائیے:

قطع	نظف	اكل	يحمل	يغسل
احترم	عاقب	يحفظ		

قطع البستاني الاشجار	نظف الولد اسنانه	اكل الخادم الرغيف
يحمل الجمل الاثقال	يغسل الاستاذ ثوبه	احترم الطفل المعلم

التمرين (٥)

اقرأ الامثلة السابقة و بين عدد الكلمات في كل مثال.

حل مشق (٥)

نيچے قوسین میں دو دو اسم لکھے گئے ہیں ان کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجئے کہ ایک فاعل بن جائے اور دوسرا مفعول بہ:

(الولد - الماء)	(الرسالة - الخادم)	(السفينة - الهواء)
(الغزال - الاسد)	(الهر - اللحم)	(التلميذ - الدرس)

حل:

شرب الولد الماء	قراء الخادم الرسالة	اجرى الهواء السفينة
افترس الاسد الغزال	اكل الهر اللحم	حفظ التلميذ الدرس

التمرين (٦)

هات اربع جمل يكون المفعول به في الاولى من الانسان، وفي الثانية من الحيوان، وفي الثالثة من النبات، وفي الاخيرة من الجماد:

حل مشق (٦)

چار فعلیہ جملے اس طرح بنا دیجئے کہ پہلے جملے میں مفعول بہ انسان ہو دوسرے میں حیوان تیسرے میں نبات اور چوتھے میں جماد ہو:

- (١) خلق الله الانسان في احسن تقويم
- (٢) ضرب الرجل البقرة
- (٣) يحصد الفلاح القمح
- (٤) انزل الله الحديد فيه باس شديد و منافع للناس

التمرين في الانشاء (٧)

- (١) هات خمس جمل تكون كلمة القمح في كل منها مفعولا به:

(۲) ہات خمسن جمل تكون كلمة القطن في كل منها مفعولا به:

حل مشق (۷)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیے کہ القمح (گندم) کا کلمہ ہر ایک میں مفعول بہ واقع ہو:
- ۱- زرع الفلاح القمح
 - ۲- حصد الفلاح القمح
 - ۳- جمع الفلاح القمح
 - ۴- حمل الفلاح القمح الى السوق
 - ۵- باع الفلاح القمح في السوق
- (۲) پانچ ایسے جملے بنائیے کہ القطن (کیاس) کا کلمہ ہر ایک میں مفعول بہ واقع ہو:
- ۱- اشترى الفلاح القطن
 - ۲- زرع الفلاح القطن
 - ۳- سقى الفلاح القطن
 - ۴- قطف الفلاح القطن
 - ۵- باع الفلاح القطن في السوق

الموازنة بين الفاعل و المفعول به

(فاعل اور مفعول بہ میں موازنہ)

الامثلة	ترجمہ
۱- يجر الحصان العجلة	گھوڑا گاڑی کھینچتا ہے
۲- قطف الغلام الزهرة	غلام نے پھول توڑا
۳- ربطت فاطمة الجدى	فاطمہ نے بکری کا بچہ باندھا
۴- يسقى الفلاح الزرع	کسان کھیت کو پانی دیتا ہے
۵- قذف اللاعب الكرة	کھلاڑی نے گیند پھینکا
۶- حبس الشرطي اللص	سپاہی نے چور کو قید کیا۔

النتائج:

عرفنا مما مضى ونعرف من تامل الامثلة السابقة ما يأتى:

- (۱) ان كل فاعل و كل مفعول به اسم
- (۲) ان الفاعل هو الذى صدر عنه الفعل
- (۳) ان المفعول به هو الذى وقع عليه الفعل
- (۴) ان الفاعل آخره مرفوع
- (۵) ان المفعول آخره منصوب

نتائج:

گزشتہ بحث اور اوپر کی مثالوں سے ہمیں مندرجہ ذیل باتیں معلوم ہو چکی ہیں:

- (۱) یہ کہ ہر فاعل اور ہر مفعول اسم ہوتا ہے۔
- (۲) یہ کہ فاعل وہ ہے جس سے کوئی کام صادر ہوا ہو۔
- (۳) یہ کہ مفعول بہ وہ ہے جس پر کوئی فعل واقع ہو۔
- (۴) یہ کہ فاعل کا آخری حرف مرفوع ہوتا ہے۔
- (۵) یہ کہ مفعول بہ کا آخری حرف منصوب ہوتا ہے۔

المبتدا و الخبر

(مبتداء و خبر)

ترجمہ

الامثلة

- | | |
|------------------|------------------|
| سجھ بٹھا ہے | ۱- التفاحة حلوة |
| تصویر خوبصورت ہے | ۲- الصورة جميلة |
| دوڑ مفید ہے | ۳- الجرى مفيد |
| ریل گاڑی تیز ہے | ۴- القطار سريع |
| صفائی ضروری ہے | ۵- النظافة واجبة |
| زمین گول ہے | ۶- الارض مستديرة |

البحث:

الامثلة السابقة كلها جمل، وكل جملة منها مركبة من اسمين، والاسم الاول في كل جملة وهو الذي ابتدانا به الجملة فهو لذلك يسمى مبتداء، واذا وضعنا اصبعنا على الاسم الثاني في كل جملة فاخفيناها عن نظرنا وقرانا هكذا: التفاحة، الصورة، الجرى، فاننا ننحير، ونسال انفسنا ما شان التفاحة؟ وما شان الصورة؟ وما شان الجرى؟ ولكننا اذا رفعنا اصبعنا وقران هكذا: التفاحة حلوة، الصورة جميلة، الجرى مفيد، استفدنا فائدة تامة، والذي افادنا هو الاسم الثاني في كل جملة هو الذي اخبرنا بحلاوة التفاحة، وجمال الصورة، وفادة الجرى، ولذلك يسمى الاسم الثاني خبرا. واذا تأملنا آخر كل اسم من الاسمين في كل جملة من الجمل السابقة وجدناه مرفوعا.

بحث:

مذکورہ بالا تمام کی تمام مثالیں جملے ہیں اور ان میں سے ہر ایک جملہ دو اسموں سے مرکب ہے پہلا اسم وہ ہے جس سے ہم جملہ کی ابتداء کرتے ہیں اسی لئے اسے مبتداء کہا جاتا ہے اور اگر ہم ہر ایک جملہ کے دوسرے اسم پر انگلی رکھ کر اپنی نظروں سے چھپادیں اور عبارت کو یوں پڑھیں التفاحه (سیب) الصورة (تصویر) الجری (دوڑ) تو ہم حیران ہو جائیں گے اور اپنے آپ سے سوال کریں گے کہ سیب، تصویر اور دوڑ کا معاملہ کیا ہے لیکن جب ہم اپنی انگلی کو دوسرے اسم سے ہٹا کر عبارت کو یوں پڑھیں التفاحه حلوة (سیب میٹھا ہے) الصورة جميلة (تصویر خوبصورت ہے) الجری مفید (دوڑ مفید ہے) تو جملے کا پورا مطلب ہماری سمجھ میں آ جاتا ہے یہ فائدہ ہمیں جملہ کے دوسرے اسم کی وجہ سے ہوا ہے جس نے ہمیں سیب کے میٹھا ہونے، تصویر کے خوبصورت ہونے اور دوڑ کے مفید ہونے کی خبر دی ہے اسی وجہ سے اس دوسرے اسم کو خبر کہتے ہیں۔

اب اگر ہم مذکورہ بالا تمام جملوں کے دونوں اسموں پر غور کریں تو ہمیں پتہ چلے گا کہ ان تمام اسموں کا آخری حرف مرفوع ہے۔

القواعد:

(۹) المبتداء اسم مرفوع فی اول الجملة.

(۱۰) الخبر اسم مرفوع یكون مع المبتدا جملة مفيدة.

ترجمہ:

(۹) مبتداء وہ اسم مرفوع ہے جو جملہ کی ابتداء میں آتا ہے۔

(۱۰) خبر وہ اسم مرفوع ہے جو مبتداء کے ساتھ مل کر جملہ پورا کرتا ہے۔

التمرین (۱)

استخرج كل مبتداء وكل خبر من الجمل الآتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے مبتداء اور خبر کو الگ الگ معلوم کیجئے:

- | | |
|------------------|-----------------|
| ۱- الدواة مملوءة | ۲- المزاج مضر |
| ۳- المعلم حاضر | ۴- الهواء متجدد |
| ۵- التاجر امين | ۶- الفقير محتاج |

۸- الحديقة فسحة

۷- الحذاء جديد

۹- الشجرة مثمرة

حل:

ان تمام جملوں کے پہلے اسم مبتداء اور دوسرے اسم خبر ہیں۔

التمرین (۲)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مبتداء و اخبر عنه بخبر يناسبه:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسموں میں سے ہر اسم کو مبتداء قرار دے کر اس کے ساتھ مناسب خبر

لگائیے:

الثوب	الدراجة	السريـر	الكتاب
الغرفة	الزهرة	الكرسي	الحر

حل:

۱-	الثوب نظيف	۲-	الدراجة مفيدة
۳-	السريـر جميل	۴-	الكتاب جديد
۵-	الغرفة صغيرة	۶-	الزهرة جميلة
۷-	الكرسي مريح	۸-	الحر شديد

التمرین (۳)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية خبرا المبتداء يناسبه:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل اسموں میں سے ہر ایک اسم کو خبر قرار دے کر کسی مناسب مبتداء کے ساتھ

جوڑ دیجئے:

طالع	صغير	ناعم	مذبوحة
عليل	باكية	فصيح	لامع

حل:

- | | |
|----------------|-----------------|
| ۱- القمر طالع | ۲- الولد صغير |
| ۳- الحرير ناعم | ۴- الشاة مذبوحه |
| ۵- الطفل عليل | ۶- الام باكية |
| ۷- الخطيب فصيح | ۸- الكوكب لامع |

التمرین (۴)

كون اربع جمل من الاسماء الاتية بحيث تضع كل مبتداء مع الخبر المناسب له:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل اسموں کو اس طرح ملائیے کہ چار جملے مبتداء و خبر پر مشتمل بن جائیں:

- | | | | |
|--------|---------|-------|--------|
| الحديد | المصباح | المطر | الحصان |
| غزير | معدن | صاهل | منير |

حل:

- | | |
|----------------|-----------------|
| ۱- الحديد معدن | ۲- المصباح منير |
| ۳- المطر غزير | ۴- الحصان صاهل |
| ۵- نزل المطر | ۶- عطش الزرع |

التمرین (۵)

اجعل كل فاعل في الجمل الاتية مبتداء و اخبر عنه باسم يوده معنى الفعل الذي في جملة:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل جملوں میں جتنے فاعل آئے ہیں ان کو مبتداء بنائیے اور ہر مبتداء کے لئے ایک ایسی خبر بنائیے جو مذکورہ فعل کے معنی اور کر سکے:

- | | |
|----------------|-----------------|
| ۱- يفترس النمر | ۲- يحضر المسافر |
| ۳- يسبح السمك | ۴- تنضج الفاكهة |

۵- يشتد الحر ۲- يندم الكسلان

حل:

- | | |
|----------------|------------------|
| ۱- التمر مفترس | ۲- المسافر حاضر |
| ۳- السمك سابح | ۴- الفاكهة ناضجة |
| ۵- الحر شديد | ۶- الكسلان نادم |

التمرین (۲)

كون خمس جمل كل جملة منها تتالف من مبتداء و خبر.

حل مشق (۲)

پانچ ایسے جملے بنائیے جو مبتداء اور خبر سے مرکب ہوں۔

- | | |
|------------------|-----------------|
| ۱- الارض مستديرة | ۲- الصورة جميلة |
| ۳- الدواء نافع | ۴- العلم نور |
| ۵- الولد ذكي | |

التمرین فی الانشاء (۷)

(۱) كون خمس جمل في وصف الماء بحيث يكون لفظ الماء في كل منها مبتداء

(۲) كون خمس جمل في وصف الدجاجة بحيث يكون لفظ الدجاجة في كل منها مبتداء

انشاء پروازی کی مشق (۷)

- (۱) الماء (پانی) کے متعلق پانچ ایسے جملے بنائیے جس میں الماء بطور مبتداء آئے۔
- (۲) الدجاجة (مرغی) کے متعلق پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں الدجاجة بطور مبتداء آئے۔

حل (۱):

- | | |
|---------------------------------|------------------------|
| ۱- الماء ينزل من السماء | ۲- الماء يجري في البحر |
| ۳- الماء ينبت الاشجار باذن الله | ۴- الماء يدفع العطش |

-۵ الماء ينفع الناس

حل (۲):

- ۱- الدجاجة يوكل لحمها
۲- الدجاجة تبيض
۳- الدجاجة تخاف من القط
۴- الدجاجة تاكل القمح
۵- الدجاجة تشرب الماء

الجملة الفعلية

جملة فعلية

ترجمہ

الامثلة

- ۱- لمع البرق
۲- عوى الذئب
۳- يسقط الثلج
۴- يشتد البرد
۵- اقطف الورد
۶- خذ الكتاب
- بجلی چمکی
بھیڑیا بھونکا
برف گرتی ہے
سردی خوب پڑتی ہے
تو گلاب کا پھول توڑ
کتاب کو پکڑ

البحث:

نعرف مما تقدم ان كل مثال من الامثلة السابقة يسمى جملة مفيدة: لانه تركيب يفيد السامع فائدة تامة. واذا تأملنا هذه الجمل وجدنا كل واحدة منها مركبة من فعل وفاعل ولان كل جملة من هذه الجمل مبدوءة بفعل. تسمى جملة فعلية.

بحث:

گزشتہ مباحث سے ہم جان چکے ہیں کہ مذکورہ بالا تمام مثالیں الگ الگ جملے ہیں کیونکہ یہ ایسے مرکب ہیں جن سے سننے والے کو پورا مطلب سمجھ میں آجاتا ہے۔ اب اگر ہم مذکورہ جملوں پر دوبارہ غور کریں تو ہمیں پتہ چلے گا کہ ان میں سے ہر ایک جملہ کسی فعل اور فاعل سے مل کر بنا ہے اور ہر جملہ کسی فعل سے شروع ہوتا ہے لہذا ہر وہ جملہ جو کسی فعل سے شروع ہو جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔

القاعدة:

(۱۱) كل جملة تتركب من فعل و فاعل تسمى جملة فعلية.

ترجمہ:

(۱۱) ہر وہ جملہ جو فعل اور فاعل سے بنا ہو جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔

التمرین (۱)

کون جملا فعلیة یوضع فاعل للافعال الاتیة:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل افعال کیساتھ مناسب فاعل لگا کر جملہ فعلیہ بنائیے:

مال	غرد	انکسر	ثمر	ينتصر	یتمزق
یشکو	احترق	یصطف	ینطفی	تشرق	ضحک
<u>حل:</u>					
۱-	مال السارق الى الاعتراف	۲-	غرد العصفور		
۳-	انکسر الکوب من الضرب	۴-	التمر اثمر؟		
۵-	ينتصر الحق على الباطل	۶-	یتمزق الثوب		
۷-	یشکو المريض الالم	۸-	احترق الزرع اذ لم یسق		
۹-	یصطف الطیر فی جو السماء	۱۰-	ینطفی السراج حین ینتھی الزيت		
۱۱-	تشرق الدنيا بطلوع الشمس	۱۲-	ضحک المجنون وحده من غیر		

سبب

التمرین (۲)

کون جملا فعلیة یجىء فیها کل اسم من الاسماء الاتیة فاعلا لفعل ماضی:

حل مشق (۲)

ایسے فعلیہ جملے بنائیے جن میں مندرجہ ذیل اسماء کسی فعل ماضی کے لئے فاعل بن جائیں:

الہلال	النجوم	المصباح	الظلام	الديک	الاسد
--------	--------	---------	--------	-------	-------

الذئب	الحمار	
حل:		
۱- طلع الهلال	۲- لمعت النجوم	
۳- اتقد المصباح	۴- انتشر الظلام	
۵- صاح الديك	۶- زار الاسد	
۷- عوى الذئب	۸- نهق الحمار	

التمرین (۳)

كون جملا فعلية يجي ء فيها كل اسم من الاسماء الاتية فاعلا لفعل مضارع:

حل مشق (۳)

ایسے فعلیہ جملے بنائیے جن میں مندرجہ ذیل اسماء کسی فعل مضارع کے لئے فاعل بن جائیں:

العصفور	الحر	المطر	الوردة	الثوب	النار
اللص	التاجر				
حل:					
۱- يشرب العصفور الماء	۲- يشتد الحر في الصيف				
۳- ينزل المطر في الشتاء	۴- تفتح الوردة في البستان				
۵- يستر الثوب عورة الانسان	۶- تاكل النار الحطب				
۷- يسرق اللص اموال الناس في الليل	۸- يربح التاجر في بيعه و شرائه				

التمرین (۴)

كون جملا فعلية يجي ء فيها كل اسم من الاسماء الاتية مفعولا به:

حل مشق (۴)

ایسے فعلیہ جملے بنائیے جن میں مندرجہ ذیل اسماء مفعول بہ بن جائیں:

الغنم	المريض	الخشب	القمح	القطن	الباب
-------	--------	-------	-------	-------	-------

الشاة	الكتاب
حل:	
۱- اكل الاسد الغنم	۲- عاد الطيب المريض
۳- حمل النجار الخشب	۴- حصد الفلاح القمح
۵- اقتطف الغلام القطن	۶- فتح الولد الباب
۷- ذبح الامير الشاة	۸- قرا التلميذ الكتاب

التمرین (۵)

ایت بثلاث جمل فعلیة فعلها ماض، وبثلاث اخرى فعلها مضارع:

حل مشق (۵)

تین ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن کا فعل، فعل ماضی اور تین ایسے جملے جن کا فعل، فعل

مضارع ہو:

حل (۱):

- | | |
|---------------------|------------------|
| ۱- شرب الولد اللبن | ۲- نصر زيد حامدا |
| ۳- اكلت البنت الخبز | |

حل (۲):

- | | |
|-------------------------|----------------------|
| ۱- يكرم التلميذ الاستاذ | ۲- يخشى البخيل الفقر |
| ۳- يضرب القاضي السارق | |

التمرین (۶)

ہات خمس جمل فعلیة فی موضوع الكرة، وخمسا اخرى فی موضوع

الدراجة:

انشاء پروازی کی مشق حل (۶)

- (۱) الكرة (گیند) کے موضوع پر پانچ فعلیہ جملے بنائیے۔
- (۲) الدرجه (سائیکل) کے موضوع پر پانچ فعلیہ جملے بنائیے۔

حل (۱):

- ۱- اشترى الولد من السوق كرة
- ۲- رايت الاطفال يلعبون بالكرة
- ۳- اننى لعب بالكرة فى فناء المدرسة مع اصدقائى
- ۴- نحن نلعب بالكرة الصغيرة فاحدنا يرميها الى ولد آخر
- ۵- وهو يرميها بدوره الى آخر و آخر وهكذا حتى تعود مرة اخرى الى الاول

حل (۲):

- ۱- هذه دراجتى وهى تعرف باسم سهراب
- ۲- لونا اسود وهى صنعت من حديد متين
- ۳- انا اذهب عليها الى المدرسة والى السوق
- ۴- الدراجة تقطع مسافة بعيدة فى وقت قليل
- ۵- هى ارخص وسائل السفر وتعرف بعربة الرجل العام

الجملة الاسمية

جملة اسمية

ترجمة	الامثلة
گھر کشادہ ہے	۱- الدار واسعة
فضا معتدل ہے	۲- الجو معتدل
غبار اڑا ہوا ہے	۳- الغبار ثائز
سڑک پر بھیڑ لگی ہے	۴- الشارع مزدحم
راستہ تنگ ہے	۵- الطريق ضيقة
چوہا چھپا ہوا ہے۔	۶- الفارة مخبئة

البحث

الامثلة السابقة كلها جمل مفيدة، وكل واحدة منها مركبة من اسمين، اولهما مبتدأ، والثاني خبر، ولان كل جملة من هذه الجمل مبدوءة باسم تسمى جملة اسمية

بحث:

مذکورہ بالا تمام کی تمام مثالیں الگ الگ جملے ہیں ہر جملہ دو اسموں پر مشتمل ہے پہلے اسم کو مبتداء اور دوسرے کو خبر کہتے ہیں چونکہ مذکورہ بالا ہر جملہ اسم سے شروع ہوتا ہے اس لئے ان جملوں کو اسمیہ جملے کہا جاتا ہے۔

القاعدة:

(۱۲) كل جملة تتركب من مبتداء و خبر تسمى جملة اسمية.

ترجمہ:

(۱۲) ہر وہ جملہ جو مبتداء اور خبر سے مرکب ہو جملہ اسمیہ کہلاتا ہے۔

التمرین (۱)

(۱) کون جملا اسمیہ بوضع اخبار للمتبدات الآتية:

(۲) کون جملا اسمیہ بوضع مبتدات للاخبار الآتية:

حل مشق (۱)

(۱) مندرجہ ذیل اسموں کو مبتداء قرار دے کر ان کے لئے مناسب خبر جوڑ کر کیجئے تاکہ یہ اسمیہ جملے بن جائیں:

الحذاء	الثوب	المدرسة	النخلة
الخدّام	الثعبان	القبيل	الجمال

حل (۱):

۱- النخلة طويلة	۲- المدرسة واسعة
۳- الثوب نظيف	۴- الحذاء جميل
۵- الجمال قوى	۶- القبيل صابرون
۷- الثعبان عظيم	۸- الخادم عاقل

(۲) مندرجہ ذیل اسماء کو خبر قرار دے کر ان کے لئے مناسب مبتداء تلاش کیجئے تاکہ یہ اسمیہ جملے بن جائیں:

حلوة	مر	مستديرة	طويل
سريع	جميل	مفترس	خائف

مشرقة	مظلمة	جاف	بارد
۱- التفاح حلو	۲- الحق مر	۳- الولد جميل	۴- المتناق خائف
۵- الارض مستديرة	۶- الاسد مفترس	۷- الليلة مظلمة	۸- الجو بارد
۹- الشمس مشرقة	۱۰- الهواء جاف		

التمرين (۲)

كون من الكلمات الاتية جملا اسمية تالف كل منها من مبتداء و خبر:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل کلمات کو اس طرح ترتیب دیں کہ یہ مبتداء اور خبر پر مشتمل اسمیہ جملے بن جائیں:

الثوب	الميدان	مغلق	مشتعلة
ممزق	ذابلة	الزهرة	النار
محلوج	الباب	القطن	فسيح

حل:

۱- الثوب ممزق	۲- الميدان فسيح
۳- الباب مغلق	۴- النار مشتعلة
۵- القطن محلوج	۶- الزهرة ذابلة

التمرين (۳)

كون ست جمل اسمية بحيث يكون المبتداء في كل جملتين مرة من الانسان ومرة من الحيوان وثالثة من النبات:

حل مشق (۳)

چھ اسمیہ جملے اس طرح بنائیے کہ دو جملوں میں مبتداء انسان ہو دو جملوں میں حیوان اور دو جملوں میں نبات:

حل:

- | | |
|----------------------|--------------------------|
| ۱- الفلاح يحصد القمح | ۲- الولد يقرأ الكتاب |
| ۳- الشاة تأكل شعيرا | ۴- الكلب ينام في البستان |
| ۵- النخل مثمرة | ۶- القطن محلوج |

التمرین (۴)

اقرا الامثلة السابقة و بين عدد الكلمات في كل مثال.

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے فعلیہ جملوں کو اسمیہ سے الگ کر دیجئے اور ان میں فعل و فاعل یا مبتداء خبر کا تعین کر دیجئے:

- | | |
|-----------------------|--------------------------|
| ۱- الماء رائق | ۲- يسقط الجدار |
| ۳- البرد قارس | ۴- يشتد الحر في الصيف |
| ۵- جنى الفلاح القطن | ۶- يجول التاجر في البلد |
| ۷- يسرج الخادم الحصان | ۸- الزجاج مكسور |
| ۹- القط جائع | ۱۰- النوافذ مفتحة |
| ۱۱- تزدهم المدينة | ۱۲- ينزل المطر من السماء |

حل:

اسمیہ جملے: پہلا جملہ، تیسرا جملہ، آٹھواں جملہ، نوواں جملہ اور دسواں جملہ ان تمام کا پہلا اسم مبتداء اور دوسرا خبر ہے۔

فعلیہ جملے: دوسرا جملہ، چوتھا جملہ، پانچواں جملہ، چھٹا جملہ، ساتواں جملہ، گیارہواں اور بارہواں جملہ یہ تمام جملے فعل سے شروع ہوتے ہیں ان میں فعل کے بعد آنے والا اسم فاعل ہے۔

التمرین (۵)

حول الجمل الاسمية الى جمل فعلية:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل اسمیہ جملوں کو فعلیہ جملوں میں تبدیل کیجئے:

الولد نائم	-۱	الكتاب نافع	-۲
البحر هائج	-۳	الشمس مشرقة	-۴
الحجرة مظلمة	-۵	المطر كثير	-۶

حل:

نام الولد	-۱	ينفع الكتاب	-۲
هاج البحر	-۳	اشرفت الشمس	-۴
اظلمت الحجرة	-۵	كثر المطر	-۶

التمرین (۲)

حول الجمل الفعلية الآتية الى جمل اسمية:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں کو اسمیہ جملوں میں تبدیل کیجئے:

ضاع المفتاح	-۱	اسرع القطار	-۲
زاد النيل	-۳	يثمر البستان	-۴
يفرد الطائر	-۵	يضىء المصباح	-۶

حل:

المفتاح ضائع	-۱	القطار سريع	-۲
النيل زائد	-۳	البستان مثمر	-۴
الطائر مفرد	-۵	المصباح مضىء	-۶

التمرین فی الانشاء (۷)

اجب عن الاسئلة الآتية بجمل تامة وبين نوع كل جملة تجيب بها:

حل انشاء پروازی مشق (۷)

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات مکمل جملوں کی صورت میں لکھ دیجئے نیز ہر جملہ کے حلق بتائیے کہ وہ جملہ فعلیہ ہے یا اسمیہ؟

ماشکل البرتقالہ؟ -۱ مالونہا؟ -۲

- ۳- اناعمة هي ام خشنه؟
 ۴- هل اكلت برتقاله؟
 ۵- كيف وجدت طعمها؟
 ۶- بكم تشتري البرتقاله؟

حل:

- ۱- شكل البرتقاله فيما بين الكروي والبيضوي - جملہ اسمیہ
 ۲- لونها اصفر فاقع - جملہ اسمیہ
 ۳- هي ناعمة - جملہ اسمیہ
 ۴- اكلت برتقاله - جملہ فعلیہ
 ۵- وجدت طعمها حلوا حامضا - جملہ فعلیہ
 ۶- تشتري البرتقاله كل عدد منها برویة باكستانية - جملہ فعلیہ

نصب الفعل المضارع (فعل مضارع کا نصب)

- | ترجمہ | الامثلة |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------|
| میں چاہتا ہوں کہ اچھا تیرا کہ بنوں | ۱- ارید ان احسن السباحة |
| مجھے امید ہے کہ نضا معتدل ہوگی | ۲- ارجو ان يعتدل الجو |
| مجھے خوشی ہوگی کہ آپ ہمارے پاس تشریف لائیں | ۳- يسرنی ان تزورنا |
| میں ہرگز جھوٹ نہ بولوں گا | ۴- لن اكذب |
| ست ہرگز کامیاب نہ ہوگا | ۵- لن يفوز الكسلان |
| میں ہرگز بے کونہیں ماروں گا | ۶- لن اضرب القط |
| تب آپ ہمارے ہاں قیام کریں گے (یہ اس شخص کے جواب میں کہا جائے گا جو یہ کہے کہ میں تمہارے شہر آؤں گا) | ۷- اذن تقيم عندنا تعجيب بذلك من قال سازور مدينتكم |
| تب تیری تجارت تجھے نفع دے گی۔ (یہ اس شخص کے جواب میں کہا جائے گا جو یہ کہے کہ میں انانت دار رہوں گا) | ۸- اذن تربح تجارتك تعجيب بذلك من قال ساكون امينا |

۹- اذن يفسد الهواء تجيب بذلك من تب تو ہوا خراب ہو جائے گی۔ (یہ اس شخص
قال ساغلق النوافذ کے جواب میں کہا جائے گا جو یہ کہے کہ میں

کھڑکیاں بند کر دوں گا)
میں آیا کہ تعلیم حاصل کروں

۱۰- جنت کی اتعلم

۱۱- خرجت کی اتنزه

میں نکلا کہ سیر کروں
میں تعلیم حاصل کروں گا تاکہ وطن کی خدمت
کر سکوں

۱۲- اتعلم کی اخدم الوطن

البحث:

يشتمل كل مثال من الامثلة السابقة على فعل مضارع قبله احد الاحرف
الاربعة: ان، لن، اذن، كي واذا تأملت آخر كل مضارع مسبق بواحد من هذه
الاحرف الاربعة في هذه الامثلة وفي غيرها وجدته منصوبا ولكنك اذا حذف هذا
الحرف وجدت الفعل مرفوعا.

ومن ذلك يفهم ان هذه الاحرف تنصب الفعل المضارع الذي ياتي بعدها.

بحث:

مذکورہ بالا تمام مثالوں میں سے ہر ایک میں فعل مضارع آیا ہے جس سے پہلے ان، لن
کی اور اذن میں سے کوئی ایک حرف آیا ہے اب اگر آپ غور سے دیکھیں تو آپ کو معلوم ہوگا
کہ مضارع کا آخری حرف منصوب ہو گیا ہے اور اگر ان حروف کو جملوں میں سے نکال دیا
جائے تو یہی فعل مضارع پھر بدستور مرفوع ہو کر رہ جائے گا۔

اس سے یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ یہ حروف جب فعل مضارع کی ابتداء میں
آتے ہیں تو اسے نصب دے دیتے ہیں۔

القاعدة:

(۱۳) ينصب الفعل المضارع متى سبقه احد النواصب الاربعة: هي: ان - لن -

اذن - كي

ترجمہ:

(۱۳) جب فعل مضارع سے پہلے نواصب اربعہ میں سے کوئی ایک آ جائے تو فعل مضارع
منصوب ہو جاتا ہے۔

نواصب اربعہ یہ ہیں: ان - لن - كي - اذن

التمرین (۱)

اقرا الجمل الاتية وعين الافعال المضارعة المنصوبة فيها واذكر السبب في نصب كل فعل:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں کو پڑھئے اور ان میں جہاں جہاں فعل مضارع منصوب استعمال ہوا ہے اس کا تعین کیجئے نیز اس کے منصوب ہونے کے سبب کا بھی ذکر کیجئے۔

- ۱- لن یبیع ابی حصانہ
- ۲- هززت الشجرة کی یسقط ثمرها
- ۳- لا یجور للانسان ان یجلس فی مجرى الهواء
- ۴- فتحت نوافذ الحجرة کی یتجدد دھو اوھا
- ۵- کن مودبا کی تكون محبوبا
- ۶- یشغل الانسان بالنهار وینام باللیل
- ۷- یجب علیک ان تنظف اسنانک کل یوم
- ۸- اذن یصح بدنک (تجیب بذلك من قال: ساعتاد التکبیر الی النوم)
- ۹- اذن یضعف بصره (تجیب بذلك من قال: یقرا سعید فی الضوء الضعیف)
- ۱۰- یتعب الانسان فی صغره کی یستریح فی کبره

حل:

فعل مضارع منصوب	منصوب ہونے کا سبب
لن یبیع	حرف ناصب لن کی وجہ سے
کی یسقط	حروف ناصب کی کی وجہ سے
ان یجلس	حرف ناصب ان کی وجہ سے
کی یتجدد	حرف ناصب کی کی وجہ سے
کی تكون	حرف ناصب کی کی وجہ سے
ان تنظف	حرف ناصب ان کی وجہ سے
اذن یصح	حرف ناصب اذن کی وجہ سے

حرف ناصب اذن کی وجہ سے
حرف ناصب کی وجہ سے

اذن یضعف
کی یستریح

التمرین (۲)

اتمم الجمل الاتیہ بوضع فعل مضارع ملائم و اشکل آخرہ:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں کو اس طرح مکمل کیجئے کہ ہر ایک کے اندر ایک مناسب فعل مضارع آجائے نیز اس مضارع کے آخری حرف پر اعراب بھی لگائیے:

- | | |
|-------------------------------|-------------------------------|
| ۱- یسرنی ان | ۲- یا کل الانسان کی |
| ۳- الحسود لن | ۴- علی المسافر ان |
| ۵- اشتریت منزلا کی | ۶- ان عدت الی الذنب فلن |
| ۷- یحرث الفلاح الارض کی | ۸- یرغب التاجر فی ان |
| ۹- یولم العین ان | ۱۰- التلمیذ الکسلان لن |
| ۱۱- یرصد التاجر کی | ۱۲- تنشأ الفنادق کی |
| ۱۳- تبنى السجون کی | ۱۴- لا یستطیع الاعمی ان |

حل:

خالی جگہوں کو درج ذیل الفاظ سے پر کیا جاسکتا ہے:

- | | | |
|------------------------|-------------------|--------------------------|
| ۱- تزورنا | ۲- یشعب | ۳- یمدح |
| ۴- یقتصد فی الانفاق | ۵- اسکن فیہ | ۶- تقبل تو بتک |
| ۷- یزرع فیہا ما یشاء | ۸- یربح | ۹- تنظر الی الشمس |
| ۱۰- ینجح | ۱۱- یحب الی الناس | ۱۲- ینزل الیہا المسافرون |
| ۱۳- یحبس فیہا المجرمون | ۱۴- یہتدی | |

التمرین (۳)

اجب عن الجمل الاتیہ بجمل تبدی کل واحدة منها بفعل مضارع مسبق

بأذن:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں کے جواب میں ایسے جملے لکھئے جو فعل مضارع سے شروع ہوں اور مضارع سے پہلے اذن آیا ہو:

- | | |
|-----------------------------------|--------------------------------|
| ۱- ساہدی الیک کتابا | ۲- سازرع نخلا کثیرا |
| ۳- سامتت عن المزاح | ۴- یاکل علی کثیرا |
| ۵- ستلعب فرقتنا غذا | ۶- لا ینام هذا الطفل الا قليلا |
| ۷- لا یدخر هذا الرجل من ماله شیئا | ۸- ستمطر السماء بعد قليل |
| ۹- تبین لی ان هذا التاجر کذوب | ۱۰- علمت ان صديقنا مریض |

حل:

- | | |
|-------------------------|----------------------------|
| ۱- اذن اشکرک | ۲- اذن تدرك تمرا کثیرا |
| ۳- اذن یوقرک الناس | ۴- اذن یصاب التخمه |
| ۵- اذن تصبح ابدانهم | ۶- اذن یضعف جسمه |
| ۷- اذن یحتاج الی الناس | ۸- اذن لا نخرج من بیوتنا |
| ۹- اذن لا نشتری منه شیء | ۱۰- اذن یجب علینا ان نعوده |

التمرین (۴)

ضع فی المكان الخالی احد الحرفین: ان کی' واشکل آخر المضارع بعدہما:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں کے اندر خالی جگہوں میں ان یا کی میں سے ایک حرف لگا دیجئے اور اس کے آخری حرف پر اعراب بھی ڈال دیجئے:

- | | |
|----------------------------|--------------------------|
| ۱- احب.....اسافر | ۲- جنت.....اسلم علیک |
| ۳- یسرنی.....انجح | ۴- اسرعت.....ادرك القطار |
| ۵- یولمنی.....تعذب الحيوان | ۶- اطاع.....یحبہ ابوه |

حل:

- | | | |
|-------|-------|-------|
| ۱- ان | ۲- کی | ۳- ان |
|-------|-------|-------|

۳- کی ۵- ان ۶- کی

التمرین (۵)

ادخل لن علی کل مضارع فی الجمل الاتیة واشکل آخره:

حل مشق (۵)

مندرجہ جملوں میں سے ہر ایک فعل مضارع پر لن (حرف ناصب) داخل کیجئے اور مضارع کے آخری حرف پر اعراب لگا دیجئے:

- | | |
|---------------------|-------------------------|
| ۱- یعود الغائب | ۲- محمد یتاخر فی الصباح |
| ۳- اسافر وحدی | ۴- المذنب یعود الی ذنبه |
| ۵- أخوک یتعرض للبرد | ۶- ابطی فی المشی |

حل:

- | | |
|------------------------|----------------------------|
| ۱- لن یعود الغائب | ۲- محمد لن یتاخر فی الصباح |
| ۳- لن اسافر وحدی | ۴- المذنب لن یعود الی ذنبه |
| ۵- أخوک لن یتعرض للبرد | ۶- لن ابطی فی المشی |

التمرین (۶)

ایت بثمان جمل بكل منها مضارع مسبق بحرف ناصب واستوف جميع الاحرف الناصبة:

حل مشق (۶)

آٹھ جملے لکھے ہر ایک میں فعل مضارع لائیے جس سے پہلے حرف ناصب آیا ہو اور ان مثالوں میں چاروں حروف ناصبہ کو ذکر کر دیجئے:

حل:

- | | |
|--------------------------|---------------------------------------|
| ۱- یسرلی ان تزورنا | ۲- ارید ان تصاحبنی الی السوق |
| ۳- لن یفلح الکافرون | ۴- لن تنالوا البرحتی تنفقون مما تحبون |
| ۵- اعدالله کی ادخل الجنة | ۶- اجتهد کی الجع فی الامتحان |

- ۷- اذن اخبرك كيف يحترم الاستاذ
۸- لاينام هذا الطفل الا قليلا اذن يضعف جسمه

التمرين في انشاء (۷)

اجب عن الاسئلة الاتية بجمل يشتمل كل منها على فعل مضارع منصوب:

حل انشاء پروازی مشق (۷)

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات میں ایسے جملے لکھئے جن میں ہر ایک فعل مضارع منصوب آیا ہو:

- ۱- ما الذي تخشاه اذا لعبت بالنار؟
- ۲- هل تخالف او امر معلمك؟
- ۳- ماذا تحب اكله من الفاكهة؟
- ۴- لم دخلت المدرسة؟
- ۵- ما تقول لمن قال ساختار الاصدقاء؟
- ۶- لم ترش الشوارع بالماء؟

حل:

- ۱- الذي الخشاه هو ان تحرق النار اثوابي وبدني
- ۲- لا اخالف او امر معلمي كي يجيني ويرضني عني
- ۳- احب ان اكل كل يوم شيئا من العنب
- ۴- دخلت المدرسة كي اكون عالما
- ۵- اذن تختارني ايضا في اصدقاءك
- ۶- انما ترش الشوارع بالماء لتمتع اثاره النقع والغبار المضرة لصحة الانسان

التمرين في الاعراب (۸)

(ب) اعراب الجملتين الاتيتين:

حل اعراب کی مشق (۸)

(ب) مندرجہ ذیل دونوں جملوں پر اعراب لگائیے:

۱- جلس الولد کی یس شریح ۲- اذن یدھب التعب

حل:

۱- جلس	فعل ماضی
الولد	مرفوع لفظ فاعل
کی	حرف ناصب فعل مضارع
۲- اذن	حرف ناصب فعل مضارع
یذهب	فعل مضارع منصوب
التعب	مرفوع لفظ فاعل

جزم الفعل المضارع

(فعل مضارع مجزوم)

ترجمہ	الامثلة
محمد نے اپنا سبق یاد نہیں کیا	۱- لم يحفظ محمد درسة
بارش کا نزول نہیں رکا	۲- لم ينقطع نزول المطر
کسی نے بھی چور کو نہ پکڑا	۳- لم يقبض احد على اللص
مت کھائیے جب کہ آپ شکم سیر ہیں	۴- لا تاكل وانت شعبان
زیادہ مت ہنسنے	۵- لا تكثر من الضحك
تیز مت چلئے	۶- لا تسرع في السير
اگر آپ نے کمرہ کی کھڑکیاں کھولیں تو اس کی ہوا تازہ ہو جائے گی۔	۷- ان تفتح يوافد الحجرة يتجدد هو انوارها
اگر تم ہوا کی گزرگاہ میں بیٹھے تو بیمار ہو جاؤ گے	۸- ان تجلس في مجرى الهواء تمرض
اگر تیرے بھائی نے سفر کیا تو تم بھی اس کے ساتھ سفر کرو گے	۹- ان يسافر اخوك تسافر معه

البحث:

يشتمل كل مثال من الامثلة الستة الاولى على فعل مضارع قبله احد الحرفين لم و لا ويبدل الحرف الاول على نفي الفعل في الزمن الماضي ويفيد الحرف الثاني تهى المخاطب عن الفعل.

اذا تأملت آخر كل مضارع مسبق باحد هذين الحرفين في هذه الامثلة وفي غيرها وجدته مجزوماً لكنك اذا حذف هذا الحرف وجدته مرفوعاً من ذلك نرى ان كلا من هذين الحرفين اذا دخل على المضارع جزم آخره.

وذا تأملت الامثلة الثلاثة الاخيرة وجدت كل مثال منها مبدوءاً بالحرف ان ومشتملاً على فعلين مضارعين مجزومين حصول الاول منهما شرط في حصول الثاني. ففتح النوافذ في المثال الاول مثلاً شرط في تجدد الهواء والذي افاد الشرط وجزم كلا من الفعلين هو ان ولذلك تسمى ان حرف شرط وجزم ويسمى الفعل الاول فعل الشرط والفعل الثاني جواب الشرط.

بحث:

مذكوره بالا پہلی چھ مثالوں میں سے ہر ایک میں فعل مضارع موجود ہے جس سے پہلے لم یا لا آیا ہوا ہے ان میں سے پہلا حرف زمانہ ماضی میں فعل کی نفی کرتا ہے اور دوسرا حرف مخاطب کو کام کرنے سے منع کرتا ہے۔

اب اگر آپ ان حروف کے ساتھ ملے ہوئے مضارع پر غور کریں گے تو معلوم ہوگا کہ ان سب کا آخری حرف مجزوم ہو گیا ہے اور اگر انہی جملوں میں سے ان حروف کو نکال دیا جائے تو مضارع بدستور مرفوع ہو جاتا ہے اس بحث سے معلوم ہوا کہ ان دونوں میں سے جو حرف بھی فعل مضارع پر داخل ہوگا اس مضارع کا آخری حرف مجزوم ہو جائے گا۔

اب ذرا آخری تین مثالوں پر غور کریں ان میں سے ہر ایک جملہ حرف ان کے شروع ہوا ہے اور ہر ایک جملے میں دو فعل مضارع آئے ہیں اور دونوں کے دونوں مجزوم ہیں اگر آپ ان کے معنوں پر غور کریں تو صاف پتہ چل جائے گا کہ ان میں سے پہلے مضارع کا حصول دوسرے مضارع کے حصول کے لئے شرط ہے مثلاً پہلی مثال میں فتح النوافذ کھڑکیوں کا کھلنا شرط ہے تجدد الهواء ہوا کی تازگی کے لئے یہاں حرف ان نے جملے میں شرط کے معنی بھی پیدا کئے ہیں اور دونوں فعلوں کو جزم بھی دیا ہے اس لئے ان کو حرف شرط بھی کہتے ہیں اور حرف جزم بھی اور ایسے جملے کے اندر پہلے فعل کو ”فعل شرط“ اور دوسرے کو ”جواب شرط“ کہتے ہیں۔

القواعد:

(۱۴) یجزم الفعل المضارع اذا سبقه حرف جازم كالحروف الآتية وهي: لم، ولا الناهية وان

(۱۵) لم، ولا الناهية تجزمان فعلا مضارعا واحدا والحرف الاول ينفي حصول الفعل في الماضي والثاني ينهي عن عمل الفعل

(۱۶) ان تجزم فعلين وتفيدان حصول الفعل الاول شرط في حصول الفعل الثاني ترجمه:

(۱۴) جب فعل مضارع سے پہلے حرف جازم آ جائے تو وہ مجزوم ہو جاتا ہے۔ حروف جازمہ میں سے بعض یہ ہیں: لم۔ لاناہیہ۔ ان

(۱۵) لم اور لاناہیہ صرف ایک فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ لم زمانہ ماضی میں حصول فعل کی نفی کرتا ہے اور لاناہیہ مخاطب کو کام کرنے سے منع کرتا ہے۔

(۱۶) ان بیک وقت دو فعلوں کو جزم دیتا ہے اور ان میں شرط کے معنی پیدا کرتا ہے اس طرح کہ پہلے فعل کا حصول دوسرے فعل کے لئے شرط ہو جاتا ہے۔

التمرین (۱)

عين الافعال المضارعة المجزومة في الجمل الآتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں فعل مضارع مجزوم کو متعین کر دیجئے:

- | | |
|-----------------------------------|-----------------------------------|
| ۱- غامت السماء ولم تمطر | ۲- لم يحضر على البارحة |
| ۳- لا تعود كثرة المزاح | ۴- لا تشرب وابتت تعب |
| ۵- العصفور لم يغرد | ۶- ان تقرب من النار تشعر بحرارتها |
| ۷- ان تلتف شيئا لغيرك تدفع ثمنه | ۸- ان تضرب قطا تخمشك |
| ۹- لا تبلى طعاما قبل ان تجيد مضغه | ۱۰- مشيت كثيرا ولم اتعب |

حل:

- | | | |
|---------|---------|---------|
| ۱- تمطر | ۲- يحضر | ۳- تعود |
| ۴- تشرب | ۵- يغرد | ۶- تقرب |

- ٤- تلف ٨- تضرب ٩- تبلى
١٠- اتعب

التمرین (۲)

- (۱) ادخل لم على الافعال المضارعة التي في الجمل الاتية واشكل آخر كل فعل:
(۲) ضع لا الناهية قبل كل فعل مضارع في الجمل الاتية واشكل آخره:

حل مشق (۲)

- (۱) مندرجہ ذیل جملوں میں جہاں جہاں فعل مضارع آیا ہے اس پر لم داخل کر کے مضارع کے آخری حرف پر اعراب لگا دیجئے:

- ١- يثمر البستان ٢- يحضر محمد مع اخيه
٣- اضيع وقتا في اللعب ٤- القطار يتاخر عن مواعده
٥- اتعلم السباحة ٦- الفلاح يحلب بقرته

حل:

- ١- لم يثمر البستان ٢- لم يحضر محمد مع اخيه
٣- لم اضيع وقتا في اللعب ٤- القطار لم يتاخر عن مواعده
٥- لم اتعلم السباحة ٦- الفلاح لم يحلب بقرته

- (ب) مندرجہ ذیل جملوں میں فعل مضارع سے پہلے لاناہیہ لگا کر مضارع کے آخر پر اعراب لگا دیجئے:

- ١- تلوث يديك بالمداد ٢- تضرب من هو اصغر منك
٣- تشرب بعد الجري ٤- تلف اثاث المنزل
٥- تاخذ ماليس لك ٦- تلبس الملابس الضيقة

حل:

- ١- لا تلوث يديك بالمداد ٢- لا تضرب من هو اصغر منك
٣- لا تشرب بعد الجري ٤- لا تلف اثاث المنزل
٥- لا تاخذ ماليس لك ٦- لا تلبس الملابس الضيقة

التمرین (۳)

اکمل الجمل الاتية بوضع فعل مضارع في كل مكان خال واشكل آخره:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر مناسب فعل مضارع لکھ کر انہیں مکمل کیجئے نیز اس کے آخری حرف پر اعراب بھی لگائیے:

- | | |
|-----------------------------|--------------------------------|
| ۱- ان تہمل فی عملک..... | ۲- ان تستحم بالماء البارد..... |
| ۳- ان.....تندم | ۴- ان.....تتل الجائزة |
| ۵- ان یصدق التاجر..... | ۶- ان تقرأ کثیرا..... |
| ۷- ان تاکل الفاکة الفجة | ۸- ان.....یدک.....بالمداد |
| ۹- ان تسمع نصیحة والدک..... | ۱۰- ان تسافر..... |

حل:

- | | |
|------------------------------|------------------------|
| ۱- نخسر | ۲- تمرض |
| ۳- تضيع وقتک | ۴- تبرز |
| ۵- یحببه الله تعالى | ۶- تنجح |
| ۷- توجع معدتک | ۸- ان تلوث یدک لا تکتب |
| ۹- تجدا صدقاء و اخوانا کثیرا | |

التمرین (۴)

- (۱) ایت بنخمس جمل فی کل منها فعل مضارع مجزوم بلم:
- (۲) ایت بنخمس جمل فی کل منها فعل مضارع بلا الناهية:
- (۳) ایت بنخمس جمل فی کل تبدی کل واحدة منها بان:

حل مشق (۴)

- (۱) پانچ ایسے جملے لکھئے جن میں ہر ایک میں فعل مضارع آیا ہو اور اس پر لم داخل ہو۔
- (۲) پانچ ایسے جملے لکھئے جن میں ہر ایک میں فعل مضارع آیا ہو اور اس پر لاناہیۃ داخل ہو۔

(۳) پانچ جملے لکھئے ہر ایک جملے کو ان سے شروع کیجئے:

حل (۱):

- | | |
|---------------------------------------|---------------------|
| ۱- لم يلد ولم يولد | ۲- لم يمسنى بشر |
| ۳- الم تر كيف فعل ربك
باصحاب الفيل | ۴- الم نشرح لك صدرك |
| ۵- الم يجدك يتيما فاوى | |

حل (۲):

- | | |
|----------------------|-------------------|
| ۱- لا تذهب الى السوق | ۲- لا تكثر المزاح |
| ۳- لا تاكل حتى تجوع | ۴- لا تشتم احدا |
| ۵- لا تتعب نفسك | |

حل (۳):

- | | |
|-------------------------|---------------------------|
| ۱- ان تكرم صديقك يكرمك | ۲- ان تجتهد في الدرس تنجح |
| ۳- ان تشتم غيرك تشتم | ۴- ان تضيع وقتك تخسر |
| ۵- ان احببت الناس يحبوك | |

التمرين (۵)

ضع بدل كل جملة من الجمل الاتية جملة اخرى مساوية لها في المعنى
ومشتملة على فعل مضارع مجزوم:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل جملوں کے بدلے ایسے جملے لکھئے جو اسی مضمون کو ادا کریں فرق یہ ہو کہ
ان میں سے ہر ایک جملے میں فعل مضارع مجزوم آیا ہو:

- | | |
|----------------------------------|-----------------------------|
| ۱- اترك المزاح | ۲- اجتنب مرافقة الاشرار |
| ۳- ابتعد عن تعذيب الحيوان | ۴- امتنع عن اهمال دروسك |
| ۵- ما ارسل الغائب رسالة الى اهله | ۶- امتنع عن شرب الماء الكدر |
| ۷- ما سافر محمد | ۸- ما لعب الولد |
| ۹- ما اكل القط | ۱۰- ما الكسر الزجاج |

۱۱- ما حرث الفلاح ارضه ۱۲- اھجر الکذب

حل:

- ۱- لا تمزح ۲- لا ترافق الاشرار
 ۳- لا تعذب الحيوان ۴- لا تهمل دروسك
 ۵- لم يرسل الغائب رسالة الى اهله ۶- لا تشرب الماء الكدر
 ۷- لم يسافر محمد ۸- لم يلعب الولد
 ۹- لم ياكل القط ۱۰- لم ينكسر الزجاج
 ۱۱- لم يحرث الفلاح ارضه ۱۲- لم تكذب

التمرین فی الانشاء (۶)

- (۱) کون خمس جمل تنفی فیها صدور خمسة اعمال منك فی الزمن الماضي:
 (۲) کون خمس جمل فی موضوع العطف علی الحيوان تكون مبدوءة بان:
 (۳) کون خمس جمل تنهى فیها خادما عن الاتصاف بصفات خمس:

حل انشاء پروازی مشق (۶)

- (۱) پانچ جملے بنائیے ہر ایک جملہ میں متکلم نے یہ بتایا ہو کہ میں نے گزشتہ زمانے میں فلاں کام نہیں کیا:
 (۲) حیوانات پر رحم کرنے کے بارے میں پانچ جملے لکھئے ہر ایک ان سے شروع کیجئے:
 (۳) پانچ جملے بنائیے ہر ایک جملے میں ملازم کو کسی نہ کسی برائی سے منع کیا گیا ہو:
 حل (۱):

- ۱- لم اشرب الشای ۲- لم اتاخر عن الدرس يوما
 ۳- لم ارسب انا فی الامتحان ۴- لم ارسل الى صديقي رسالة
 ۵- لم اكذب انا فی كلامي

حل (۲):

- ۱- ان ترحم الحيوان يرحمك الله ۲- ان لم ترحم الحيوان يتعذبه
 تعالیٰ ينتقم الله منك

۳- ان ضربت الحيوان ظلماتكن ۴- ان ترخم على الحيوان يوانسك
انما

۵- ان عذبت الحيوان ولو كان هرا
فقد اسخطت الله

حل (۳):

- ۱- لا تخرج من الشعبة بغير اجازة ۲- اذا ارسلت الى حاجة فلا تتاخر
من غير ضرورة
- ۳- لا تترك الاكواب على حالها ۴- لا تحضر الشعبة الا بشياك
النظيفة
- ۵- لا تمش في الارض مرحا

التمرين في الاعراب (۸)

(۲) اعراب الجمل الاتية:

اعراب کی مشق (۸)

(۲) مندرجہ ذیل جملوں کا اعراب معلوم کیجئے:

- (۱) لم يبصر حسن فيلا
(۲) لا تمزح
(۳) ان يضرب السائق الحصان يتالم

حل:

حرف نفى و جازم فعل مضارع	لم	۱-
فعل مضارع مجزوم	يبصر	
مرفوع لفظا فاعل	حسن	
منصوب لفظا مقبول به	فيلا	
نافية حرف جازم فعل مضارع	لا	۲-
فعل مضارع مجزوم	تمزح	
حرف شرط جازم	ان	۳-
فعل مضارع مجزوم	يضرب	

السائق
الحصان
يتالم

مرفوع لفظا فاعل
منصوب لفظا مفعول به
فعل مضارع (پہلی شرط ان کا جواب ہو کر مجزوم ہوا ہے)

رفع الفعل المضارع (فعل مضارع مرفوع)

الامثلة	ترجمہ
١- تطير الحمامة	کبوتر اڑتا ہے یا اڑے گا
٢- يعود المسافر	مسافر لوٹتا ہے یا لوٹے گا
٣- تسير السحب	بادل چلتے ہیں یا چلیں گے
٤- ينزل المطر	بارش برتی ہے یا برے گی
٥- يثور الغبار	غبار اڑتا ہے یا اڑے گا
٦- يحكم القاضي	قاضی فیصلہ کرتا ہے یا کرے گا

البحث:

الافعال في الامثلة المتقدمة كلها افعال مضارعة واذا تأملنا وَاخِرَهَا
وَجَدْنَاهَا مَرْفُوعَةً فَمَا سَبَبُ الرَّفْعِ؟ السبب ان هذه الافعال لم يتقدمها شئ من
الادوات التي توجب نصبها او توجب جزمها ولذلك ارتفعت، فخلوها من ادوات
النصب وادوات الجزم هو سبب الرفع.

بحث:

مذكوره بالا مثالوں میں جتنے افعال آئے ہیں وہ تمام کے تمام فعل مضارع ہیں اور ان
میں سے ہر ایک مضارع کا آخری حرف مرفوع ہے سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ مرفوع کیوں ہے؟
اس کا سبب یہ ہے کہ یہاں مضارع کو نصب یا جزم دینے والا کوئی حرف موجود نہیں ہے اس
لئے مضارع مرفوع آیا ہے اس سے یہ بات واضح ہوگئی کہ جہاں مضارع پر حرف ناصب یا
جزم داخل نہ ہو وہاں مضارع مرفوع ہوتا ہے۔

القاعدة:

(١٤) يرفع الفعل المضارع اذا لم تسبقه اداة من ادوات النصب او الجزم.

ترجمہ:

(۱۷) جب تک فعل مضارع پر حروف ناصبہ یا حروف جازمہ داخل نہ ہوں وہ مرفوع رہے گا۔

التمرین (۱)

عين الافعال المضارعة المرفوعة في الجمل الاتية وبين سبب رفعها:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں مرفوع افعال مضارع کا تعین کیجئے نیز ان کے مرفوع ہونے کا سبب بھی بیان کیجئے:

- | | |
|----------------------------------------|----------------------------------|
| ۱- یود علی ان یلعب بالکرة | ۲- یشد الاطفال الحبل |
| ۳- ذہبت الی الشجرة کی استظل بظلها | ۴- الثور یحرث الارض |
| ۵- الکلب یحرس المنازل والمزارع | ۶- علیک ان تسمع النصيحة |
| ۷- احب الولد الذی یحرص علی نظافة ثيابه | ۸- الاکل الكثير یفسد المعدة |
| ۹- تسقط اوراق الاشجار فی الخريف | ۱۰- یتفید الانسان من قراءة الكتب |

حل:

- | مرفوع افعال مضارع | مرفوع ہونے کا سبب |
|-------------------|------------------------------------------|
| ۱- یود | چونکہ ما قبل عامل ناصب اور جازم نہیں آیا |
| ۲- یشد | _____ |
| ۳- یحرث | _____ |
| ۴- یحرس | _____ |
| ۵- یحرص | _____ |
| ۶- یفید | _____ |
| ۷- تسقط | _____ |
| ۸- یتفید | _____ |

التمرین (۲)

اتمم الجمل الآتية بوضع فعل مضارع مرفوع في الامكنة الخالية:

حل مشق (۲)

۱- الفلاح..... القطن	۲- القطن..... الفارة
۳- الحلاق..... الشعر	۴- التاجر..... البن
۵- المرأة..... الجرة	۶- الاوز..... في النهر
۷- البستاني..... الشجر	۸- الولد..... المصباح
۹- الخادم..... المائدة	۱۰- البنت..... الوردة

حل:

۱- يزرع	۲- ياكل
۳- يزين	۴- يبيع
۵- تصنع	۶- تسبح
۷- يسقى	۸- يطفى
۹- يبسط	۱۰- تشم

التمرین (۳)

(۱) كون خمس جمل تبتدى كل واحدة منها بفعل مضارع مرفوع:

(۲) كون خمس جمل يتوسط كل منها فعل مضارع مرفوع:

حل مشق (۳)

(۱) پانچ جملے بنائیے ہر جملہ فعل مضارع مرفوع سے شروع کیجئے۔

(۲) پانچ جملے بنائیے ہر جملہ کے درمیان فعل مضارع مرفوع آیا ہو۔

حل (۱):

۱- يشتد البرد في الشتاء	۲- يعيش السمك في الماء
۳- يودب الاستاذ التلاميذ	۴- ينفع الدواء الداء

۵- يحب الوالد ابنه

حل (۲):

- ۱- احمد يذهب الى المدرسة
 ۲- الولد العاقل يكرم استاذہ
 ۳- الطبيب يعالج المريض
 ۴- التلميذ المجتهد ينجح في الامتحان
 ۵- اسماعيل يستيقظ من النوم مبكرا

التمرين (۲)

عين الافعال المضارعة المرفوعة والمنصوبة والمجزومة في العبارة الاتية:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے مرفوع، منصوب اور مجزوم مضارع کو الگ الگ کر دیجئے۔
 يحرث الفلاح ارضه قبل زرعها كي تشقق ولكي يدخل الماء والهواء في باطنها وذا لم يفعل ذلك فان الماء يقف على سطحها ويمر الهواء من غير ان ينفذ الى اعماقها وبذلك تقل غلتها ويذهب تعب العاملين فيها سدى.

حل:

يحرث، يقف، يمر، تقل، يذهب	فعل مضارع
تشقق، يدخل، ينفذ	فعل مضارع منصوب
يفعل	فعل مضارع مجزوم

التمرين في انشاء (۵)

- (۱) کون خمس جمل موضوعها الشمس في كل واحدة منها مضارع مرفوع
 (۲) کون خمس جمل موضوعها الشارع في كل واحدة منها مضارع مرفوع
 (۳) کون خمس جمل موضوعها المطر في كل واحدة منها مضارع مرفوع

حل انشاء پروازی مشق (۵)

- (۱) سورج پر پانچ جملے لکھئے ہر ایک جملہ میں مضارع مرفوع آیا ہو۔

- (۲) سڑک پر پانچ جملے لکھئے ہر ایک جملہ میں مضارع مرفوع آیا ہو۔
 (۳) بارش پر پانچ جملے لکھئے ہر ایک جملہ میں مضارع مرفوع آیا ہو۔

حل (۱):

- ۱- الشمس تشرق الدنيا بنورها
 ۲- الشمس تقرب الى الارض في الصيف
 ۳- الشمس تبعد من الارض في الشتاء
 ۴- الشمس تزيد حرارة في الصيف
 ۵- الشمس تقل حرارة في الشتاء

حل (۲):

- ۱- الشارع يكون شديد الزحاما في النهار
 ۲- الشارع يثار فيه النقع والغبارات كثيرا
 ۳- الشارع يوجد في الماضي والراكب
 ۴- الشارع تسير فيه السيارات والعربات
 ۵- في الشارع احيانا تحطم اولسيارة السانا او حيوانا او تصطدم سيارة باخرى

حل (۳):

- ۱- المطر ينزل من السماء الى الارض
 ۲- المطر يغسل وجوه البساتين ويعطيها بهجة
 ۳- المطر يعد الارض للزرع والانيات
 ۴- المطر يجعل الجو صافيا
 ۵- المطر ينفع جميع ما في الارض من الانسان والحيوان والنبات

کان و اخواتها

(کان اور اس کے اخوات)

- | | | | |
|---------------------------------------------------|---------------------|--------------------|------------------|
| بھیڑ بہت تھی | بھیڑ بہت ہے | کان الزحام شدیدا | ۱- الزحام شدید |
| گھر ستھرا تھا | گھر ستھرا ہے | کان البیت نظیفا | ۲- البیت نظیف |
| کپڑا چھوٹا ہو گیا | کپڑا چھوٹا ہے | صار الثوب قصیرا | ۳- الثوب قصیر |
| سردی سخت ہو گئی | سردی سخت ہے | صار البرد قارسا | ۴- البرد قارس |
| نوکر طاقت ور نہیں ہے | نوکر طاقتور ہے | لیس الخادم قویا | ۵- الخادم قوی |
| مزدور چست نہیں ہے | مزدور چست ہے | لیس العامل نشیطا | ۶- العامل نشیط |
| پیٹو بیمار ہو گیا (صبح کے وقت) | پیٹو بیمار ہے | اصبح النهم مریضا | ۷- النهم مریض |
| فضا برسنے والی ہو گئی (صبح کے وقت) | فضا برسنے والی ہے | اصبح الجو ممطرا | ۸- الجو ممطر |
| مزدور تھک گیا (یا مزدور شام کے وقت تھک گیا) | مزدور تھکا ہوا ہے | امسی العامل متعبا | ۹- العامل متعب |
| پھول مرجھا گیا (یا پھول شام کو مرجھا گیا) | پھول مرجھایا ہوا ہے | امسی الزهر ذابلا | ۱۰- الزهر ذابل |
| بادل گھنا ہو گیا (یا صبح کے وقت بادل گھنا ہو گیا) | بادل گھنا ہے | اضحی الغمام کثیفا | ۱۱- الغمام کثیف |
| سڑک پر بھیڑ ہو گئی | سڑک پر بھیڑ ہے | اضحی الشارع مزدحما | ۱۲- الشارع مزدحم |
| بارش موسلا دھار ہو گئی | بارش موسلا دھار ہے | طل المطر غزیرا | ۱۳- المطر غزیر |
| غبار اڑتا رہا | غبار اڑا ہوا ہے | ظل الغبار ثائرا | ۱۴- الغبار ثائر |
| چراغ رات بھر روشن رہا | چراغ روشن ہے | بات المصباح متقدما | ۱۵- المصباح متقد |

۱۶- المريض متالما بات المريض متالما مريض تكليف میں مريض تے رات
تکلیف سے گزاری ہے .

البحت:

كل مثال في القسم الاول يتالف من مبتداء وخبر وهما مرفوعان كما علمت: واذا نظرت الى القسم الثاني رايت الامثلة عينها بعد ان دخل على كل منها احد الافعال: كان، صار، ليس، اصبح، امسى، اضحى، ظل، بات واذا تأملت او اخرج الاسماء في هذا القسم وجدت الاسم الاول مرفوعا في كل الامثلة والاسم الثاني منصوبا في جميعها، وما حدث هذا التغيير الا من دخول الافعال المتقدمة، فهذه الافعال اذا تدخل على المبتداء والخبر، فترفع الاول ويسمى اسمها وتنصب الثاني ويسمى خبرها ويعمل المضارع والامر من هذه الافعال عملها، غير ان ليس لا ياتي منها مضارع ولا امر.

واذا تدبرت معاني هذه الافعال في امثلتها، وجدت ان كان تفيد اتصاف المبتداء بالخبر في الزمن الماضي، و صار تدل على تحول المبتداء من حال الى حال، وليس تفيد النفي اما اصبح، امسى، واضحى، وظل، و بات، فتفيد توقيت اتصاف المبتداء بالخبر بالصباح والمساء، والضحى والنهار، والليل، على الترتيب.

بحث:

مذکورہ مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ پہلی قسم کی تمام مثالیں مبتدا اور خبر پر مشتمل ہیں اور اسی لئے مرفوع ہیں جب آپ دوسری قسم کی مثالوں پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ یہ مثالیں بھی وہی ہیں جو پہلی قسم میں ہیں لیکن فرق یہ ہے کہ یہاں ہر مثال سے قبل درج ذیل افعال داخل ہو گئے ہیں جن کی وجہ سے پہلا اسم مرفوع اور دوسرا منصوب ہو گیا۔
لیس، اصبح، امسى، اضحى، ظل، بات

چنانچہ یہ افعال اگر مبتدا اور خبر پر داخل ہوں تو مبتدا کو رفع دیتے ہیں جو ان کا اسم کہلاتا ہے اور دوسرے کو نصب دیتے ہیں جو ان کی خبر کہلاتی ہے۔

مذکورہ افعال میں سے سوائے لیس کے باقی سب کا مضارع اور امر بھی مستعمل ہے۔ اگر آپ ان افعال کے معانی پر غور کریں گے تو معلوم ہوگا کہ مبتداء گزشتہ زمانے میں اپنی خبر سے موصوف ہوا اور صار سے مبتداء کا ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف تبدیل ہونا معلوم ہوتا ہے لیس کام کی نفی کو ظاہر کرتا ہے۔ اصبح، امسى، اضحى، ظل، بات تو یہ افعال علی الترتیب بتاتے ہیں کہ مبتداء اپنی خبر سے صبح یا شام کو

یا چاشت کے وقت یا دن کو یا رات کو موصوف ہوا۔

القواعد:

(۱۸) تدخل كان على المبتدا والخبر، فترفع الاول ويسمى اسمها وتنصب الثاني ويسمى خبرها.

(۱۹) مثل كان فيما تقدم صار، وليس، واصبح، وامسى، واضحى، وظل، و بات، و تسمى هذه الافعال اخوات كان.

(۲۰) لكل فعل من هذه الافعال مضارع وامر يعملان عمل الماضى الا "ليس" فلا ياتى مضارع والا امر.

ترجمہ:

(۱۸) كان مبتداء اور خبر پر داخل ہوتا ہے تو مبتداء کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ (مبتداء کو كان کا اسم اور خبر کو كان کی خبر کہتے ہیں۔)

(۱۹) صار - ليس - اصبح - امسى - اضحى - ظل - بات - بھی یہی عمل کرتے ہیں اس لئے اخوات كان کہلاتے ہیں۔

(۲۰) ان افعال میں سے ہر ایک کا فعل مضارع اور امر بھی بنتا ہے اور وہ بھی ماضی کی طرح عمل کرتے ہیں البتہ ليس سے مضارع اور امر نہیں بنتے۔

التمرین (۱)

بین کل اسم وخبر لكان واخواتها فى الجمل الاتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں كان اور اس کے اخوات کے اسم اور خبر بیان کیجئے:

- | | |
|----------------------|----------------------|
| ۱- كان محمود شجاعا | ۲- اصبح الحصان جائعا |
| ۳- صار الاول آخر | ۴- بات الكلب نائما |
| ۵- ليس الميدان فسيحا | ۶- امسى الغنى فقيرا |
| ۷- اضحى السجين طليقا | ۸- ظل العنب كثيرا |

حل:

- | | |
|---------------------|-----------------------|
| ۱- محمود كان کا اسم | ۲- الحصان اصبح کا اسم |
| شجاعا كان کی خبر | جائعا اصبح کی خبر |

- | | |
|------------------------|---------------------|
| ۳- الاول صار کا اسم | ۳- الكلب بات کا اسم |
| آخر صار کی خبر | نائما بات کی خبر |
| ۵- الميدان ليس کا اسم | ۶- الغنى مسی کا اسم |
| فسیحا ليس کی خبر | فقیرا مسی کی خبر |
| ۷- السجين اضحیٰ کا اسم | ۸- العنب ظل کا اسم |
| طليقا اضحیٰ کی خبر | کثیرا ظل کی خبر |

التمرین (۲)

ادخل كان على كل جملة من النجمل الاتية واشكل آخر كل كلمة فيها:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں پر کان داخل کیجئے پھر ہر کلمہ کے آخر پر اعراب لگا دیجئے:

- | | |
|------------------|-------------------|
| ۱- الحارس مستيقظ | ۲- الحار |
| ۳- الحصان مسرج | ۴- الحوض ممتلى |
| ۵- المفتاح ضالع | ۶- الدخان متصاعدا |
| ۷- الباب مفتوح | ۸- الخادم نائما |
| ۹- النيل منخفض | |

حل:

- | | |
|-----------------------|-----------------------|
| ۱- كان الحارس مستيقظا | ۲- كان العام حارا |
| ۳- كان الحصان مسرجا | ۴- كان الحوض ممتلئا |
| ۵- كان المفتاح ضالعا | ۶- كان الدخان متصاعدا |
| ۷- كان الباب مفتوحا | ۸- كان الخادم نائما |
| ۹- كان النيل منخفضا | |

التمرین (۳)

ادخل صار على كل جملة من النجمل الاتية واشكل آخر كل كلمة فيها:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں پر صار داخل کیجئے اور ہر کلمے کے آخر پر اعراب لگائیے:

- | | |
|----------------|----------------|
| ۱- الشجر مورق | ۲- الثمر ناضج |
| ۳- النور ضعیف | ۴- الهواء بارد |
| ۵- القمر مخسوف | ۶- المكان مظلم |
| ۷- الجو حار | ۸- الماء رائق |
| ۹- الكبش سمین | |

حل:

- | | |
|---------------------|---------------------|
| ۱- صار الشجر مورقا | ۲- صار الثمر ناضجا |
| ۳- صار النور ضعيفا | ۴- صار الهواء باردا |
| ۵- صار القمر مخسوفا | ۶- صار المكان مظلما |
| ۷- صار الجو حارا | ۸- صار الماء رائقا |
| ۹- صار الكبش سمينا | |

التمرین (۴)

ادخل ليس على كل جملة من الجمل الآتية، واشكل آخر كل كلمة فيها:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں پر ليس داخل کیجئے اور ہر ایک کلمے کے آخری حرف پر اعراب

لگادیتے:

- | | |
|----------------|----------------|
| ۱- البناء قوى | ۲- الطعام شهى |
| ۳- الامر هين | ۴- المذنب خائف |
| ۵- الهواء نقى | ۶- الولد مريض |
| ۷- الجدار مائل | ۸- القط جائع |
| ۹- الحبل متين | |

حل:

- | | |
|--------------------|--------------------|
| ۱- ليس البناء قويا | ۲- ليس الطعام شهيا |
|--------------------|--------------------|

- | | |
|---------------------|---------------------|
| ۳- ليس الامر هينا | ۴- ليس المذنب خائفا |
| ۵- ليس الهواء نقيا | ۶- ليس الولد مريضا |
| ۷- ليس الجدار مائلا | ۸- ليس القط جائعا |
| ۹- ليس الحبل متينا | |

التمرين (۵)

ادخل اصبح على كل جملة من الجمل الاتية واشكل آخر كل كلمة فيها:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل جملوں پر اصبح لگا دیجئے پھر ایک کلمے کے آخری حرف پر اعراب لگا دیجئے:

- | | |
|----------------|-----------------|
| ۱- الديك صائح | ۲- الزرع مبلل |
| ۳- الماء جامد | ۴- العصفور مغرد |
| ۵- اللبن خائر | ۶- الضباب كثيف |
| ۷- الورد مفتوح | ۸- التلميذ نشيط |
| ۹- النيل فائض | |

حل:

- | | |
|----------------------|-----------------------|
| ۱- اصبح الديك صائحا | ۲- اصبح الزرع مبللا |
| ۳- اصبح الماء جامدا | ۴- اصبح العصفور مغردا |
| ۵- اصبح اللبن خائرا | ۶- اصبح الضباب كثيفا |
| ۷- اصبح الورد مفتوحا | ۸- اصبح التلميذ نشيطا |
| ۹- اصبح النيل فائضا | |

التمرين (۶)

اتمم الجمل الاتية ثم اضبط او اخر كلماتها بالشكل:

حل مشق (۶)

مندرجہ ذیل جملوں کو مکمل کیجئے نیز ہر ایک کلمے کے آخری حرف پر اعراب لگا دیجئے:

التمرین (۷)

اتمم الجمل الاتية بوضع الاسم المحذوف في المكان الخالي، واضبط آخره بالشكل:

حل مشق (۷)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ کو کسی موزوں اسم سے پر کیجئے اور اعراب لگا دیجئے:

- | | |
|--------------------|---------------------|
| ۱- کان..... مستبدا | ۲- لیس..... عارا |
| ۳- بیت..... متوجعا | ۴- یمسی..... مسرورا |
| ۵- صار..... خبزا | ۶- اصبح..... سلیمان |
| ۷- یظل..... مستغلا | ۸- یضحی..... مزدحما |

حل:

- | | |
|-----------|------------|
| ۱- الحاکم | ۲- الفقراء |
| ۳- الجریح | ۴- التاجر |
| ۵- العجین | ۶- اللدیغ |
| ۷- العامل | ۸- الشارع |

التمرین (۸)

کون ثمانی جمل یشتمل کل اثنتین منها علی المضارع: من، کان، وصار، واصبح، وبات، علی الترتیب:

حل مشق (۸)

آٹھ جملے بنائیے ہر دو جملوں میں کان، صار، اصبح اور بات کے افعال مضارع استعمال کیجئے اور ترتیب کو ملحوظ رکھئے۔

- | | |
|------------------------------|-------------------------------|
| ۱- یکون الجو فی الشتاء غائما | ۲- یکون النهار فی الصيف طویلا |
| ۳- یصیر الطفل شابا | ۴- یصیر الشاب شیخا |
| ۵- یصبح الفقیر غنیا | ۶- یصبح الغنی جاعا |
| ۷- یتیم المریض ساھرا | ۸- یتیم الیتیم باکیا |

التمرین فی انشاء (۹)

- (۱) کون خمس جمل فی وصف الجو بحیث تبدی کل جملة منها یكون:
 (۲) کون خمس جمل فی وصف الماء بحیث تبدی کل جملة منها باصبح:

حل انشاء پروازی مشق (۹)

- (۱) فضا پر پانچ جملے لکھے ہر ایک جملہ کان سے شروع کیجئے۔
 (۲) پانی پر پانچ جملے لکھے ہر ایک جملہ اصبح سے شروع کیجئے۔

حل (۱):

- ۱- کان الجو شدید الحرارة فی العام الماضي ۲- کان الجو بارد امس
 ۳- کان الجو دافنا قبل یومین
 ۵- کان الجو غائما البارحة

حل (۲):

- ۱- اصبح الماء صافیا
 ۲- اصبح الماء منجمدا
 ۳- اصبح الماء رائقا
 ۴- اصبح الماء جاریا
 ۵- اصبح الماء دافنا

ان و اخواتها

(ان اور اس کے اخوات)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
یقیناً یا بے شک اونٹ	ان الجمل صبور	اونٹ بڑا صبر کرنے والا ہے	الجمل صبور
بڑا صبر کرنے والا ہے	ان الہرم قدیم	عمارت (مخروطی شکل) ان الہرم قدیم	الہرم قدیم
بے شک عمارت قدیم	علمت ان الامتحان میں نے جانا کہ	امتحان قریب ہے	الامتحان قریب
ہے	امتحان قریب ہے	امتحان قریب ہے	امتحان قریب ہے

الزهرة ناضرة	پھول تروتازہ ہے	یسرنی ان الزهرة	مجھے خوشی ہوئی کہ
الكتاب استاذ	کتاب استاد ہے	کان الكتاب استاذ	گویا کہ کتاب استاد
القمر مصباح	چاند چراغ ہے	کان القمر مصباح	گویا کہ چاند چراغ
الاثاث قديم	سامان پرانا ہے	البیت جدید لکن	گھرنیا ہے لیکن سامان
الخصائر قليلة	نقصانات تھوڑے ہیں	الثاث قديم	پرانا ہے
الفاكهة ناضجة	پھل پکا ہوا ہے	شبت النار لکن	آگ بھڑک اٹھی لیکن
القمر طالع	چاند نکلا ہوا ہے	الخصائر قليلة	نقصانات تھوڑے ہیں
الكتاب رخيص	کتاب سستی ہے	ليت الفاكهة	کاش پھل پکا ہوا ہوتا
المريض نائم	مریض سویا ہوا ہے	ناضجة	
البحث:		ليت القمر طالع	کاش چاند نکلا ہوا ہوتا
		لعل الكتاب رخيص	شاید کتاب سستی ہو
		لعل المريض نائم	شاید مریض سویا ہو

كل مثال في القسم الاول يتالف من مبتداء وخبر، وهما مرفوعان كما علمت واذا نظرت الى القسم الثاني رايت الامثلة نفسها بعد ان دخل على كل منها احد الاحرف: ان، ان، كان، لكن، ليت، لعل، واذا تأملت اواخر الاسماء في هذا القسم وجدت الاسم الاول منصوبا في كل الامثلة والاسم الثاني مرفوعا في جميعها والذي احدث هذا التغيير هو دخول الاحرف المتقدمة فهذه الاحرف اذا تدخل على المبتداء والخبر، فتصب الاول ويسمى اسمها وترفع الثاني ويسمى خبرها . واذا تدبرت معاني هذه الاحرف الستة في امثلتها وجدت: (ان وان) تفيد ان توكيد ثبوت الخير للمبتداء، وكان تفيد تشبيه المبتداء بالخبر و لكن تالي للاستدراك وهو منع السامع من فهم شئ غير مقصود و ليت تدل على تمنى حصول الخير، و لعل تدل على رجاء وقوعه والتمنى يكون عادة لامر بعيد الحصول اما الرجاء فيكون عادة في الامور القريبة الوقوع.

بحث:

دونوں قسم کی مثالوں پر غور کریں پہلی قسم کی ہر مثال مبتداء اور خبر سے مرکب ہے اور جیسا کہ آپ جانتے ہیں یہ دونوں مرفوع ہیں جب آپ دوسری قسم کی مثالوں پر غور کریں گے تو ان کو بھی مبتداء اور خبر پر مشتمل پائیں گے اس فرق کے ساتھ کہ ان میں سے ہر ایک درج ذیل حروف میں سے کوئی نہ کوئی حرف داخل ہو گیا ہے:

ان، ان، کان، لکن، لیت، لعل

جب آپ ان دوسری قسم کی مثالوں پر مزید تدبر کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان کا پہلا اسم منصوب ہے اور دوسرا مرفوع اور یہ مذکورہ حروف کے داخل ہونے کی وجہ سے ہوا ہے پس مذکورہ حروف جب مبتداء اور خبر پر داخل ہوں تو مبتداء جو ان کا اسم کہلاتا ہے منصوب ہو جاتا ہے اور خبر جو ان کی خبر کہلاتی ہے مرفوع ہو جاتی ہے اور اگر آپ مذکورہ چھ حروف کے معانی پر تدبر کریں گے تو معلوم ہو جائے گا کہ ان اور ان تاکید کے معنی دیتے ہیں۔ کان تشبیہ کے معنی پیدا کرتا ہے لکن استدراک کے لئے آتا ہے یعنی سننے والے کو منع کرنے کے لئے آتا ہے کہ کلام سے غیر مقصود معنی نہ سمجھے۔ لیت تمنا اور آرزو کے لئے آتا ہے اور لعل امید کو ظاہر کرتا ہے تمنا (تمنی) اور امید (ترجی) میں فرق یہ ہے کہ اول ممکنات اور ناممکنات دونوں میں استعمال ہوتا ہے اور ثانی فقط ممکنات میں چنانچہ لعل صرف ممکنات میں استعمال ہو سکتا ہے لیکن لیت ممکنات اور ناممکنات دونوں میں لہذا لعل الشباب يعود شاید کہ جوانی لوٹ آئے نہیں کہہ سکتے۔

القاعدة:

(۲۱) ان، وان، وکان، ولکن، ولیت، ولعل تدخل علی المبتدا والخبر، فتصب المبتدا ویسمی اسمہ و ترفع الخبر ویسمی خبرہا.

ترجمہ:

(۲۱) ان، وان، وکان، ولکن، ولیت، ولعل مبتداء و خبر پر داخل ہوتے ہیں۔ مبتداء جو ان کا اسم کہلاتا ہے کو نصب اور خبر جو ان کی خبر کہلاتی ہے کو رفع دیتے ہیں۔

التمرین (۱)

بین کل اسم و خبر لان واخواتها فی العبارات الاتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں ان اور اس کے اخوات کا اسم اور خبر بیان کیجئے:

- | | |
|--------------------|--------------------------------|
| ۱- لعل التفاح كثير | ۲- ليت البليد مجتهد |
| ۳- لعل التاجر رابح | ۴- ان النظافة واجبة |
| ۵- وجدت ان العقرب | ۶- امتنع المطر لكن السحاب كثير |

حل:

- | | |
|------------|--------------------------------------|
| ۱- التفاح | لعل کا اسم اور كثير اس کی خبر |
| ۲- البليد | ليت کا اسم مجتهد اس کی خبر (کنڈ ذہن) |
| ۳- التاجر | لعل کا اسم رابح اس کی خبر |
| ۴- النظافة | ان کا اسم واجبة اس کی خبر |
| ۵- العقرب | ان کا اسم ميتة اس کی خبر |
| ۶- السحاب | لكن کا اسم كثير اس کی خبر |

التمرين (۲)

ادخل ان على كل جملة من الجمل الاتية واشكل آخر كل كلمة فيها:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں پر ان داخل کر کے اعراب لگا دیجئے:

- | | |
|------------------|----------------|
| ۱- النجوم لامعة | ۲- الحذاء ضيق |
| ۳- السيارة سريعة | ۴- البعوض كثير |
| ۵- الشتاء مقبل | ۶- الماء كدر |

حل:

- | | |
|---------------------|-------------------|
| ۱- ان النجوم لامعة | ۲- ان الحذاء ضيق |
| ۳- ان السيارة سريعة | ۴- ان البعوض كثير |
| ۵- ان الشتاء مقبل | ۶- ان الماء كدر |

التمرین (۳)

ادخل ليت على كل جملة من الجمل الاتية واشكل آخر كل كلمة فيها:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے ہر ایک لیت داخل کیجئے اور کلمات کے آخر پر اعراب

لگائیے:

- | | |
|------------------|-----------------|
| ۱- الدراهم كثيرة | ۲- الشارع واسع |
| ۳- البطة سمينة | ۴- العطلة قريبة |
| ۵- البحر هادي | ۶- البائع امين |

حل:

- | | |
|----------------------|---------------------|
| ۱- ليت الدراهم كثيرة | ۲- ليت الشارع واسع |
| ۳- ليت البطة سمينة | ۴- ليت العطلة قريبة |
| ۵- ليت البحر هادي | ۶- ليت البائع امين |

التمرین (۴)

ادخل لعل على كل جملة من الجمل الاتية واشكل آخر كل كلمة فيها:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں پر لعل داخل کر کے ہر ایک کلمہ کے آخری حرف پر اعراب لگا

دیجئے:

- | | |
|-----------------|----------------|
| ۱- المسافر قادم | ۲- الكوب نظيف |
| ۳- القصة لذيدة | ۴- القمطر مرتب |
| ۵- الخبر صحيح | ۶- الدرس سهل |

حل:

- | | |
|---------------------|--------------------|
| ۱- لعل المسافر قادم | ۲- لعل الكوب نظيف |
| ۳- لعل القصة لذيدة | ۴- لعل القمطر مرتب |
| ۵- لعل الخبر صحيح | ۶- لعل الدرس سهل |

التمرین (۵)

ضع حرفاً مناسباً في المكان الخالي من كل جملة واشكل آخر الاسمين

بعده:

حل مشق (۵)

خالی جگہ پر موزوں حرف درج کیجئے پھر اس کے بعد آنے والے دونوں اسموں پر اعراب لگا دیجئے:

- | | |
|------------------------------|--------------------------------------|
| ۱- یسرنی..... النتيجة | ۲- الوالد مودب..... الولد قبیح |
| ۳- الهواء شديد..... الجو دفي | ۴- اشتد المطر..... الشارع نظيف |
| ۵- ما علمت..... المفتاح ضائع | ۶- يولمني..... البنت مريضة |
| ۷- سمعت..... الفيضان | ۸- اخبر الحمال..... القطار متاخر |
| ۹- هل بلغك..... النيل مرتفع | ۱۰- الحديقة جميلة..... البستاني مهمل |

حل:

- | | |
|-----------------------------|-------------------------------------|
| ۱- یسرنی ان النتيجة | ۲- الوالد مودب لكن الولد قبیح |
| ۳- الهواء شديد لكن الجو دفي | ۴- اشتد المطر لكن الشارع نظيف |
| ۵- ما علمت ان المفتاح ضائع | ۶- يولمني ان البنت مريضة |
| ۷- سمعت ان الفيضان عظيم | ۸- اخبر الحمال ان القطار متاخر |
| ۹- هل بلغك ان النيل مرتفع | ۱۰- الحديقة جميلة لكن البستاني مهمل |

التمرین (۶)

اتمم الاجمل الاتية بوضع الخبر المحذوف في المكان الخالي، ثم اضبط
او اخر كلماتها:

حل مشق (۶)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر موزوں خبر درج کیجئے۔ پھر ہر اسم کے آخری حرف

پرا عرب بھی لگائے۔

- | | |
|------------------------|-------------------------------|
| ۱- ان الاسد..... | ۲- الكتاب مفيد لكن الصور..... |
| ۳- شعرت ان البرد..... | ۴- كان الهر..... |
| ۵- لعل المجرم..... | ۶- ليت الدواء..... |
| ۷- يسرنى ان العيد..... | ۸- كان البيت..... |

حل:

- | | |
|------------------------|--------------------------------|
| ۱- ان الاسد نائم | ۲- الكتاب مفيد لكن الصور مهملة |
| ۳- شعرت ان البرد قارس | ۴- كان الهر مريض |
| ۵- لعل المجرم معاقب | ۶- ليت الدواء رخيص |
| ۷- يسرنى ان العيد قريب | ۸- كان البيت قديم |

التمرین (۷)

اتمم الجمل الاتية بوضع الاسم المحذوف في المكان الخالي ثم اضبط
اواخر كلماتها:

حل مشق (۷)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر ایک اسم درج کیجئے تاکہ یہ مکمل ہو جائیں پھر ہر
اسم کے آخر پر اعراب لگادیجئے۔

- | | |
|-------------------|-----------------------------|
| ۱- ليت..... مقفل | ۲- تعلمت ان..... متحركة |
| ۳- لعل..... معتدل | ۴- كان..... فضة |
| ۵- ان..... سمينة | ۶- الحبر جيد لكن..... مقصوف |
| ۷- ليت..... جديد | ۸- كان..... عاقل |

حل:

- | | |
|--------------------|------------------------------|
| ۱- ليت الباب مقفل | ۲- تعلمت ان الارض متحركة |
| ۳- لعل الجو معتدل | ۴- كان الماء فضة |
| ۵- ان البقرة سمينة | ۶- الحبر جيد لكن القلم مقصوف |
| ۷- ليت الثوب جديد | ۸- كان الولد عاقل |

التمرین (۸)

استعمل كل حرف من الحروف التي تنصب المبتداء وترفع الخبر في

جملتين

حل مشق (۸)

مبتداء کو نصب اور خبر کو رفع دینے والے تمام حروف کو دو دو جملوں میں استعمال کیجئے۔

حل:

ان	ان الهرم قديم	ان الامتحان قريب
ان	علمت ان الامتحان قريب	يسرنى ان الزهرة ناضرة
كان	كان الكتاب استاذ	كان القمر مصباح
لكن	البيت جديد لكن الاثاث قديم	سبت النار لكن الخسائر قليلة
ليت	ليت الفاكهة ناضجة	ليت القمر طالع
لعل	لعل الكتاب رخيص	لعل المريض نائم

التمرین فی انشاء (۹)

ہات ست جمل فی وصف الفیل بحيث تشتمل كل جملة على حرف من الحروف الناصبة للمبتداء الرافعة للخبر مع استيفاء جميع الحروف

حل انشاء پروازی مشق (۹)

ہاتھی (الفیل) پر چھ جملے لکھئے ہر جملے میں مبتداء کو نصب اور خبر کو رفع دینے والا حرف ضرور استعمال کیجئے اور ان چھ جملوں میں ایسے تمام حروف آجائیں۔

حل:

- ۱- ان الفیل اعظم الحيوانات جثة
- ۲- عجبت بان الانسان يركب الفیل ويسوقه الى حيث يشاء
- ۳- كان الفیل من عجائب صنع الله تعالى
- ۴- ليت الفیل لا يخشى من الفارة مع كونها صغيرة جدا بالنسبة اليه
- ۵- لكن الفیل لا يملك نفسه حين يرى الفارة خشية منها

ان الفيل يحاول في تحطيم الفارة لعله يقى اذنيه من ان تدخل فيهما

جر الاسم

(اسم کا مجرور ہونا)

ترجمہ

الامثلة

آسمان سے بارش برسی	نزل المطر من السماء
مچھلی دریا سے آتی ہے	ياتى السمك من البحر
لشکر نے میدان کی طرف رخ کیا	سعى الجيش الى الميدان
چوپایہ کھیت کی طرف چلا	سارت الماشية الى الحقل
سپاہی گھوڑے سے اترا ہے یا اترے گا	ينزل الجندي عن الحصان
بچے سے خوف جاتا رہا ہے یا جاتا رہے گا	يذهب الخوف عن الطفل
لکڑی پانی میں تیرتی ہے	يطفو الخشب على الماء
پھل زمین پر گرتا ہے	يسقط الثمر على الارض
کتا باغ میں بھونکتا ہے	ينبح الكلب في البستان
مجرم جیل میں داخل ہوا	دخل المجرم في السجن
میں نے چھری سے پھل چھیلا	قشرت الفاكهة بالسكين
فوجی سپاہی تلواروں سے آپس میں لڑتے ہیں	يتقاتل الجنود بالسيوف
انعام سبقت لے جانے والے کے لئے ہے	الجائزة للسابق
میں نے خزانہ کے لئے تالا خریدا	اشتريت قفلا للخزانة

البحث:

الكلمات الاخيرة في جميع الامثلة السابقة كلها اسماء وكل اسم منها مسبوقة بحرف، ففي الطائفة الاولى تجدها مسبوقة بمن، وتجدها في الطائفة الثانية مسبوقة بالي وفي الطائفة الثالثة مسبوقة بعن، وفي الطائفة الرابعة مسبوقة بعلى، وفي الخامسة مسبوقة بفي، وفي السادسة مسبوقة بالباء، وفي السابعة مسبوقة باللام. واذا تالنا آخر كل واحد من هذه الاسماء المسبوقة بالحروف المتقدمة وجدناه مجرورا، ولا سبب لهذا العجز الا دخول هذه الحروف، ومن اجل ذلك تسمى حروف الجر.

بحث:

مذکورہ بالا تمام مثالوں میں تمام کلمات اسم ہیں اور ہر آخری اسم سے بالترتیب ذیل ایک حرف آیا ہے:

- ۱- پہلے گروپ میں آنے والا حرف ہے من
- ۲- دوسرے گروپ میں آنے والا حرف ہے الی
- ۳- تیسرے گروپ میں آنے والا حرف ہے عن
- ۴- چوتھے گروپ میں آنے والا حرف ہے علی
- ۵- پانچویں گروپ میں آنے والا حرف ہے فی
- ۶- چھٹے گروپ میں آنے والا حرف ہے باء
- ۷- ساتویں گروپ میں آنے والا حرف ہے لام (ل)

اور جب ہم مذکورہ حروف کے بعد آنے والے اسماء پر غور کرتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ یہ تمام کے تمام مجرور ہیں ظاہر ہے کہ یہ جر کسی اور وجہ سے نہیں بلکہ مذکورہ حروف کے داخل ہونے کی وجہ سے لگی ہے اسی لئے ان حروف کو حروف جر کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۲۲) یجر الاسم اذا سبقه حرف من حروف الجر الآتية وهي من، والی وعن، وعلی، وفی، والباء، واللام.

ترجمہ:

(۲۲) جب کسی اسم پر حروف جر - من - الی - عن - علی - فی - باء - لام میں سے کوئی حرف داخل ہو تو وہ اسم مجرور ہو جاتا ہے۔

التمرین (۱)

عین کل حرف من حروف الجر فی الجمل الآتية واشکل الاسماء بعد کل منها:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے حرف جر کا تعین کیجئے اور ان کے بعد آنے والے اسماء پر اعراب لگائیے۔

- ۱- یقطع النجار الخشب بالمنشار
- ۲- رایت الطائر فی القفص

۳- يقطع القطار المسافة من القاهرة الى
الاسكندرية في ثلاث ساعات و
عشرين دقيقة

۵- امتنع المريض عن الاكل واصبح لا

يقوى على المشي

حل:

ب حرف جر ہے	بالمنشا
فی حرف جر ہے	فی القفص
من حرف جر ہے	من القاهرة
الى حرف جر ہے	الى الاسكندرية
ل حرف جر ہے	للستان
على حرف جر ہے	على كل
عن حرف جر ہے	عن الاكل
على حرف جر ہے	على المشي

التمرین (۲)

اتمم كل جملة من الجمل الاتية بوضع حرف جر ملائم في المكان الخالي:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر مناسب حرف جر لگا کر جملوں کو مکمل کیجئے۔

۱- يغوص الرجل الماء.....	۲- عفونا.....المسيء
۳- اصغينا.....الحديث	۴- لا تعتمد غير.....نفسك
۵- اشترت سرجا.....الحصان	۶- ترقد الدجاجة.....البيض
۷- يلمع البرق السماء.....	۸- انتشر الناس الطريق.....
۹- عاد المسافر.....وطنه	۱۰- وضعت المداد الدواة.....

حل:

۱- في	۲- عن
۳- الي	۴- على

- ۵- ل
۶- علی
۷- فی
۸- من
۹- الی
۱۰- فی

التمرین (۳)

اتمم كل جملة من الجمل الآتية بوضع اسم مناسب في المكان الخالي
واشكل آخره:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں میں مناسب اسم رکھ کر جملوں کو پورا کیجئے اور اس اسم پر اعراب بھی لگا دیجئے:

- | | |
|------------------------------|---------------------------------|
| ۱- بریت القلم ب.... | ۲- یثنی المعلم علی |
| ۳- يساق المجرم الی | ۴- ينزل المطر من |
| ۵- يستخرج الذهب من | ۶- العاقل يتعد عن |
| ۷- تصنع الاحذية من | ۸- تنظر الی البنت وجهها فی |
| ۹- صنع الحداد نعلاک | ۱۰- غضب السيد علی |
| ۱۱- احرق الولدیده ب.... | ۱۲- العلم افضل من |

حل:

- | | |
|--------------------|----------------|
| ۱- بالسکین | ۲- علی التلمیذ |
| ۳- الی السجن | ۴- من السماء |
| ۵- من معدنه | ۶- عن الجاهل |
| ۷- من جلود الانعام | ۸- فی المرآة |
| ۹- للحصان | ۱۰- علی الخادم |
| ۱۱- بالنار | ۱۲- من المال |

التمرین (۴)

کون سبع جمل بكل منها حرف من حروف الجر التي تعرفها واستوف هذه
الحروف:

حل مشق (۴)

سات جملے بنائیے ہر ایک جملہ میں ایک ایک حرف جو اس طرح لائیے کہ ساتوں جملوں میں ساتوں حروف جو آجائیں۔

حل:

- ۱- کتب بالقلم
- ۲- ذهب التلامذة الى حديقة الحيوانات
- ۳- صليت في المسجد
- ۴- رميت السهم عن القوس
- ۵- اشتريت من السوق كراسة
- ۶- يكون الجو باردا على رؤوس الجبال
- ۷- هذا الكتاب لزيد

التمرین (۵)

استعمل الاسماء الاتية في جمل تامة بحيث يكون كل منها مجرورا بحرف

جر:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل اسماء کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجئے کہ ہر اسم کسی نہ کسی حرف جر کے داخل ہونے سے مجرور ہو جائے:

الارض	السماء	الماء	القلم	الباب
الكرة	الشر	المنزل		

حل:

- ۱- وما من دابة في الارض الا على الله رزقها
- ۲- اذا نظر الانسان الى السماء ليلة يتعجب من نظام الكون
- ۳- خلق من الماء بشرا
- ۴- علم بالقلم
- ۵- لا يدخل احد بيت غيره الا من الباب
- ۶- الاطفال يلعبون بالكرة
- ۷- خير الاصدقاء من يحاول في ابعاد صديقه عن الشر
- ۸- الخادم العاقل لا يخرج من المنزل الا باجازة سيده

التمرین فی الانشاء (۶)

اجب عن الاسئلة الاتية بجمل تامة بحيث تشتمل كل اجابة على حرف من حروف الجر التي عرفتھا:

حل انشاء پروازی مشق (۶)

مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات جملوں میں لکھ دیجئے ہر ایک جملے میں کوئی نہ کوئی حرف جر آنا چاہئے:

- | | |
|--------------------------|------------------------------|
| ۱- این کتابک؟ | ۲- این یوضع السرج من الحصان؟ |
| ۳- متى توقد المصابیح؟ | ۴- این تسافر فی عطلة الصيف؟ |
| ۵- كيف یصطاد السمک؟ | ۶- بم یقطع الخشب؟ |
| ۷- لم تفتح نوافذ الحجرۃ؟ | ۸- من این یتخرج الذهب؟ |
| ۹- عن یتعد العاقل؟ | |

حل:

- | | |
|-----------------------------------|---------------------------------------|
| ۱- کتابی علی الطاولة | ۲- یوضع السرج علی الحصان فی وسط الظهر |
| ۳- توقد المصابیح فی اللیل | ۴- اسافر فی عطلة الصيف الی لاهور |
| ۵- یصطاد السمک بالشص | ۶- یقطع الخشب بالمنشار |
| ۷- تفتح نوافذ الحجرۃ لتجدد هوائها | ۸- یتخرج الذهب من بعض المعادن للذهب |
| ۹- یتعد العاقل عن الجاهل | |

النعته

(النعته)

- | | | | |
|------------------|-----------------|----------------|-------------------|
| الامثلة | ترجمہ | الامثلة | ترجمہ |
| ۱- هذا کتاب مفید | یہ مفید کتاب ہے | هذا میدان فسیح | یہ کشادہ میدان ہے |

- ۲- قرأت کتابا مفیدا میں نے مفید رايت ميدانا میں نے کشادہ
کتاب پڑھی فسیحا میدان دیکھا
۳- نظرت فی کتاب میں نے مفید جریت فی میدان میں کشادہ میدان
مفید کتاب میں غور کیا فسیح میں دوڑا
البحث:

كل كلمة من الكلمات الثلاث: مفید، فسیح الجميلة نعت الاسم الذي قبلها ای تدل علی صفة فيه ولذلك تسمى نعتا ويسمى الاسم الذي قبلها منعوتا. واذ تاملت كل نعت من هذه النعوت الثلاثة وجدته يتبع المنعوت في رفعه و نصبه وجره: فكلمة مفید فی الامثلة الثلاثة الاولى جاءت مرفوعة ثم منصوبة ثم مجرورة تبعا للاسم المذكور قبلها، وكذلك الكلمتان: فسیح، والجميلة فی الامثلة الباقية وهذا عام فی كل كلمة نعت ما قبلها.

بحث:

مذکورہ جملوں میں تینوں کلمات مفید، فسیح، الجميلة اس اسم کی اچھی یا بری صفت بیان کرتے ہیں جو ان سے قبل مذکور ہیں ایسے اسموں کو "النعت" کہتے ہیں اور جو اسم ان سے پہلے آیا ہے اسے "منعوت" کہتے ہیں۔

اگر آپ ان کے اعراب پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ہر نعت اپنے اعراب میں منعوت کے تابع ہے اگر منعوت مرفوع ہے تو نعت بھی مرفوع ہے اگر منعوت منصوب یا مجرور ہے تو نعت بھی منصوب یا مجرور ہے جیسا کہ کلمہ (مفید) پہلی تین مثالوں میں مرفوع، پھر منصوب اور آخری میں مجرور اپنے تابع اسم کی حالت کے مطابق آیا ہے اسی طرح باقی دونوں کلمات (فسیح) اور (الجميلة) کو سمجھ لیجئے۔

اس سے یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ نعت اعراب کے بارے میں منعوت کے تابع ہے۔

القواعد:

(۲۳) النعت لفظ يدل علی صفة فی اسم قبله، ويسمى الاسم الموصوف منعوتا.

(۲۲) النعت يتبع المنعوت فی رفعه و نصبه وجره.

ترجمہ:

(۲۳) نعت وہ لفظ ہے جو اپنے سے پہلے اسم کی صفت بتائے اس سے پہلے اسم کو منعوت کہتے ہیں۔

(۲۲) نعت اعراب یعنی رفع، نصب اور جر میں اپنے معنوب کے تابع ہوتی ہے۔

التمرین (۱)

ضع نعتاً مناسباً فی مکان خالی و اشکل آخره:

حل مشق (۱)

ہر خالی جگہ پر مناسب نعت لکھئے اور اس کے آخری حرف پر اعراب لگائیے:

- | | |
|---------------------------------|---------------------------|
| ۱- الولد..... یحبہ ابوہ | ۲- جریت فی میدان..... |
| ۳- اکثر من القراءة فی الكتب.... | ۴- یضر الصدیق..... صاحبة |
| ۵- عدو..... خیر من صدیق..... | ۶- لا تشرب الماء..... |
| ۷- الحذاء..... یضر القدم | ۸- زرت ضاحية..... |
| ۹- للجمل عنق..... | ۱۰- تنافسوا فی العمل..... |

حل:

- | | |
|----------------|------------|
| ۱- النظيف | ۴- فسیح |
| ۳- المفيدة | ۴- الجاهل |
| ۵- عاقل - سفیه | ۶- الكدر |
| ۷- الضيق | ۸- حسنة |
| ۹- طويل | ۱۰- الصالح |

التمرین (۲)

ضع معنوتاً مناسباً فی المکان الخالی و اشکل آخره:

حل مشق (۲)

خالی جگہ پر مناسب معنوت رکھئے اور اس پر اعراب بھی لگائیے:

- | | |
|--------------------------------|--------------------------------|
| ۱- یحب الناس..... العادل | ۲- فی البستان..... مفتحة |
| ۳-..... الكثير یضر المعدة | ۴- تحمل الشجرة..... ناضجة |
| ۵- للطاؤوس..... جمیل | ۶- وضعت الصورة فی..... بدیع |
| ۶- ابصرت فی الحقل..... مفترساً | ۸- اکره السير فی..... المرزحمة |

۹- فی السماء..... لامعة ۱۰- اری فی الجو..... کثیفا

حل:

- | | |
|------------|---------------------|
| ۱- الحاکم | ۲- ازهار |
| ۳- الاکل | ۴- اثمارا |
| ۵- منظر | ۶- اطار (فریم) |
| ۷- حیواناً | ۸- الشوارع |
| ۹- نجوم | ۱۰- ضبابا (دھندکھر) |

التمرین (۳)

ضع الاسماء الاتية في جمل ثم انعتها بنعوت مناسبة مع ضبط آخر النعت والمنعوت:

حل مشق (۳)

ان اسموں کو جملوں میں رکھئے پھر ہر ایک کے لئے ایک مناسب نعت بیان کیجئے اور نعت و منعوت دونوں کے آخر پر اعراب لگائیے:

نهر	طريق	نخلة	مطر	برد	المسجد
البناء	الباستان	السماء	البحر	السفينة	القطار

حل:

- | | |
|-------------------------------------------------------|--------------------------------------------------|
| ۱- يجرى فيما بين قرينتا نهر صغير | ۲- انا احب السير في طريق واسع |
| ۳- في حديقتنا نخلة كبيرة | ۴- السحاب الغليظ يمطر مطرا شديدا |
| ۵- يكون في فصل الشتاء برد قارس | ۶- المسجد الجامع واقع في السوق |
| ۷- البناء الضعيف يهدم في الزلازل | ۸- الازهار تزيد البستان الجميل جمالا |
| ۹- الفلاسفة كانوا يعتقدون بان الشمس في السماء الرابعة | ۱۰- البحر المنجمد في الشمال لا يوتر فيه حر الشمس |

- ۱۱- السفينة الحربية يوجد فيه المطار للطائرات العسكرية
 ۱۲- القطار السريع لا يتعب الانسان في الاسفار البعيدة

التمرين (۴)

كون جملا تشتمل كل واحدة منها على اسم منعت باحد الاوصاف الاتية مع ضبط آخر النعت والمنعوت:

حل مشق (۴)

درج ذیل ہر نعت کے لئے موزوں منعت تلاش کر کے جملہ بنائیے پھر نعت و منعوت دونوں پر اعراب بھی لگائیے:

خشن	عذب	ناضجة	ذابلة	لامعة
مفتوس	الرائق	الحلو	النظيف	المحلوج
<u>حل:</u>				

- ۱- العامل يلبس ثوبا خشنا
 ۲- ماء عذب من اعظم نعماء الله
 ۳- اثمار ناضجة الذفى الاكل
 ۴- رايت فى الحديقة ازهارا ذابلة
 ۵- النجوم اللامعة تسر الناظرين
 ۶- القط يعد حيوانا مقترسا
 ۷- الاطفال يشربون الماء الرائق
 ۸- الثمر الحلو يوكل بالشوق والرغبة
 ۹- ان الاب يحب الولد النظيف
 ۱۰- اشترى التاجر القطن المحلوج

التمرين (۵)

- ۱) كون خمس جمل فعلية يكون الفاعل فى كل منها منعوتا
 ۲) كون خمس جمل فعلية يكون المفعول به كل منها منعوتا
 ۳) كون خمس جمل اسمية المبتدا فى كل منها منعوتا
 ۴) كون خمس جمل اسمية يكون الخبر فى كل منها منعوتا
 ۵) كون خمس جمل فى كل واحدة منها اسم مجرور منعوت

حل مشق (۵)

- (۱) پانچ فعلیہ جملے بنائیے جن میں فاعل منعوت واقع ہوا ہو۔
 (۲) پانچ فعلیہ جملے بنائیے جن میں مفعول بہ منعوت واقع ہوا ہو۔
 (۳) پانچ اسمیہ جملے بنائیے جن میں مبتداء منعوت واقع ہوا ہو۔
 (۴) پانچ اسمیہ جملے بنائیے جن میں خبر منعوت واقع ہو۔
 (۵) پانچ جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک میں ایک اسم مجرور منعوت ہو۔

حل (۱):

- ۱- جاء نى اليوم خادم عاقل ۲- قابلنى فى الطريق صديق حميم
 ۳- ذهب البارحة ولد ذكى ۴- يخطب يوم الجمعة رجل عالم
 ۵- تفتتح فى البساتين اوراد جميلة

حل (۲):

- ۱- اشترى التاجر اثمارا ۲- رايت فى السماء نجوما طالعة
 ۳- ان الله تعالى يحب المؤمن الغيور ۴- غسلت البنت اثوابا وسخة
 ۵- اطعمت لوجه الله تعالى مسكينا جائعا

حل (۳):

- ۱- التلميذ المجتهد ينجح فى الامتحان ۲- الخادم العاقل لا يخرج من المنزل الا باجازة سيده
 ۳- الامراة الصالحة خير متاع فى الدنيا ۴- العدو الفطن خير من الصديق الغوى
 ۵- التلميذ الكسلان لا ينجح فى الاختبار

حل (۴):

- ۱- اشرف طالب ذكى ۲- سليمان تلميذ مجتهد
 ۳- سلطان طيب حاذق ۴- القرآن كتاب معجز

۵- ابو عبد الله خطيب عالم

حل (۵):

- ۱- انا طالب في شعبة الدراسات الاسلامية
۲- انا اجري بكل صباح في ميدان فسيح
۳- لي حاجة الى كتب ادبية
۴- الاستاذ يحب ان ينظر الى الوردة الجميلة
۵- اني اخذت عن الاساتذة الكبار
۶- لم يسافر محمد
۷- لم ياكل القط
۸- لم يلعب الولد
۹- لم ينكسر الزجاج
۱۰- لم تكذب
۱۱- لم يحرق الفلاح ارضه
۱۲- لم تكذب

التمرين في الانشاء (۶)

كون سبع جمل فعلية بحيث يجي لفظ الثور في كل منها موصوفا بصفة
تلائمة ثم استعين بهذه الجمل على كتابة موضوع صغير في وصف الثور

حل انشاء پردازي مشق (۶)

سات فعلية جملے بنائے جن میں لفظ الثور منوعت ہو اور اس کیلئے ایک مناسب صفت
بیان کی جائے پھر ان جملوں کی مدد سے الثور کے متعلق ایک مضمون تیار کیجئے۔

حل:

- ۱- يحب الفلاح الثور القوي
۲- يسرني ان تشتري ثورا جميلا
۳- يضرب الولد الثور الضعيف
۴- يستعمل الثور القوي لحمل الاثقال في بعض الممالك
۵- لا يدور الثور الضعيف في الساقية
۶- يجر الثور القوي العجلات الثقيلة
۷- يمكث الثور المريض في البيت بغير شغل

الثور:

الثور في بلادنا يدور في الساقية التي ترفع الماء من الترع والابار لارواء

الزور ويدور كذلك بالنورج لدرس الغلة وكذلك يجز عجلات الحمل الثقيلة فهو يافع جدا ولا تركيبه كما تركيب الخيل والحمير لان سلسلة ظهره بارزة فلا نستريح في الجلوس اذا راكبناه.

اعراب کی مشق (۷)

(الف) نمونہ:

- (۱) ربح التاجر الامين
 ربح..... فعل ماضى
 التاجر..... فاعل مرفوع
 الامين..... نعت مرفوع
- (۲) يقرأ على كتابا مفيدا
 يقرأ..... فعل مضارع مرفوع
 على..... فاعل مرفوع
 كتابا..... مفعول به منصوب
 مفيدا..... نعت منصوب

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کیجئے:

- (۱) نزل من السماء مطر غزير
 (۲) يلبس على حذاء واسعا
 (۳) يكثر النحل فى البساتين المشمرة

حل:

- (۱) نزل فعل ماضى - من حرف جار - السماء مجرور - جار مجرور متعلق ہے نزل کے - مطر مرفوع فاعل نزل کا - پھر مطر موصوف - غزير صفت
- (۲) يلبس فعل مضارع - على مرفوع فاعل - حذاء منصوب مفعول پھر حذاء موصوف - واسعا صفت
- (۳) يكثر فعل مضارع - النحل مرفوع فاعل - فى حرف جار - البساتين مجرور متعلق يكثر کے - پھر البساتين موصوف المشمرة صفت

امين کھوکھر

بچہ اللہ حصہ اول ختم ہوا۔



علم نحو کے موضوع پر اعلیٰ پایہ کی کتاب

ترجمہ

النحو الواضح

(حصہ دوم)

مترجم

محمد امین کھوکھر

ناشر

مکتبہ دانیال

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ سرگھر روڈ چوک اردو بازار لاہور

عزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

ہیلو: 0333-4276640, 042-7660736

www.maktabahdaneyal.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

محمد ابوبکر صدیق

نے

ندیم یونس پرنٹرز لاہور

سے چھپوا کر مکتبہ دانیال لاہور

سے شائع کی

قیمت -/120 روپے

مکتبہ دانیال

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ سرکلر روڈ چوک اردو بازار لاہور

عزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

www.maktabahdancyal.com

0300-2611111

104	حصہ دوم: فعل کی صحیح الاخر و معتل الاخر میں تقسیم	-20
111	معرب اور مبنی	-21
114	مبنی کی اقسام	-22
118	اعراب کی قسمیں	-23
126	فعل ماضی کے مبنی ہونے کے احوال	-24
132	امر کے مبنی ہونے کے احوال	-25
139	مضارع کے مبنی ہونے کے احوال	-26
143	نون جمع مؤنث اور نون تاکید کے اتصال سے افعال کی بناء کی چند عمومی مشقیں	-27
149	مخفی اعراب	-28
153	فعل مضارع معتل الاخر اور اس کا اعراب	-29
161	اسم معتل آخر	-30
161	منقصور اور اس کا اعراب	-31
165	منقوص اور اس کا اعراب	-32
170	مضارع کا نصب ان مضمرہ کی وجہ سے	-33
170	لام تعلیل کے بعد	-34
171	نصب مضارع لام الجود کے بعد	-35
173	نصب مضارع او کے بعد	-36
174	نصب مضارع حتی کے بعد	-37
175	نصب مضارع بعد فاء سبب	-38
176	نصب مضارع بعد واو معیت	-39
182	فعل مضارع کے جوازم	-40
182	وہ عوائل جو ایک فعل کو جزم دیتے ہیں	-41
187	دو فعلوں کو جزم دینے والے عوائل	-42
194	افعال خمسہ اور ان کے اعراب	-43
202	مفرد - ثنیہ - جمع	-44
205	جمع کی تقسیم	-45
209	ثنیہ کا اعراب	-46

214	جمع مذکر سالم کے اعراب	-47
220	جمع مؤنث سالم کا اعراب	-48
227	مضاف و مضاف الیہ	-49
234	اسمائے خمسہ اور ان کے اعراب	-50
240	افعال میں تانیث کی علامات	-51
245	اسماء میں تانیث کی علامات	-52
250	تکرہ اور معرفہ	-53
252	علم	-54
255	الف لام (ال) کے ساتھ معرفہ	-55
258	ضمیر منفصل	-56
260	ضمیر متصل	-57
266	ضمیر متصل	-58
275	ضمیر مستتر	-59
279	اسم موصول	-60
286	اسم اشارہ	-61
294	نائب فاعل	-62
300	افعال استمرار ناسخہ اور مادام	-63
306	مفعول مطلق	-64
313	مفعول لہ	-65
319	ظرف زمان و ظرف مکان	-66

تقسیم الفعل الی صحیح الاخر ومعتل الاخر (فعل کی صحیح الاخر ومعتل الاخر میں تقسیم)

ترجمہ	الامثلة
شکاری نے اپنا جال پھینکا	۱- القی الصیاد شکبته
بیمار نے ڈاکٹر کو بلایا	۲- دعا المریض الطیب
بدکار اپنے کئے کی سزا پاتا ہے	۳- یلقى المسیء جزاءه
آدمی نچی ہوا	۴- سرو الراجل
آسمان صاف ہوتا ہے یا ہوگا	۵- تصفو السماء
سردی کا موسم قریب ہے یا ہوگا	۶- یدنو فصل الشتاء
محمد اپنے رب سے ڈرا	۷- خشی محمد ربه
میں والدین کی رضا چاہتا ہوں	۸- ابغی رضا الوالدین
معمار مسجد بنا رہا ہے	۹- یبني البناء مسجدا
مکان تاریک ہوا	۱۰- اظلم المكان
چراغ روشن ہوا	۱۱- اتقد المصباح
لڑکے غسل کرتے ہیں یا کریں گے	۱۲- یتحکم الغلمان

البحث:

الكلمات: القی ودعا ویلقى فی الامثلة الثلاثة الاولى كلها افعال و آخر كل منها الف لانه يتنطق بها الف والمعول عليه هنا النطق لا الكتابة وتسمى هذه الافعال افعالا معتلة الاخر.

والكلمات: سرو وتصفو ویدنو فی الامثلة الثلاثة الثانية كلها افعال و آخر كل منها واو وتسمى ايضا افعالا معتلة الاخر.

والكلمات: خشی وابغی ویبني فی الامثلة الثلاثة الثالثة كلها افعال و آخر كل منها ياء وتسمى كذلك افعالا معتلة الاخر.

والكلمات: اظلم واتقد ویتحکم فی الامثلة الثلاثة الاخيرة كلها افعال و آخر كل منها ليس الف ولا واو ولا ياء وتسمى افعالا صحيحة الاخر.

بحث:

مذکورہ بالا پہلے گروپ کی تین مثالوں میں پہلے تین کلمات یعنی القی، دعا اور یلقى افعال ہیں اور ان کے آخری حروف الف ہیں کیونکہ الف پڑھے جاتے ہیں اور ایسا ان الفاظ کے تلفظ کی وجہ سے ہے نہ کہ کتابت کی وجہ سے اور ان افعال کو معتل الاخر کہا جاتا ہے یعنی ایسے افعال جن کا آخری حرف حرف علت ہے دوسرے گروپ کی تین مثالوں میں پہلے تین کلمات سرو، تصفو اور یدنو بھی افعال ہیں اور ان کا آخری حرف واو ہے یہ بھی معتل الاخر افعال کہلاتے ہیں۔

تیسرے گروپ کی مثالوں میں کلمات نحشی، ابغی اور یبغی بھی افعال ہیں اور ان کا آخری حرف یاء ہے اور یہ بھی معتل الاخر افعال کہلاتے ہیں۔

چوتھے گروپ کی مثالوں میں کلمات اظلم، اتقد اور یستحم بھی افعال ہیں لیکن ان کا آخری حرف نہ الف ہے اور نہ واو اور نہ یاء اس لئے ان کو صحیح الاخر افعال کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۲۵) الفعل المعتل الآخر هو ما كان آخره الف او واو او یاء و تسمى هذه الاحرف الثلاثة باحرف العلة.

(۲۶) الفعل الصحيح الآخر هو ما لم يكن آخره حرفا من احرف العلة الثلاثة.

ترجمہ:

(۲۵) معتل الاخر وہ فعل ہے جس کے آخر میں الف یا واو یا یاء موجود ہو ان تینوں حروف کو حروف علت کہا جاتا ہے۔

(۲۶) صحیح الاخر وہ فعل ہے جس کے آخر میں حروف علت میں سے کوئی بھی حرف نہ آیا ہو۔

التمرین (۱)

عين الافعال الصحيحة الاخر والمعتلة الاخر في العبارة الاتية:

حل مشق (۱)

مشدجہ ذیل عبارت میں سے صحیح الاخر اور معتل الاخر افعال کا تعین کیجئے:

خرج فزید یتنزه و یمتع نظره یمحاسن الطبيعة فصادف جد ولا یجری ماء وہ فیروی الزرع ویلطف الهواء ولقی اغناما تروح وتغذو آمنة ترعى الکلا و تشرب الماء و رای اشجارا تدنو اثمارها وتمیل باغصانها فوقف عندها ساعة حتى اذا مالت

الشمس الى الغروب قفل راجعا.

تعيين معتل الاخر

تعيين افعال صحيح الاخر

خرج، يتنزّه، يمتع، صادف، يلطف، تروح، يجرى، يروى، لقي، تغدو، ترعى، راي،
تشرّب، تميل، وقف، مالت، قفل، تدنو

التمرين (٢)

(الف) اجعل كل اسم من الاسماء الاتية فاعلا لفعل معتل الاخر
(ب) اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مفعولا به لفعل صحيح الاخر

حل مشق (٢)

(الف) مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہر اسم کو کسی معتل الاخر فعل کا قائل بنا دیں:
الماء الذئب الحصان الرجل الطفل الغنم
حل (الف):

١- يجرى الماء في النهر
٢- راي الذئب الغنم
٣- يغدو الحصان سريعا
٤- لقي الرجل ولده
٥- بكى الطفل لفقد امه
٦- رعى الغنم في الحمى
(ب) مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہر اسم کو صحیح الاخر فعل کا مفعول بہ بنا لیں:
الطعام الكرة الابريق الباب الثوب الحذاء

حل (ب):

١- اكل الولد الطعام
٢- اخذ الطفل الكرة
٣- وضع الخادم الابريق للوضوء
٤- اغلقت البنت الباب
٥- قطع الخياط الثوب بالمقراض
٦- اشترى الرجل الحذاء من السوق

التمرين (٣)

(١) ايت بثلاث جمل يتدى كل منها بفعل ماضى معتل الاخر بالالف
(٢) ايت بثلاث جمل يتدى كل منها بفعل ماضى معتل الاخر بالياء
(٣) ايت بثلاث جمل يتوسط كل منها فعل ماضى معتل الاخر بالالف
(٤) ايت بثلاث جمل يتوسط كل منها فعل ماضى معتل الاخر بالياء

حل مشق (۳)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیں جو فعل ماضی معتل الاخر بالالف سے شروع ہوں۔
 (۲) تین ایسے جملے بنائیں جو فعل ماضی معتل الاخر بالیاء سے شروع ہوں۔
 (۳) تین ایسے جملے بنائیں جن کے درمیان میں فعل ماضی معتل الاخر بالالف آجائے۔
 (۴) تین ایسے جملے بنائیں جن کے درمیان میں فعل ماضی معتل الاخر بالیاء آجائے۔

جملے (۱):

- ۱- دعا التلمیذ الاستاذ
 ۲- رمی زید سہما
 ۳- القی موسی عصاہ

جملے (۲):

- ۱- بنی البناء مسجدا
 ۲- خشى الطفل من الاسد
 ۳- رضی الاستاذ من تلمیذہ

جملے (۳):

- ۱- من سعی للخیر یتمہ اللہ
 ۲- المهاجر من ہاجر عما نہی اللہ
 عنہ
 ۳- من رمی غیرہ بالحجر رمی

جملے (۴):

- ۱- ذلک الاستاذ رضی من تلامیذہ
 ۲- تلک المراقہ وقت عہدہا
 ۳- ذلک الرجل خشى من الحبس

التمرین (۲)

- (۱) ایت بثلاث جمل یتدی کل منها بفعل مضارع معتل الاخر بالالف
 (۲) ایت بثلاث جمل یتدی کل منها بفعل مضارع معتل الاخر بالواو
 (۳) ایت بثلاث جمل بالیاء
 (۴) یتوسط کل منها فعل مضارع معتل الاخر بالالف
 (۵) بالواو
 (۶) بالیاء

حل مشق (۴)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیں جو فعل مضارع معتل الاخر بالالف سے شروع ہوں۔
- (۲) تین ایسے جملے بنائیں جو فعل مضارع معتل الاخر بالواو سے شروع ہوں۔
- (۳) تین ایسے جملے بنائیں جو فعل مضارع معتل الاخر بالیاء سے شروع ہوں۔
- (۴) تین ایسے جملے بنائیں جن کے وسط میں فعل مضارع معتل الاخر بالالف آجائے۔
- (۵) تین ایسے جملے بنائیں جن کے وسط میں فعل مضارع معتل الاخر بالواو آجائے۔
- (۶) تین ایسے جملے بنائیں جن کے وسط میں فعل مضارع معتل الاخر بالیاء آجائے۔

جملے (۱):

- ۱- يخشى العلماء ربهم
- ۲- يرضى الله برضاء الوالدين
- ۳- يسعى الانسان لعزته

جملے (۲):

- ۱- يدعو المؤمن لعبادة ربه
- ۲- يعفو المسلم عدوه
- ۳- يعثر المنافق في الارض فسادا

جملے (۳):

- ۱- اتمشي معي الى المدرسة
- ۲- تری مریم امامها
- ۳- يبقى الله ويفنى المال

جملے (۴):

- ۱- انا لا ابقى في البيت بل اذهب الى المدرسة
- ۲- انما يخشى الله من عباده العلماء
- ۳- ان الله لا يرضى من عباده الكفر

جملے (۵):

- ۱- انا لا ابقى في البيت بل اذهب الى المدرسة
- ۲- انما يخشى الله من عباده العلماء
- ۳- ان الله لا يرضى من عباده الكفر

جملے (۶):

- ۱- ہو بیکی فی المصیبة ولكنی لا ابکی ۲- الوقت یمضی وانت تلعب
۳- انا امشی واری امامی ولا اری خلفی

التمرین (۵)

- (۱) ایت بثلاث جمل یتدی کل منها بفعل ماضی صحیح الاخر
(۲) فی کل منها فعل امر صحیح الاخر
(۳) مضارع مرفوع صحیح الاخر
(۴) منصوب
(۵) مجزوم

حل مشق (۵)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیں جو فعل ماضی صحیح الاخر سے شروع ہوں۔
۱- ضرب زید حامدا
۲- شرب الخادم الشای
۳- نظر محمود الی البيت
(۲) تین ایسے جملے بنائیں جن میں فعل امر صحیح الاخر آیا ہو:
۱- انصر اخاک
۲- حرض المومنین علی القتال
۳- انذر عشیرتک الاقربین
(۳) تین ایسے جملے بنائیں جن میں فعل مضارع مرفوع صحیح الاخر آجائے:
۱- نشرب الشای ولا نشرب اللبن
۲- ینخرج الطیر من القفص
۳- یتعلم التلمیذ من الاستاذ
(۴) تین ایسے جملے بنائیں جن میں مضارع منصوب صحیح الاخر آجائے:
۱- لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما
۲- لن یدخل الجنة من یشرك بالله
تحبون
۳- لن ینال الله لحومها ولا دماء وها
ولکن یناله التقوی منکم
(۵) تین ایسے جملے بنائیں جن میں مضارع مجزوم صحیح الاخر آجائے:

- ۱- لاتجعل يدك مغلوله الى عنقك
 ۲- بلغ ما انزل اليك من ربك وان لم تفعل فما بلغت رسالته
 ۳- ولم يمسنى بشر

التمرين (۲)

ضع مضارع كل فعل من الافعال الاتية في جملة مفيدة، وبين اهو معتل الاخر بالالف ام بالواو ام بالياء؟

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل الفاظ کا مضارع جملہ مفیدہ میں استعمال کریں اور بیان کریں کہ یہ معتل الاخر بالالف ہے یا بالواو یا بالياء؟

دعا صفا رضی سعی ہدی سقی عمی

حل:

دعا	ان الذين تدعون من دون الله لن يخلقوا ذبابا	بالواو
صفا	يصفوا الا ثواب بالصابون	بالواو
رضی	ولسوف يعطيك فترضى	بالالف
سعی	المنافقون يسعون في الارض فسادا	بالالف
ہدی	يهدي الله من يشاء	بالياء
سقی	يسقى الفلاح حرثه	بالياء
عمی	يعمى الانسان في الشباب	بالياء

التمرين (۳)

ضع ماضی كل فعل من الافعال الاتية في جملة مفيدة و بين او معتل الاخر بالالف ام بالياء؟

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل افعال کا ماضی مفید جملوں میں استعمال کریں نیز معتل الاخر بالالف یا بالياء کی وضاحت کریں:

يقضى يقبى يسهو ينادى يرتقى يفنى

حل:

- ۱- وقضى ربك ان لا تعبدوا الا الله بالالف
- ۲- نادى نوح ربه بالالف
- ۳- خير الصدقة ما بقى دهر بالالف
- ۴- سها التلميذ واصلاح الاستاذ بالالف
- ۵- ارتقى القرد سقف البيت بالالف
- ۶- فنى عاد و ثمود بطغيانهم بالالف

المبنى والمعرب (معرب اور مبنى)

- | ترجمہ | الامثلة |
|------------------------------|------------------------------|
| آپ کا گھر کہاں ہے؟ | ۱- اين منزلک؟ |
| آپ کہاں جا رہے ہیں؟ | ۲- اين تذهب؟ |
| آپ کہاں جا رہے ہیں؟ | ۳- الى اين تسير؟ |
| ذبح کی قصاب نے بکری | ۴- ذبح الجزار شاة |
| قصاب نے بکری ذبح کی | ۵- الجزار ذبح شاة |
| کیا قصاب نے بکری ذبح کی؟ | ۶- هل ذبح الجزار شاة؟ |
| آپ کس جگہ سے آئے ہیں؟ | ۷- من اى مكان جئت؟ |
| میں اپنی رہائش گاہ سے آیا۔ | ۸- جئت من منزلى |
| میں نے اپنے باپ سے نقدی لی | ۹- اخذت من ابى نقودا |
| مصر میں روٹی دولت کا ستون ہے | ۱۰- القطن عماد الثروة فى مصر |
| کسان نے روٹی چینی | ۱۱- جنى الفلاح القطن |
| روٹی سے لباس بنائے جاتے ہیں | ۱۲- تصنع الملابس من القطن |
| پھول مرجھایا | ۱۳- ذبلت الوردة |
| میں نے پھول سونگھا | ۱۴- شممت الوردة |
| میں نے پھول کی طرف دیکھا | ۱۵- نظرت الى الوردة |

باغ پھل دار ہو رہا ہے
 باغ ہرگز پھل دار نہ ہوگا
 باغ پھل دار نہ ہو

۱۶- یثمر البستان
 ۱۷- لن یثمر البستان
 ۱۸- البستان لم یثمر
 البحث:

اذا تأملت الكلمات: این وذبح ومن فی امثلة القسم الاول وهذا آخر كل كلمة منها ثابتا على حال واحدة لا يتغير مهما تغير مكان الكلمة من الجملة فاخر كل من الكلمتين این وذبح ملازم للفتح فی الامثلة السابقة وفي غيرها و آخر من ملازم للسكون فی الامثلة السابقة وفي غيرها كذلك.

ومن الكلمات التي تثبت او اخرها على حال واحدة جميع الحروف، وكذلك الافعال الماضية وافعال الامر من غير استثناء.

واذا تأملت الكلمات: القطن والوردة ويثمر فی امثلة القسم الثاني وجدت آخر كل كلمة منها يتغير من حال الى حال يتغير مكانها من الجملة، كلمتا القطن والوردة قد تغير آخر كل منهما فی الامثلة السابقة من الرفع الى النصب ثم الى الجر وكلمة یثمر تغير آخرها فی الامثلة المتقدمة ايضا من الرفع الى النصب ثم الى الجزم.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں اگر آپ این، ذبح اور من ایسے کلمات پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان کلمات کا آخر حالت اعرابی میں یکساں رہتا ہے اور نہیں بدلتا۔ این اور ذبح کے آخری حرف پر ہمیشہ فتح اور من کے آخری حرف پر ہمیشہ سکون رہے گا ایسے الفاظ کو ہمیں کہتے ہیں۔ این اور ذبح اور من بر سکون کہلائے گا۔

ایسے کلمات جن کا آخر ہمیشہ ایک طرح رہتا ہے نیز تمام افعال ماضی اور تمام افعال امر میں کہلاتے ہیں اور جب آپ دوسری مثالوں میں آنے والے کلمات القطن، الوردة اور یثمر پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ ان کا آخر مختلف اعرابی حالتوں میں مختلف ہے اور بدلتا رہا ہے ایسے کلمات کو معرب کہتے ہیں۔

التمرین (۱)

لماذا كانت كلمة الدراجة في الجمل الاتية معربة وكلمة من مينة؟

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں الدراجة کیوں معرب اور کلمہ من کیوں مثنیٰ ہے؟

- ۱- الدراجة مسرعة
- ۲- ركب على الدراجة
- ۳- فرح الولد بالدراجة
- ۴- جاء من نادية
- ۵- احب من يعلمنى
- ۶- الجائزة لمن يسبق

حل:

الدراجة اس لئے معرب ہے کہ اس کے آخر پر پہلے رفع پھر نصب اور پھر جو ہے اور من اس لئے مثنیٰ ہے کہ اس کا آخر ایک ہی حال پر رہا ہے اور نہیں بدلا۔

التمرین (۲)

کیف تستدل بطريقة عملية على ان الكلمات الاتية معربة؟

حل مشق (۲)

آپ عملی طریقہ سے کیسے معلوم کریں گے کہ درج ذیل الفاظ معرب ہیں؟
السماء المصباح القلم يكتب يزرع يفهم

حل:

- ۱- السماء فوقنا خلق الله السماء النجوم فى السماء
- ۲- المصباح فى الزجاجه اخذ الولد المصباح - الفتيلا فى المصباح
- ۳- القلم على الطاولة - كسرت القلم - كتبت بالقلم
- ۴- يكتب الاستاذ على اللوح - لن يكتب زيد فى المدرسة
- ۵- يزرع الفلاح فى حرثه - لن يزرع الفلاح - لم يزرع تلميذ فى المكتب
- ۶- يفهم التلميذ درسه - لن يفهم البليد درسه - لم يفهم السفيد كلاما غليظا

التمرین (۳)

کیف تستدل بطريقة عملية على ان الكلمات الاتية مبينة؟

حل مشق (۳)

آپ عملی طریقہ سے کیسے معلوم کریں گے کہ درج ذیل کلمات مبنی ہیں؟
کیف عن لعل کتب انتصر افتح

حل:

- ۱- کیف حالک - رایت کیف تشریب الشای - سالتہ کیف؟
- ۲- یوانی قاعدا عن یمینک رویت الحدیث ب (عن) بلغوا عنی ولوایة؟
- ۳- لعل الملک صالح - لا تضیع الوقت بلیت ولعل - رایت لعل من اللہ یقین؟
- ۴- کتب سعید رسالہ - رایت انه او قد کتب علی الکراسہ - ابتدا الولد بکتب؟
- ۵- انتصر المسلمون علی اعدائهم - کتب الولد: انتصر للمسلمون سمیتہ بانتصر
- ۶- افتح الیاب یا رشید - استعمل زید - انتصر افتح امر الاستاذ بافتح الیاب؟

انواع البناء

(مبنی کی اقسام)

ترجمہ	الامثلة
میدان میں کتنے گھوڑے ہیں؟	کم جوادا فی المیدان؟
آپ نے اپنی گھڑی کتنے میں خریدی؟	بکم اشتریت ساعتک؟
آپ کتنے وعدے کرتے ہیں اور وفا نہیں کرتے	کم تعدو لا تفی؟
قضا معتدل ہوئی؟	اعتدل الجو؟
کیا قضا معتدل ہوئی؟	هل اعتدال الجو؟
قضا معتدل ہو چکی ہے	الجو قد اعتدل
آپ جہاں ہیں وہیں ٹھہریے	قف حیث انت
چلیں جہاں چاہیں	سرالی حیث شئت
آپ وہاں کھڑے ہوتے ہیں جہاں ہوا پیاری ہوتی ہے	تقیم حیث یطیب الهواء

- ۱۰ - کان امس شدید الحر
 ۱۱ - زرت الاهرام امس
 ۱۲ - ذهب امس الى القلعة

کل سخت گرمی تھی

کل میں نے اہرام دیکھے

کل میں قلعہ کی طرف گیا

البحث:

علمنا مما تقدم ان المبنى هو ما يلزم آخره حالة واحدة في جميع التراكيب ونريد هنا ان نعرف الاحوال التي تلازم اواخر المبنيات فنقول:

الكلمات: كم واعتدل وحيث وامس في الامثلة السابقة كلها مبنية لان اواخرها تلازم احوالا لا تتغير مهما تغيرت التراكيب.

فاخر كم يلزم السكون ومن اجل ذلك يقال انها مبنية على السكون و آخر اعتدل يلزم الفتح ومن اجل ذلك يقال انها مبنية على الفتح و آخر حيث يلزم الضم ومن اجل ذلك يقال انها مبنية على الضم.

و آخر امس يلزم الكسر ومن ذلك يقال انها مبنية على الكسر. و اذا بحثنا في اواخر الكلمات المبنية لم نجد حالا اخرى غير هذه الحالات

الاربع.

وليست هناك قواعد خاصة تعرف بها احوال اواخر الكلمات المبنية وانما المدار في ذلك على النقل من كتب اللغة الموثوق بها.

بحث:

پچھلے سبق میں ہم جان چکے ہیں کہ مبنی وہ ہوتا ہے جس کے آخری حرف کی حالت کبھی نہ بدلے چنانچہ جب آپ مذکورہ مثالوں میں استعمال کئے گئے کلمات 'کم'، 'اعتدل'، 'حيث' اور 'امس' پر غور کریں گے تو آپ کہہ اٹھیں گے کہ یہ کلمات بھی مبنی ہیں۔ 'کم' کو مبنی برسکون، 'اعتدل' کو مبنی برفتح، 'حيث' کو مبنی برضم اور 'امس' کو مبنی برکسر کہا جائے گا۔

القواعد:

(۲۹) الاحوال التي تلازم اواخر الكلمات المبنية اربع وهي السكون والفتح والضم والكسر وتسمى انواع البناء.

(۳۰) الكلمات التي يلزمها السكون او الفتح او الضم او الكسر يقال انها مبنية على السكون او الفتح او الضم او الكسر.

ترجمہ:

(۲۹) مبنی کا آخر چار حالتوں پر ہوتا ہے اور وہ ہیں سکون، فتح، ضمہ اور کسرہ۔ انہی کو بناء کی

قسمیں کہتے ہیں۔

(۳۰) وہ کلمات جن کے آخر میں سکون، فتح، ضمہ یا کسرہ ہو ان کو بالترتیب مبنی علی السکون، مبنی علی الفتح، مبنی علی الضم اور مبنی علی الکسر کہتے ہیں۔

التمرین (۱)

عين في الجمل الاتية الكلمات المبنية على السكون، والمبنية على الفتح،
والمبنية على الضم، والمبنية على الكسر

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں مبنی بر سکون، مبنی بر ضمہ، مبنی بر فتح اور مبنی بر کسرہ کا تعین کیجئے:

- ۱- لا يستطيع الانسان ان يعيش منفردا
- ۲- استراح المريض ونام نوما هادئا
- ۳- اذا زار انسان مريضا وجب ان يجعل الزيارة قصيرة
- ۴- نحن نحب الوطن ونعمل على رفع شان البلاد

حل:

مبنی بر سکون	لا، اذا، ان، علی
مبنی بر فتح	استراح، نام، زار، وجب
مبنی بر ضمہ	نحن
مبنی بر کسرہ	امس

التمرین (۲)

ضع كل اسم من الاسماء المبنية الاتية في جمل ثلاث بحث يكون فاعلا في
الاولى ومفعولا به في الثانية، ومسبوقا بحرف جر في الثالثة:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہر ایک کو تین جملوں میں اس طرح استعمال کیجئے کہ پہلے
جملہ میں فاعل دوسرے میں مفعول بہ واقع ہوں اور تیسرے میں اس پر حرف جر داخل ہو:

من الذي هذا هوء لاء

حل:

- ۱- من خدم خدم - لا تحاول تاديب من لا يتادب - لمن هذا الكتاب
 ۲- انطقني الذي انطق كل شيئي - قرات الذي كتبت - اوفو بالذي قلت
 ۳- هذا كتاب ينطق علينا بالحق - رايت هذا الرجل في السوق - ما تقول في
 هذا الرجل
 ۴- هوء لاء رجال اوفو بعهدهم - رايت هوء لاء يسبحون في النهر مررت
 بهوء لاء

التمرين (۳)

- (۱) ايت بجملتين قى كل منهما فعل مبنى على السكون
 (۲) ايت بجملتين فى كل منهما فعل مبنى على الفتح
 (۳) حرف..... السكون
 (۴) الفتح
 (۵) الكسر

حل مشق (۳)

- (۱) دو جملے بنائیں ہر ایک میں کوئی فعل مبنى على السكون ہو؟
 ۱- القى الضياد شبكتہ ۲- سعى التلميذ للامتحان
 (۲) دو جملے بنائیں ہر ایک میں کوئی فعل مبنى على الفتح ہو۔
 ۱- اكل زيدا خبزاً ۲- نضرو سليم حامدا
 (۳) دو جملے بنائیں ہر ایک میں کوئی حرف مبنى على السكون ہو۔
 ۱- ولكم فى القصاص حيوۃ ۲- الماء فى الكوز
 (۴) دو جملے بنائیں ہر ایک میں کوئی حرف مبنى على الفتح ہو۔
 ۱- كيف انت ۲- كيف تكفرون بالله
 (۵) دو جملے بنائیں ہر ایک میں کوئی حرف مبنى على الكسر ہو۔
 ۱- الحمد لله رب العالمين ۲- ذهبت يزيد

انواع الاعراب (اعراب کی قسمیں)

اردو	امثلة	اردو	امثلة
علی چراغ جلاتا ہے	یوقد علی المصباح	پرندہ منڈلاتا ہے	الطائر يحوم
فوجیں پیش قدمی کرتی ہیں	تزحف الجنود	پانی بیٹھا ہے	الماء عذب
درختوں پر پتے لگتے ہیں	تورق الاشجار	گھوڑا سرکش ہے	الحصان جامح
علی ہرگز چراغ روشن نہیں کرے گا	لم يوقد علی المصباح	میں نے پرندے کو منڈلاتے دیکھا	رايت الطائر يحوم
فوجیں ہرگز پیش قدمی نہیں کریں گی	لم يزحف الجنود	میں نے بیٹھا پانی پیا	شربت الماء عذبا
درخت ہرگز پتے دار نہیں ہوں گے	لم تورق الاشجار	سوار نے گھوڑے کو سدھایا	ذلل الفارس الحصان
علی نے چراغ نہیں جلایا	لم يوقد علی المصباح	میں نے منڈلاتے ہوئے پرندے کی طرف دیکھا	نظرت الى الطائر يحوم
سپاہی نے پیش قدمی نہیں کی	لم يزحف جندي	مچھلی پانی میں زندگی گزارتی ہے	يعيش السمك في الماء
درخت پتے دار نہیں ہوا	لم تورق شجرة	سوار گھوڑے سے اترا	نزل الفارس عن الحصان

البحث:

الطائر والماء والحصان في امثلة القسم الاوّل كلها أسماء وهي في الامثلة الثلاثة الاولى منه مرفوعة لانها مبتدآت والذي يدل على رفعها وجود الضمة في

آخر كل منها وفي الامثلة الثلاثة منصوبة لان كلا منها مفعول به والذي يدل على نصبها وجود الفتحة في آخر كل منها وفي الامثلة الثلاثة الثالثة مجرورة لان كل منها مسبوق بحرف جر والذي يدل على جرهما وجود الكسرة في آخر كل منها وبذا نرى هذه الاسماء قد تغيرت او اخرها من الرفع الى النصب ثم الى الجزم واذا فلا بد ان تكون معربة:

والكلمات: يوقد وتزحف وتورق في امثلة القسم الثاني افعال مضارعة وهي في الامثلة الثلاثة الاولى من هذا القسم مرفوعة لحلوها من النواصب والجوازم والذي يدل على رفعها وجود الضمة في آخر كل منها وفي الامثلة الثلاثة الثانية منه منصوبة لدخول لن عليها والذي يدل على نصبها وجود الفتحة في آخر كل منها وفي الامثلة الثلاثة الاخيرة مجزومة لدخول اداة الجزم عليها والذي يدل على جزمها وجود السكون في او اخرها وبذا نرى ان هذه الافعال قد تغيرت او اخرها من الرفع الى النصب ثم الى الجزم واذا لا بد ان تكون معربة.

بحث:

مذكوره بالا مثالوں میں استعمال ہونے والے الفاظ الطائر، الماء اور الحصان پر غور کریں یہ سب اسماء ہیں اور مرفوع ہیں کیونکہ یہ مبتدا واقع ہوئے ہیں اور ان کے مرفوع ہونے کی دلیل ان کے آخر میں ضمہ (پیش) کی علامت ہے۔ یہی الفاظ اگلی مثالوں میں منصوب اور پھر آخر میں مجرور واقع ہوئے ہیں منصوب یہ مفعول بہ ہونے کی وجہ سے اور مجرور پہلے حرف جر آنے کی وجہ سے ہوئے ہیں۔

اسی طرح سامنے والی مثالوں میں استعمال ہونے والے الفاظ یوقد، تزحف اور تورق پہلے مرفوع، پھر منصوب اور آخر میں مجرور استعمال ہوئے ہیں غور کریں یہ منصوب اور مجرور اپنے سے پہلے الفاظ آنے کی وجہ سے ہوئے چونکہ ان کی حالتوں میں تغیر ہوا ہے اس لئے ان کلمات کو معرب کہتے ہیں۔

القواعد:

(۳۱) الاحوال التي تعتري او اخر الكلمات المعربة اربع وهي الرفع والنصب والجر والجزم وتسمى انواع الاعراب.

(۳۲) علامات الاعراب الاصلية اربع وهي الضمة والفتحة والكسرة والسكون وينوب عنها علامات اخرى تذكر في مواضعها.

(۳۳) الرفع والنصب يشتركان في الاسماء والافعال والجر يختص بالاسماء كما

ترجمہ:

- (۳۱) معرب کلمات کے آخر پر چار مختلف حالتیں آتی ہیں رفع، نصب، جر اور جزم۔ ان کو انواع (اقسام) اعراب کہتے ہیں۔
- (۳۲) اعراب کی اصل علامتیں چار ہیں ضمہ، فتح، کسرہ اور سکون۔ کبھی کبھی دوسری علامتیں بھی آجاتی ہیں جن کا ذکر مناسب جگہ پر ہوگا۔
- (۳۳) رفع اور نصب کی دو علامتیں اسم و فعل میں مشترک ہیں اور جر اسم کے ساتھ خاص ہے جیسا کہ جزم فعل کے ساتھ خاص ہے۔

التمرین (۱)

عين الكلمات المعربة في العبارتين الاتيتين واشكل آخر كل منها:

حل مشق (۱)

- مندرجہ ذیل عبارتوں میں معرب کلمات کا تعین کیجئے اور ان کے آخر پر اعراب لگائیے:
- ۱- علی الانسان ان يراعى في الملابس فصول السنة فيحسن به ان يلبس القطن في الصيف والصوف في الشتاء
- ۲- ان المزاح يجلب البغضاء ويقطع الاخاء فابتعد عنه الا اذا كان يسيرا فانه يريح العقل ويكسبه نشاطا

حل:

- ۱- الانسان، يراعى، الملابس، فصول السنة، يحسن يلبس، القطن، الصيف، الصيف، الشتاء
- ۲- المزاح، يجلب البغضاء، قطع الاخاء، يريح العقل، يكسبه نشاطا

التمرین (۲)

- (۱) کون ثلاث جمل فی کل منها اسم معرب مرفوع علی انه فاعل
- (۲) کون ثلاث جمل فی کل منها اسم معرب مرفوع علی انه مبتدا
- (۳) اسم لکان
- (۴) خبر لان

حل مشق (۲)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب مرفوع فاعل ہو کر آئے۔
 (۲) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب مرفوع مبتداء ہو کر آئے۔
 (۳) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب مرفوع کان کا اسم بن کر آئے۔
 (۴) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب ان کی خبر بن کر آئے۔

حل:

۱- احل الله البيع و حرم الربوا

جاءت السيارة و وقفت على الطريق

جاء الضيوف و جلسوا حول المائدة

۲- المعلمون جالسون

الرسول صادقون

الماء عذب

۳- كان زيد تلميذا ذكيا

كان البيت نظيفا

كان الله سميعا بصيرا

۴- ان الله علیم

ان زيدا تلميذا نجيب

ان الريح شديدة

التمرین (۳)

- (۱) ایت بثلاث جمل فی کل منها اسم معرب منصوب علی انه مفعول به
 (۲) خیر لاصبح
 (۳) اسم لان
 (۴) مجرور بحرف جر

حل مشق (۳)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب منصوب مفعول بہ ہو کر آئے۔

- (۲) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب منصوب اصح کی خبر ہو کر آئے۔
 (۳) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب منصوب ان کا اسم ہو کر آئے۔
 (۴) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب منصوب مجرور بہ حرف جر ہو کر آئے۔

حل (۱):

- ۱- خلق الله الارض
 ۲- بعث الله محمدا رسولا الى كافة الناس

۳- نصر زيدا خالدا

حل (۲):

- ۱- اصبح خالد فقيرا
 ۲- اصبح فواد ام موسى فارغا
 ۳- اصبح محمود مسرورا

حل (۳):

- ۱- ان الله غفور رحيم
 ۲- ان الشيطان رجيم
 ۳- ان الصابرين فائزون

حل (۴):

- ۱- الحمد لله رب العالمين
 ۲- السمك في البحر
 ۳- الولد في البيت

التمرین (۴)

ضع كل اسم من الاسماء الاتية في جمل ثلاث بحيث يكون مرة مرفوعا و
 مرة منصوبا و مرة مجرورا:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل اسماء کو تین تین جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ پہلی دفعہ جملے میں
 مرفوع، دوسری دفعہ منصوب اور تیسری دفعہ مجرور واقع ہوں:

القطار الجميل الكتاب التفاح باب مفتاح

حل (١):

- ١- القطار بطى السير او (من السيارة)
٢- تجعل الحكومة القطار
الخصوصى فى عدة اوقات تنظم
الحكومة قطارا خصوصيا فى
بعض المناسبات

٣- لا تجلس فى القطار

حل (٢):

- ١- الجمل حيوان كبير
٢- ذبحنا الجمل فى السوق
٣- يقال للجمل سفينة البر

حل (٣):

- ١- القرآن كتاب الله لا ريب فيه
٢- قرأت الكتاب من اوله الى آخره

حل (٤):

- ١- التفاحة فاكهة حلوة
٢- اكلت تفاحا حلوا
٣- عالجت بالتفاح

حل (٥):

- ١- باب البيت مفتوح
٢- طرقت باب البيت
٣- لا تجلس على الباب

حل (٦):

- ١- مفتاح قفل الباب فى يدي
٢- رايت مفتاحا فى القفل
٣- فتحت القفل بالمفتاح

التمرين (٥)

ضع كل فعل من الافعال الاتية فى جمل ثلاث بحيث يكون مرة مرفوعا
ومرة منصوبا ومرة مجزوما:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل افعال کو تین تین جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ایک جگہ مرفوع
دوسری جگہ منصوب اور تیسری جگہ مجزوم ہو کر آئیں:

يكتب يفتح ينظف يشتغل يستخرج يتعلم

حل (۱):

- ۱- يكتب التلميذ على الكراسي
- ۲- لن يكتب الولد على الكتاب
- ۳- لم يكتب حامد على الجدار

حل (۲):

- ۱- يفتح زيد باب البيت
- ۲- امر رسول الله ﷺ عليا بان يفتح باب خبير
- ۳- لم يفتح الخادم النافذة

حل (۳):

- ۱- ينظف الخادم البيت
- ۲- قل للخادم ان ينظف حجرتي
- ۳- لم ينظف التلميذ مكاني

حل (۴):

- ۱- يشتغل الناس في سعادة الدنيا
- ۲- لن يشتغل العاقل في الدنيا حتى ينسى آخرته
- ۳- لا تشتغل في العبث

حل (۵):

- ۱- يستخرج الصياد طيرا من القفص
- ۲- خلف المجرم كى يستخرج من الحبس؟
- ۳- لا تستخرج من حد الشريعة

حل (۶):

- ۱- يتعلم الولد في المدرسة
- ۲- رجب على كل مسلم ان يتعلم القرآن

التمرین (۲)

بین فی العبارة الآتية الكلمات المعربة التي لا يدخلها الجزم، والتي لا يدخلها الجر

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے ایسے معرب کلمات الگ کریں جن پر جزم نہیں آتا اور ایسے کلمات الگ کریں جن پر جر نہیں آتا:

يجب على الانسان ان يبذل كل جهد في
اعلاء شان وطنه وان يعمل على ما يجلب
السعادة لساكنيه ولن يتم له ذلك الا بان
يقدم المنفعة العامة على المنفعة الخاصة

حل:

وہ کلمات جن پر جزم نہیں آتا:

الانسان، كل، جهد، اعلاء، شان، وطنه، السعادة، ساكنيه، ذلك، المنفعة
العامة، المنفعة الخاصة

وہ کلمات جن پر جر نہیں آتا:

يجب، يبذل، يعمل، يجلب، يتم، يقدم

التمرین فی انشاء (۷)

اذکر خمس جمل تشمل كل واحدة منها على فائدة من فوائد نهر النيل ثم
بين ما في الجملتين الاولين من الكلمات المعربة وعلامات اعرابها

حل انشاء پروازی مشق (۷)

پانچ جملے لکھیں ہر ایک میں دریائے نیل کا کوئی نہ کوئی فائدہ بیان کریں پھر یہ بتائیں
کہ آپ کے بنائے ہوئے پہلے دو جملوں میں کون کون سے معرب کلمات آئے ہیں اور ان کی
اعرابی علامات کیا ہیں؟

حل:

- ۱- النهر الطویل فی مصر هو نهر النيل
۲- اغرق الله فيه فرعون موسى وقومه
۳- الان تولد الكهرباء من ماء النيل
۴- يروى بماءه بقعة كبيرة من ارض مصر
۵- ماء بحر النيل صاف جدا

معرب کلمات جو پہلے دو جملوں میں استعمال ہوئے ہیں:

- ۱- النهر الطویل
۲- مصر
۳- نهر النيل
۴- الله
۵- فرعون
۶- موسى
۷- قوم

حالت اعرابی:

- ۱- مرفوع بالضم
۲- مجرور بالفتح
۳- مرفوع بالضم
۴- مجرور بالاضافة وعلامة الكسر
۵- منصوب بالفتح
۶- منصوب بالعطف بالفتحة

احوال بناء الفعل الماضى

(فعل ماضى کے بنی ہونے کے احوال)

- الامثلة ترجمہ
۱- اشتد البرد سردی بڑھ گئی
۲- ثار الغبار غبار اڑا
۳- نزل المطر بارش برسی
۴- الاولاد لعبوا لڑکے کھیلے
۵- الرجال سافروا آدمیوں نے سفر کیا
۶- العمال تعبوا مزدور تھک گئے

- ۷- فتحت الباب میں نے دروازہ کھولا
 ۸- تلقفت الكرة میں نے گیند کو اچک لیا
 ۹- اخذت جائزة میں نے انعام حاصل کیا
 ۱۰- صدقت في قولك آپ نے سچ کہا
 ۱۱- عدلت في حكمك آپ نے عادلانہ حکم دیا
 ۱۲- احسنت الى الناس آپ نے لوگوں سے بھلائی کی
 ۱۳- البنات تعلمن الحياكة بچیوں نے بننا سیکھا
 ۱۴- الامهات اطعنن اولادهن ماؤں نے اپنی اولاد کو کھانا کھلایا
 ۱۵- الفتيات رتبن المائدة جوان لڑکیوں نے دسترخوان ترتیب دیا
 ۱۶- خرجنا الى الحقول ہم کھیتوں کی طرف نکلے
 ۱۷- استشقنا الهواء النقي ہم نے صاف ہوا سونگھی
 ۱۸- قطفنا الازهار ہم نے پھول توڑے

البحث:

إذا نظر في الامثلة المتقدمة رأينا ان كل مثال فيها يشتمل على فعل ماضى وقد عرفنا في درس سابق ان الافعال الماضية كلها مبنية فالافعال التي في هذه الامثلة اذا تكون مبنية ونريد ان نعرف في هذا الدرس احوال بنائها.

لاجل ذلك نتامل الامثلة الثلاثة اولى فنرى الافعال الماضية فيها وهي اشتد وثار ونزل لم يتصل باخرها شيى ونرى ان آخرها مفتوح ولو تستبعنا الفعل الماضى الذى لم يتصل باخره شى في اى تركيب رأينا آخره مفتوحا. وبذلك نستطيع ان نقول ان الماضى يبنى على الفتح في هذه الحال.

وإذا تأملنا الامثلة الثلاثة الثانية رأينا ان الافعال لعب و سافر وتعب قد اتصل آخر كل منها بواو تدل على ان الفعل صدر عن جماعة الذكور ورأينا ذلك الاخر مضموما ولو اتنا تتبعنا كل فعل ماضى اتصلت به واو الجماعة لوجدنا آخره مضموما ومن ذلك نعلم ان الماضى يبنى على الضم اذا جاء على هذه الصورة.

وحين ننظر الى الافعال الماضية في بقية الامثلة نرى انها اتصلت مرة بتاء متحركة ومرة بنون تدل على جماعة الاناث وتسمى نون النسوة واخرى بكلمة تاء الدالة على الفاعل ونرى آخر كل فعل منها ساكنا ولو اتنا تتبعنا جميع الافعال الماضية التي اتصلت باخرها بالتاء المتحركة او نون النسوة او تاء الدالة على الفاعل لوجدنا او اخرها ساكنا ومن ذلك نعلم ان الماضى يبنى على السكون في

بحث:

مذکورہ مثالوں میں تمام افعال ماضی استعمال کئے گئے ہیں اور پچھلے سبق میں ہم جان چکے ہیں کہ افعال ماضی مبنی ہوتے ہیں لہذا مذکورہ تمام افعال بھی مبنی ہیں اس سبق میں ہم ان کے مبنی ہونے کے احوال پر معلومات حاصل کریں گے۔

غور کیجئے پہلی تین مثالوں میں افعال ماضی اشتداد، ثار اور نزل استعمال کئے گئے ہیں ان کے ساتھ کوئی شے متصل نہیں ہے اور ان سب کا آخر مفتوح ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ ہر وہ فعل ماضی جس کے ساتھ کوئی اور شے متصل نہ ہو وہ مبنی علی الفتح کا ہوتا ہے۔

اگلی تین مثالوں میں آنے والے افعال ماضی کے ساتھ واو کا اضافہ ہوا ہے جو جمع کی علامت ہے اس کی وجہ سے فعل ماضی کا آخر مضموم ہو گیا ہے ماضی کے ایسے افعال مبنی بر ضمہ ہوتے ہیں۔

باقی مثالوں میں استعمال ہونے والے افعال ماضی پر غور کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان پر کہیں تاء متحرکہ آئی ہے کہیں نون علامت جمع مونث اور کہیں ”نا“ کا اضافہ ہوا ہے ان وجوہات کی بناء پر ہر جگہ فعل ماضی کا آخر ساکن ہے چنانچہ معلوم ہوا کہ مذکورہ تین حالات کی وجہ سے ماضی کا آخر سکون پر مبنی ہوگا۔

القاعدة:

(۳۲) الفعل الماضي يبنى على الفتح الا اذا اتصلت به واو الجماعة فيبنى على الضم او اتصلت به التاء المتحركة او نون النسوة او ”نا“ الدالة على الفاعل فيبنى على السكون.

ترجمہ:

(۳۲) فعل ماضی فتح پر مبنی ہوتا ہے مگر جب اس کے ساتھ واو جمع (مذکر) آ جائے تو پھر ضمہ پر مبنی ہوتا ہے اور جب اس کے آخر میں تاء متحرکہ یا نون جمع مونث یا ”نا“ علامت قائل آ جائے تو سکون پر مبنی ہو جاتا ہے۔

التمرین (۱)

عين في العبارة الآتية الأفعال الماضية المبنية على الفتح، والمبنية على الضم، والمبنية على السكون، وبين السبب في ذلك:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے افعال ماضی مبنی بر فتح، مبنی بر ضمہ اور مبنی بر سکون کا تعین کیجئے اور اس کا سبب بھی بیان کیجئے:

خرجت من المنزل عصر فصاد فنی فی الطريق ثلاثة
 غلمان عرفتهم وعرفونی فاقترحت علیهم ان نزور
 حديقة الحيوان فقبلوا الفكرة وفرحوا بها ثم سرنا
 جميعا اليها فدخلناها وشاهدنا مافيها من انواع
 الطير و صنف الحيوان وبعد ساعتين قضيناها
 هنالك عاد كل منا الى اهله مملوء بالنشاط
 والسرور

حل:

فعل ماضی مبنی بر فتح (۱) صاد فنی (۲) عاد (سبب) ان پر کوئی زائد حرف نہیں آیا
 فعل ماضی مبنی بر سکون 'خرجت' عرفتهم' اقترحت اتصال تاء متحرکہ کی وجہ سے
 فعل ماضی مبنی بر سکون 'سرنا' دخلنا' قضينا اتصال "نا" علامت فاعل کی وجہ سے

التمرین (۲)

ضع كل فعل من الافعال الاتية في جملة مفيدة بحيث يكون مرة مبنيا على
 الفتح ومرة مبنيا على الضم ومرة مبنيا على السكون

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال کو مفید جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ہر ایک پہلی مرتبہ مبنی بر
 فتح، دوسری مرتبہ مبنی بر ضمہ اور تیسری مرتبہ مبنی بر سکون ہو:

سبح غرق استفهم اجتمع اتخذ

حل:

- ۱- سبح جامد فی الحوض - ان الرجال سبحوا فی النهر - سبحنا فی البحر
- ۲- غرق الولد فی النهر - كان الرجال غرقوا فی البحر - غرقنا انفسنا فی
 الاثام

- ۳- التلميذ استفهم الأستاذ - الطلبة استفهموا اخبار الوطن - استفهمنا
فلسفة اقبال
- ۴- اجتمع الاطفال في ساحة المدرسة - التلاميذ اجتمعوا امام الأستاذ -
اجتمعنا في المسجد للصلاة
- ۵- انخدع الرجل في السوق - السفهاء انخدعوا في التجارة - انخدعنا
بالشيطان في الدين

التمرين (۳)

- (۱) كون ثلاث جمل في كل منها فعل ماضى مبنى على الفتح
- (۲) الضم
- (۳) السكون

حل مشق (۱)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی مبنی بر فتح ہو کر آئے۔
- (۲) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی مبنی بر ضم ہو کر آئے۔
- (۳) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی مبنی بر سکون ہو کر آئے۔

حل (۱)

- ۱- کتب زید علی الجدار
- ۲- جلس سعید علی الكرسي
- ۳- قام حامد خلف الأستاذ

حل (۲)

- ۱- الاطفال لعبوا في الساحة
- ۲- الاصدقاء اتلاقوا بعد مدة
- ۳- الاخوان اجتمعوا و شربوا الشاي

حل (۳)

- ۱- ذبحنا البقرة في السوق
- ۲- شربنا الماء البارد في الفندق
- ۳- صنعت الشاي في البيت

التمرین (۲)

- (۱) کون ثلاث جمل فی کل منها فعل ماضی متصل بواو الجماعة
 (۲) بالتاء المتحركة
 (۳) بنون النسوة
 (۴) بنا الدالة علی الفاعل

حل مشق (۲)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی متصل بہ واو جمع آیا ہو۔
 (۲) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی متصل بہ تاء متحرکہ آیا ہو۔
 (۳) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی متصل بہ نون جمع آیا ہو۔
 (۴) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی متصل بہ "نا" علامت فاعل آیا ہو۔

حل (۱):

- ۱- الاولاد لعبوا فی الساحة
 ۲- الطلاب جلسوا علی المقاعد فی الفصل

- ۳- الحارسون اغلقوا ابواب المكان

حل (۲):

- ۱- كتبت رسالة الی ابیک
 ۲- جلست امام الاستاذ
 ۳- قرأت القرآن

حل (۳):

- ۱- البنات رکن علی السیارة
 ۲- الفتيات تعلمن الحیاة
 ۳- یا نساء النبی لستن كأحد من النساء

حل (۴):

- ۱- خرجنا الی السوق واشترینا الحوائج
 ۲- شربنا الشای فی المدرسة

احوال بناء الامر

(امر کے مبنی ہونے کے احوال)

ترجمہ	الامثلة
کھانے کے بعد اپنے دانت صاف کیجئے	۱- نظف اسنانک بعد الاكل
اپنی چال میں آہستگی اختیار کیجئے	۲- تمهلن فی سيرك
طیب کی نصیحت غور سے سنئے	۳- استمع نصح الطيب
تم (عورتیں) صبح سویرے بیدار ہوں	۴- استيقظن مبكرات
کھانا اچھی طرح پکائیں	۵- اجدن طبخ الطعام
اپنی اولاد کو مہذب بناؤ	۶- هذب اولادك
مزاج کی کثرت سے ضرور اجتناب کیجئے	۷- تجنب المزاج الكثير
اپنے بھائیوں سے ضرور معروف طریقہ سے	۸- عاشرون اخوانك بالمعروف
زندگی گزارئے	
کھیتوں کی طرف ضرور نکلو	۹- اخرجن الى الحقول
دوست کے عہد کی ضرور نگہداشت کیجئے	۱۰- احفظن عهدا الصديق
لوگوں سے ضرور بھلائی کیجئے	۱۱- احسنن الى الناس
اپنا چراغ ضرور جلائے	۱۲- اوقدن مصباحك
اے شکاری جال پھینکو	۱۳- الق الشبكة يا صياد
طیب کو بلاؤ	۱۴- ادع الطيب
جو آپ کہتے ہیں اس میں سے سچ کو دیکھو	۱۵- تجر الصدق فيما تقول
تم دونوں کمرے کی کھڑکیاں کھولو	۱۶- افتحوا اذ الخجرة
تم دونوں اپنے مہمانوں کی تکریم کرو	۱۷- اكرموا ضيوفاكم
بیر کے درخت کو تم دونوں بلاؤ	۱۸- اهزوا اشجرة النبق
باغ کا پھل اکٹھا کیجئے	۱۹- اجمعوا ثمر البستان
نہر میں غسل کیجئے	۲۰- اشطخوا في النهر
کھیتوں کی طرف نکلو	۲۱- اخرجوا الى الحقول
تو (مونٹ) کمرے کا سامان ترتیب دے	۲۲- رتب ااث الحجرة

تو (مونث) گھر کا دروازہ بند کر
تو (مونث) اپنا سبق یاد کر

۲۳ - اغلقى باب الدار

۲۴ - احفظى درسك

البحث:

عرفنا فيما سبق ان افعال الامر كلها مبنية ولكننا نريد ان نعرف في هذا
الدرس احوال بنائها.

لاجل ذلك نتامل الامثلة الستة الاولى فترى افعال الامر فى الثلاثة الاولى
منها صحيحة الاخر ولم يتصل بها شئ ونراها فى الثلاثة الثانية متصلة بنون السنوة
واذا تاملنا او اخر هذه الافعال الستة وجدنا ها ساكنة وكذلك آخر كل فعل يجى
على احدى الصورتين المتقدمين ومن ذلك نعلم ان فعل الامر يبنى على السكون
فى هاتين الحالتين.

واذا تاملنا الامثلة الستة الثانية وجدنا افعال الامر فيها قد اتصل آخر كل
منها بنون تدل على تقوية الفعل و توكيده وتسمى هذه النون نون التوكيد وهى اما
ثقيلة واما خفيفة على نحو ما ترى فى الامثلة واذا تدبرنا او اخر افعال الامر فى هذه
الامثلة الستة وجدنا ها مفتوحة وكذلك الحال فى جميع او اخر افعال الامر
المتصلة بهذه النون ومن ذلك نعلم ان فعل الامر يبنى على الفتح فى هذه الحال.
واذا تاملنا افعال الامر فى الامثلة الثلاثة التالية وهى الق و ادع و تحر وجدنا
آخر كل منها حرف علة محذوفاً بدليل ظهور ذلك الحرف فى الماضى
والمضارع اذ يقول فى ماضيها القي ودعا وتحرى وفى مضارعها يلقى ويدعو
ويتحرى فهى اذا افعال امر معتلة الاوخر واذا تتبعنا جميع افعال الامر التى من هذا
النوع وجدناها ايضا محذوفة الاوخر.

واذا بحثنا فى سبب هذا الحذف لم نجد سوى البناء سبباً ومن ذلك نحكم
ان فعل الامر فى مثل هذه الامثلة السابقة يبنى على حذف حرف العلة.
واذا نظرنا الى افعال الامر فى بقية الامثلة نرى انها اتصلت مرة بالفاء تدل
على اثنين و مرة بواو تدل على جماعة الذكور واخرى بياء تدل على واحدة
محطبة و بالرجوع الى مضارع كل فعل من هذه الافعال ترى به نونا اذ نقول
"يفتحان" و "يجمعون" و "ترتبن" ولكن هذه النون لا توجد فى افعال الامر
المتصلة بالالف او الواو او الياء ولذلك يقال ان فعل الامر فى هذه الاحوال
الثلاث مبنى على حذف النون.

پہلے ہم یہ جان چکے ہیں کہ تمام افعال امر مبنی ہوتے ہیں اس سبق میں ہم ان کے مبنی ہونے کے احوال کے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

اس مقصد کے پیش نظر جب ہم پہلی چھ مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ان میں سے پہلی تین مثالیں صحیح الاخر ہیں اور ان کے ساتھ کوئی شے (زائد حرف) بھی نہیں ملا اگلی تین مثالوں کے ساتھ ہم نون جمع مونث کا ملا ہوا دیکھتے ہیں اور پھر جب ان تمام مثالوں کے آخر پر ہم غور کرتے ہیں تو ان سب کے آخر کو ہم ساکن پاتے ہیں اسی طرح ہر وہ فعل جو مذکورہ دو صورتوں میں آئے اس کا آخر ساکن ہوگا اس بحث سے ہمیں پتہ چل گیا کہ مذکورہ حالتوں میں فعل امر مبنی بر سکون ہوتا ہے۔

بعد کی چھ مثالوں کے ساتھ نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ ملا ہوا ہے ان کے اتصال کی وجہ سے فعل امر کا آخر مفتوح ہو گیا ہے اس طرح کا صیغہ جہاں بھی ہوگا ہمیشہ مبنی بر فتح ہوگا۔ اگلی تین مثالوں میں فعل امر کا صیغہ معتل الاخر ہے جس کا آخری حرف محذوف ہے جو فعل امر کے مبنی ہونے کی نشانی ہے ان تینوں افعال کے ماضی اور مضارع کی شکلیں حسب ذیل ہیں:

ماضی ----- القى 'دعا' تجرى

مضارع ----- يلقى 'يدعو' يتجرى

اس سے ہمیں معلوم ہو گیا کہ ایسے صیغوں میں جب فعل امر آتا ہے تو اس کے مبنی ہونے کی علامت حذف علت ہے۔

اگلی تین مثالوں میں فعل امر کے ساتھ الف علامت تثنیہ ان سے اگلی تین مثالوں میں یاء واحد مونث کی علامت موجود ہے مضارع میں ان صیغوں میں نون تھا جو امر کی وجہ سے ساقط ہو گیا اس لئے ایسے صیغوں کے فعل امر کو مبنی علی حذف النون کہا جاتا ہے۔

القاعدة:

(۳۵) يبنى فعل الامر على السكون اذا كان صحيح الآخر ولم يتصل به شئ و

كذلك اذا اتصلت به نون النسوة و يبنى على الفتح اذا اتصلت به نون التوكيد:

ويبنى على حذف حرف العلة اذا كان معتل الآخر.

ويبنى على حذف النون اذا اتصلت به ألف اثنتين او واو جماعة او ياء

مخاطبة.

ترجمہ:

(۳۵) فعل امر اگر صحیح الاخر ہو اور اس کے ساتھ کوئی شے (زائد حرف) متصل نہ ہو تو مبنی علی السکون ہوتا ہے اور اسی طرح جب اس کے ساتھ نون جمع مؤنث ملا ہوا ہو تو مبنی علی السکون ہوتی ہے اور جب فعل امر کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ آیا ہو تو مبنی علی الفتح ہوتا ہے۔ اور اگر امر معتل الاخر ہو تو حرف علت حذف ہو جائے گا اور یہی حذف ہونا اسی کے مبنی ہونے کی علامت ہے۔

اور اگر فعل امر کے ساتھ الف تشنیہ یا واو جمع یا یاء واحد مؤنث متصل ہو تو اس صورت میں نون کا حذف ہونا ہی امر کے مبنی ہونے کی علامت سمجھی جائے گی۔

التمرین (۱)

عين في العبارة الآتية أفعال الأمر المبنية على السكون والمبنية على الفتح؛
والمبنية على حذف الآخر واذكر السبب في كل حال

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں امر مبنی بر سکون، مبنی برفتح اور مبنی علی حذف الاخر کا تعین کیجئے اور سبب کی وضاحت بھی کیجئے۔

إذا زارك صديق فالحق بالبشر وبالغ في إكرامه

واصغ الي حديثه واجعله يشعر كأنه في منزله

وبين أهله وإذا أراد الانصراف فشيئته الي

الباب واشكره علي زيارته وأرج ان يعود الي

زيارتك في الفرص القريبة

حل:

مبنی بر سکون

بالغ (صحیح الاخر ہونے کی وجہ سے)

مبنی برفتح

اجعله، شيئته، اشكره (نون تاکید ثقیلہ کے اتصال کی وجہ سے)

مبنی بحذف آخر

اللق، اصغ، أرج (فعل معتل۔ آخری حرف علت محذوف)

التمرین (۲)

ہات امر کل فعل من الافعال الماضية الآتية بحيث يكون مرة مبنيا على

السكون، ومرة على الفتح، ومرة على حذف النون

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال ماضیہ سے امر کے صیغے اس طرح بنائیں کہ پہلی دفعہ مبنی برسکون ہو دوسری دفعہ مبنی برفتح اور تیسری مرتبہ مبنی برحذف نون ہو:

كتب فهم اجتهد استفهم

حل:

مبنی برسکون	مبنی برفتح	مبنی برحذف نون
اكتب	اكتبن	اكتبوا
افهم	افهمن	افهموا
اجتهد	اجتهدی	اجتهدی
استفهم	استفهمن	استفهموا

التمرین (۳)

ہات افعال الامر من الافعال المضارعة الاتية مع المحافظة على ما اتصل بها ان كانت متصلة بشیء وبين على ای شیء بینى كل فعل امر تاتی به:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل افعال مضارع میں سے فعل امر بنائیں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ مضارع کے ساتھ جو حرف متصل ہو وہ اس کے ساتھ رہے وضاحت کریں کہ فعل امر کس چیز پر مبنی ہے۔

یهدی یجلسان یشربون تنامین یلعبن یكتب

حل:

اهد	مبنی برحذف حرف علت	اجلسا	مبنی برحذف نون
اشربوا	مبنی برحذف نون	نامی	مبنی برحذف نون
العین	مبنی برسکون	اكتب	مبنی برسکون

التمرین (۴)

حول الجملة الآتية الى خطاب الاثني ثم جماعة الذكور ثم الى خطاب المفردة الموثه وبين نوع بناء فعلها في كل حال.

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملہ کے فعل امر کو تثنیہ مخاطب میں بدل دیں پھر جمع مذکر مخاطب پھر مفرد موث مخاطب میں بدل دیں اور ہر حال میں اس کے معنی ہونے کی علامتیں واضح کریں:

حل:

اسمع نصح الطيب واعمل به	مبنی بر سکون
اسمعا نصح الطيب واعملوا به	مبنی بر حذف نون
اسمعوا نصح الطيب واعملوا به	مبنی بر حذف نون
اسمعي نصح الطيب واعملي به	مبنی بر حذف نون

التمرین (۵)

- (۱) ایت بثلاث جمل یتدی کل منها بفعل امر مبنی علی السکون
- (۲) الفتح
- (۳) حذف الالف
- (۴) الواو
- (۵) الياء
- (۶) النون

حل مشق (۵)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیے کہ ہر ایک میں فعل امر مبنی بر سکون سے شروع ہو۔
- (۲) تین ایسے جملے بنائیے کہ ہر ایک میں فعل امر مبنی علی الفتح سے شروع ہو۔
- (۳) تین ایسے جملے بنائیے کہ ہر ایک میں فعل امر مبنی حذف الالف سے شروع ہو۔
- (۴) تین ایسے جملے بنائیے کہ ہر ایک میں فعل امر مبنی بر حذف واو سے شروع ہو۔
- (۵) تین ایسے جملے بنائیے کہ ہر ایک میں فعل امر مبنی بر حذف یاء سے شروع ہو۔

(۶) تین ایسے جملے بنائیے کہ ہر ایک میں فعل امر مبنی بر حذف نون سے شروع ہو۔

حل (۱):

- ۱- اسمع قولی یا واہب الحیاة
- ۲- اکتب علی الجدار
- ۳- اغسل یدیک قبل الطعام

حل (۲):

- ۱- احفظن درسک حتی تنجح فی
- ۲- انظرن قبل العمل

الامتحان

- ۳- عاملن الناس بالرفق

حل (۳):

- ۱- ارض بالقلیل
- ۲- اخش الله فی الظاهر والباطن
- ۳- اخف سرک

حل (۴):

- ۱- ادع الله فی الرخاء والشدة
- ۲- اتل القرآن کل یوم
- ۳- اعف عن ظلمک

حل (۵):

- ۱- ینبت بالماء
- ۲- ارم حجرا فی الحوض
- ۳- اطوا الوراق

حل (۶):

- ۱- اعبد الله علی کل حال
- ۲- سافر علی الطیارة
- ۳- اجلسا علی مقاعد کما

التمرین (۲)

- (۱) ہات ثلاث جمل تامل فیہا خادمة بثلاثة اعمال تختص بحجرة الطعام
- (۲) اخویک تکسب الجسم صحة
- (۳) اصداقک تکسبهم رضا آياتهم

حل مشق (۶)

(۱) تین ایسے جملے بنائیے جن میں خادمہ کو مطح کے تین کاموں کو پورا کرنے کا حکم دیا گیا ہو:

حل:

۱- احصرى الطعام ۲- اقطعى العيش الاقر نجى بالسكين

۳- نظفى حجرة الطعام

(۲) تین جملے بنائیں جن میں اپنے دو بھائیوں کو صحت جسمانی درست کرنے کا حکم دیا گیا ہو:

حل:

۱- نظفا اسنانكما ۲- ايقظا مبكرا

۳- سرافى الصبح

(۳) تین ایسے جملے بنائیں جن میں اپنے دوستوں کو والدین کی خوشنودی کے حصول کا حکم دیا گیا ہو:

۱- ارضوا ابويكم بالخدمة ۲- امثلوا افرهم

۳- احفضوا لهما جناح الذل من الرحمة

احوال بناء المضارع

(مضارع کے مبنی ہونے کے احوال)

ترجمہ	الامثلة
۱- میں ضرور نصیحت سنوں گا	۱- لاستمعن النصيحة
۲- نوجوان ضرور جائیں گے	۲- ليذهبن الغلمان
۳- اے سعید کیا تم آرام نہ کرو گے؟	۳- الا تستريحن يا سعيد
۴- کیا تم اس مسکین پر رحم نہ کرو گے؟	۴- الا ترحمن هذا المسكين
۵- طالبات نصیحت غور سے سنیں گی	۵- الطالبات يستمعن النصيحة
۶- عورتیں ضرور جائیں گی	۶- النساء يذهبن
۷- اے جوان عورتو کیا تم آرام نہ کرو گی؟	۷- الا تسترحن يا فتيات

۸- الا تر حمن هذا المسكين کیا تم اس مسکین پر رحم نہ کرو گی؟

البحت:

بالتامل في الافعال المضارعة في الامثلة الاربعة الاولى نجد كلا منها متصلا بنون التوكيد غير ان هذه النون مشددة او ثقيلة في الفعلين الاولين وخفيفة في الفعلين الاخيرين واذا تأملنا هذه الافعال واحدا واحدا وجدناها جميعا مفتوحة الاواخر ولو اننا ادخلناها في تراكيب اخرى لبقيت واخرها مفتوحا ايضا ولم تتغير بتغير التراكيب، وعلى هذا تكون مبنية على الفتح ومن ذلك نعلم المضارع يبنى على الفتح ان اتصل بنون توكيد ثقيلة او خفيفة.

واذا تأملنا هذه الافعال نفسها في الامثلة الاربعة الثانية وجدنا كلا منها متصلا بنون النسوة ووجدنا آخر كل منها ساكنا: ولو اننا ادخلناها وهي متصلة بهذه النون في التراكيب اخرى لبقيت واخرها ساكنا لا تتغير بتغير التراكيب وبذلك تكون مبنية على السكون ومن هذا نعلم ان الفعل المضارع يبنى على السكون منى كان متصلا بنون النسوة وليس للفعل المضارع حال يبنى فيها غير هاتين الحالتين وفيما عدا ذلك يكون معربا.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں سے پہلی چار مثالوں میں نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ آیا ہے جس کی وجہ سے فعل مضارع کا آخر مفتوح ہو گیا ہے۔

اگلی چار مثالوں میں نون جمع مونث آیا ہے جس کے اتصال سے مضارع کا آخر ساکن ہو گیا ہے اس سے ہمیں معلوم ہو گیا کہ نون تاکید کے اتصال سے مضارع مبنی علی الفتح اور نون جمع مونث کے اتصال سے مضارع مبنی علی السکون ہوتا ہے۔

القاعدة:

(۳۶) يبنى الفعل المضارع على الفتح ان اتصلت به نون التوكيد و يبنى على السكون ان اتصلت به نون النسوة و يعرب فيما عدا ذلك.

ترجمہ:

(۳۶) فعل مضارع کے ساتھ نون تاکید متصل ہو جائے تو وہ مبنی بر فتح ہو گا اور اگر اس کے ساتھ نون جمع مونث کا اتصال ہو جائے تو مبنی بر سکون ہو گا۔ ان دونوں صورتوں کے علاوہ

مضارع معرب ہوتا ہے۔

التمرین (۱)

عين في العبارات الآتية الافعال المضارعة المعربة ثم المبنية على الفتح وعلى السكون واذكر السبب في كل

حل مشق (۱)

- ۱- كنت اودان ازور اليوم دار الكتب ودار الاثار ولكن لم اجد وقتا كافيا فزرت دار الكتب وساذهب الى دار الاثار غدا
- ۲- لا تكثرون معاتبة الصديق ولا يزهدنك فيه ذنب صغير يحيط به حميد فعاله
- ۳- البنات ينافس الغلمان في كثير من الاعمال وقد يفقنهم

حل:

- ۱- اود، ازور، اجد، اذهب
 - ۲- تكثرون، يزهدنك
 - ۳- ينافس، يفقنهم
- معرب - مبنی ہونے کی کوئی علامت نہیں
مبنی برفتحہ - بوجہ اتصال نون تاکید
مبنی برسکون - بوجہ اتصال نون جمع مؤنث

التمرین (۲)

ضع الافعال المضارعة الآتية في جمل مفيدة بحيث تكون مرة معربة ومرة مبنية على الفتح ومرة مبنية على السكون

حل مشق (۲)

- مندرجہ ذیل افعال مضارعة کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ پہلی دفعہ معرب دوسری دفعہ مبنی برفتحہ اور تیسری بار مبنی برسکون آجائیں۔
- يطبخ يهدب ينظف يداعب يتلطف يسأل

حل:

- معرب مبنی برفتحہ مبنی برسکون
- تطبخ الخادمة الخبز يطبخن الرجال الارز يهدبن الامتاذ تلاميذه يهدبن الرجل ولده يطبخن البنات الطعام تهدبن المعلمات الطالبات

الفتيات ينظفن بيوتهن	ليظفن جميل حجرته	يظف الخادم مكانه
الطالبات يداعبن صديقاتهن	ليداعبن الاطفال	ياعب المرء زوجته
النساء تتلظفن اصفالهن	الاتلظفن ولدك	يظف الرجل اولاده
الطالبات يستلن عميدهن	يستلن الفقير الامير	يستل الاستاذ تلميذه

التمرين (٣)

كون ثلاث جمل في كل جملة منها فعل مضارع معرب.

..... مبنی علی الفتح

..... مبنی علی السكون

حل مشق (٣)

١- تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع معرب آجائے۔

٢- تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع مبنی برفتح آجائے۔

٣- تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع مبنی برسكون آجائے۔

حل (١):

١- يلعب الاولاد في الميدان -٢- نلعب هنا بكرة القدم

يفوز الذين يصبرون على

الشدائد

حل (٢):

١- لتدخلن المسجد الحرام ان شاء الله -٢- لا ذهبن الى ال حف غدا

لاذبحن الشاة للضيوف

حل (٣):

١- النساء يسترحن بالمزاج -٢- المعلمات يجتهدون في درسهن

الطالبات يجتنبن المزاج الكثير

نون جمع مونث اور نون تاکید کے اتصال سے
افعال کی بناء کی چند عمومی مشقیں

التمرین (۱)

عين في العبارات الآتية الأفعال المتصلة بنون النسوة وأشكل أو آخرها:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں آنے والے ان افعال کو الگ کریں جن کے ساتھ نون علامت جمع مونث متصل ہو کر آیا ہو اور ان کے آخر پر اعراب لگادیں:

- | | |
|--------------------------------|--------------------------------|
| ۱- تقرأ البنات ويلعبن | ۲- النساء يعملن الواجب للوطن |
| ۳- تجنبن الضحك الكثير يا فتيات | ۴- كثير من النساء يشتغلن بالطب |
| ۵- لبست البنات ثيابهن وخرجن | ۶- افهمن الدرس يا تلميذات |
| ۷- نشئ على الفتيات اللاتي حفظن | |
- دروسهن

حل:

- | | |
|----------|-----------|
| ۱- يلعبن | ۲- يعملن |
| ۳- تجنبن | ۴- يشتغلن |
| ۵- خرجن | ۶- افهمن |
| ۷- حفظن | |

التمرین (۲)

عين في العبارات الآتية الأفعال الموكدة بالنون واضبط النون واوضح الأفعال بالشكل:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں آنے والے ان افعال کو الگ کریں جن کے ساتھ نون تاکید

ہو اور فعل کے آخر پر اعراب لگائیں:

اذا عاتبت صديقا فلا تبالغن في	-۲	اتقين غيظ الحلیم
عتابه		
اترك اللعب واقبلن على	-۳	لا تصنعن معروفا في غير اهلہ
عملک		
ليختارن كل انسان صديقه	-۶	اذا هفا صديقك فاغفرن هفوتہ
لا تعدن وعدا وتخلفه	-۸	لا يعتمدن احد على غير نفسه
تبالغن	-۲	اتقين
اقبلن	-۳	تصنعن
ليختارن	-۶	فاغفرن
تعدن	-۸	يعتمدن

التمرین (۳)

صل الافعال الاتية بنون النسوة ثم اشكل او اخرها:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل افعال کے ساتھ نون جمع مونث لگائیں نیز ان کے آخر پر اعراب بھی

يستمع النصيحة	-۲	يطبخ الطعام
يدبر شئون المنزل	-۳	يعلم الاطفال
يفتح الشبابيك	-۶	يغلق الابواب
يفرش البسط	-۸	يشعل المصابيح

يستمع النصيحة	-۲	يطبخن الطعام
يدبرن شئون المنزل	-۳	يعلمن الاطفال
يفتحن الشبابيك	-۶	يغلقن الابواب
يفرشن البسط	-۸	يشعلن المصابيح

التمرین (۴)

أكد الافعال الاتية بالنون الخفيفة مرة والثقيلة اخرى واضبط كلا من النونين
واواخر الافعال بالشكل:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل افعال پر ایک مرتبہ نون خفیفہ ایک مرتبہ ثقیلہ داخل کریں نون اور فعل
پر اعراب بھی لگادیں:

- | | |
|---------------------|----------------------|
| ۱- لیجلسن علی | ۲- عامل الناس بالرفق |
| ۳- لا تختلط بالمرضى | ۴- لا تكثر من الضحك |
| ۵- اوقد المصباح | ۶- لا تصحب الاشرار |

حل:

نون خفیفہ کے ساتھ	نون ثقیلہ کے ساتھ
لیجلسن علی	لیجلسن علی
عاملن الناس بالرفق	عاملن الناس بالرفق
لا تختلطن بالمرضى	لا تختلطن بالمرضى
لا تكثرن من الضحك	لا تكثرن من الضحك
اوقدن المصباح	اوقدن المصباح
لا تصحبین الاشرار	لا تصحبین الاشرار

التمرین (۵)

(۱) ایت بخمس جمل فی کل منها فعل ماضی متصل بنون النسوة واضبط
النون و آخر الفعل

(۲) ایت بخمس جمل فی کل منها مضارع متصل بنون النسوة واضبط النون
و آخر الفعل

(۳) ایت بخمس جمل فی کل منها فعل امر متصل بنون النسوة واضبط النون
و آخر الفعل

حل مشق (۵)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی متصل بنون جمع مونث ہو کر آئے اور فعل کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔
- (۲) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع بنون جمع مونث ہو کر آئے اور فعل کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔
- (۳) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل امر بنون جمع مونث ہو کر آئے اور فعل کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔

حل (۱):

- ۱- البنات زكبن على القطار -۲ لعبن الطالبات فى ساحة البيت
 ۳- التلميذات حفظن درسهن -۳ كثير من النساء اشتغلن بالتعليم
 ۵- الفتيات ما اختلطن بالغلماں

حل (۲):

- ۱- الامهات يعلمن الاطفال -۲ لا تعتمدن على الخادماٹ
 ۳- كثير من النساء يكفرن العشير -۳ الانساٹ یمشین فی المعروض
 ۵- الخادماٹ ينظفن البيت

حل (۳):

- ۱- اتركن اللعب فى اوقات العمل -۲ ارسلن الخادمة الى السوق
 ۳- اذهبن الى المدرسة يا طالبات -۳ اعتمدن على صديقاتكن
 ۵- ارجمن المساكين

التمرین (۶)

- (۱) آیت بخمس جمل فی کل منها فعل مضارع موكد بالنون الخفيفة، واشكل النون و آخر الفعل
- (۲) آیت بخمس جمل فی کل منها فعل مضارع موكد بالنون الثقيلة، واشكل النون و آخر الفعل
- (۳) آیت بخمس جمل فی کل منها فعل امر موكد بالنون الخفيفة، واشكل النون

وآخر الفعل.

(۳) البيت بخمس جمل في كل منها فعل امر موكد بالنون الثقيلة، واشكل النون وآخر الفعل.

حل مشق (۲)

- (۱) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع مع نون تاکید خفیفہ آیا ہو نون اور فعل پر اعراب بھی لگائیں۔
- (۲) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع مع نون تاکید ثقیلہ آیا ہو نون اور فعل پر اعراب بھی لگائیں۔
- (۳) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل امر مع نون تاکید خفیفہ آیا ہو نون اور فعل پر اعراب بھی لگائیں۔
- (۴) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل امر مع نون تاکید ثقیلہ آیا ہو نون اور فعل پر اعراب بھی لگائیں۔

حل (۱):

۱- لتجلسن فی البیت ۲- لیاکلن الطلاب فی المعظم لا فی

حجراتهم

۳- لیحفظن التلامیذ الدرس ۴- لیدبرن الخادم شئون البیت

۵- لیشعلن الحارس المصباح

حل (۲):

۱- لتلبسن زینب احسن الشیاب ۲- لיעذبن اللہ الکفار فی نار جهنم

۳- لتذبحن الشاة للضیوف ۴- لتخلصن فی اعمالنا

۵- لتربحن فی التجارة

حل (۳):

۱- ارحمن المساکین ۲- یا حارس افتحن الابواب

۳- اقطفن الزهرة ۴- یا ولد اشربن الشای

۵- انظرن مظلوما

- ۱- اجتهدن للوطن
۲- انظرن الی عملک
۳- عاملن الناس بالمعروف
۴- اقبلن علی عملک
۵- اعتمدن علی الخادمت

اعراب کی مشق (۷)

- (الف) نموزج (نموزج):
 (۱) لا تعذبن الحيوان
 لا..... ناهية حرف مبني على السكون
 تعذبين..... فعل مضارع مبني على السكون لا اتصاله بنون التوكيد في محل
 جزم بلا الناهية
 الحيوان..... مفعول به منصوب بالفتحة
 (۲) ارحمن الضعفاء
 ارحمن..... ارحم فعل امر مبني على السكون و نون النسوة فاعل مبني على
 الفتح في محل رفع
 الضعفاء..... مفعول به منصوب بالفتحة
 (ب) مندرجہ ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کرو:
 (۱) أنجزن الوعد
 أنجزن..... فعل امر مبني بر فتحة بوجه اتصال نون توكيد ثقيله
 الوعد..... مفعول به منصوب بر فتحة
 (۲) لا تعتمدن على الخدم
 لا..... حرف ناهية مبني على السكون
 تعتمدن..... فعل مضارع مبني على السكون بوجه اتصال نون جمع مؤنث
 على..... حرف جر مبني على السكون
 الخدم..... مجرور به حرف جر علامت جر كسره ہے

الاعراب المحلی

(محلی اعراب)

ترجمہ

الامثلة

- | | | |
|----------------------------|------------------------|----|
| آپ مہذب آدمی ہیں | انت رجل مہذب | ۱- |
| میں نے ان مساکین کی مدد کی | ساعدت ہوء لاء المساکین | ۲- |
| میں نے اس مریض پر شفقت کی | عظفت علی هذا المریض | ۳- |
| تم گدلا پانی ہرگز نہ پیو۔ | لا تشرین الماء الکدر | ۴- |

البحث:

کلمة انت في المثال الاول مبتدا ولم تظهر عليها الضمة لانها مبنية ولو ان اسما معربا حل محلها لكان مرفوعا بالضمة ولذلك يقال في اعرابها انها مبنية على الفتح في محل رفع.

وكلمة هوءاء في المثال الثاني مفعول به ولم تظهر عليها الفتحة لانها مبنية ولو ان اسما معربا حل محلها لكان منصوبا بالفتحة ولذلك يقال في اعرابها انها مبنية على الكسر في محل نصب.

ولهذا السبب يقال في اعراب كلمة هذا في المثال الثالث انها مبنية على السكون في محل جر لانها مسبوقة بحرف جر وفي اعراب الفعل تشرین في المثال الاخير انه مبنی على الفتح في محل جزم لبنائه ودخول لا الناهية عليه.

بحث:

مذکورہ بالا پہلی مثال میں انت مبتدا ہے لیکن اس پر ضمہ اس لئے نہیں کہ یہ مبنی ہے ورنہ اگر اس کی جگہ کوئی اسم معرب اس جگہ پر ہوتا تو اس پر ضرور ضمہ ہوتا اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں یہاں انت مبنی علی الفتح ہے اور محلل مرفوع ہے۔

دوسری مثال میں ہوء لاء مفعول بہ ہے لیکن اس پر فتح نہیں اس کی وجہ یہی ہے کہ یہ مبنی ہے اگر اس کی جگہ کوئی اسم معرب ہوتا تو ضرور اس پر فتح ہوتا لہذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہاں ہوء لاء مبنی علی الکسر ہے لیکن محلل منصوب ہے۔

اسی طرح تیسری مثال میں هذا محلل مجرور ہے لیکن مبنی ہونے کی وجہ سے اس پر جر ظاہر نہیں لہذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہاں هذا مبنی علی السکون ہے اور محلل مجرور ہے۔

چوتھی مثال میں تشریح مبنی برفتح ہے اور لانا صیغہ کی وجہ سے محل جزم میں ہے۔

القاعدة:

(۳۷) اذا وقعت كلمة مبنية في موضع من مواضع الرفع او النصب او الجر او الجزم لا يتغير آخرها و يقال انها في محل رفع او نصب او جر او جزم على حسب موضعها في الجملة.

ترجمہ:

(۳۷) جب کسی جملہ میں رفع، نصب، جر یا جزم کی کوئی مبنی کلمہ آجائے تو گو کہ اس کا آخر تغیر قبول نہیں کرتا لیکن کہا یہی جاتا ہے کہ وہ رفع یا نصب یا جر یا جزم کے محل میں واقع ہوا ہے۔

التمرین (۱)

بین ما فی العبارة الاتية من الكلمات المبنية التي فی محل رفع والتي فی محل نصب والتي فی محل جر والتي فی محل جزم:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے مبنی کلمات جو محل رفع، نصب، جر یا جزم میں واقع ہوئے ہیں بیان کیجئے:

رایت رجلا من الذین جربوا الامور فسالتہ

عن الصفات التي تكسب الانسان قبولاً فی

الدنيا فقال عامل الناس بما تحب ان

يعاملوك به وجمال من يجمالک ولا

تقصرون فی واجب علیک ولا تمکنن واشیا

ان یفسد ما بینک و بین الناس

حل:

محل رفع

محل نصب

محل جر

محل جزم

رایت (تاء متحرکہ) جربوا (واو جمع) سالت (تاء متحرکہ)

من، ه، عن، فی، بما، ان، من، فی، علی، ان، ما

الذین، التي، هذه، ما، ک،

تقصرون، تمکنن

التمرین (۲)

ضع الاسماء المبنية الاتية في جمل مفيدة بحيث تكون مرة في محل رفع و مرة في محل نصب و مرة في محل جر:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء مبنیہ کو مفید جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ یہ ایک مرتبہ محل رفع میں دوسری دفعہ محل نصب اور تیسری بار محل جر میں واقع ہوں۔

الذی ہوا لاء ما ~ ہذہ

جاء الذی يقول بالحق

ارابت الذی يكذب بالدين

لا افهم بالذی تقول

هنولاء طلبة الجامعة الاسلامية لاهور

رايت هنولاء الذين ركبوا السفينة

المنافقون لا الى هنولاء ولا الى هنولاء مذنبين بين ذلك

التمرین (۳)

اكد الافعال الاتية بنون التوكيد ثم ضعها في جمل مفيدة بحيث تكون في محل جزم:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل افعال کو نون تاکید سے مؤکد بنائیں پھر ان کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ محل جزم میں واقع ہوں:

ياكل يتحدث يساعد يزرع

حل:

لا ياكلن طعامك الا تقي

لا تحدثن احدكم عن عيوب الناس

لا يساعدن منكم احد في المنكر

التمرين (٢)

(ب) اعراب الجمل الآتية:

حل اعراب کی مشق (٢)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کرو:

۱- هذه وردة جميلة

۲- لا تحتقرون احدا

۳- شربت الدواء الذي وصفه الطبيب

حل:

- ۱- هذه اسم اشاره مؤنث مبنی علی الکسر مبتداء محل رفع میں ہے
وردة خبر برائے مبتدا مرفوع برضمة موصوف برائے صفت
جميلة صفت برائے موصوف مرفوع برضمة
- ۲- لا ناصية حرف مبنی بر سکون
تحتقرون فعل مضارع مبنی بر فتح بوجه اتصال نون تاکید محل جزم میں ہے اس میں
انت ضمیر مستتر فاعل ہے
مفعول به منصوب بر فتح
- ۳- شربت فعل ماضی مبنی بر سکون تاء متحرکہ ضمیر فاعل
الدواء مفعول به منصوب بر فتح موصوف
الذي اسم موصول مبنی بر سکون
وصفه فعل ماضی مبنی بر فتح ضمیر مبنی برضمة مفعول به ہے جو الدواء کی طرف
راجع ہے۔
- الطيب فاعل مرفوع برضمة وصفه الطيب جملة صلة ہے موصول کے لئے صلة اور
موصول مل کر صفت موصوف کی۔

الفعل المضارع المعتل الآخر واحوال اعرابه (فعل مضارع معتل الآخر اور اس کا اعراب)

(۱):

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
میں چاہتا ہوں کہ لڑکا خوراک کھائے۔	اودان يتغذى الغلام	لڑکا خوراک کھا رہا ہے	۱- يتغذى الغلام
لازم ہے کہ میں سردی سے ڈروں	يجب ان اخشى البرد	میں سردی سے ڈرتا ہوں	۲- اخشى البرد
آپ اپنا وعدہ نہیں بھولیں گے	لن تنسى وعدك	آپ اپنا وعدہ کس لئے بھول جاتے ہیں	۳- لماذا تنسى وعدك

(۲):

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
میں ڈرتا ہوں تمہارے مینڈھے سے قریب ہونے سے	اخاف ان قدنو من الكبش	تم مینڈھے سے قریب ہوتے ہو	۴- انت تدنو من الكبش
مجھے خوشی ہوگی کہ فضا صاف ہو	يسرنى ان يصفو الجو	فضا صاف ہو رہی ہے	۵- يصفو الجو
گھوڑا نہیں دوڑے گا	لن يعدو الحصان	گھوڑا دوڑتا ہے	۶- يعدو الحصان

(۳):

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
مجھے ہرگز کھانے کی طلب نہ ہوگی	لن اشتهى الطعام	مجھے کھانے کی طلب ہے	۷- اشتهى الطعام
میں چاہتا ہوں کہ پانی ہے	احب ان يجرى الماء	پانی بہتا ہے	۸- يجرى الماء

۹- يعوى الذئب بھیریا بھونکتا ہے لن يعوى الذئب بھیریا ہرگز نہ بھونکے گا

(۴):

ترجمہ

لڑکے نے خوراک نہ کھائی

میں سردی سے نہ ڈرا

اپنا وعدہ نہ بھولے

الامثلة

۱- لم يتعد الغلام

۲- لم اخش البرد

۳- لا تنس وعذك

(۵):

ترجمہ

مینڈھے کے قریب نہ ہونا

فضا صاف نہ تھی

گھوڑا نہیں دوڑا

الامثلة

۴- لا تدن من الكبش

۵- لم يصف الجو

۶- لم يعد الحصان

(۶):

ترجمہ

مجھے کھانے کی طلب نہ ہوئی

پانی نہ بہا

بھیریا نہیں بھونکا

الامثلة

۷- لم اشته الطعام

۸- لم يجر الماء

۹- لم يعو الذئب

البحث:

انظر الى الافعال المضارعة في القسم الاول تجدها جميعا معتلة الاخر
الثلاثة الاولى منها بالالف والثلاثة الثانية بالواو والثلاثة الاخيرة بالياء وتجدها
جميعا معربة لحلوها من نونى التوكيد والاناث وجميعها مرفوعة لحلوها من ادوات
النصب والجزم ولكن ما السبب في عدم ظهور الضمة التي هي علامة الرفع في
اواخرها؟ السبب ان آخر كل فعل من هذه الافعال حرف علة وحرف العلة ان كان
الفا تعذر ظهور الضمة عليه وان كان واوا او ياء كان ضمه مستقلا؟ ولذلك لم يكن
هناك بد من بقاء حرف العلة ساكنا وتقدير الضمة عليه في جميع الاحوال.

انظر الى هذه الافعال نفسها مرة ثانية في القسم الثالى تجدها معربة كما
كانت في القسم الاول ولكنها تغيرت من الرفع الى النصب لدخول ادوات النصب
عليها واذا بحثنا في اواخرها لم نجد للنصب اثرا ظاهرا في الافعال التي آخر كل
منها الف بخلاف الافعال التي آخرها واو او ياء فان النصب فيها ظاهر والمر في هذا

الاختلاف ان الالف يتعذر تحريكها ولذلك تقدر عليها الفتحة في حال النصب اما الواو والياء فمن السهل النطق بهما مفتوحتين ولذلك تظهر عليهما الفتحة عند النصب:

انظر الى هذه الافعال مرة ثالثة في القسم الثالث تجدها معربة كما كانت في القسمين السابقين ولكنها صارت هنا مجزومة لدخول عوامل الجزم عليها فما علامة الجزم فيها؟ نتامل اواخر هذه الافعال فنجدها محذوفة وقد كانت ثابتة في القسمين السابقين واذا بحثنا عن السبب في ذلك لم نجد سبب سوى دخول الادوات الجازمة عليها: فهي التي حذفت هذه الاواخر وبذلك يكون هذا الحذف علامة الجزم.

بحث:

مذكوره مثالوں میں سے پہلی قسم کی تو مثالوں پر غور کریں ان تمام میں مضارع معتل الاخر آیا ہے پہلے تین کے گروپ میں الف سے دوسرے میں واؤ سے اور تیسرے میں یاء میں ان مثالوں میں مضارع معرب ہے اس لئے کہ نون تاکید اور نون نسوة سے خالی ہے نیز ان میں مضارع مرفوع ہے اس لئے کہ اس سے قبل نصب اور جزم کے عوامل نہیں آئے لیکن پھر بھی ان پر ضمہ ظاہر نہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ ان افعال کے آخر میں حروف علت آئے اور حروف علت (الف، واؤ، یاء) پر ضمہ نہیں آسکتا ایسی صورت میں فعل مضارع کے آخر کو ساکن کر دیا جاتا ہے اور اس پر ضمہ مقدر مانا جاتا ہے۔

اب سامنے والے تین گروپوں پر غور کریں ان میں بھی وہی مثالیں دی گئی ہیں جو پہلے گروپوں میں ہیں فرق صرف یہ ہے کہ یہاں فعل مضارع سے پہلے نصب دینے والے عوامل موجود ہیں چنانچہ جہاں آخر میں الف آیا ہے وہاں نصب ظاہر نہیں (پہلے گروپ میں) اور جہاں واؤ اور یاء آخر میں آئے ہیں وہاں نصب ظاہر آیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ الف پر حرکت آنا ناممکن ہے اور واؤ اور یاء پر فتح آسانی سے بولا جاسکتا ہے۔

اب آخری تین گروپوں پر غور کریں اس میں بھی مضارع معرب کے اوپر استعمال کئے گئے افعال آئے ہیں لیکن عوامل جزم کے آنے سے مجزوم ہو گئے ہیں چنانچہ علامت جزم کے طور پر ان کے حروف علت حذف ہو چکے ہیں گویا مجزوم ہونے کی علامت یہ ہے کہ فعل کا آخری حرف علت گر جائے۔

القاعدة:

(۳۸) الفعل المضارع المعتل الآخر يرفع بضمه مقدرة على الالف والواو والياء و

ينصب بفتحة مقدرة على الالف و ظاهرة على الواو والياء و يجزم بحذف الآخر.

ترجمہ:

(۲۸) فعل مضارع معتل الآخر كاعراب حالت رفع میں الف واو اور ياء تینوں پر ضمہ مقدر رہتا ہے اور حالت نھی میں الف پر فتح مقدر ہوتا ہے اور واو اور ياء پر ظاہر ہو کر آتا ہے اور حالت جزمی میں فعل مضارع کا آخر محذوف ہو جاتا ہے۔

التمرین (۱)

بين الافعال المضارعة المعلقة الاخر في العبارات الاتية وعين علامة الاعراب في كل فعل:

حل مشق (۱)

مشذرجہ ذیل عبارتوں میں سے فعل مضارع معتل الآخر معلوم کریں اور ہر فعل کی علامت اعراب متعین کریں:

۱- العاقل يهتدي بنصح المنجربين و يعنى رضا الله والناس

۲- يهوى الشجاع ميادين القتال ولا يخشى ان يلقى المعاطب فيها

۳- اذا لم تصف خلائف الانسان فلن يتغنى صداقته احد

۴- ان تدع الطبيب في الليل او النهار يات اليك

حل

۱-	يهتدى	مرفوع برضم مقدره	يعنى	مرفوع برضم مقدره
۲-	يهوى	مرفوع برضم مقدره	يخشى	مرفوع برضم مقدره
۳-	يلقى	منصوب بفتح ظاهره		منصوب بفتح ظاهره
۴-	تدع	مجزوم بحذف الواو	يتغنى	مجزوم بحذف الواو

التمرین (۲)

ضع كل فعل من الافعال المضارعة الاتية في جمل مفيدة بحيث يكون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة مجزوما واضبط آخر كل فعل تظهر عليه الحركة.

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال مضارع کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ پہلی دفعہ مرفوع
دوسری مرتبہ منصوب اور تیسری بار مجزوم آئیں جس فعل پر حرکت ظاہر ہوتی ہو اس پر اعراب
لگادیں:

یحیا یدنو یهدی یعلو یستوی یخلو

حل:

یحیا المسلم للمسلم	على المسلم ان یحیا	لا تحیا للکافر
یدنو الولد من جدار البيت	امر القاضی الی شرطان	لا تدن من المجرمین
المسلم یهدی القرآن	اودان یهدی الغلام	لا تهتد اقوال الفلاسفة بل اهتد القرآن
الحجاز یعلو علی بقاع الارض	لن یعلو من لم یجتهد	لم یعل من لم یسمع النصح
هل یتوی الذین یعلمون والذین لا یعلمون	لن یتوی الاعمی و البصیر	لم یتوی المجتهد والکسلان
المنافق لا یخلو عن المنکر التجاوز	لن یخلو الفاسق عن	البيت لم یخل عن الاثاث

التمرین (۳)

- (۱) آیت بثلاث جمل فی کل منها مضارع مرفوع، معتل الآخر بالالف فی
الاولی، وبالواو فی الثانية وبالیا فی الثالثة.
- (۲) کون ثلاث جمل تشتمل کل منها علی فعل مضارع منصوب، معتل الآخر
بالالف فی الاولی وبالواو فی الثانية وبالیا فی الثالثة.
- (۳) آیت بثلاث جمل تشتمل کل منها علی فعل مضارع مجزوم، معتل الآخر
بالالف فی الاولی، وبالواو فی الثانية وبالیا فی الثالثة.

حل مشق (۳)

(۱) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع معتل الاخر پہلی دفعہ بالالف دوسری دفعہ بالواو اور تیسری دفعہ بالیاء آجائے۔

حل:

۱- فانذرتکم نارا تلظی ۲- الذین اتیناہم الكتاب یتلونہ حق تلاوتہ

۳- یتلوا بالواو اور تیسری دفعہ بالیاء آجائے۔

مستقیم

(۲) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع منصوب معتل الاخر ایک دفعہ بالالف دوسری دفعہ بالواو اور تیسری دفعہ بالیاء آجائے۔

حل:

۱- علی المسلم ان یخشی اللہ ۲- اخاف ان تدنو من الاسد

۳- وقالوا مال هذا الرسول یاکل

الطعام ویمشی فی الاسواق

(۳) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع مجزوم معتل الاخر پہلی دفعہ بالالف دوسری دفعہ بالواو اور تیسری دفعہ بالیاء آجائے۔

حل:

۱- لا ترض بالمنکر ۲- لا تریج من اللہ الا خیرا

۳- لا تمش فی الارض مرحا

التمرین (۴)

ہات مضارع کل فعل من الافعال الاتیة وضعہ فی جمل ثلاث بحیث یكون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة مجزوما ثم اضبط آخر المضارع الذی تظہر علیہ الحركة:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل افعال سے فعل مضارع بنا کر اس طرح جملوں میں استعمال کریں کہ پہلی دفعہ مرفوع، دوسری دفعہ منصوب اور تیسری دفعہ مجزوم آجائیں جہاں ظاہری اعراب ہو وہاں

مضارع کے آخر پر اعراب لگادیں:

علا ہدی شکا رضی عمی خفی
حل:

- ۱- يعلو الرجل بخلقه
۲- كاد الناس ان يعلو السقف
۳- لم يعل الطفل السرير
- ۱- يهدى الله الى صراط مستقيم
۲- ان يهدى الله من لا يستهدى
۳- لم يهد الله القوم الظالمين
- ۱- يشكو المريض الطيب
۲- لن يشكو الصابر المصائب
۳- لم يشك المريض الطيب
- ۱- يرضى الله من عباده بقليل من
۲- ولن ترضى عنك اليهود ولا
العمل الخالص
النصارى حتى تتبع ملتهم
۳- ولم يرض الفاسق عن الله
- ۱- يعمى الحريص عند الغرض
۲- لن يعمى المسلم عند مجيى الحق
۳- لم يعم ولم يصم ولكن الكفر
عماه واصماه
- ۱- يخفى المجرم عن الاقطار
۲- لن يخفى قليل من العمل والكثير
منه على الله يوم القيامة
۳- لم يخف الطالب كراسته

التمرين (۵)

(ب) اعرب الجمل الآتية:

حل مشق (۵)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے

- ۱- ينهى الله عن الكذب
۲- يصفو الجو
۳- لن يرتقى الجسود

حل:

- ۱- ينهى
الله
عن
الكذب
۲- يصفو
الجو
۳- لن
يرتقى
الجسود
لم
تغل
القدر
- فعل مضارع مرفوع برضمة مقدره بالالف
فاعل مرفوع برضمة لفظا
حرف جزئي برسكون
مجرور علامت جر كسره
فعل مضارع مرفوع برضمة مقدره بالواو
فاعل مرفوع برضمة لفظا
حرف نفى ناصب فعل مضارع مجزوم برسكون
فعل مضارع منصوب بلم برفتح لفظا
فاعل مرفوع برضمة
حرف نفى وجزم مجزوم برسكون
فعل مضارع مجزوم وعلامت جزم ياء محذوفه
فاعل مرفوع برضمة

الاسم المعتل الآخر المقصور واحوال اعرابه (مقصور اور اس کا اعراب)

اردو	الامثلة
جوان ڈوبنے سے بچ گیا	۱- نجا الفتى من الغرق
میں نے جوان کو ڈوبنے سے بچایا	نجيت الفتى من الغرق
لاٹھی ضائع ہوگئی	۲- ضاعت العصا
میں نے لاٹھی ضائع کی	اضعت العصا
مجھے تکلیف پہنچی	۳- نالتى الاذى
میں نے تکلیف کو روکا	منعت الاذى
مجھ پر دشمن بنے	۴- شمت بى العدا
دشمنوں کو مجھ پر مت ہنساؤ	لا تشمت بى العدا
میں جوان سے راضی ہوا	۱- رضيت عن الفتى
میں نے عصا پر ٹیک لگائی	۲- اتكات على العصا
میں دکھ سے محفوظ رہا۔	۳- سلمت من الاذى
میں دشمنوں پر غالب ہوا	۴- انتصرت على العدا

البحث:

الكلمات: الفتى والعصا والاذى والعدا فى الامثلة المتقدمة كلها اسماء
معربة وفى آخر كلها منها الف ثابتة هذه الاسماء وما شابهها من كل ما هو معرب
آخره الف لازمة. تسمى بالاسماء المقصورة.

واذا تأملت هذه الاسماء وجلتها فى القسم الاول مرفوعة لان كل واحد
منها يقع فاعلا وفى القسم الثانى منصوبة لان كل منها مفعول به وفى القسم الثالث
مجرورة بحرف جر فما علامات الرفع والنصب والجر فيها؟ نحن نعلم ان العلامات
الاصلية للرفع والنصب والجر هي الضمة والفتحة والكسرة ولكننا هنا لا نرى اثر
للضم او الفتح او الكسر، فما سبب ذلك؟ السبب ان آخر كل كلمة من هذه
الكلمات الف والالف يتعذر تحريكها ولذلك بقيت ساكنة وقدرت عليها الضمة

فی حالة الرفع، والفتحة فی حالة النصب والكسرة فی حالة الجر.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں الفتی القضا، الاذی اور العدا معرب اسماء ہیں اور ان سب کے آخر میں الف موجود ہے چنانچہ ہر وہ اسم معرب ہے جس کے آخر میں لازمی طور پر الف موجود ہو ایسے اسماء کو اسماء مقصورہ کہتے ہیں۔

جب آپ ان اسماء پر مزید غور کریں گے تو آپ پہلے چار اسماء کو مرفوع پھر ان کے سامنے والے چار اسماء کو منصوب اور آخری چار اسماء کو مجرور پائیں گے لیکن کسی پر بھی رفع، نصب یا جر کی علامت نظر نہیں آئے گی اس لئے کہ ان سب اسماء کے آخر میں الف ہے اور الف پر کوئی حرکت نہیں آسکتی لہذا تینوں جگہ یعنی حالت رُفعی میں ضمہ، حالت نصبی میں فتح اور حالت جری میں کسره مقدر ہے۔

القواعد:

(۳۹) المقصور هو كل اسم معرب آخره الف لازمة.

(۴۰) تقدر علی آخر المقصور حرکات الاعراب الثلاث.

ترجمہ:

(۳۹) مقصور وہ اسم معرب ہے جس کے آخر میں لازماً الف آیا ہو۔

(۴۰) مقصور کے آخر پر اعراب ہمیشہ (رفع، نصب اور جر) کی حالت میں تقدیری ہوتا ہے۔

التمرین (۱)

عين الاسماء المقصورة فی العبارات الاتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارات میں سے اسماء مقصورہ متعین کیجئے:

- ۱- یفضل بعض الناس سکنی القرى ۲- فی حلوان مستشفی لامراض الرئتين
- ۳- الحربات ماوی البوم والغربان ۴- من طلب العلاسہرا للیالی
- ۵- الاقتصاد سبیل الغنی ۶- اشتری القصاب ثلاث مدی

حل:

- ۱- القرى
۲- مستشفى
۳- ماوی
۴- العلی
۵- الغنی
۶- مدى

التمرین (۲)

ضع الاسماء الاتية في جمل مفيدة بحيث يكون كل منها مرة فاعلا، ومرة مفعولا به، ومرة مجرورا بحرف جر:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ پہلی جگہ فاعل دوسری جگہ مفعول بہ اور تیسری جگہ مجرور بہ حرف آجائیں:

الهدی الذکری المنی الرضا القرى

حل:

اذا جاء الهدى زهق الضلالة
فمن تبع هداى فلا خوف عليهم ولا هم
يحزنون

هو الذي ارسل رسوله بالهدى ودين الحق

فذكر ان نفعت الذكري
ذكر الناصح الذكري لكن القوم لا
يفقهون حديثا

انذر قومك بالذكري

املكت المنى وما اعوجتني

جاءت المنى ولكن لم اكملها

ركبت على المنى وبعدت عن الحق

رايت رضاه في عملي

بلغني الرضا من خليلي

فرح صديقي بالرضا

رايت القرى من جانب الايمن

اذا جاءت القرى انزل من السيارة

مررت بقرى ما وراء النهر

التمرین (۳)

- (۱) ایت بثلاث جمل اسمیة المبتداء فی کل منها اسم مقصور
 (۲) ایت بثلاث جمل فعلیة الفاعل فی کل منها اسم مقصور
 (۳) ایت بثلاث جمل فعلیة الفاعل المفعول به فی کل منها اسم مقصور

حل مشق (۳)

- (۱) تین ایسے اسمیہ جملے لکھیں کہ ہر ایک میں مبتداء اسم مقصور ہو:
 -۱- موسی رسول اللہ
 -۲- عیسی کلمة اللہ
 -۳- الفتی ذکی
 (۲) تین ایسے فعلیہ جملے لکھیں کہ ہر ایک میں فاعل اسم مقصور ہو:
 -۱- ذهب الفتی الی المدرسة
 -۲- امر الکسری بضرب عدوہ
 -۳- جاء الاعمی یسئل الناس
 (۳) تین ایسے فعلیہ جملے لکھیں کہ ہر ایک میں مفعول بہ اسم مقصور ہو:
 -۱- جاء المریض الی المستشفى
 -۲- اکتل الکمثری
 -۳- لا تتبع الهوی فیضلک عن الحق

التمرین فی الاعراب (۴)

(ب) اعرب الجمل الاتیة:

حل اعراب کی مشق (۴)

- (ب) مندرجہ ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کیجئے:
 -۱- لا تتبع الهوی
 -۲- الفوضی مفسدة للاعمال
 -۳- الحمیة نافعة للمرضی

حل:

حرف ناصیہ بینی بر سکون
 فعل مضارع مجزوم مرفوع بحلل

لا

تبع

مفعول بہ منصوب محلل بفتح مقدرہ بالالف	الہوی
مبتداء مرفوع برضمة مقدرہ بالالف	۲- الفوضى
خبر مرفوع برضمة لفظاً	مفسدة
لام حرف جر مبنی برکسر الاعمال مجرور علامت جر کسرہ	للاعمال
مبتداء مرفوع برضمة لفظاً	۳- الحمیة
خبر مرفوع برضمة لفظاً	نافعة
لام حرف جر مبنی برکسرہ المرضی مجرور برکسرہ مقدرہ	للمرضی

المنقوص و احوال اعرابه

(منقوص اور اس کا اعراب)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
میں نے مجرم کو قید کیا	حبست الجانی	مجرم بھاگا	۱- فرالجانی
ہم قاضی کا احترام کرتے ہیں	نحترم القاضي	قاضی نے انصاف کیا	۲- عدل القاضي
میں نے پکارنے والے کو سنا	سمعت المنادی	پکارنے والے نے پکارا	۳- نادى المنادى
لوگ باغی سے نفرت کرتے ہیں	يكره الناس الباغى	باغی پشیمان ہوتا ہے	۴- يندم الباغى
میں نے مجرم کی طرف دیکھا			۱- نظرت الى الجانى
ہم قاضی کے لئے احتراماً کھڑے ہوئے			۲- قمنا اجلا لا للقاضى
میں پکارنے والے کی طرف متوجہ ہوا			۳- اصغيت الى المنادى
باغی پر زمانہ کی مصیبتیں ٹوٹی ہیں			۴- على الباغى تدور الدوائر

البحث:

الكلمات: الجانى والقاضى والمنادى والباغى كلها اسماء معربة وفى آخر كل منها ياء ثابتة مكسور ما قبلها هذه الاسماء وما شابهها تسمى بالاسماء المنقوصة.

واذا تأملنا هذه الاسماء وجدناها فى القسم الاول مرفوعة لان كلا منها يقع فاعلا وفى القسم الثانى منصوبة لان كل منها يقع مفعولاً به وفى القسم الثالث

مجرورة بحرف جر، ولكننا لا نرى هنا من علامات الأعراب سوى الفتحة التي هي علامة النصب فما السبب في ظهور علامة النصب وحدها واختفاء علامتي الرفع والجر؟ السبب في ذلك ان آخر كل كلمة من هذه الكلمات ياء، والياء يخف ظهور الفتحة عليها، ويثقل ظهور كل من الضمة والكسرة ولذلك تنصب هذه الاسماء بفتحة ظاهرة وترفع وتجر بضمه وكسرة مقدرتين على الياء.

بحث:

مذكوره مثالوں میں استعمال ہونے والے کلمات الجانی، القاضی، المنادی اور الباغی معرب اسماء ہیں ان سب کے آخر میں یاء ماقبل مکسور ہے ایسے اسم کو منقوص کہتے ہیں۔ جب آپ ان مثالوں پر غور کریں گے تو آپ کو پتہ چلے گا کہ مذکورہ اسماء پہلی چار مثالوں میں مرفوع ان کے بالمقابل چار مثالوں میں منصوب اور آخری چار مثالوں میں مجرور ہیں لیکن نصب کی علامت کے علاوہ ان پر کوئی اور علامت نظر نہیں آتی اس کی وجہ یہ ہے کہ نصب کی علامت فتحہ یاء پر آسانی سے پڑھی جاسکتی ہے جب کہ ضمہ اور کسرہ یاء پر ثقیل ہیں چنانچہ ایسے اسماء پر فتحہ ظاہر ہوتا ہے اور ضمہ اور کسرہ کو مقدر مان لیا جاتا ہے۔

القواعد:

(۴۱) المنقوص هو كل اسم معرب آخره ياء لازمة مكسور ما قبلها.
(۴۲) تقدر الضمة والكسرة على آخر المنقوص في حالتی الرفع الجراما النصب فيكون بفتحة ظاهرة على الآخر.

ترجمہ:

(۴۱) منقوص وہ اسم ہے جس کے آخر میں یاء لازمی ہوتا ہے اور اس کا ماقبل مکسور ہوتا ہے۔
(۴۲) منقوص کے آخر پر رفع اور جر کی علامتیں ضمہ اور کسرہ مقدر ہوتی ہیں تاہم نصب کی علامت فتحہ ظاہر ہوتی ہے۔

التمرین (۱)

عين الاسماء المنقوصة في العبارات الآتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارات میں سے منقوص اسماء کا تعین کیجئے:

۱- تكثر في الريف المراعى الخصبة

- ۲- تكثر الافاعى فى صعيد مصر
 ۳- بالراعى تصلح الرعية
 ۴- يعذر الساهى او الناسى اذا خطا ولا عذر للمتماوى فى الذنب
 ۵- الغرض الشامى من الحياة ان تعيش سعيدا
 ۶- لا يامن الانسان عوادى الزمان

حل:

- ۱- المراعى چراگاہیں
 ۲- الافاعى سانپ
 ۳- الراعى چراواہا
 ۴- الساهى 'الناسى' المتماوى غافل، بھولنے والا، ضدی
 ۵- السامى بلند
 ۶- عوادى گردشیں

التمرین (۲)

ضع الاسماء الاتية فى جمل مفيدة بحيث يكون كل منها مرة فاعلا، ومرة مفعولا به، ومرة مجرورا بحرف جر:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء کو اس طرح مفید جملوں میں رکھیں کہ یہ ایک دفعہ فاعل، دوسری دفعہ مفعول بہ اور تیسری دفعہ مجرور بحرف جر واقع ہوں:

الليالى الداعى المصلى المعالى المبانى

حل:

جاءت الليالى البيضاء شاهدت ليالى لاهور ذهب عمرى بمر الليالى
 والايام
 ذهب الداعى الى السوق سمعت الداعى للصلاة يجب ان يكون فى الداعى
 صفات الابرار
 صلى المصلى فى رايه المصلى يخشع فى قررت بالمصلى
 المسجد / صلاة

جاءت المعالي الى كل	عليك ان تطلب المعالي	المومن يكون على المعالي
مجتهده		يوم الاخرة
تكتسب المباني	ارتفع البناء مباني الكلية	الاخلاق العالية تنبت
الخيرات		المباني

التمرين (٣)

- (١) كون ثلاث جمل اسمية المبتداء في كل منها اسم منقوص
- (٢) فعلية الفاعل
- (٣) كون ثلاث جمل فعلية المفعول به في كل منها اسم منقوص
- (٤) خبر كان

حل مشق (٣)

- (١) تین اسمیہ جملے لکھئے ہر ایک میں مبتداء اسم منقوص ہو:
- ١- القاضي حكم على المدعى عليه ٢- الساهي عن الصوم معفو
- ٣- المصلي صلى في المسجد
- (٢) تین فعلیہ جملے لکھئے ہر ایک میں فاعل اسم منقوص ہو:
- ١- يظلم القاسي الناس ٢- سها المصلي في الصلوة
- ٣- يذهب الداعي الى السوق
- (٣) تین فعلیہ جملے لکھئے ہر ایک میں مفعول به اسم منقوص ہو:
- ١- سمعت القاضي يحكم علي ٢- شاهدت عوادي الزمان
- الخصمين
- ٣- رايت الساعني يورع البريد
- (٤) تین جملے لکھیں ہر ایک میں خبر "كان" اسم منقوص ہو۔
- ١- كان زيد راعي الغنم ٢- كان القوم بغاة على الاجانب من
- الحكام
- ٣- كان بلال منادي رسول الله

التمرين (٤)

هات اسماء منقوصا من كل فعل من الافعال الاتية ثم ضعه في جملة مفيدة:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل افعال سے اسم منقوص بنائیں پھر انہیں مفید جملوں میں استعمال کریں:

سعی شفی رضی ہدی

حل:

الساعي في رفع شان و طبه كالمجاهد في سبيل الله

ياشافي الامراض اشف مرضانا

والد العمر راض عنه

كان الرسول هاديا الى صراط مستقيم

التمرين في الاعراب (۵)

(ب) اعرب الجمل الآتية:

حل اعراب کی مشق (۵)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب معلوم کیجئے:

۱- يصعب السفر في الصحارى ۲- تبلغ الطيارات المكان القاسي

في وقت قصير

۳- الوادي خصيب

حل:

فعل مضارع مرفوع بالضمه لفظا

۱- يصعب

فاعل مرفوع بالضمه

السفر

حرف جر مثنى برسكون

في

فعل مضارع مرفوع برضمه لفظا

۲- تبلغ

فاعل مرفوع برضمه

الطيارات

مفعول به موصوف منصوب برفتح

المكان

صفت برائے موصوف منصوب برفتح لفظا

القاسي

حرف جر مثنى برسكون

في

بجز در علامت جر کسرہ موصوف

وقت

صفت برائے موصوف بحرور علامت جر کسرہ

مبتداء مرفوع برضمة مقدرہ بالياء

خبر برائے مبتداء مرفوع برضمة لفظا

قصير

۳- الوادی

خصيب

نصب المضارع بان المضمرة (مضارع کا نصب ان مضمرة کی وجہ سے)

(۱) بعد لام التعليل

لام تعليل کے بعد

ارو	الامثلة	الامثلة	
میں بیٹھا تاکہ آرام کروں	جلست لان استريح	جلست لا استريح	۱-
میں حاضر ہوا تاکہ مریض کی عیادت کروں	حضرت لان اعود المريض	حضرت لا اعود المريض	۲-
طالب علم محنت کرتا ہے تاکہ کامیاب ہو جائے	يجتهد الطالب لان ينجح	يجتهد الطالب لينجح	۳-
میں نے گھر بنایا تاکہ اس میں سکونت اختیار کروں	بنيت بيتا لان اسكن فيه	بنيت بيتا لا اسكن فيه	۴-

البحث:

انظر الى الافعال المضارعة في امثلة القسم الاول تجد كل منها مسبوقا بلام تفيد ان ما بعدها علة وسبب في حصول ما قبلها فالاستراحة علة وسبب في الجلوس وعيادة المريض علة في الحضور وهلم جرا ومن اجل ذلك تسمى هذه اللام لام التعليل.

واذا تأملت آخر الفعل المضارع بعد هذه اللام في امثلة القسم الاول تجده منصوبا فما الذي نصبه؟ الذي تعرفه ان نصب المضارع لا يكون الا باحد حروف اربعة هي: ان ولن واذن وكني وبما انه لا يوجد في هذه الامثلة ناصب ظاهر من هذه النواصب الاربعة لم يكن هناك مفر من اضمار واجلة منها في كل مثال فما هو ذلك الناصب الذي نصبته او نقدره؟ لمعرفة ذلك ننظر الى امثلة القسم الثاني

فوجد ان هذه الافعال نفسها مسبوقه بلام التعليل ومنصوبه بان الظاهرة وهذا دليل على ان ان هي التي تضمير او تقدر بعد اللام في امثلة القسم الاول.
ولما كانت ان الناصبة للفعل المضارع تظهر بعد لام التعليل تارة وتضمير تارة اخرى كان ذلك دليلا على ان الاضمار في هذا الموضوع جائز.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں پر غور کیجئے۔ پہلی قسم کی مثالوں میں آپ افعال مضارع سے پہلے لام پائیں گے جو ماقبل کے لئے علت ہے اور اس لام کی وجہ سے افعال مضارع منصوب ہو گئے ہیں ورنہ مضارع کو نصب دینے والے حروف اربعہ ان، لن، کھی، اذن میں سے کوئی حرف مضارع سے پہلے نہیں آیا لیکن جب آپ دوسری اور سامنے والی مثالوں پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ظاہری طور پر اس لام کے ساتھ حرف ان بھی جو ناصب مضارع ہے استعمال کیا گیا ہے جس سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ پہلی مثالوں میں مضارع افعال کے منصوب ہونے کی وجہ سے ان سے پہلے حرف ان مقدر ہے اس سے یہ بھی معلوم ہو گیا کہ لام تعلیل کے بعد ان کبھی ظاہر ہو کر آتا ہے اور کبھی مقدر مانا جاتا ہے۔

یاد رکھئے لام تعلیل کے بعد کا حصہ ماقبل کے لئے علت اور سبب کا درجہ رکھتا ہے مثلاً استراحت سبب ہے بیٹھنے کا اور عیادت مریض سبب ہے حاضر ہونے کا اور اسی طرح باقی مثالیں سمجھ لیجئے۔

القاعدة:

(۴۳) ينصب الفعل المضارع بان مضمرة جوازا بعد لام التعليل.

ترجمہ:

(۴۳) لام تعلیل کے بعد ان مضمرة کی وجہ سے فعل مضارع منصوب ہو جاتا ہے۔ ایسے موقع پر ان کا مضمرا اور ظاہر ہونا یکساں ہے یعنی جائز ہے۔

(۲) نصب مضارع لام الخود کے بعد

الامثلة

- ۱- ما كان الصديق ليخون صديقه دوست کے لئے مناسب نہیں کہ دوست کی خیانت کرے
- ۲- ما كانت الطيور لتحسن في الاقفاص پرندوں کے لئے یہ مناسب نہیں کہ انہیں پتھروں میں قید کیا جائے

سپاہی کے لئے مناسب نہ تھا کہ چوری کرتا
میں اشرار کی رفاقت کرنے والا نہ تھا۔
(میرے لئے مناسب نہ تھا کہ میں اشرار
کی رفاقت کرتا)

۳- لم یکن الشرطی لیسرق

۴- لم اکن لرافق الاشرار

البحث:

انظر الى الافعال المضارعة بخون و تسجن ويسرق ورافق في الامثلة
السابقة تجد كل منها مقرونا بلام ليست هي لام التعليل السابقة لانها لا تفيد ان ما
بعدها علة في حصول ما قبلها وانما هي لام اخرى اذا تأملتها في كل الامثلة التي
وردت فيها وجلتها مسبوقة دائما بكان المنفية او ما تصرف منها ولوقوع هذه اللام
دائما بعد النفي سميت لام النفي او لام الجحود.

وإذا تأملت اواخر الافعال المضارعة بعد هذه اللام في الامثلة السابقة
وجدت كل منها منصوبا ولكنك لا تجد اداة من ادوات النصب التي تنصب
المضارع واذا لا بد ان يكون النصب بحرف محذوف من حروف النصب ولا بد
من ان يكون هذا الحرف المحذوف هو ان لان المعنى لا يستقيم بتقدير غيره من
النواصب.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں بھی افعال مضارع سے پہلے لام آیا ہے لیکن یہ لام تعلیل نہیں کیونکہ
اس کی پہچان یہ ہے کہ اس کا مابعد اپنے ماقبل کے لئے علت اور سبب ہوتا ہے لہذا یہ کوئی دوسرا
لام ہے آپ غور کریں گے تو معلوم ہوگا کہ اس سے ماقبل کان اور اس کے مشتقات کا منفی
صورت میں آنا لازمی ہے چونکہ یہ لام ہمیشہ نفی کے بعد آتا ہے اس لئے اس لام کو لام النفی یا
لام الجحود کہتے ہیں اس لام کے بعد بھی فعل مضارع منصوب آتا ہے لیکن بظاہر عامل نصب نظر
نہیں آتا لہذا ان مقدر مان لیا جاتا ہے جس کے بغیر جملے کا معنی درست نہیں ہوتا۔
یاد رکھئے لام جحود کے بعد ان کبھی ظاہر نہیں آتا بلکہ ہمیشہ مضمّر رہتا ہے اس لئے یہاں
ان کا مضمّر ہونا واجب ہوتا ہے۔

القاعدة:

(۲۳) ينصب الفعل المضارع بان مضمرة وجوبا بعد لام الجحود.

ترجمہ:

(۲۳) فعل مضارع ان مضمرة کی وجہ سے منصوب ہو جاتا ہے اور ان کا مضمّر رہنا واجب ہے۔

(۳) نصب مضارع او کے بعد

الامثلة

اردو

- ۱- استمع نصح الطيب او يتم شفائوك
طیب کی نصیحتیں غور سے سن یہاں تک کہ
تم مکمل شفا یاب ہو جاؤ۔
- ۲- تحب الی اخوانک او تنال رضاهم
اپنے بھائیوں سے اظہار محبت کیجئے یہاں
تک کہ تمہیں ان کی رضا حاصل ہو
- ۳- يعاقب المسی او يعتذر
بدکار کو مارا جائے گا الا یہ کہ وہ معذرت
کرے
- ۴- يحرم التلميذ المكافاة او يجتهد
طالب علم کو بدلہ سے محروم رکھا جائے گا
نہ کہ وہ محنت کرے

البحث:

الكلمات: يتم و تنال و يعتذر و يجتهد في الامثلة السابقة كلها افعال مضارعة
وكل فعل منها مسبق بحرف هو او.

وإذا تأملنا هذا الحرف في المثالين الاولين وجدناه بمعنى الی لانه یصح ان
تضع الی فی موضعه مع استقامة المعنی المقصود فتقول استمع نصح الطيب الی ان
یتم شفائوك و تحب الی اخوانک الی ان تنال رضاهم و إذا تأملناه فی المثالین
الآخرین وجدناه بمعنی الا لانه یصح ان تضع الا فی موضعه مع استقامة المعنی
المقصود فتقول يعاقب المسی الا ان يعتذر و يحرم التلميذ المكافاه الا ان يجتهد.

وإذا نظرنا الی اواخر الافعال المضارعة بعد او هذه وجدناها منصوبة من
غير ان تكون مسبوقه بادوات نصب ظاهرة و إذا لا بد ان یكون نصبها بناصب
مضمر ولا بد ان یكون هذا الناصب المضمر هو ان لان المعنی لا یستقیم بتقدير
غيرها من الحروف الناصبة للمضارع.

ولما كانت ان لا تظهر قبل المضارع المسبوق باو هذه كانت واجبة

الاضمار.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں کلمات 'تیم'، 'تنال'، 'اعتذر' اور 'يجتهد' افعال مضارع ہیں اور ہر فعل
سے پہلے حرف او آیا ہے جب ہم پہلی دو مثالوں میں اس حرف پر غور کرتے ہیں تو ہم اسے الی

کے معنی میں پاتے ہیں اور جب ہم دوسری دو مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ان میں حرف او کو الا کے معنی میں پاتے ہیں چنانچہ پہلی دو مثالوں میں او کی جگہ "الی ان" اور دوسری دو مثالوں میں او کی جگہ "الا ان" رکھنے سے درست مفہوم سامنے آجاتا ہے۔

جب ہم ان افعال مضارع کے آخری حروف پر غور کرتے ہیں تو ان کو "او" کے بعد منصوب پاتے ہیں حالانکہ کسی جگہ بھی ظاہری طور پر مضارع کو نصب دینے والا کوئی حرف دکھائی نہیں دیتا ایسا کیوں ہے؟ یہ صرف ان مضممر ہونے کی وجہ سے ہے۔

لقاعدة:

(۴۵) ينصب المضارع بان مضمرة وجوبا بعد او التي بمعنى الي او الا

ترجمہ:

(۴۵) او جو الی یا الا کے معنی دے اس کے بعد واقع ہونے والا فعل مضارع ان مضممرہ کی وجہ سے ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

(۴) نصب مضارع حتی کے بعد

اردو

الامثلة

لا يمدح الولد حتى ينال رضا بنجي کی تعریف نہیں کی جائے گی جب تک کہ والدیہ

سالزم الفراش حتى يتم شفائی میں بستر کو لازم پکڑوں گا یہاں تک کہ میں مکمل صحت یاب ہو جاؤں

لا تاكل حتى تجوع جب تک تجھے بھوک نہ ہو مت کھائیے

لا تدخل حتى يوزن لك جب تک تجھے اجازت نہ ملے مت داخل ہو

البحث:

تامل الافعال المضارعة ينال ويتم وتجوع ويوزن في الامثلة السابقة تجد كل منها مسبوقة بكلمة حتى وانظر او اخرها تجد انها منصوبة من غير ان تكون هناك ادوات نصب ظاهرة واذا لا بد ان يكون هناك ناصب محذوف بعد حتى ولا بد ان يكون هذا الناصب هو ان دون غيره من نواصب المضارع لما تقدم في الموضوعين السابقين.

ولما كانت "ان" تظهر ابدا قبل المضارع المسبوق بحيثى كان اضمارها واجبا.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں افعال مضارع سے پہلے حتی آیا ہے جس سے مضارع منصوب ہے حالانکہ یہاں حروف اربعہ جو مضارع کو نصب دیتے ہیں میں سے کوئی حرف یہاں نظر نہیں آتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہاں حتی کے بعد ”ان“ مضمّر ہے جن کی وجہ سے مضارع کو نصب آیا ہے۔

یاد رکھئے ان حتی کے بعد کبھی ظاہر ہو کر نہیں آتا اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ اضمار (مضمّر ہونا) واجب ہے۔

القاعدة:

(۴۶) ينصب المضارع بان مضمرة وجوبا بعد حتى.

ترجمہ:

(۴۶) حتی کے بعد فعل مضارع ان مضمّرہ کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے۔ یہ اضمار واجب ہوتا ہے۔

(۵) نصب مضارع بعد فاء سببیه

اردو

الامثلة

- ۱- لم یسی فیبغض اس نے غلط کاری نہیں کی کہ اس سے نفرت کی جائے
- ۲- لم یسال فیجیب اس سے سوال نہیں کیا گیا کہ وہ جواب دے
- ۳- اصنع المعروف فتنال الشکر نیکی کیجئے تاکہ تمہارا شکر یہ ادا ہو
- ۴- کن لین الجانب فتحب نرمی اختیار کیجئے تاکہ تم سے محبت کی جائے

البحث:

انظر الافعال المضارعة یبغض ویجیب وتنال وتحب فی الامثلة السابقة تجد کل منها مسبوقا بفاء تفید ان ما قبلها سبب فی حصول ما بعدها ولا ساءة فی المثال الاول سبب فی البغض والسوال فی المثال الثاني سبب فی الاجابة وهلم جرا من اجل ذلك سمیت هذه الفاء فاء السببیه.

واذا تأملت هذه الفاء فی التراكيب التي معنا وجلتها مسبوقه بنفی كما فی المثالین الاولین او بطلب كما فی المثالین الاخیرین. تأمل بعد ذلك آخر الفعل المضارع بعد هذه الفاء تجده منصوبا ولكنک لا ترى قبله اداة ظاهرة من ادوات النصب المعروفة واذا لا ید ان یكون النصب بان

المحذوفة على مثال ما كان في المواضع المتقدمة.
والحذف هنا واجب ايضا لان النصب لا يظهر بعد هذه الفاء بحال من
الاحوال.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں فعل مضارع پر فاء داخل ہے جو دلالت کرتا ہے کہ فاء سے ما قبل اس کے مابعد کے لئے سبب ہے اس فاء کو "فاء سبب" کہتے ہیں۔
اس فاء سے پہلے حرف نفی یا فعل امر کا آنا شرط ہے غور کیجئے فاء کی وجہ سے مضارع منصوب ہے لیکن فاء عامل نصب نہیں معلوم ہوا کہ عامل نصب مضمّر ہے اور وہ ان ہے۔
یاد رکھئے یہ ان ہمیشہ مضمّر آتا ہے کبھی ظاہر نہیں آتا۔

لقاعدة:

(۴۷) ينصب المضارع بان مضمرة وجوبا بعد فاء السببية المسبوقة بنفى او
طلب.

ترجمہ:

(۴۷) فاء سبب کے بعد ان مضمّرہ کی وجہ سے مضارع منصوب ہوتا ہے بشرطیکہ فاء سے پہلے
حرف نفی یا فعل امر موجود ہو ایسے موقع پر ان لازمی طور پر مضمّر ہوتا ہے۔

(۶) نصب مضارع بعد واو معیت

الامثلة	اردو
لم يفعل الخير ويندم	وہ نیکی کر کے شرمندہ نہیں ہوا
لم يوأس الفقير ويمن عليه	اس نے فقیر کی مدد کرنے کے ساتھ اس پر احسان نہیں جتایا
لا تأمر بالصدق وتكذب	ایسا نہ کر کہ اوروں کو سچائی کا حکم دے اور خود جھوٹ بولے
لا تنظر الى عيوب الناس وتهمل	اپنے عیوب نظر انداز کر کے دوسروں کی عیوب عیوب نفسک

بحث:

تأمل الافعال المضارعة: يندم ويمن وتكذب وتهمل تجد كلامها مسبوقا
بواو تفيد مصاحبة ما قبلها لما بعدها ان شئت فقل تفيد حصول ما قبلها وما بعدها معا

فالمنفى فى المثال الاول هو مصاحبة التدم لفعل الخير المنفى فى المثال الثانى هو مصاحبة المن للمواساة وهكذا ومن اجل ذلك تسمى هذه الواو واو المصاحبة او واو المعية واذا تأملت ما قبل هذه الواو فى الامثلة التى معنا وجدت نفيا او طلب فهى مسبوقة بنفى فى المثالين الاولين ومسبوقة بطلب فى المثالين الاخرين.

ارجع الى الامثلة مرة ثانية وانظر آخر كل مضارع يقع بعد هذه الواو تجده منصوبا من غير ان تكون هناك اداة نصب ظاهرة ولكنك بالقياس على ما تقدم لك لا يصعب عليك ان تدرك ان النصب هنا بان المضمره وجوبا.

بحث:

مذكوره مثالوں میں فعل مضارع سے پہلے واو آیا ہے جو اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ ما قبل اور ما بعد دونوں اکٹھے حاصل ہوئے ہیں اسی لئے اس واو کو ”واو معیت“ کہتے ہیں اس واو سے پہلے حرف نفی یا فعل امر موجود ہے جو اس واو کے لئے ضروری شرط ہے اس کے بعد فعل مضارع منصوب ہے جس کی کوئی وجہ سوائے اس کے نہیں کہ یہاں ان مضمر ہے جس نے مضارع کو نصب دیا ہے یہ اضمار واجب ہے۔

القاعدة:

(۲۸) ينصب المضارع بان مضمره وجوبا بعد و او المعية المسبوقة بنفى او طلب.

ترجمہ:

(۲۸) واو معیت کے بعد ان مضمرہ کی وجہ سے مضارع منصوب ہو جاتا ہے بشرطیکہ واو سے پہلے نفی یا فعل امر موجود ہو۔ ایسے موقع پر ان ہمیشہ مضمر ہوتا ہے، کبھی ظاہر نہیں ہوتا۔

التمرین (۱)

عين الافعال المضارعة المنصوبة فى العبارات الاتية وبين ما نصب منها بان المحذوفة جوازا المحذوفة وجوبا:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں سے افعال مضارع منصوب مع وجہ بتائیں نیز یہ بھی بتائیں کہ وہاں ان کا مضمر ہونا واجب ہے یا جائز ہے۔

- ۱- مر عمر بن الخطاب بصبيان يلعبون وفيهم عبدالله حفيد العوام فلما لمحوه هربوا من وجهه الا عبدالله فما كان ليفر فقال له عمر مالك لم تهرب مع رفائك فقال يا امير المؤمنين لم اك على ريبة فاخاف بسطوتك ولم تكن الطريق ضيقة فوسع لك فعجب عمر من فطنته وسرعة خاطره
 - ۲- خرجنا الى الحقول لنريح نفوسنا من عناء العمل ولن نعود حتى تغيب الشمس
 - ۳- لم يكن الغنى ليطغى كرام النفوس ولم يكن الولد ليخاف اياه
 - ۴- لا تكثر معاتبه الصديق فيهون عليه سخطك
 - ۵- لم يامر الناصح بالامانة ويخون ولم يتول القاضى الحكم ويظلم
 - ۶- لا تكن رطبا فتعصر ولا يابسا فتكسر
- افعال مضارع منصوب بان مضمرة واجب:

۱- ليفر، فاخاف، فوسع

۲- حتى تغيب

۳- ليطغى ليخاف

۴- فيهون

۵- ويخون ويظلم

۶- فتعصر فتكسر

افعال مضارع منصوب بان مضمرة جائز:
لنريح

التمرين (۲)

اتمم الجمل الاتية بذكر الفعل المضارع المحذوف واضبط آخره وبين سبب الضبط:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں کو فعل مضارع محذوف ملا کر مکمل کیجئے اور فعل مضارع کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔

۱- لم يطلب المساعدة و... لا تفش سراخيك و...

۲- لم يدخر مالا في زمن الرخاء ۳- لا تقرا في الصوء الضعيف و...

- ۵- لاتنه عن منکرو....
 ۶- لا تحض على اطعام المسکین
 ۷- لم یغضب احد والديه و....
 ۸- لم یزرع احد جمیلا و....
 ۹- ما كنت له....
 ۱۰- لم یکن الخادم له....
 ۱۱- جاء الطیب له....
 ۱۲- لن انام حتى....

حل:

- ۱- فیعین ۲- فتخون ۳- فیسرفی الشدة
 ۴- فیضعف بصرک ۵- وتعمل به ۶- وتدع الیتیم
 ۷- ویغیش فرحا ۸- ویحصد جمیلا ۹- لتخون صدیقک
 ۱۰- لیسرق ۱۱- لیعالج المریض ۱۲- اقراء جزا من القرآن

التمرین (۳)

اذکر الجمل المحذوفه المتممة للمعنی فیما یاتی:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل کے ساتھ محذوف جملے اس طرح ملا لیں کہ ان کا معنی مکمل ہو جائے۔

- ۱-..... فتدوم لك صداقته ۲-..... فتكساء تجار بك
 ۳-..... فیتعد عنک اخوانک ۴-..... حتی تستریح فی کبرک
 ۵-..... لتستحق حمد الناس ۶-..... او تصل الی مقصودک

حل:

- ۱- لاین صدیقک ۲- لاتخلف الوعد
 ۳- لاتکثر المعاتبه ۴- لاتسرف فی شیایک
 ۵- تحسن الی الناس ۶- اجتهد فی امورک

التمرین (۴)

- (۱) ایت بجملتین فیها المضارع منصوب بان المضمرة بعد لام التعلیل
 (۲) لام الجحود
 (۳) حتى

- (۴) فاء السببية
 (۵) واو المعية
 (۶) آو

حل مشق (۴)

(۱) دو جملے بنائیں جن میں مضارع منصوب بہ ان مضمرة بعد لام تعلیل آیا ہو۔

حل:

بعثت لا تتم مكارم الاخلاق

خرجت الى البساتين لاروح نفسي

(۲) دو جملے بنائیں جن میں فعل مضارع منصوب بہ ان مضمرة بعد لام مجود آیا ہو۔

حل:

ما كان للتلميذ ليدخل في الصف بغير اذن

ما كان للرسول ليدعو الناس الى عبادة نفسه

(۳) دو جملے بنائیں جن میں فعل مضارع منصوب بہ ان مضمرة بعد حتى آیا ہو۔

حل:

لاتاكلن الطعام حتى تجوع

لاتدخل الصف حتى يوزن لك

(۴) دو جملے بنائیں جن میں فعل مضارع منصوب بہ ان مضمرة بعد فاء سببہ آیا ہو۔

حل:

انصر المظلوم فتصر

ادع الله فتجاب

(۵) دو جملے بنائیں جن میں فعل مضارع منصوب بہ ان مضمرة بعد واو معیت آیا ہو۔

حل:

لم اضرب الولد وافرغ

لا تمنع من الظلم وتظلم

(۶) دو جملے بنائیں جن میں فعل مضارع منصوب بہ ان مضمرة بعد واو معیت آیا ہو۔

حل:

حل:

انصر الخائف او يبلغ ما منه
يضرب المجرم او يعترف بذنبه

التمرين (٥)

اجب عن الاسئلة الاتية بجملة تشتمل كل منها على مضارع منصوب بان
المضمرة:

حل مشق (٥)

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات ایسے جملوں میں دیں جن میں فعل مضارع منصوب
پر ان مضمرة آیا ہو۔

- ١- لم يسافر الطلاب الى البلاد الاجنبية؟
- ٢- انت ممن يقصرون في واجبهم؟
- ٣- الى متى تظل تلميذا بالمدارس الابتدائية؟
- ٤- الى متى تبقى المصايح موقدة؟

حل:

- ١- يسافر الطلاب الى البلاد الاجنبية ليكملوا علمهم
- ٢- ما كنت لا قصر في واجبي
- ٣- اظل تلميذا بالمدارس الابتدائية حتى افوز في الامتحان
- ٤- تبقى المصايح موقدة حتى نقرع من العمل

جوازم الفعل المضارع

فعل مضارع کے جوازم

(۱) الادوات التي تجزم فعلا واحدا

(وہ عوامل جو ایک فعل کو جزم دیتے ہیں)

الامثلة

ترجمہ

- | | |
|-------------------------------|-----------------------------------------------------------|
| ۱- كبر الغلام ولما يتهدب | لڑکا بڑا ہوا لیکن ابھی تک مہذب نہ بنا |
| ۲- ذهب الرسول ولما يعد | پیامبر گیا اور ابھی تک نہیں لوٹا |
| ۳- بنى الامير قصرا ولما يسكنه | امیر نے محل بنایا اور ابھی تک اس میں رہائش اختیار نہیں کی |
| ۴- طالب الزرع ولما يحصد | کھیتی عمدہ ہوئی اور ابھی تک کاٹی نہیں گئی |
| ۵- لتجنب كثرة المزاح | تمہیں مزاح کی کثرت سے اجتناب کرنا چاہئے |
| ۶- ليفتح على النافذة | علی کو کھڑکی کھولنی چاہئے |
| ۷- ليتقن كل انسان عمله | ہر انسان کو چاہئے کہ وہ اپنا کام عمدہ طریقہ سے کرے |
| ۸- ليوقر صغيركم كبيركم | تمہارے چھوٹوں کو چاہئے کہ تمہارے بڑوں کا احترام کریں |

البحث:

تقدم لنا في الجزء الاول ان لم ولا الناهية تجزمان فعلا مضارعا واحدا وهنا ناتي على بقية الادوات التي تعمل هذا العمل فنقول:

اذا بحثنا في الامثلة الاربعة الاولى وجدنا ان المثال الاول يدل على ان الغلام لم يتهدب في الزمن الماضي وانه بقى كذلك الى زمن التكلم وان المثال الثاني يدل على ان الرسول لم يعد في الزمن الماضي وانه استمر كذلك الى زمن التكلم وهذا يقال في المثالين الاخيرين فهذه الامثلة الاربعة اذا تفيد نفي الافعال المضارعة الاربعة التي اشتملت عليها وتفيد ان هذا النفي مستمر الى زمن التكلم واذا نظرنا الى اواخر هذه الافعال المضارعة الاربعة وجدناها مجزومة فاي لفظ في

الامثلة المذكورة افاد هذا النفي وسبب هذا الجزم؟ ذلك اللفظ وهو لما على هذا فلما تشبه لم في المعنى والعمل غير ان النفي بها يستمر الى زمن التكلم.
 واذا نظرنا الى الامثلة الاربعة الاخيرة وجدنا المتكلم في المثال الاول يامر المخاطب باجتنب المزاح الكثير، ووجدناه في المثال الثاني يامر عليا بفتح النافذة وكذلك نجد في المثالين الاخيرين آمرا بالاتقان والتوقير فالافعال المضارعة في الامثلة الاربعة الاخيرة قد صارت مفيدة للامر واذا تأملنا اواخرها وجدناها جميعا مجزومة فما الذي اكسبها معنى الامر؟ وما الذي جزم اواخرها؟ اذا بحثنا لم نجد لذلك سببا سوى اللام التي دخلت عليها ومن اجل ذلك سميت هذه اللام لام الامر.

بحث:

آپ مضارع کو جزم دینے والے عوامل میں سے لم اور ناصیہ کے متعلق تو پڑھ چکے ہیں۔ اس سبق میں مضارع کو جزم دینے والے باقی عوامل کے متعلق بتایا گیا ہے مذکورہ مثالوں میں پہلی مثالوں میں مضارع سے پہلے لما آیا ہے جس نے مضارع کو مجزوم کر دیا ہے بالکل لم کی طرح لیکن لما آنے کی وجہ سے نفی کا استمرار زمانہ حال تک قائم رہتا ہے چنانچہ جب ہم لم یتھذب کہتے ہیں تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ اس نے زمانہ ماضی میں شائستگی اختیار نہیں کی لیکن جب ہم لما یتھذب کہتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس نے شائستگی اس وقت تک اختیار نہیں کی جس وقت یہ الفاظ کہے جا رہے ہیں۔

دوسری قسم کی مثالوں میں مضارع پر لام داخل ہوا ہے اس نے فعل کو جزم بھی دیا ہے اور اسے امر کے معنی میں بھی تبدیل کر دیا ہے اس وجہ سے اس لام کو لام امر کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۴۹) من الادوات التي تجزم فعلا مضارعا واحدا لما ولام الامر والاولى تفيد النفي كلم غير ان النفي بها يستمر الى زمن التكلم والثانية تجعل المضارع مفيد للامر.

ترجمہ:

(۴۹) جو ادوات (عوامل) مضارع واحد کو جزم دیتے ہیں ان میں لما اور لام امر بھی شامل ہیں۔ لما بھی لم کی طرح نفی کا معنی پیدا کرتا ہے لیکن لما کی نفی زمانہ تک متکلم تک جاری رہتی ہے اور لام امر مضارع میں امر کے معنی پیدا کرتا ہے۔

التمرین (۱)

ضع الافعال المضارعة الاتية في جمل مفيدة وادخل عليها لما واضبط

او اخرها:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل افعال مضارع کو جملوں میں رکھ کر ان پر لما داخل کریں اور آخر پر

اعراب لگائیں:

يسافر يقرأ يوقد ياتي
ينسى يفهم يصفو

حل:

قعد سعيد للدرس ولما يقرأ
ذهب الصياد الى الغابة ولما يات
اجتهد الاستاذ في التعليم ولكن
القطع المطر وماء النهر لما يصف

اقام جميل في لاهور ولما يسافر
جاء الليل ولما يوقد المصابيح
تعلم الصبي ولما ينسى
التلميذ لما يفهم

التمرین (۲)

ضع الافعال المضارعة الاتية في جمل مفيدة وادخل عليها لام الامر واضبط

او اخرها:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال مضارع کو جملوں میں رکھ کر ان پر لام امر داخل کریں اور آخر پر

اعراب لگائیں:

يدعو يامر يغفر يسمع يرمى يتنبه يرضى

حل:

ليامر كل انسان اولاده بالصلوة

اكثر الى مركبة وليدع احمد حمالا

مرولذك ليسمع كل كبير

ليغفر كلكم خطا صديقكم

ليرم الصياد الصيد بالندقية ليتبه الحارس ليلا

لينسى الاستاذ ذنب تلميذه

التمرین (۳)

اقرا الامثلة الاتية وضع لما بدلا من لم في كل مثال يصلح فيه ذلك:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل مثالوں کو پڑھ کر جہاں مناسب معلوم ہو وہاں لم کی جگہ لما داخل کریں۔

- ۱- لم تذهب الى الحديقة امس
- ۲- لم يحضر والدي من السفر
- ۳- نزل المطر ولم ينقطع
- ۴- لم ازرا البارحة احدا
- ۵- لم تربح تجارتنا في العام الماضي
- ۶- ضاعت عصاي ولم احدها

حل:

لما يحضر والدي من السفر
لما يحضر والدي من السفر
ضاعت عصاي ولما احدها
نزل المطر ولما ينقطع

التمرین (۴)

ضع بدل كل جملة من الجمل الاتية جملة اخرى موافقة لها في المعنى بحيث يكون فعلها مضارعا:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں کے بدلے دوسرے ہم معنی جملے لکھیں اور دوسرے افعال کی جگہ فعل مضارع رکھ دیں۔

- ۱- ما سافر اخي الى الان
- ۲- ثم مبكرا واستقيظ
- ۳- ارحم الضعيف
- ۴- ما انتهى الشتاء الى الان
- ۵- استمع نصح والدك
- ۶- اغسل فمك قبل النوم

حل:

- ۱- لما يسافر اخي
- ۲- لينم مبكرا وليستقيظ مبكرا
- ۳- ليرحم المسلم الضعيف
- ۴- لما ينته الشتاء
- ۵- ليستمع ولد نصح والده
- ۶- ليغسل الانسان فمه قبل النوم

التمرین (۵)

- (۱) کون جملتین فی کل منہما فعل مضارع صحیح الآخر مجزوم بلما
 (۲) معتل
 (۳) صحیح بلام الامر
 (۴) معتل

حل مشق (۵)

- (۱) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع صحیح الآخر مجزوم بہ لما آیا ہو۔
حل:

کبر الغلام ولما يتهدب

خرج التلميذ الى الميدان ولما يرجعوا

- (۲) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع معتل الآخر مجزوم بہ لما آیا ہو۔
حل:

دخل الطبيب في المستشفى ولما يدع المريض

مشى الطفل ولما يدين الى المنزل

- (۳) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع صحیح الآخر مجزوم بہ لام امر آیا ہو۔
حل:

يشعل الخادم المصباح

ليدخل المريض في المستشفى

- (۴) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع معتل الآخر مجزوم بہ لام امر آیا ہو۔
حل:

ليدع ناديه سندع الزبانية

ليلق الصياد شبكته في الماء

(۲) الادوات التي تجزم فعلين

دو فعلوں کو جزم دینے والے عوامل

الامثلة

اردو

- ۱- من يفرط في الاكل يتخم
جو زیادہ کھائے گا اسے بد ہضمی ہوگی
- ۲- من يتعب في صغره يتمتع في كبره
جو اپنی چھوٹی عمر میں محنت کرے گا وہ اپنے بڑھاپے میں فائدہ اٹھائے گا
- ۳- من يجتنب اذى الناس ينج من اذاهم
جو لوگوں کو تکلیف دینے سے اجتناب کرے گا وہ ان کی تکالیف سے بچ جائے گا
- ۴- من يسافر تزدد تجاربه
جو سفر کرے گا اس کے تجربوں میں اضافہ ہوگا۔
- ۵- ما تدخر من مالك ينفك
تو اپنے مال سے جو بچائے گا وہ تجھے فائدہ دے گا
- ۶- ما تضيع من وقتك تندم عليه
اپنے وقت سے تو جو ضائع کرے گا اس پر پچھتائے گا
- ۷- ما تلتف تغرم ثمنه
تو جو چیز ضائع کرے گا اس کی قیمت کا ذمہ دار ہوگا
- ۸- ما تنفق في الخير تجزبه
تو جو بھلائی میں خرچ کرے گا اس کا تمہیں بدلہ ملے گا

البحث:

تقدم لنا في الجزء الاول ان تجزم فعلين مضارعين يترتب حصول اولهما على حصول الثاني وهناتى على بقية الادوات التي تعمل هذا العمل فنقول:

كل مثال من الامثلة الاربعة الاولى السابقة يشتمل على فعلين مضارعين اذا نظرنا اليهما من جهة اللفظ وجدناهما مجزومين واذا نظرنا اليهما من جهة المعنى وجدنا ان حصول اولهما شرط في حصول الثاني او ان حصول الثاني جزاء لوقوع الاول فالمثال الاول يفيد ان الافراط في الاكل شرط في حصول التخمة او ان التخمة جزاء الافراط في الاكل ومن اجل ذلك يسمى الفعل الاول فعل الشرط ويسمى الثاني جوابه وجزاءه وهما نساءل ما الذي اوجب جزم الفعلين في كل

مثال؟ وما الذى افاد ترتب ثانيهما على اولهما انا اذا اخترنا الامثلة واحدا واحدا لم نجد سببا سوى دخول من فهى التى جزمت وهى التى افادت الشرط ولذلك سميت اداة شرط جازمة.

واذا فحصنا عما تدل عليه كلمة من فى كل مثال من الامثلة التى عندنا وكذلك فى كل مثال تاتى فيه وجدناها لا تدل الا على العاقل.

واذا نظرنا الى الامثلة الاربعة الاخيره وجدنا كل مثال فيها مشتملا ايضا على فعلين مضارعين مجزومين حصول اولهما شرط فى حصول ثانيهما على نحو ما تقدم واذا تساءلنا هنا ايضا ما الذى اوجب جزم الفعلين فى كل مثال؟ وما الذى افاد الشرط؟ لم نجد سببا سوى دخول ما فهى اذا كمن تجزم مضارعين وتفيد الشرط غير انها تدل دائما على غير العاقل.

هذا وهناك ادوات اخرى تعمل هذا العمل وتفيد الشرط، و اليك بيانها و اجمال معانيها.

بحث:

كتاب کے پہلے حصہ میں "ان" کے متعلق پڑھ چکے ہیں کہ یہ دو مضارع فعلوں کو جزم دیتا ہے جس سے جملہ کے پہلے حصہ میں شرط اور دوسرے میں جزاء کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں یہاں ہم بقیہ دو فعلوں کو جزم دینے والے عوامل کے متعلق معلومات حاصل کر رہے ہیں۔

مذکورہ پہلی چار مثالوں پر غور کریں سب میں دو دو فعلوں مضارع موجود ہیں جن میں سے پہلے کا حصول دوسرے کے لئے شرط ہے یا دوسرے لفظوں میں دوسرے کا حصول پہلے کے حصول کی جزاء ہے اس لئے پہلے کو شرط اور دوسرے کو جزاء کہتے ہیں یہ سب کچھ کس کی وجہ سے ہوا؟ یہ کارگزاری لفظ "من" کی ہے اس لئے اس کو ادوات شرط جازمہ کہتے ہیں۔

یاد رکھئے "من" غیر عاقل کے لئے مستعمل نہیں ہوتا یہ صرف ذی عقل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

دوسری چار مثالوں میں "من" کی جگہ لفظ "ما" نے دو مضارع فعلوں کو مجزوم کیا ہے بالکل اسی طرح جس طرح "من" نے کیا تھا ہاں یاد رکھئے "ما" غیر ذی عقل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

ان کے علاوہ اور بھی ادوات ہیں جو جملے میں شرط کے معنی پیدا کرتے ہیں جن کا مختصر بیان یہ ہے:

اذھن... یہ بھی شرط کا معنی دیتا ہے۔

اذما تفعل شرا تندم

(تو جب بھی بُرائی کرے گا نادم ہوگا۔)

مہما..... ما کی طرح غیر عاقل کے لئے ہے۔

مہما تنفق فی الخیر یخلفہ اللہ

(تو نیکی میں جو کچھ خرچ کرے گا اللہ اس کا بدلہ دے گا۔)

متی..... وقت کے لئے آتا ہے۔

متی یسافر اخی اسافر دمعہ

(میرا بھائی جب سفر کرے گا میں اس کے ساتھ سفر کروں گا۔)

ایان..... یہ بھی وقت کے لئے آتا ہے۔

ایان تناد اجبک

(تو جب بھی پکارے گا میں جواب دوں گا۔)

این..... جگہ کے لئے آتا ہے۔

این تذهب اذهب

(تو جہاں جائے گا میں بھی جاؤں گا۔)

انی..... جگہ کے لئے آتا ہے۔

انی ینزل ذو العلم یکرّم

(اہل علم جہاں اترے گا اس کی تکریم کی جائے گی۔)

حیثما..... یہ بھی جگہ کے لئے آتا ہے۔

حیثما ینزل مطر ینبت زرع

(جہاں بارش ہوگی کھیتی اُگے گی۔)

کیفما..... حالت بتاتا ہے۔

کیفما تعامل صدیقک یعاملک

(تو جیسا سلوک اپنے دوست سے کرے گا وہ تجھ سے کرے گا۔)

ای..... یہ وقت جگہ اور حالت سب کے لئے آتا ہے۔

ای بستان تدخل تبتهج

(تو جس باغ میں داخل ہوگا مسرور ہوگا۔)

القاعدة:

(۵۰) الادوات التي تجزم فعلین اثنا عشرة اداة ان واذما وهما حرفان ومن وما و

مہما و متی و ایان و این وانی و حیثما و کیفما وای و جمیعہا اسماء.

ترجمہ:

(۵۰) ایسے ادوات جو دو فعلوں کو بیک وقت جزم دیتے ہیں وہ بارہ ہیں۔ ان میں سے دو یعنی ان اور اذما حرف ہیں اور باقی من-ما-مہما-متی-ایان-این-انی-حیثما-کیفما اور ای سب کے سب اسم ہیں۔

التمرین (۱)

عين في العبارات الاتية الافعال المضارعة المجزومة وبين ما كان منها مجزوما بالسكون وما كان مجزوما بحذف حرف العلة وعين فعل الشرط وجوابه في الجمل الشرطية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں سے افعال مضارع مجزوم کا تعین کریں ان میں سے جو سکون کے ساتھ مجزوم ہیں ان کو الگ بیان کریں جو حرف علت کے حذف ہونے سے مجزوم ہیں ان کو الگ بیان کریں اور جہاں جہاں شرطیہ جملے ہوں ان میں شرط اور جزاء کا الگ الگ ذکر کریں۔

- ۱- لم ارصدیقی ولم اسمع اخباره منذ شهرين
- ۲- حیثما تمش علی ضفاف النيل تنشق هواء نقيا
- ۳- لا تعاد الناس ولا تشغل نفسك بعبوب غيرك
- ۴- من يحذر عدوه ينج من اذاه
- ۵- متی یات فضل الصیف یرحل اهل اليسار الى شواطئ البحار
- ۶- ماتخف من اعمالك يعلمه الله

حل:

افعال مضارع مجزوم برسكون افعال مضارع مجزوم بحذف حرف علت
اسمع، تنشق، تشغل، يحذر، يزحل، يعلم ار، تمش، تعاد، ينج، يات، تخف

ادوات شرط	شرط جملہ شرطیہ	جزاء
حیثما	تمش علی ضفاف النيل	تنشق هواء نقيا
من	يحذر عدوه	ينج من اذاه

متى

يات فصل الصيف

يرحل اهل اليسار

ما

تخف من اعمالك

الى شواطىء البحار يعلمه الله

التمرين (٢)

اكمل الجمل الشرطية الاتية بذكر جواب الشرط المحذوف واضبط
او اخر الافعال المضارعة في كل جملة:

حل مشق (٢)

مندرجہ ذیل شرطیہ جملوں کو اس طرح مکمل کریں کہ ہر ایک شرط کے ساتھ جواب شرط
ذکر ہو جائے اور ہر جملہ میں مضارع کے آخر پر اعراب لگائیں۔

- | | |
|---------------------------------|------------------------------|
| ۱- ان تنم فی مجرى الهواء | ۲- من يسهر كثيرا |
| ۳- انى ترسل رسالة بالبريد | ۴- اذا ما تطع والدك |
| ۵- اى صديق تخلص له | ۶- نهن يصنع معروفًا |
| ۷- ما تغرس من الاشجار | ۸- متى ينته شهر الصيام |
| ۹- حيشما ترافق الاشرار | ۱۰- مهما تخف من طباعك |

حل:

- | | |
|------------------|--------------------|
| ۱- تسقم | ۲- يضعف جسمه |
| ۳- اطلعنى | ۴- يرض عنك ربك |
| ۵- يخلص لك | ۶- يحسن الناس اليه |
| ۷- ينفع لك | ۸- نذهب الى لاهور |
| ۹- يوصل شرم اليك | ۱۰- فسيعلمه الناس |

التمرين (٣)

اتمم الجمل الاتية بوضع جملة الشرط المحذوفة في المكان الخالي
واضبط او اخر الافعال المضارعة في كل جملة:

حل مشق (٣)

مندرجہ ذیل جملوں کو اس طرح مکمل کریں کہ خالی جگہوں میں فعل شرط آئے نیز فعل

مضارع کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔

- ۱- من يعيش عزيزا ۲- حيشما تندم على فعله
 ۳- من تنتقل اليه طباعهم ۴- ما يفسد معدتك
 ۵- انى تجد زرعاً ناضراً ۶- ان يرجع اليك نشاطك
 ۷- متى يحضر الى مصر ۸- من يسلم من اذاهم
 السائحون
 ۹- ما تنتفع به في زمن الشاة ۱۰- من يثو ذاسنانه

حل:

- ۱- من يحسن الى الناس يعيش عزيزاً
 ۲- حيشما يعمل صديقك منكراً تندم على فعله
 ۳- من يصاحب الاشرار تنتقل اليه طباعهم
 ۴- ما تاكل بغير جوع يفسد معدتك
 ۵- انى تذهب في الربيع تجد زرعاً ناضراً
 ۶- ان تنم في الليل يرجع اليك نشاطك
 ۷- متى يات الربيع يحضر الى مصر السائحون
 ۸- من يحسن الناس يسلم من اذاهم
 ۹- ما تدخر مالا في زمن الرخاء تنتفع به في زمن الشدة
 ۱۰- من لم ينظف فمه يثو ذاسنانه

التمرين (۴)

- (۱) كون ثلاث جمل شرطية يكون فعلاً الشرط والجواب في كل منها مضارعين صحيحى الاخر
 (۲) كون ثلاث جمل شرطية يكون فعلاً الشرط والجواب في كل منها مضارعين معنلى الاخر
 (۳) كون ثلاث جمل شرطية يكون فعل الشرط في كل منها مضارعاً صحيح الاخر والجواب مضارعاً معتل الاخر
 (۴) كون ثلاث جمل شرطية يكون فعل الشرط في كل منها مضارعاً معتل الاخر والجواب مضارعاً صحيح الاخر

حل مشق (۴)

(۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں شرط اور جزاء فعل مضارع صحیح الاخر آیا ہو۔

حل:

مہما تنفق فی الخیر یخلفہ اللہ

اذ ما تفعل شرا تندم علیہ

کیفما تعامل اخوانک یعاملوک

(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں شرط اور جزاء فعل مضارع معتل الاخر آیا ہو۔

حل:

من یرم غیرہ ینخس علی نفسہ

اذ ما تسعی فی الخیر یجزیک اللہ

متی تمش فی الحر تسقم

(۳) تین جملے بنائیں جن میں شرط کا فعل مضارع صحیح الاخر اور جزاء کا فعل مضارع معتل الاخر آیا ہو۔

حل:

اذ ما یمطر ینمو الزرع

مہما ینزل ابوک یلق الاکرام

کیفما ینزل ابوک یلق الاکرام

(۴) تین جملے بنائیں جن میں شرط کا فعل مضارع معتل الاخر اور جزاء کا فعل مضارع صحیح الاخر اور جزاء کا فعل مضارع صحیح الاخر ہو۔

حل:

من یتق اللہ ینزل لہ مخرجاً

ما تسعی فی الخیر تجده عند اللہ

متی یات الربیع ینحضر الی مصر السائحون

التمرین (۵)

استعمل ادوات الشرط الاتیة فی جمل مفیدة

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل ادوات شرط کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

اذما

ایان

حیشما

ما

حل:

ما تفعل من خیر تجده عند الله
 حیثما تصل ول وجهک شطر المسجد الحرام
 ایان تناد اجبک
 اذ ما تکرّم الناس یحسنو الیک
 کیفما تعامل ابویک یعاملک اولادن به
 الی خیر ینفع به الناس یحمدوک علیه
 اینما تکنونوا یدرکم الموت
 متی تنزل بنا نکرّمک

الافعال الخمسة واعرّبها

(افعال خمسہ اور ان کے اعراب)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
دو مزدور ہرگز کام نہیں کریں گے	العاملان لن یشغلوا	دو مزدور کام کر رہے ہیں	العاملان یشغلون
تم دونوں ہرگز کام نہیں کرو گے	انتما لن تیشغلوا	تم دونوں کام کر رہے ہو	انتما تیشغلون
کارکن ہرگز کام نہیں کریں گے	العمال لن یشغلوا	کارکن کام کر رہے ہیں	العمال یشغلون
تم ہرگز کام نہیں کرو گے	انتم لن تیشغلوا	تم کام کر رہے ہو	انتم تیشغلون
تو (مونٹ) ہرگز کام نہیں کرے گی	انت لن تیشغلی	تو (مونٹ) کام کر رہی ہے	انت تیشغلی

- ۱- العاملان لم یشغلوا دو مزدوروں نے کام نہیں کیا
 ۲- انتما لم تیشغلوا تم دونوں نے کام نہیں کیا
 ۳- العمال لم یشغلوا کارکنوں نے کام نہیں کیا

- ۴- انتم لم تشتغلوا تم نے کام نہیں کیا
 ۵- انت لم تشتغلی تو (موت) نے کام نہیں کیا
 البحث:

انظر الى الامثلة في الاقسام الثلاثة المتقدمة تجد الفعل المضارع يقع في كل قسم منها على خمس حالات.

فهو في الحالة الاولى متصل بالف تدل على اثنين غائبين

وفي الحالة الثانية..... مخاطبين

..... الثالثة..... بواو..... جماعة الغائبين

..... الرابعة..... المخاطبين

..... الخامسة..... المخاطبة

ومن اجل ذلك تسمى الافعال المضارعة في الحالات السابقة بالافعال الخمسة.

تامل هذه الافعال الخمسة في الاقسام الثلاثة تجدها في القسم الاول مرفوعة لانها لم تسبق بنصب او جازم وفي القسم الثاني منصوبة لانها مسبوقة باداة نصب وفي القسم الثالث مجزومة لانها مسبوقة باداة جزم ولكن ما علامات الرفع والنصب والجزم هنا؟ اننا اذا تاملنا الافعال التي معنا لم نجد اثرا للضمة او الفتحة او السكون ولكنها في حالة الرفع تجد في آخرها نونا ثابتة دائما كما في امثلة القسم الاول ونجد هذه النون محذوفة في حالة النصب والجزم كما في امثلة القسمين الاخيرين فلا بد اذا ان يكون ثبوت النون نائبا عن الضمة في حالة الرفع وحذفها نائبا عن الفتحة والسكون في حالة النصب والجزم.

بحث:

مذکورہ تینوں قسم کی مثالوں پر غور کریں ان میں مضارع کی پانچ حالتوں کی مثالیں دی گئی ہیں پہلی حالت میں مضارع کے ساتھ الف متصل ہے جو وہ غائب اشخاص پر دلیل ہے دوسری حالت میں مضارع کے ساتھ الف متصل ہے جو دو مخاطب اشخاص پر دلیل ہے تیسری حالت میں مضارع کے ساتھ واو جمع غائب متصل ہے جو جمع غائب پر دلیل ہے چوتھی حالت میں مضارع کے ساتھ واو متصل ہے جو جمع مخاطب پر دلیل ہے پانچویں حالت میں مضارع کے ساتھ ياء متصل ہے جو واحد مؤنث مخاطب پر دلیل ہے۔

ان پانچ حالتوں کو احوال خمسہ کہا جاتا ہے ان حالتوں میں تین قسمیں ہیں پہلی قسم میں

مضارع مرفوع ہے دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجزوم ہے مگر ان پر رفع نصب اور جزم کی علامت نظر نہیں آتی سوائے اس کے کہ حالت رفع میں نون موجود ہے اور حالت نصب و جزم میں نہیں ہے معلوم ہوا کہ حالت رفع میں نون کی موجودگی علامت ہے کہ یہ رفعی حالت میں ہے اور نون کا گر جانا حالت نصب و جزم پر دلالت کرتا ہے۔

القواعد:

(۵۱) الافعال الخمسة هي كل مضارع اتصلت به الف الثنين او واو جماعة او ياء مخاطبة.

(۵۲) الافعال الخمسة ترفع بثبوت النون و تنصب و تجزم بحذفها.

ترجمہ:

(۵۱) افعال خمسہ وہ فعل مضارع ہیں جن کے ساتھ تثنیہ کا الف یا جمع کا واو یا مؤنث مخاطب کی یاء ملی ہو۔

(۵۲) حالت رفعی میں افعال خمسہ کا نون باقی رہتا ہے اور حالت نصب و جزم میں حذف ہو جاتا ہے۔

التمرین (۱)

عين علامات الاعراب في الافعال المضارعة التي في الامثلة الاتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل مثالوں میں افعال مضارع کے اعراب کی علامات کا تعین کیجئے۔

- ۱- اتم تقولون مالا تفعلون
- ۲- اختلف الشريكان ولم يتفقا
- ۳- لم نر اللصوص وهم يسرقون
- ۴- اى عمل تعالجه تحسنه
- ۵- لم يشتغل العاملان حتى يستريحا
- ۶- انت تلبسين ما تخيطين
- ۷- ان تعملوا توجزوا
- ۸- لم يسق الفلاحون الارض ولم يحرثوها

حل:

- ۱- تقولون تفعلون
- ۲- يتفقا
- ۳- نر
- ۴- حالت رفعی بثبوت نون
- ۵- حالت جزم بحذف نون
- ۶- مجزوم بحذف حرف علت

۴- تعالجنى تحسنى	مجزوم بحذف نون
۵- يشتغل	مجزوم بلم جازمه
۶- يستريح	منصوب به ان مضمره بحذف نون
۷- تلبسين تخيطين	مرفوع بثبوت نون
۸- تعملوا توجروا	مجزوم بحذف نون
۹- يسق	مجزوم بلم جازمه
۱۰- يحرثوا	مجزوم بحذف نون

التمرين (۲)

حول الافعال المضارعة التى فى الجمل الاتية من حالة الرفع الى حالة النصب ثم الى حالة الجزم:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں میں فعل مضارع کو حالت نصی اور حالت جزمی میں تبدیل کریں۔

۱- الرجالن يتحادثن	۲- تنمو الشجرتان وتورقان
۳- يقرأ الغلمان ويكتبون	۴- يجنى الفلاحون القطن و يبيعونه
۵- انت يا زينب تلعبين	۶- انت يا فاطمة تكتبين

حل:

۱- الرجالن لن يتحادثا	الرجالن لم يتحادثا
۲- لن تنموا الشجرتان ولن تورقا	لن تنموا الشجرتان ولن تورقا
۳- لن يقرأ الغلمان ولن يكتبوا	لم يقرأ الغلمان ولم يكتبوا
۴- لن يجن الفلاحون ولن يبيعوه	لم يجن الفلاحون ولم يبيعوه
۵- انت يا زينب لن تلعبى	انت يا زينب لم تلعبى
۶- انت يا فاطمة لن تكتبى	انت يا فاطمة لم تكتبى

التمرين (۳)

(۱) كون ثلاث جمل اسمية فى كل منها فعل مضارع مرفوع متصل بالف الاثنين

(۲) كون ثلاث جمل اسمية فى كل منها فعل مضارع مرفوع متصل بالف

الائتین

(۳) کون ثلاث جمل اسمیة فی کل منها فعل مضارع منصوب متصل بواو الجماعة

(۴) کون ثلاث جمل اسمیة فی کل منها فعل مضارع مجزوم متصل بباء المخاطبة

حل مشق (۳)

(۱) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع مرفوع متصل بہ الف تثنیہ مذکر آجائے۔
حل:

الولدان یذهبون الی المدرسة

الرجلان یا کلان الطعام

التلمیذان یکرمان الاستاذ

(۲) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع مرفوع متصل بہ الف تثنیہ مؤنث آجائے۔

حل:

البنات تذهبون الی المدرسة

البقرتان ترتعان فی الحمی

امراتا الباکستان تحبان و طنهما

(۳) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع منصوب متصل بہ واو جمع آجائے۔

حل:

التلامیذ یذهبون الی المدرسة

المسلمون لن یکتبوا العلم

الاولاد یلعبون بكرة القدم

(۴) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع مجزوم متصل بہ یائے تانیث مخاطب واحد آجائے۔

حل:

یا فاطمة لا تدخلنی فی الصف حتی یوزن لک

لم تقولنی مالک تفعلی

انت حضرتت الدرس ولم تفهمی

التمرین (۴)

ضع الافعال الاتية في جمل تامة مع اتصالها بالف الاثني عشرة مرة والف الاثني عشرة مرة اخرى:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل افعال سے تشبیہ مذکر اور مؤنث کے صیغے بنا کر جملوں میں استعمال کریں۔

یاکل یفتح یستظل یطفی یستهل

حل:

- | | | | |
|----|--------------------------|-----|--------------------------------|
| ۱- | الرجلان یاکلان الطعام فی | ۲- | البتان تاکلان الطعام فی الفندق |
| | البيت | | |
| ۳- | الخادمان یفتحان الباب | ۴- | البتان تفتحان النواقد |
| ۵- | التلميذان یسطلان الشجرة | ۶- | التلميذتان تستطلان السقف |
| ۷- | الرجلان یطفان النار | ۸- | الطالبان تطفان النار |
| ۹- | العمالان یستهلان العمل | ۱۰- | الخياطان تستهلان الخياطة |

التمرین (۵)

ضع الافعال الاتية في جمل تامة مع اتصالها بواو الجماعة مرة وبياء المخاطبة اخرى:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل افعال کو اس طرح جملوں میں رکھیں کہ ایک مرتبہ واو جمع متصل ہو اور دوسری مرتبہ واحد مؤنث مخاطب کی بیاہ متصل ہو کر آئے۔

یقرأ یرکب یخاف یستصعب ینظف یستعین

حل:

- | | | | |
|----|------------------------------|----|---------------------------|
| ۱- | الناس یقرئون القرآن فی رمضان | ۲- | هل تقرئين القرآن یا جميلة |
| ۳- | الرجال یرکبون السيارة | ۴- | كيف تרכبن الطائرة |

- ۵- المسلمون لا يخانون الا الله
۶- لا تخافى لومة لائم فى الحق يا
طالبة
۷- المنافقون يستصعبون العبادة
۸- يا عائشة لا تستصعبى درسك
۹- الخدام ينظفون صحن البيت
۱۰- هل تنظفين الساحة يا خادمة
۱۱- المؤمنون يستعينون الله فى جميع
۱۲- هل تستعين الخادمة فى امورك
امورهم

التمرين (۶)

ضع جملة فعلية فعلها مضارع فى كل مان خالى: وبين علامة اعراب الفعل:

حل مشق (۶)

خالى جگہوں میں فعل مضارع کا جملہ فعلیہ لگا دیں اور فعل کے آخر پر اعراب لگادیں۔

- ۱- الولدان.....النهر
۲- الملوك.....العلماء
۳- انت يا زينب.....على البائسين
۴- السفينتان.....فى البحر
۵- لم لم.....الشيأت يا فاطمة
۶- التجار لم.....هذا العام
۷- ما كان الا صدقاءك
۸- جاء الزائرون ولم.....
۹- الاضباء لم.....علة المريض
۱۰- الفقراء.....الغلاء

حل:

- ۱- يسبحان فى
۲- يعظمون
۳- ترحمن
۴- تجريان
۵- تخطى
۶- يربحوا
۷- ليخونوا صديقهم
۸- يرجعوا
۹- يفهموا
۱۰- يستقبحون

التمرين (۷)

ضع مكان كلمة الطيب فى العبارة الاتية كلمة الطيبين مرة وكلمة الاطباء اخرى مع مراعاة ما يحدث من التغيير فى الافعال:

حل مشق (۷)

مندرجہ ذیل عبارت میں جہاں جہاں لفظ ”طیب“ آیا ہے اسے ایک دفعہ تثنیہ اور دوسری دفعہ جمع بنا کر لکھیں اور اس کیساتھ فعل میں جو ضروری تغیر معلوم ہو وہ بھی ظاہر کریں۔

يجب على الطيب ان يلاطف المرضى ويخفف
عنهم الا لام ببشره ويصف لهم الدواء النافع
ولا يطمع في مالهم ويساعد الفقراء بعلمه وماله

حل (۱) تثنیہ:

يجب على الطيبين ان يلاطفوا المرضى
ويخففوا عنهم الا لام ببشرهما ويصفوا لهم
الدواء النافع ولا يطعما في مالهم ويساعد
الفقراء بعلمهما ومالهما

حل (۲) جمع:

يجب على الاطباء ان يلاطفوا المرضى
ويخففوا عنهم الا لام ببشرهم ويصفوا لهم
الدواء النافع ولا يطعموا في مالهم ويساعدوا
الفقراء بعلمهم ومالهم

التمرین (۸)

- (۱) اکتب عبارة لا تقل عن ثلاثة اسطر فيما يعمله اخواك صباح كل يوم من وقت استيقاظهما من النوم الى ان يذهبا الى المدرسة.
- (۲) اکتب العبارة مرة ثانية وابتلسها بكلمة اخوتی مع مراعاة ما يحدث فی کلماتها من التغير

حل مشق (۸)

(الف) تین سطروں کی عبارت لکھیں اس میں یہ بتادیں کہ تمہارے دو بھائی جاگ اٹھنے کے بعد سکول جاتے وقت کون کون سے کام کرتے ہیں۔

عل:

اخوای یستیقظان مبکرا ویفرغان من
الحوائج الضرورية ویفتسلان ثم یصلیان فی
المسجد ثم یرجعان ویاکلان فطورهما
ویفهمان للذهاب المدرسة

(ب) اسی عبارت کو دوبارہ لکھیں اور دو کی بجائے تین بھائیوں کے مشاغل بیان کریں۔

عل:

اخوتی یستیقظون مبکرین ویفرغون من
الحوائج الضرورية ویفسلون ثم یصلون فی
المسجد ثم یرجعون ویاکلون فطورهم
ویفہعون للذهاب المدرسة

تقسیم الاسم الی مفرد و مثنی و جمع

(مفرد - مثنیہ - جمع)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
دو مزدور تھک گئے	تعب العاملان	مزدور تھک گیا	تعب العامل
دو انجینئر حاضر ہوئے	حضر المهندسان	انجینئر حاضر ہوا	حضر المهندس
میں نے دو بیچنے والوں کو آواز دی	نادیت البائعین	میں نے بیچنے والے کو آواز دی	نادیت البائع
میں نے دو تہذیب یافتہ عورتوں کو سراہا	اثبت علی المہدبتین	میں نے تہذیب یافتہ عورت کو سراہا	اثبت علی المہدبة

مزدور تھک گئے	تعب العمال
انجینئر حاضر ہوئے	حضر المهندسون
میں نے بیچنے والوں کو آواز دی	نادیت البائعین
میں نے تہذیب یافتہ عورتوں کو سراہا	اثبت علی المہدبات

البحث:

الكلمات الاخيرة في الامثلة السابقة كلها اسماء واذا تاملنا هذه الاسماء في امثلة القسم الاول وجدنا كل اسم منها يدل على شئ واحد ويسمى مفردا واذا تاملناها في القسم الثاني وجدنا كل منها يدل على شيئين اثنين ويزيد على المفرد ونونا او ياء ونونا في الاخر ويسمى مثنى اما في القسم الثالث فكل منها يدل على اكثر من اثنين. ويختلف من المفرد اما بتغيير في الصورة كما في المثال الاول او بزيادة في الاخر كما في الامثلة الباقية ويسمى جمعا وسياتي له تفصيل.

بحث:

مذكوره مثالوں کے آخری کلمات اسماء ہیں پہلی قسم کی مثالوں کا ہر اسم صرف ایک چیز پر دلالت کرتا ہے اسے مفرد کہتے ہیں دوسری قسم کی مثالوں کا ہر اسم دو چیزوں پر دلالت کرتا ہے یہ مفرد پر "الف نون" یا "ياء نون" بڑھانے سے بنے ہیں ان کو تثنیہ کہتے ہیں تیسری قسم کی مثالوں کا ہر اسم دو سے زیادہ چیزوں پر دلالت کرتی ہے یہ کبھی مفرد کی صورت بدلنے اور کبھی اس پر اضافہ کرنے سے بنتے ہیں ان کو جمع کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۵۳) الاسم ينقسم ثلاثة اقسام: مفرد، و مثنى، و جمع، فالمفرد ما دل على شئ واحد والمثنى ما دل على شيئين اثنين بزيادة الف و نون او ياء و نون في آخره و الجمع ما دل على اكثر من اثنين.

ترجمہ:

(۵۳) اسم کی تین قسمیں ہیں: مفرد، تثنیہ اور جمع۔ مفرد ایک پر دلالت کرتا ہے۔ تثنیہ دو پر دلالت کرتا ہے اس کے آخر میں الف نون اور کبھی یاء نون بڑھائے جاتے ہیں۔ جمع وہ ہے جو دو سے زائد پر دلالت کرے۔

التمرین (۱)

عين في العبارة الاتية المفرد والمثنى والجمع:

ذهبت مرة لزيارة صديق، فادخلني في حجرة لها ثلاثة شبابيك و بابان، جدرانها مزينة بالصور والرسوم، وارضها مفروشة بالبسط الفارسية و فيها ارائك مصفوفة، وفي احد جوانبها خزانه كتب عجيبة، ورايت هناك رجلين جالسين يذكران اخبار المخترعين، و يقصان ما يشوق المستمعين من الحكايات اللطيفة

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے مفرد تشبیہ اور جمع کا تعین کیجئے:

مفرد: صديق، حجرة

تشبیہ: بابان، رجلین، جالین، یذکران

جمع: شبابیک، جذران، صور، رسوم، جوانب، کتب، المخترعین، المستمعین

التمرین (۲)

ثمن الاسماء الاتية:

حل مشق (۲)

درج ذیل اسماء کا تشبیہ بتائیں:

باب	شجر	طریق	عصفور	کریم
ذکی	حدیقہ	نہر	کتاب	ورقہ

حل:

بابان	شجرتان	طریقان	عصفوران	کریمان
ذکیان	حدیقتان	نهران	کتابان	ورقتان
بابین	شجرتین	طریقین	عصفورین	کریمین
ذکین	حدیقتین	نهرین	کتابین	ورقتین

التمرین (۳)

رد الجموع الاتية الى مفرداتها واستعمل كل مفرد في جملة مفيدة:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جموع کو مفرد میں بدل دیں ہر مفرد کو مفید جملہ میں استعمال کریں:

نجوم	بساتین	مومنات	بحار	سفن
حجرات	فنادق	جنود	اطباء	مخترعون

حل:

نجم، بستان، مومنة، بحر، سفينة، حجرة، فندق
 جند، طيب، مخترع
 رايت نجما لا معا في السماء
 في السوق بستان جميل عنه مفترق بطوق
 وما كان لمومن ولا مومنة اذا قضى الله ورسوله امرا
 ان يكون لهم الخيرة
 السفينة تجرى في البحر بما ينفع الناس
 عالم البلد جالس في حجرة المسجد
 المسافرون ياكلون في الفندق
 يتدرب الجمدي غائب
 الصبيب خادم المرضى
 المخترع في الدين عدو الله والناس

تقسيم الجمع (جمع کی تقسیم)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
مختی کامیاب ہوئے	فاز المجدون	آدمی حاضر ہوئے	۱- حضر الرجال
میں نے آنے والوں کو احترام کیا	اکرمت القادمین	میں نے کتابیں پڑھیں	۲- قرات الكتب
میں لکھنے والوں سے راضی ہوا	رضیت عن الکاتبین	میں راستوں پر چلا	۳- مشیت فی الطريق
مختی (عورتیں) کامیاب ہوئیں			۱- فازت المجدات
میں نے آنے والی (عورتوں) کا احترام کیا			۲- اکرمت القادمات
میں لکھنے والی (عورتوں) سے راضی ہوا			۳- رضیت عن الکاتبات

البحث:

الاسماء الاخيرة في الامثلة القسم الاول كلها جموع واذا نظرنا الى مفرد

کل واحد منها ووازنا بينه وبين جمعه وجدنا صورته قد تغيرت في الجمع فالرجال مثلاً جمع مفردة رجل وقد تغيرت فيه صورة المفرد بكسر الراء وفتح الجيم وزيادة الالف ومن اجل هذا التغير الذي يشبه تكسير الشئ بعد ان كان صحيحاً تسمى هذه الجموع جموع تكسير.

والكلمات الاخيرة في القسم الثاني كلها جموع ايضاً واذا نظرنا الى مفرد كل منها وجدناه يدل على مذكر ووجدنا صورته سالمة لم تتغير في الجمع وانما زيد عليها واو ونون في الاخر كما في المثال الاول او ياء ونون كما في المثالين الاخرين ومن اجل ذلك يسمى كل واحد من هذه الجموع جمع مذكر سالماً.

واذا نظرنا الى الكلمات الاخيرة في القسم الثالث وجدناها ايضاً جموعاً واذا تاملنا مفرد كل منها وجدناه يدل على مؤنث ووجدنا صورته سالمة لم تتغير في الجمع وانما زيد عليها الف وتاء في الاخر ومن اجل ذلك يسمى كل واحد من هذه الجموع جمع مؤنث سالماً.

بحث:

مذكوره مثالوں میں پہلی قسم کی مثالوں میں آخری کلمات اسم جمع ہیں جب ہم ان کے مفردات پر غور کرتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ان کی جمع کی شکلوں میں تغیر واقع ہو گیا ہے مثلاً رجال جو جمع ہے رجل کی اس میں راء کو فتح کی جگہ کسرہ دیا گئی جیم کو ضمہ کی جگہ فتح دیا گیا اور درمیان میں الف بڑھایا گیا اس طرح مفرد کی اصل شکل باقی نہ رہی بلکہ ٹوٹ کر کچھ اور بن گئی اس لئے اس جمع کو "جمع مکسر" (ٹوٹ ہوئی) کہتے ہیں۔

اسی طرح دوسری قسم کی مثالوں کے آخری کلمات بھی اسم جمع (مذکر) ہیں لیکن جب ان کے مفردات پر غور کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ ان میں مفرد کی صورت قائم رہی ہے البتہ مفرد پر "واو نون" یا "ياء نون" کا اضافہ کر کے بنایا گیا ہے اس لئے ایسی جمع کو جمع مذکر سالم کہتے ہیں۔

تیسری قسم کی مثالوں میں دوسرے اسماء مؤنث جمع ہیں ان میں مفرد کی صورت اپنی جگہ قائم رکھتے ہوئے "الف اور تاء" کا اضافہ کر کے جمع بنایا گیا ہے اس کو جمع مؤنث سالم کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۵۲) ينقسم الجمع ثلاثة اقسام: جمع تكسير، و جمع مذكر سالم، و جمع مؤنث سالم.

(الف) فجمع التکسیر مادل علی اکثر من اثین بتغیر صورة مفردہ۔

(ب) وجمع المذکر السالم مادل علی اکثر من اثین بزيادة واو و نون او یاء و نون فی آخرہ۔

(ج) وجمع المؤنث السالم مادل علی اکثر من اثین بزيادة الف و تاء فی آخرہ۔

ترجمہ:

(۵۴) جمع کی تین قسمیں ہیں: جمع تکسیر، جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم۔

(الف) جمع تکسیر اسے کہتے ہیں جو دو سے زیادہ پر مفرد کی صورت تبدیل کر کے دلالت کرے۔

(ب) جمع مذکر سالم اسے کہتے ہیں جو دو سے زیادہ پر دلالت کرنے اور ”واو نون“ یا ”یاء نون“ مفرد کے آخر پر اضافہ سے بنے۔

(ج) جمع مؤنث سالم اسے کہتے ہیں جو دو سے زیادہ پر دلالت کرنے اور مفرد کے آخر میں الف اور تاء کے اضافہ سے بنے۔

التمرین (۱)

(۱) عین فی القطعة الاتية جمع المذکر السالم وجمع المؤنث السالم وجمع التکسیر:

(۲) رد کل جمع جمع فی القطعة الماضية الی مفردہ

حل مشق (۱)

(۱) درج ذیل قطعہ میں سے جمع مذکر سالم، جمع مؤنث سالم اور جمع تکسیر کا تعین کیجئے۔

كان ملوك المصريين القدماء يبنون المعابد ويزينونها

بالصور والرسوم ويدونون عليها تواريخ وقائعهم الحربية واذا تأملت

معبد الاقصر رايت على جدرانہ صورة الملك رمسيس جالساً على

عرشه وحوله القواد والامراء يتشاورون ورايت صورة المعسكر

وفيه جنوده المدربون وقدما جمهم الحيشون ورايت رمسيس في

صورة اخرى وهو يهجم على اعدائه فينفرون من وجهه جماعات

ويهرولون طالبين النجاة في الحصون.

حل:

جمع تذکر سالم	جمع مؤنث سالم	جمع تکسیر
المصريين، المدربون، الحشيون، طالبين	جماعات	ملوك، القدمات، المعابد، الصور، الرسوم، تواريخ، وقائع، جدران، القواد، الامراء، جنود، اعداء، حصون.

(۲) گزشتہ عبارت کی ہر جمع کو مفرد بنائیں:

حل:

مصری	مدرب	الحشی	طالب	جماعة	ملك
قديم	معيد	صورة	رسم	تاريخ	واقعة
جدار	قائد	امير	جندى	عدو	حصن

التمرین (۲)

اجمع المفردات الاتية جموعا تناسبها:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل مفردات سے جمع بنائیں:

مصری	عمود	معاراة	فاطمة
طریق	مصباح	فلاح	تاجر
بستان	كرة	مسجد	صفحة
غابة	اسد	ثور	بقر

حل:

مصريون	اعمدة	مغارات	فاطمات
طرق	مصابيح	فلاحون	تجار
بساتين	كرات	مساجد	صفحات
غابات	اسد	ثيران	بقرات

اعراب المثني

(مثنیہ کا اعراب)

- | | | | |
|--------------------|----------------|--------------------|-----------------|
| اروو | الامثلة | اروو | الامثلة |
| میں نے دو لڑکوں کو | كافات الولدين | دو لڑکے کھیلے | لعب الولدان |
| بدلہ دیا | | | |
| میں نے دو حصہ | حادثت الشريكين | وہ حصہ دار متفق | اتفق الشريكان |
| داروں سے بات کی | | ہوئے | |
| میں دو درختوں پر | تسلقت | اورقت الشجرتان | دو درخت پتے دار |
| چڑھا | الشجرتين | ہوئے | |
| میں نے دو مسافروں | ودعت المسافرين | دو مسافر حاضر ہوئے | حضر المسافرين |
| کو الوداع کہا | | | |

- | | |
|--------------------------------|---------------------|
| میں نے دو لڑکوں کے لئے گیند دی | اعطيت الكرة للولدين |
| میں نے دو حصہ داروں سے خریدا | اشتريت من الشريكين |
| میں دو درختوں سے قریب ہوا | دنوت من الشجرتين |
| میں نے دو مسافروں کو سلام کیا | سلمت على المسافرين |

البحث:

تامل الكلمات الاخيرة في الامثلة السابقة تجد كل منها مشى لانه يدل على اثنين بزيادة الف و نون اوياء و نون وتجدها في القسم الاول مرفوعة لان كل منها فاعلا وفي القسم الثاني منصوبة لان كل منها يقع مفعولا به وفي القسم الثالث مجرورة لان كل منها مسبوق بحرف جر فما علامات الرفع والنصب والجر فيها نبحث فنجد ان هذه الكلمات في حالة الرفع تنتهي بالف و نون وفي حالتى النصب والجر تنتهي بياء و نون ومن ذلك نستطيع ان ندر كسان الالف هي علامة الاعراب النائية عن الضمة في حالة الرفع والياء هي علامة الاعراب الثانية عن الفتحة والكسرة في حالتى النصب والجر.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں آخری کلمات مثنیہ ہیں ان میں الف نون یا بیا نون موجود ہیں پہلی

قسم کی مثالوں میں یہ کلمات مرفوع ہیں کیونکہ سب فاعل واقع ہوئے ہیں دوسری قسم کی مثالوں میں منصوب ہیں کیونکہ مفعول بہ واقع ہوئے ہیں اور تیسری قسم کی مثالوں میں مجرور ہیں کیونکہ ان سے پہلے حرف جر آیا ہے لیکن ان مثالوں میں رفع، نصب اور جر کی علامت نظر نہیں آتی سوائے اس کے کہ حالت رُفعی میں الف نون ہے اور حالت نصھی وجری میں "یاء نون" ہے گویا الف ثنیہ میں ضمہ کا حالت رُفعی میں قائم مقام ہے اور یاء حالت نصھی وجری میں فتح اور کسرہ کا قائم مقام ہے۔

القاعدة:

(۵۵) يرفع المثنى بالالف وينصب ويجر بالياء.

ترجمہ:

(۵۵) مثنیہ کو رفع الف سے اور نصب وجر یاء سے دیا جاتا ہے۔

التمرین (۱)

عين المثنى المرفوع والمنصوب والمجرور في العبارات الاتية وبين السبب وعلامة الاعراب في كل:

حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں سے مرفوع، منصوب اور مجرور مثنیہ کا تعین کیجئے اور ہر ایک کی عربی حالت اور سبب بتائیں۔

- | | |
|---------------------------|--------------------------|
| ۱- البابان مفتوحان | ۲- يجر المحراث ثوران |
| ۳- تمشى الدجاجة على رجلين | ۴- كانت الحجرتان ضيقتين |
| ۵- اكلت تفاحتين | ۶- قرأت من الكتاب صفحتين |
| ۷- اشتریت الكتاب بقرشين | ۸- ان الكبشين سمينان |

حل:

مرفوع	منصوب	مجرور
البابان، مفتوحان، ثوران،	ضيقتين، تفاحتين،	رجلين، قرشين
حجرتان، سمينان	صفحتين، كبشين	

اعرابی حالت کا تعین اور اس کا سبب:

مرفوع بالالف	مرفوع مبتداء	البابان
مرفوع بالالف	مرفوع خبر	مفتوحان
مرفوع بالالف	مرفوع فاعل	ثوران
مرفوع بالالف	اسم کان مرفوع	حجرتان
مرفوع بالالف	خبران مرفوع	سمینان
منصوب بالياء	خبر کان منصوب	ضیقتین
منصوب بالياء	مفعول بہ منصوب	تفاحتین
منصوب بالياء	مفعول بہ منصوب	صفحتین
منصوب بالياء	اسم ان منصوب	کبشین
مجرور بالياء	مجرور بہ حرف جر علی	رجلین
مجرور بالياء	مجرور بہ حرف جریاء	قرشین

التمرین (۲)

ضع مشی کل کلمة من الكلمات الاتية في جملة مفيدة:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل کلمات کے مثیلے بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

عمود	غرفة	کرسی	نخلة	غزال
صورة	عالم	بائع	قلم	حجر

حل:

العمودان قائمان تحت السقف	في البيت غرفتان
في الغرفة كرسيان	ان في البستان نخلتين
رايت في الغابة غزالين	ان في حجرتي صورتين
كان عالمان راكبين على الحصانين	البائعان شريكان في الامور كلها
ان في يدي قلمين	على راس الرجل حجرتان

التمرین (۳)

ثن الكلمات الاتية وضعها بعد الثنية في جمل مفيدة بحيث يقع كل منها مرة فاعلا ومرة مفعولا به ومرة اسما لان ومرة اسما لكان:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل کلمات کے مثبے بنا کر جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ایک دفعہ فاعل دوسری دفعہ مفعول بہ تیسری دفعہ ان کا اسم اور چوتھی دفعہ کان کا اسم بن کر آئے۔

النخلة الشارع السفينة الجبل الجندی

حل:

النخلتان الشارعان السفينتان الجبلان الجنديان

الفلاح يزرع نخلتين في حقله

كانت النخلتان قائمتين على الصلحما

رايت الشارعين في لاهور

كان الشارعين مزدحمين بالناس

رايت السفينتين في البحر

كانت السفينتان تجريان على الماء

وجدت الجبلين مرتفعين في سوات

كان الجبلان على بعد من المدينة

وجدت الجنديين ذا من استقامة

كان الجنديان يتصران المظوم

ان في ججرتي صورتين

البائعان شريكان في الامور كلها

سنت النخلتان في البستان

ان النخلتين مثمرتان

يودي الشارعان الى موقف الحوافل

ان الشارعين واسعان

جري السفينتان في النهر

ان السفينتين جارتان في النهر

لزل الجبلان من الرجفة

ان الجبلين مطلات على بالاكوت

ظهر الجنديين على عدوهم

ان الجنديين قويان على العدو

رايت في الغابة غزاليين

كان عالمان راكبين على الحصانين

التمرین (۴)

(۱) ایت بجملتین فعلیتین الفاعل فی کل منہما مثنی

(۲) المفعول بہ فی کل منہما مثنی

(۳) اسمین المبتدا والخبر فی کل منہما مثنیان

(۴) اسم ان فی کل منہما مثنیٰ.

حل مشق (۴)

(۱) دو فعلیہ جملے بنائیں ہر ایک میں فاعل تثنیہ ہو:

ابصر وجلان الهلال اکرم تلمیذان استاذہما

(۲) دو فعلیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مفعول بہ تثنیہ ہو:

رایت شارعین واسعین فی لاہور دعوت عالمین الی الطعام

(۳) دو اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتدا اور خبر دونوں تثنیہ ہوں:

البابان مفتوحان الشارعان واسعان

(۴) دو جملے بنائیں ہر ایک میں ان کا اسم تثنیہ ہو:

ان الشارعیں واسعان ان الجبلین مرتفعان

التمرین (۵)

ثن کل عضو له مثل فی وجہ الانسان وضعہ بعد التثنیہ فی عبارة تشرح

فوائدہ:

حل مشق (۵)

انسانی چہرہ کے جتنے اعضاء کے مثل موجود ہیں ان کا تثنیہ ذکر کر کے ان کو مفید جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے فوائد بھی ظاہر ہو جائیں:

العینان تبصران - الاذنان تسمعان - الشفتان تقبلان - الخد الاحمران
محبوبان - کان الحاجبتین - کالسہم المصیب - یشم الانسان بمنخریہ - الہدبان
یحفظان العین

یرفع الیدان فی التکبیر فی الصلوٰۃ

النظر بموقین عنہ یزلزل الاقدام

(الف) نموذج (نمونہ):

(۱) یجر العجلۃ جوادان

یجر..... فعل مضارع مرفوع بالضمۃ

العجلۃ..... مفعول بہ مقدم منصوب بالفتحة

جوادان..... فاعل مرفوع بالالف لانہ مثنیٰ

(۲) استعار علی کتابین
 استعار..... فعل ماض مبني على الفتح
 علی..... فاعل مرفوع بالضممة
 کتابین..... مفعول به منصوب بالياء لانه مثنى

التمرین فی الاعراب (۲)

(ب) اعراب الجمل الآتية:

حل اعراب کی مشق (۲)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- (۱) الہرتان نظیفتان
 (۲) ان الغائبین مریضان
 (۳) وقف التلامیذ فی صفین

حل:

مبتداء مرفوع بالالف بوجہ تثنیہ کے	(۱) الہرتان
خبر مرفوع بالالف بوجہ تثنیہ کے	نظیفتان
حرف مشبہ بالفعل مبنی برفتحہ	(۲) ان
اسم ان منصوب بالياء بوجہ تثنیہ	الغائبین
خبر ان مرفوع بالالف بوجہ تثنیہ	مریضان
فعل ماضی مبنی برفتحہ	(۳) وقف
فاعل مرفوع برضمہ	التلامیذ
حرف جار مبنی سکون	فی
مجرور علامت خبریاء بوجہ تثنیہ	صفین

اعراب جمع المذکر السالم

اروو	الامثلة	اروو	الامثلة
ہم کسانوں کی عزت کرتے ہیں	نكرم الفلاحين	کسانوں نے نفع اٹھایا	ربح الفلاحون

- ۲- نَجَحَ الْمُجْتَهِدُونَ مَخْتَى كَامِيَابِ هُوَ نَحَبُ هَمَّ مَخْتَى كَرْنِ وَالْوَلِ
 الْمُجْتَهِدِينَ سَمَّ مَخْتَى كَرْتِ هِي
 ۳- حَضَرَ الْمَسَافِرُونَ مَسَافِرًا حَاضِرًا هُوَ نَوْدَعُ هَمَّ مَسَافِرُونَ كَوِ
 الْمَسَافِرِينَ الْوَدَاعُ كَهْتِ هِي
 ۴- تَعَبَ الْأَعْبُونَ كَهْلَاؤِي تَهَكَّ كَيْ نَشَجَعَ الْأَعْبِينَ هَمَّ كَهْلَاؤِيُونَ كِي هَمَّتْ
 بَرَّهَاتِ هِي

- ۱- نَرَجُو الْخَيْرَ لِلْفَلَاحِينَ هَمَّ كَسَانُونَ كِي لِي بَهْلَاؤِي كِي اَمِيدَ رَكَهْتِ هِي
 ۲- نَشَى عَلَى الْمُجْتَهِدِينَ هَمَّ مَخْتَى كَرْنِ وَالْوَلِ كَوِ سَرَاهْتِ هِي
 ۳- نَسَلَمَ عَلَى الْمَسَافِرِينَ هَمَّ مَسَافِرُونَ كَوِ سَلَامَ كَرْتِ هِي
 ۴- نَنظُرُ إِلَى الْأَعْبِينَ هَمَّ كَهْلَاؤِيُونَ كِي طَرَفَ دِي كَهْتِ هِي

البحث:

انظر الى الكلمات الاخيرة في الامثلة السابقة تجد كل منها جمع مذکر
 سالما وتجدها في القسم الاول مرفوعة لان كل منها يقع فاعلا وفي القسم الثاني
 منصوبة لان كل منها يقع مفعولا به وفي القسم الثالث مجرورة لان كل منها مسبوق
 بحرف جر واذا بحثنا عن علامات الرفع والنصب والجر فيها لم نجد للعلامات
 الاصلية اثرا ولكننا نجد ان كل كلمة من هذه الكلمات تنتهي بزيادة في آخرها وانها
 في حالة الرفع تنتهي بواو ونون وفي حالتها النصب والجر تنتهي بياء ونون ومن
 ذلك نحكم ان الواو هي علامة الاعراب في حالة الرفع والياء هي علامته في حالتها
 النصب والجر.

بحث:

مذکورہ تین قسم کی مثالوں میں آخری کلمات سب جمع مذکر سالم ہیں پہلی قسم میں مرفوع
 دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجرور ہیں مگر ان میں رفع، نصب اور جر کی علامتیں نظر نہیں
 آتیں لیکن حالت رفع میں واو کا حالت نصی اور جری میں یاء اور نون کا اضافہ ہوا ہے جس
 سے پتہ چلتا ہے کہ حالت رفی میں واو اعراب کی علامت ہے اور نصی اور جری حالتوں میں یاء
 اعراب کی علامت ہے۔

القاعدة:

(۵۶) جمع المذکر السالم یرفع بالواو وینصب ویجر بالیاء.

ترجمہ:

(۵۶) جمع مذکر سالم کا اعراب حالت رُفِعی میں واو اور حالت نَصْبی و جزی میں یاء ہوتا ہے۔

التمرین (۱)

عين جمع المذكر السالم المرفوع والمنصوب والمنجور في العبارات
الآتية وبين السبب وعلامة الاعراب في كل:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں سے جمع مذکر سالم الگ کر کے ان کی اعرابی حالت مع سبب و علامت واضح کریں:

- ۱- يتهج المصريون لارتفاع اثمان القطن
- ۲- لم يعف الاستاذ عن التلاميذ المقصرين
- ۳- حكم القاضي بالسجن على المجرمين
- ۴- يفوز الرجال العاملون
- ۵- لاتصغ الي الكاذبين
- ۶- كان التلاميذ منتبهين

حل:

حالت اعرابی سبب و علامت	جمع مذکر سالم
فاعل مرفوع بالواو	۱- المصريون
مجرور علامت جر یاء	۲- المقصرين
مجرور بحرف جر علامت جر و یاء	۳- المجرمين
صفت موصوف فاعل مرفوع بالواو	۴- العاملون
مجرور بحرف جر علامت جر یاء	۵- الكاذبين
خبر كان منصوب بالياء	۶- منتبهين

التمرین (۲)

اجمع الكلمات الآتية جمع مذكر سالما وضعها بعد الجمع في جمل مفيدة:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل کلمات سے جمع مذکر سالم بنائیں اور پھر ان کو جملوں میں استعمال کریں:

البائع المجتهد النجار الصياد السارق الحارس

حل:

جمع مذکر سالم البائعون - المجتهدون - النجارون - الصيادون - السارقون -
الحارسون -

جملے:

۱- ربح البائعون ۲- نكرم المجتهدين
۳- النجارون يصنعون الابواب ۴- صاد الصيادون ظييا سمينا
۵- قطعت ايدي السارقين ۶- الحارسون يحفظون السوق

التمرين (۳)

اجمع الكلمات الاتية جمع مذکر سالمًا وضعها بعد الجمع في جمل مفيدة بحيث يكون كل منها مرة مبتداً ومرة اسماء لان ومرة خبراً للعل ومرة مفعولاً به:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل کلمات کو جمع مذکر سالم بنائیں پھر ان کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک مرتبہ مبتداً، دوسری مرتبہ ان کا اسم تیسری بار لعل کی خبر اور چوتھی بار مفعول بن کر آئے۔

السابق محمد المعلم الزائر المصور الخباز

حل:

جمع مذکر سالم السابقون - محمدون - المعلمون - الزائرون - المصورون -
الخبازون -

جملے:

۱- السابقون اولئك هم المقربون ان السابقين ممتازون
لعل السابقين متعبون رابت السابقين مجتهدين في العمل
۲- المحمدون يحسنون الناس ان المحمدين ممتازون بالاحسان

لعل المحمدين يحصلون على الجوائز	حسبت المحمدين فائزين
۳- المعلمون خادمو القوم	ان المعلمين صادقوا الوعد
لعل المعلمين منصورون	رايت المعلمين يستحقون المحامد
۴- الزائرون الى الحج خاصة القوم	ان الزائرين متخلفون باخلاق حميدة
لعل الزائرين مجتهدون	رايت الزائرين مقيمين في المسجد
۵- المصورون يحفظون التاريخ	ان المصورين مكرمون عند الناس
لعل المصورين يخدمون القوم	اعطى رئيس الوزراء المصورين الخواثر
۶- الخبازون خادمو القوم	ان الخبازين يسرعون في عملهم
لعل الخبازين محمودون	الناس ينظرون الى الخبازين بنظر الاستحسان

التمرين (۲)

- (۱) ايت بجملتين فعليتين الفاعل في كل منهما جمع مذكر سالم
- (۲)المفعول به
- (۳) ايت بجملتين اسميتين المبتدا والخير في كل منهما جمعا مذكر سالمان
- (۴) اسم لیت جمع مذكر سالم

حل مشق (۳)

- (۱) دو فعلیہ جمع بنائیں ہر ایک میں فاعل جمع مذكر سالم ہو:
- حرث الفلاحون ارضهم
يطلق الصيادون البنادق ويصيدون الطيور
- (۲) دو فعلیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مفعول بہ جمع مذكر سالم ہو:
- رايت المعلمين يذهبون الى المدرسة
رايت الخبازين يسرعون في عملهم
- (۳) دو اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتدا اور خبر جمع مذكر سالم ہو:
- المعلمون جالسون في المدرسة
المسافرون منتظرون للقطار
- (۴) دو اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتدائیت کا اسم اور خبر جمع مذكر سالم ہو:

ليت المسلمين عادلون
ليت العالمين مكرمون

التمرین (۵)

كفر في طوائف الصناعات المختلفة الذين يشركون في إقامة بيت وأمامه ثم
اجتمع أفراد كل طائفة جمع مذكر سالما وضعه في عبارة تشرح العمل الذي تقوم به
هذه الطائفة في هذا البيت

حل مشق (۵)

ایک مکان کی تعمیر میں جتنے کاریگر ہوتے ہیں ان کے نام معلوم کریں پھر ان سے جمع
مذکر سالم کے صیغے بنالیں پھر ایک بامعنی اور مسلسل عبارت میں استعمال کریں۔
جمع مذکر سالم المهندسون - العاملون - البناءون - الحاملون - النجارون
بامعنی عبارت:

اجتمع المهندسون واختاروا ارضا لبناء الفندق

فامروا البنائين بالتحتد

حضر البنائون مع العاملين والحاملين

ثم بنوا القواعد للجدران

ورفعوا الجدران على القواعد

ثم وضعوا السقف وحضر النجارون مع الاتهم

وصنعوا ابوابا وشبابيك والنوافذ

كذلك بنوا هتولا العاملون الفندق الذي

يفرح الناظرون كلما نظروا اليه

(الف) نموذج (نمونہ):

(۱) السائحون كثيرون

السائحون..... مبتداء مرفوع بالواو لأنه جمع مذکر سالم

كثيرون..... خبر مرفوع بالواو لأنه جمع مذکر سالم

(۲) يرضى الله عن المحسنين

يرضى..... فعل مضارع مرفوع بضمه مقدره على الالف

اللہ..... فاعل مرفوع بالضم
عن..... حرف جر مبنی علی السکون
المحسنین..... مجرور بعن وعلامة جره الیاء لانه جمع مذکر سالم

التمرین فی الاعراب (۶)

(ب) اعراب الجمل الاتية:

حل اعراب کی مشق (۶)

(ب) درج ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کیجئے:

- ۱- تحب مصر الابناء العاملين ۲- امسى الفائزون مسرورين
- ۳- يحتاج الوطن الى المخلصين

حل:

- | | |
|---------------------------------------|----------|
| ۱- فعل مضارع مرفوع برضمة لفظا | تحب |
| فاعل مرفوع برضمة لفظا | مصر |
| مفعول به منصوب برفحة موصوف | الابناء |
| فعل ماضی ناقص مبنی برفحة | امسى |
| اسم ماضی مرفوع بالواو (جمع مذکر سالم) | الفائزون |
| خبر اسمی منصوب بالياء (جمع مذکر سالم) | مسرورين |
| ۳- فعل مضارع مرفوع برضمة | يحتاج |
| فاعل مرفوع برضمة | الوطن |
| حرف جار مبنی برسکون | الى |
| مجرور علامت جریاء (جمع مذکر سالم) | المخلصين |

اعراب جمع المونث السالم

(جمع مونث سالم کا اعراب)

- | | | | |
|-----------------------|---------------|------|-----------------------------------|
| اروو | الامثلة | اروو | الامثلة |
| میں نے مرغیاں ذبح کیں | ذبحت الدجاجات | اروو | باضت الدجاجات مرغیوں نے اٹھے دیئے |

۲- حضرت الفاطمات دودھ چھڑانے والی مدحت الفاطمات میں نے دودھ
حاضر ہوئیں
چھڑانے والی عورتوں
کو سراہا

۳- اكلت البقرات گایوں نے کھایا حلبت البقرات میں نے گایوں کو دودھ
۴- نمت الشجرات درخت اگے سقیت الشجرات میں نے درختوں کو
پانی دیا (سیراب کیا)

۱- هجم الثعلب على الدجاجات لومڑی نے مرغیوں پر حملہ کیا

۲- شكرت للفاطمات میں نے دودھ چھڑانے والیوں کا شکر یہ ادا کیا

۳- جلست بعيدا عن البقرات میں گایوں سے دور بیٹھا

۴- ذهبت الى الشجرات میں درختوں کی طرف گیا

البحث:

انظر الى الكلمات الاخيرة في الامثلة السابقة تجد كلاً منها جمع مونث
سالماً وتجدها في القسم الاول مرفوعة لان كل منها يقبع فاعلاً به وفي القسم الثاني
منصوبة لان كل منها يقع مفعولاً به وفي القسم الثالث مجرورة لان كل منها مسبوق
بحرف جر.

واذا بحثنا عن علامات الاعراب فيها وجدناها جارية على الاصل في
القسمين الاول والثالث لانها في القسم الاول مرفوعة بالضمه وفي القسم الثالث
مجرورة بالكسرة اما في القسم الثاني حيث تقع كل كلمة منها مفعولاً به فانا لا نجد
اثراً للفتحة وانما نجد آخر كل منها مكسوراً واذا لا بد ان تكون الكسرة نائبة عن
الفتحة في حالة النصب.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں ان کے آخری کلمات پر غور کریں یہ تمام کلمات جمع مونث سالم ہیں
یہ پہلی چار مثالوں میں مرفوع، دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجرور آئے ہیں ان مثالوں
میں پہلی قسم کی مثالوں میں آخری کلمات پر ضمہ علامت رفع اور تیسری قسم کی مثالوں میں کسرہ
علامت جر تو موجود ہے لیکن دوسری قسم کی مثالوں میں نصی حالت کے لئے فتحہ موجود نہیں بلکہ
وہاں بھی کسرہ آیا ہے اس سے معلوم ہوا کہ اس قسم کے اسماء جمع مونث سالم پر حالت نصی میں
بھی فتحہ کی بجائے کسرہ آتا ہے۔

القاعدة:

(۵۷) جمع المؤنث السالم يرفع بالضمة و ينصب و يجز بالكسرة.

ترجمہ:

(۵۷) جمع مؤنث سالم کا اعراب حالت رفع میں ضمہ ہے اور حالت نصی و جری میں کسرہ

ہے۔

التمرین (۱)

عين جمع المؤنث السالم المرفوع والمنصوب والمجرور في العبارات الآتية بين السبب وعلامة الاعراب في كل:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارات میں سے جمع مؤنث سالم مرفوع، منصوب اور مجرور الگ الگ کریں اور ان کے اعراب کی وجہ اور علامت بھی متعین کریں۔

۱- اینعت الثمرات	۲- لعل الفتيات مجدات	جمع مؤنث سالم	جمع مؤنث سالم منصوب
۳- البطات سابحات	۴- البنات يعطفن على البنائيات	الثمرات (فاعل مرفوع برضم)	الفتيات (لعل کا اسم منصوب بہ کسرہ)
۵- نعتمد على الامهات	۶- نحترم النساء الفضليات	مجدات (خبر لعل مرفوع برضم)	الفضليات (مفعول بہ منصوب بہ کسرہ)
۷- يلعب الغلمان بالكرات	۸- الحيل تجر العجلات	سابحات (مبتدا کی خبر مرفوع برضم)	العجلات (مفعول بہ منصوب بہ کسرہ)
		جمع مؤنث سالم مجرور	جمع مؤنث سالم مجرور
		البنائيات (مجرور بالكسرة)	البنائيات (مجرور بالكسرة)
		الامهات (مجرور بالكسرة)	الامهات (مجرور بالكسرة)
		الكرات (مجرور بالكسرة)	الكرات (مجرور بالكسرة)

التمرین (۲)

اجمع الكلمات الآتية جمع مؤنث سالما وضعها بعد النجم في جمل

مفيدة:

حل مشق (۲)

درج ذیل کلمات کی جمع مونث سالم بنا کر ان کو جملوں میں استعمال کریں:

الانسة	زينب	الوردة	العاقلة
الكلمة	الراية	السمكة	الساعة

جمع مونث سالم:

انسات	زينبات	وردات	عاقات
كلمات	رايات	سمكات	ساعات

جملے:

ذهبت الانسات الى المدرسة	جاءت الزينات لاستماع القرآن
يقطف الفلاح وردات	المسلمات عاقات
يفرح الاستاذ بكلمات طيبات	رفع القوم رايات الامن
صاد الصيادون سمكات	اشريت ساعات ثمينة

التمرين (۳)

اجمع الكلمات الاتية جمع مونث سالما وضعها بعد الجمع في جمل مفيدة بحيث يكون كل منها مرة فاعلا ومرة مبتدئا ومرة مجرورا بحرف جر ومرة مفعولا به:

حل مشق (۳)

درج ذیل کلمات سے جمع مونث سالم بنا کر ان کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ایک مرتبہ فاعل، دوسری مرتبہ مبتداء، تیسری مرتبہ مجرور بہ حرف جر اور چوتھی مرتبہ مفعول بہ ہو کر آئیں:

السيارة	الحجرة	النافذة	المكنسة	التفاحة
---------	--------	---------	---------	---------

حل (جمع):

السيارات	الحجرات	النافذات	المكسبات	التفاحات
ملئت السيارات الشارع	شاهدت السيارات في كراتشي	السيارات مفتوحات للناس		
ركب الاولاد السيارات				

الحجرات ضيقة	وسعت الحجرات العمال
رايت الحجرات واسعة	الكتب مجموعة في الحجرات
النافذات مهب للهواء	بورت النافذات الحجره
رايت النافذات واسعة	لهواء يجري في النافذات
المكنسات غالية الثمن	نظف المكنسات البيت
اخذت الخادما المكنسات	نظف النساء بالمكنسات
التفاحات حلوة لذيذة	فرحت التفاحات القلوب
اخذت في يدي تفاحات	عوت صديقي للتفاحات

التمرين (٢)

- (١) ايت بجملتين فعليتين المفعول به في كل منها جمع مونث سالم
- (٢) الفاعل
- (٣) اسميتين المبتدا
- (٤) اسم ان

حل مشق (٢)

- (١) دوائیے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں مفعول بہ جمع مونث سالم ہو:
- شربت ساعات ثمينة شاهدت السيارات
- (٢) دوائیے فعلیہ جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فاعل جمع مونث سالم ہو:
- ازت الطالبات فی الامتحان شربت المجتهدات الشای
- (٣) دوائیے اسمیہ جملے بنائیں کہ ہر ایک میں مبتداء جمع مونث سالم ہو:
- لامهات يعطفن على اولادهن الكلمات الطيبات توثر في النفوس
- (٤) دوائیے اسمیہ جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسم ان جمع مونث سالم ہو:
- الطالبات فی درصفوف عالیة ان التفاحات حلوة لذيذة

التمرين (٥)

فكر في اسماء كل ما تراه في حديقة من اشجار وازهار والمار واجمع كل اسم ما تراه مختوما بالهاء منها جمع مونث سالما وضعه في جملة تامة

حل مشق (۵)

ایک باغیچے کے پھلوں، پھولوں اور درختوں کے اسماء میں غور کریں اور ان میں سے جن کے نام کے آخر میں "ہ" آتی ہے ان سے جمع مؤنث سالم بنائیں اور پھر ان کو جملوں میں استعمال کریں۔

تفاحات فالسناث عشقات شجرات

لاهور بلدة كبيرة فيها حدائق جميلة

ولذا يقال لها بلدة الحدائق رايت حديقة كبيرة في

وسط البلدة فيها شجرات كثيرة النوع. هناك

شجرة ورقاتها كبيرة كورقة الموز وهناك شجرات

عشقات ترفعن على شجرات ربيعة مختلفة ولم

شجرات فالسناث قائمات على خط مستقيم وعد

جدار الحديقة قطعة ارض زرع فيها بطاطات

وطماطم وعلى شطر هائبات وردات حمراء صفراء

تسر الناظرين

التمرين في الاعراب (۶)

(ب) الاعراب الجملة الاتية:

حل اعراب کی مشق (۶)

(الف) نموذج (نمونہ):

كافات الفائزات

كافات..... كافات فعل ماضى مبنى على السكون

"والتاء"..... فاعل مبنى على الضم فى محل رفع

الفائزات..... مفعول به منصوب بالكسرة لأنه جمع مؤنث سالم

(ب) درج ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کریں:

تحلب المرأة البقرات

تمتلى الحيوانات

شكرنا للمحسنات

فعل مضارع مرفوع برضمة	تمتلی	۱-
فاعل مرفوع برضمة	الخزانات	
فعل مضارع مرفوع برضمة	تحلب	۲-
فاعل مرفوع برضمة	المراة	
مفعول به منصوب برکسره جمع مونث سالم	البقرات	
فعل ماضی بنی بر سکون	شکر	۳-
ضمیر فاعل بنی بر سکون محلا مرفوع ہے	نا	
مجرور علامت جر کسره جمع مونث سالم	للمحسنات	

المضاف والمضاف اليه

(مضاف ومضاف اليه)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- لعينا في فناء المدرسة	ہم مدرسہ کے صحن میں کھیلے	اغلقت مصراعی الباب	میں نے دروازے کے دونوں کواڑ بند کر دیئے
۲- ابتعد عن قرین السوء	بدی کے ساتھی سے دور رہو	غسلت یدی الطفل	میں نے بچے کے دونوں ہاتھ دھوئے
۳- مشیت علی شاطی النيل	میں ٹیل کے کنارے پر چلا	لمعت عینا القط	بلے کی دونوں آنکھیں چمکیں
۴- رکت قطار الصباح	میں صبح کی گاڑی پر سوار ہوا	انكسرت عجلنا الدراجة	بائیکل کے دونوں پہیے ٹوٹ گئے
۱- تشکر الصحف محسنی الامة	اخبارات نے امت کے محسنین کا شکریہ ادا کیا		
۲- ثروة مصر میں زارعی الارض	مصر کی دولت زمین کاشت کرنے والوں سے ہے		
۳- اسرع سائقو السيارات	گاڑیوں کے ڈرائیوروں نے جلدی کی		
۴- جاء معلمو المدرسة	مدرسہ کے معلمین آئے		

البحث:

اذا قلت لعينا في فناء كان ذلك صحيحا وتكون حينئذ لم ترد ان تبين للسامع ان اللعب في فناء مخصوص ولكنك اذا قلت لعينا في فناء المدرسة فقد نسبت هذا الفناء الى شئ خاص هو المدرسة.

وإذا قلت ابتعد عن قرين فهما انك تطلب الابتعاد عن اي صاحب ولكنك حين تقول ابتعد عن قرين السوء تنسب هذا القرين الى شئ خاص وهو السوء وكذلك يقال في شاطي النيل في قطار الصباح فالاسماء فناء وقرين وشاطي وقطار نسبت واضيفت الى الاسماء التي بعدها ولذلك يسمى كل اسم من الاسماء الاولى مضافا و كل اسم من الاسماء التي بعدها مضافا اليه.

وإذا تأملت الامثلة الباقية ظهر لك ان الكلمتين الاخيرتين في كل مثال هما مضاف و مضاف اليه.

وہرجوعک الی الامثلة تری ان المضاف الیہ مجرور فی جمیعہا وان
المضاف فی الامثلة القسم الثانی مثنیٰ وفی امثلة القسم الثالث جمع مذکر سالم وان
نون المثنیٰ و نون الجمع حذفتا بعد الاضافة.

بحث:

جب آپ کہتے ہیں ”لعبنا فی فناء“ تو یہ جملہ صحیح ہے لیکن آپ اس صورت میں سامع
کو یہ نہیں بتانا چاہتے کہ کھیل کا عمل ایک مخصوص صحن میں ہوا ہے لیکن آپ کہتے ہیں کہ ”لعبنا
فی فناء المدرسة“ جیسا کہ اوپر کہا گیا ہے کہ آپ نے اس صحن کو نسبت دی اور اس کی
اضافت ایک خاص چیز کی طرف کی یعنی مدرسہ کی طرف اور جب آپ کہتے ہیں کہ ”ابتعد عن
قرین“ تو اس سے آپ کسی ساتھی سے دوری چاہتے ہیں لیکن جب آپ صرف قرین کی بجائے
قرین السوء کہتے ہیں تو آپ نے اس قرین کی بدی کی طرف نسبت کی اسی طرح آپ دیکھیں
کہ فناء، قرین، شاطی اور قطار کو بعد میں آنے والے اسماء کی طرف نسبت دی گئی ہے یہی
سبب ہے جس کی وجہ سے پہلے آنے والے اسماء کو مضاف اور بعد میں آنے والے اسماء کو
مضاف الیہ کہا جاتا ہے۔

مذکورہ مثالوں پر دوبارہ غور کریں یہاں پہلی قسم کی مثالوں میں مضاف مفرد آیا ہے
دوسری قسم کی مثالوں میں تثنیہ اور تیسری قسم کی مثالوں میں مضاف جمع ہے تثنیہ اور جمع کا نون
بھی گر گیا ہے اور ہر جگہ مضاف الیہ مجرور آیا ہے۔ معلوم ہوا کہ ایسی ترکیب میں مضاف کا تثنیہ
اور جمع کا نون گر جاتا ہے اور ہر مضاف الیہ مجرور آتا ہے۔

القواعد:

- (۵۸) المضاف اسم نسب الی اسم بعده، فتعرف بسبب هذه النسبة او تخصص.
(۵۹) المضاف یحذف تنوینہ عند الاضافة اذا کان منونا قبلها و تحذف نونہ اذا
کان مثنیٰ او جمع مذکر سالماً.
(۶۰) المضاف الیہ اسم یأتی بعد المضاف وهو مجرور.

ترجمہ:

- (۵۸) مضاف وہ اسم ہے جو اپنے مابعد کی طرف منسوب ہو اس نسبت کا وجہ سے وہ معرفہ
بن جاتا ہے یا مخصوص ہو جاتا ہے۔
(۵۹) مضاف پر تنوین موجود ہو تو اضافت کی وجہ سے وہ حذف ہو جاتی ہے اگر مضاف تثنیہ
یا جمع مذکر سالم ہو تو اس کا نون حذف ہو جاتا ہے۔ (مضاف پر ال نہیں آتا)
(۶۰) مضاف الیہ وہ اسم ہے جو مضاف کے بعد آتا ہے اور مجرور ہوتا ہے۔

التمرین (۱)

بین المضاف والمضاف الیه فی الجمل الآتیۃ

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے مضاف اور مضاف الیہ بیان کریں:

- | | |
|-----------------------------|---------------------------|
| ۱- سور الحدیقہ مرتفع | ۲- کتاب علی مفید |
| ۳- اذنا الحصان صغیرتان | ۴- نهضة الوطن برجال الامة |
| ۵- رکت سیارہ حسن | ۶- شاهدت ہرمی مصر |
| ۷- الحلم سید الاخلاق | ۸- کثربائعو الصحف |
| ۹- فحص الطیب عن رنتی المریض | ۱۰- شاهدت جمل المحمل |

حل:

مضاف	مضاف الیہ	مضاف	مضاف الیہ
سور	الحدیقہ	ہرمی	مصر
کتاب	علی	سید	الاخلاق
اذنا	الحصان	بائعو	الصحف
نهضة	الوطن	رنتی	المریض
رجال	الامة	جمل	الحمل
سیارہ	حسن		

التمرین (۲)

اجعل الاسماء الآتیۃ مضافة الی اسماء تناسبها فی جمل مفیدۃ:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء کو مناسب اسموں کی طرف مضاف کر کے مفید جملوں میں استعمال کریں:

جموح	زئیر	مفتاح	جمیل	سنام
خرطوء	شاظنان	جناحان	تابان	کتابان

فراغان قلمان عقربان مهندسون مهاجرون
مہذبون مجتہدون ناجحون غارقون خادمون

حل:

مفتاح الباب	زئیر الاسد	جموح الحصان
خرطوم الفيل	سنام الجمل	جميل الصورة
نابا الهرة	جناحا الذباب	شاطئ النهر
قلما الولد	ذراع الرجل	كتابا الطالب
مهاجرو فلسطين	مهندسو البلد	عقربا الساعة
ناجحو الكلية	مجتهدو البلد	مذبو الوطن
جموح الحصان خطير	خادمو القوم	غارقو البحر
الطفل جميل الصورة	مفتاح الباب عند الخارس	زئیر الاسد شديد
طاق الزائر حول البيت	خاف الولد من خرطوم الفيل	ركب المسافر سنام الجمل
كتابا الطالب في المحفظة	نابا الهرة ابيضان	جناحا الذباب متحركان عند الطيران
عقربا الساعة لا معان	قلما الولد على الطاولة	ذراع الرجل قويان
مهدا بو الوطن فائزون	مهاجرو فلسطين اخواننا في الدين	مهندسو البلد مهرة
غارقو النهر ميتون	ناجحو الكلية حصلو على الجوائز	مجتهدو البلد محمودون
		خادم القوم ممدوح

التمرین (۳)

كون من الاسماء الاتية مضافا ومضافا اليه ثم ضعها في جمل تامة:

حل مشق (۳)

مندرج ذیل اسماء سے مضاف اور مضاف الیه بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

الاسد غضن خياطون تغريد البحر

عنان العين انياب الحجرة الكتاب
العصفور الفرس انسان قمة الشجرة
باب ماء الجبل الملابس غلاف

حل:

انياب الفيلة طويلة جلس الطير على

غصن الشجرة

ماء البحر مالح

عين الانسان مبصرة

غلاف الكتاب ثمين

خياطو الملابس في السوق كثير وانياب

سمعت تغريد العصفور

عنان الفرس في يد التاجر

باب الحجرة مفتوح

قمة الجبل عالية

التمرين (٢)

(١) كون ثلاث جمل اسمية يكون المبتداء فيها مضافا

(٢) الخير.....

(٣) فعلية يكون الفاعل فيها مثنى مضافا

(٤) المفعول به فيها جمع مذكر سالما مضافا

(٥) تشتمل على مثنى مجرور بحرف جر وهو مضاف

حل مشق (٢)

(١) تين ایسے اسمیہ جملے بنائیں جن میں مبتداء مضاف ہو:

راس الحكمة مخافة الله

اماطة الاذى عن الطريق صدقة

(٢) تين ایسے اسمیہ جملے بنائیں جن میں خبر مضاف ہو:

محمد رسول الله

الکعبة قبلتنا

(٣) تين ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں فاعل مثنیہ مضاف ہو:

فاز مجتهدا المدرسة

لمع عقربا الساعة

(٤) تين ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں مفعول به جمع مذكر سالم مضاف ہو:

نحب خياطي الملابس

رايت فلاحى البلد

نكرم مسافرى الحج

(۵) تین ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں تثنیہ مجرور بہ حرف جر مضاف آیا ہو:

سمعت المدرس عن طالبی المدرسة

مررت بسیارتی الملک

رضیت عن مجتهدی المدرسة

التمرین (۵)

(۱) کون جملہ یکون خبر لیس فیہا مضافا والمضاف الیہ جمع مذکر سالم

(۲) ان مشی

حل مشق (۵)

(۱) ایک ایسا جملہ بنائیں جس میں لیس کی خبر مضاف ہو اور مضاف الیہ جمع مذکر سالم ہو:

لیس الخادمون اصداقاء الفلاحین

(۲) ایک ایسا جملہ بنائیں جس میں ان کی خبر مضاف ہو اور مضاف الیہ تثنیہ ہو:

ان الکریم ضیف رجلین کریمین

التمرین (۲)

اجب عن الاسئلة الاتية بجمل تامة تشتمل کل منها علی مضاف ومضاف الیہ:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب میں ایسے جملے لکھئے جو مضاف اور مضاف الیہ پر مشتمل ہوں:

۱- لم یکثر الرمد فی مصر؟ ۲- ما الذی یقوی الرئتین؟

۳- ما الواجب قبل الاکل وبعده؟ ۴- ما الذی یسبب العدوی والتقال الامراض؟

۵- ما فائدة الالعب الرياضية؟ ۶- ما فائدة الاستحمام؟

۷- ما فائدة التزه؟

حل:

- ۱- كثرة الغبار سبب كثرة الرمذ في مصر
- ۲- الهواء الصافي سبب لتقوية الرئتين
- ۳- الواجب عدم شرب الماء قبل الاكل وبعده
- ۴- جرثومة الامراض سبب عدوى الامراض وانتقالها
- ۵- فائدة الالعب الرياضية نشاط الذهن والبدن
- ۶- فائدة الاستحمام تنشيط البدن
- ۷- فائدة التنزه نشاط الذهن وتقوية البدن

اعراب کی مشق (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

يسير الناس على جانبي الشارع
يسير..... فعل مضارع مرفوع بالضممة
الناس..... فاعل مرفوع بالضممة
على..... حرف جر مبني على السكون
جانبي..... مجرور بعلى و علامة جره الياء لأنه مشي
الشارع..... مضاف اليه مجرور بالكسرة

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- (۱) نابا الفيل طويلتان
- (۲) بات الناجحون ناعمی البان
- (۳) إن تعليم الفتيات أساس معادة الأمة

حل:

- (۱) نابا..... مضاف مرفوع بالالف بوجه ثنیه مبتداء
الفيل..... مضاف اليه مجرور علامت جر كسرة
طويلتان..... خبر مرفوع بالالف بوجه ثنیه
- (۲) بات..... فعل ماضی ناقص مبني برفتح
الناجحون..... اسم مرفوع بالواو- جمع مذكر سالم
ناعمی..... مضاف بالياء- جمع مذكر سالم- تون مخذوف بالاضافة

الیاں..... مضاف الیہ - مجرور - علامت جر کسرہ لفظاً

(مضاف - مضاف الیہ بات کی خبر)

(۳) ان..... حرف ناصب مشابہ بالفعل جنی بر فتحہ

تعلیم..... اسم ان منصوب بر فتحہ لفظاً - مضاف

الفتیات..... مضاف الیہ مجرور - علامت جر کسرہ لفظاً

اساس..... خبر ان مرفوع بر ضمیر - مضاف

سعاده..... مضاف الیہ - مجرور - علامت جر کسرہ - مضاف

الامه..... مضاف الیہ مجرور - علامت جر کسرہ

الاسماء الخمسة واعربها

(اسمائے خمسہ اور ان کے اعراب)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
1- جاء ابو سعيد	سعيد کا باپ آیا	ودعنا ابا سعيد	ہم نے سعيد کے باپ کو الوداع کہا	2- ابوك طيب ماهر	لوگ تیرے باپ کا احترام کرتے ہیں
3- كان ابوك رجلا ماهرا	تیرا باپ دور اندیش آدمی تھا	لعل اباك طيب ماهر	شاید تیرا باپ ماهر طيب ہے	4- لعل الفادم ابو محمد	بے شک محمد کا باپ شريف آدمی ہے
5- رضينا عن ابي سعيد	ہم سعيد کے باپ سے راضی ہوئے	6- ببق الناس بابيك	لوگ تیرے باپ پر اعتماد کرتے ہیں	7- رضى الناس عن ابيك	لوگ تیرے باپ سے راضی ہیں
8- يشكر الناس لابي محمد	لوگ محمد کے باپ کا شکر یہ ادا کرتے ہیں۔				

البحث:

كلمة اب في جميع الامثلة المتقدمة اسم وهي مضافة في كل مثال الى كلمة اخرى غير الياء التي تدل على المتكلم واذا تأملتها في جميع تراكيب القسم الاول وجدتها مرفوعة لانها في التراكيب الاول فاعل وفي الثاني مبتدا وفي الثالث اسم

كان وفي الرابع خبر لعل.

وإذا تأملتها في القسم الثاني وجدتها منصوبة في جميع تراكيبه لأنها مفعول

به في التركيبين الأولين واسم لعل وان في التركيبين الآخرين.

وإذا تأملتها في القسم الثالث وجدتها مجرورة في جميع التراكيب لأنها

مسبوقة بحرف من حروف الجر في كل مثال.

فما هي إذا علامات الرفع والنصب والجر فيها؟ وإذا تأملنا الكلمة اب في

أمثلة القسم الأول حيث هي مرفوعة وجدنا الواو تلازمها في جميع التراكيب وإذا

تأملناها في أمثلة القسم الثاني حيث هي منصوبة وجدنا الالف تلازمها أيضا في

جميع التراكيب وإذا تأملناها في أمثلة القسم الثالث حيث هي مجرورة وجدنا الياء

تلازمها كذلك في جميع التراكيب وإذا لا بد أن تكون الواو هي علامة رفعها

والالف هي علامة نصبها والياء هي علامة جرها.

هذا وهناك أربعة أسماء أخرى حكمها حكم هذه الكلمة في اعرابها بالواو

والالف والياء رفعا ونصبا وجرًا وهي: اخ، وحم، وفو، وذو بشرط أن يكون كل منها

مضافا لغير ياء المتكلم فتقول هذا اخوك ورايت اخاك ورضيت عن اخيك

وهكذا وتسمى هذه الاسماء الخمسة.

بحث:

مذكورة تينوں قسم کی مثالوں میں لفظ "اب" اسم ہے جو کسی نہ کسی کلمہ کی طرف مضاف

ہو کر آیا ہے پہلی قسم کی مثالوں میں یہ مرفوع ہے کیونکہ یہ بالترتیب پہلی ترکیب میں قاعِل دوسری

میں مبتداء تیسری میں کان کا اسم اور چوتھی میں لعل کی خبر کے طور پر آیا ہے۔

دوسری قسم کی مثالوں میں لفظ "اب" تمام تراکیب میں منصوب ہے کیونکہ یہ پہلی دو

ترکیبوں میں مفعول بہ ہے تیسری میں لعل اور چوتھی میں ان کا اسم ہو کر آیا ہے۔

تیسری قسم کی مثالوں میں یہ لفظ مجرور ہے کیونکہ ان تمام مثالوں میں اس سے پہلے

حرف جر آیا ہے لیکن اس پر رفع کی علامت ضمہ نصب کی علامت فتح اور جر کی علامت کسرہ

نہیں ہے غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ حالت رُفعی میں اس کے ساتھ واو حالت نصبی میں اس

کے ساتھ "الف" اور حالت جری میں اس کیساتھ "یاء" ملی ہوئی ہے یہی اس کی اعرابی حالت

ہے۔

عربی زبان میں اس کے علاوہ درج ذیل چار اور الفاظ ہیں جو حالت رُفعی میں واو کے

ساتھ حالت نصبی میں الف کے ساتھ اور حالت جری میں یاء کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں:

اخ (بھائی) خم (سر) فو (منہ) ذو (والا صاحب)
القواعد:

- (۶۱) الاسماء الخمسة هي: اب و اخ و حم و فو و ذو.
(۶۲) الاسماء الخمسة ترفع بالواو و تنصب بالالف و تجر بالياء و يشترط في اعرابها هذا الاعراب أن تكون مضافة لغيرياء المتكلم.

ترجمہ:

- (۶۱) اسمائے خمسہ یہ ہیں: اب - اخ - حم - فو - ذو.
(۶۲) اسمائے خمسہ کا اعراب حالت رُفْع میں واو، حالت نَهْضی میں الف اور حالت جَری میں یاء کے ساتھ آتا ہے۔ بشرطیکہ یہ کلمات مضاف ہوں اور یائے متکلم کی طرف مضاف نہ ہوں۔

التمرین (۱)

عين في الجمل الآتية ما تراه من الاسماء الخمسة مرفوعا او منصوبا او مجرورا وبين السبب وعلامة الاعراب في كل:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں اسمائے خمسہ مرفوع، منصوب اور مجرور الگ کر کے ان کا سبب اور علامت متعین کریں۔

- ۱- ذوالمال محسود
۲- لاتضع اصبعک فی فیک
۳- عظم حما اخیک کما تعظم اباک
۴- ابوک ذو جاہ عظیم
۵- احترم اخاک الاکبر
۶- اعطف علی اخیک الاصغر
۷- ضع یدک فیک عند الشاؤب
۸- اغسل فاک بعد کل طعام

حل:

اسماء خمسہ	اسماء خمسہ	اسماء خمسہ
مرفوعہ	منصوبہ	مجرورہ
ذوالمال	حما	اخیک
مبتداء مرفوع	بالواو	مجرور بہ حرف جر بالیاء
منصوب بہ	منصوب بالالف	

ابوک	مبتداء مرفوع	اباک	منصوب بہ	فیک	مجرور بہ حرف جر
	بالواو		منصوب بالالف		بالياء
ذوجاه	خبر مرفوع بالواو	اخاک	منصوب بہ		
			منصوب بالالف		
		فاک	منصوب بہ		
			منصوب		

التمرین (۲)

- (۱) ایت بثلاث جمل فی کل منها اسم مرفوع من الاسماء الخمسة
 (۲) منصوب
 (۳) مجرور

حل مشق (۲)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسمائے خمسہ میں سے کوئی اسم مرفوع آیا ہو:
 ابوک طیب ماہر
 هذا الرجل ذوال
 اخوک قاجر امین
- (۲) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسمائے خمسہ میں سے کوئی اسم منصوب آیا ہو:
 لعل اخاک طیب حاذق
 رایت حماک الاکبر
 ان اباک رجل شریف
- (۳) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسمائے خمسہ میں سے کوئی اسم مجرور آیا ہو:
 اشتریت من اخیک خمسة كتب
 رضینا عن ابی محمد
 اخذنا من ابیک كرة القدم

التمرین (۳)

- (۱) ضع کل اسم من الاسماء الخمسة فی جملتين بحيث یكون فی احدهما فاعلا و فی الاخری مفعولا به
 (۲) ضع کل اسم من الاسماء الخمسة فی جملتين بحيث یكون فی احدهما مبتدا و فی الاخری خبرا
 (۳) ضع کل اسم من الاسماء الخمسة فی جملتين بحيث یكون فی احدهما

اسما لان وفي الاخرى اسما لاصبح.

(۲) ضع كل اسم من الاسماء الخمسة في جملتين بحيث يكون في احدهما مجرورا بحرف جر وفي الاخرى مجرورا بالاضافة.

حل مشق (۳)

(۱) اسماء خمسہ میں سے ہر ایک کو دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں فاعل اور دوسرے میں مفعول بہ واقع ہو:

جملے (فاعل اور مفعول بہ):

ذهب اخوك الى السوق	رايت اخاك في السوق
جاء ابوك الى بيتي	ودعنا ابوك بعد صلوة الفجر
بزرع حموك في حقله	رايت حماك في المقهى
يمضغ فوك الطعام	اغسل فاك قبل الطعام وبعده
اشترى ذومال فاكهة	رايت ذامال يعجود

(۲) اسماء خمسہ میں سے ہر ایک کو دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں مبتدا اور دوسرے میں خبر واقع ہو:

جملے (مبتدا و خبر):

ابوك رجل حازم	مجتهد المدرسة ابوك
اخوك فائز في الامتحان	الناجح اخوك
حموك خياط ماهر	استاذي حموك
فوك صغير	الانيق في وجهك هو فوك
ذوراي مصيب	خالد ذومال

(۳) اسمائے خمسہ کو دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں ان کا اور دوسرے میں اصح کا اسم واقع ہو:

جملے (ان اور اصح کا اسم):

ان اباك ليس بفاسق	اصبح ابوك طيبا حافظا
ان اخاك رجل امين	اصبح اخوك تاجرا رابعا
ان حماك خياط	اصبح حموك معلما

ان فاک نظیف

اصبح فوک نظیفاً

ان ذا مال محسن

اصبح ذو مال مجنوناً

(۴) اسمائے خمسہ میں سے ہر ایک کو دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں مجرور بہ حرف اور دوسرے میں مجرور بالاضافہ ہو:

جملے (مجرور بحرف جو بالاضافہ):

مررت بابیک فی السوق

هذا کتاب ابیک

اشرت الی اخیک بیدی

هذا باب بیت اخیک

کتبت الی حمیک رسالة

هذه طاولة حمیک

دخل الطیب اصبعه فی فیک

هذا منديل فیک

دخلت علی ذی مال

بیت ذی مال جمیل

(الف) نموذج (نمونہ):

(۱) حضر اخو علی

حضر..... فعل ماض مبني علی الفتح

اخو..... فاعل مرفوع بالواو لأنه من الأسماء الخمسة وهو مضاف

علی..... مضاف إليه مجرور بالكسرة

(۲) اصبح محمد ذا یسار

اصبح..... فعل ماض مبني علی الفتح

محمد..... اسم اصبح مرفوع بالضم

ذا..... خبر اصبح منصوب بالالف وهو مضاف

یسار..... مضاف إليه مجرور بالكسرة

التمرین فی الاعراب (۴)

(ب) اعراب الجمل الآتية:

حل اعراب کی مشق (۴)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب معلوم کریں:

-۱ ابو فریدر جل فاضل

-۲ یحب الناس کل ذی مروءة

مضاف مرفوع بالواو۔ اسمائے خمسہ میں سے ہے مبتدا

مضاف الیہ مجرور علامت جر کسرہ ہے

خبر مرفوع برضمة موصوف

صفت مرفوع برضمة

فعل مضارع مرفوع برضمة

فاعل مرفوع برضمة

منصوب بہ۔ منصوب برفتحہ۔ مضاف

مضاف الیہ مجرور بہ علامت یاء۔ مضاف

مضاف الیہ مجرور برکسرہ

حرف مشبہ بالفعل۔ بنی برفتحہ

اسم لیت۔ منصوب بالالف۔ مضاف

مضاف الیہ مجرور برکسرہ

خبر لیت مرفوع برضمة

ابو

فرید

رجل

فاضل

یحب

الناس

کل

ذی

مروءة

لیت

اخا

صالح

مقبل

علامات التانیث فی الافعال

(افعال میں تانیث کی علامات)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
فاطمہ کھیلتی ہے یا کھیلتی گی	تلعب فاطمة	فاطمہ کھیلتی	لعبت فاطمة
زینب کپڑا پہنتی ہے یا پہنے گی	تلبس زینب الثوب	زینب نے کپڑا پہنا	لبست زینب الثوب
بلی بچوں کے ساتھ کھیلتی ہے یا کھیلتی گی	تداعب هرة اولادها	بلی بچوں کے ساتھ کھیلتی	داعبت هرة اولادها

۴- اكلت فاره زبدا چوہ نے مکھن کھایا تاكل فارة زبدا چوہا مکھن کھاتا ہے

۵- ارضعت شاة جملا بکری نے بچے کو ترضع شاة جملا بکری بچے کو دودھ پلاتی ہے یا پلائے گی

۶- ساعدت فتاة امها لڑکی نے ماں کی مدد تساعد فتاة امها لڑکی ماں کی مدد کرتی ہے یا کرے گی

البحث:

انظر الى الامثلة السابقة تجد انها جمل فعلية تتركب من فعل وفاعل، ثم انظر الى الفاعل في جملة 'وهو فاطمة زينب' هرة' تر انه يدل على مؤنث وعند تامل الافعال الماضية في القسم الاول، والمضارعة في القسم الثاني تجد في آخر كل فعل ماضى تاء ساكنة وفي اول كل فعل مضارع تاء متحركة. ولم تات هذه التاء في آخر الماضى وفي اول المضارع الا لان لفاعل مؤنث وتسمى كل تاء منهما علامة التانيث:

بحث:

مذکورہ مثالوں میں فعل و فاعل سے مرکب ایسے جملے دیئے گئے ہیں جن کا فاعل مؤنث ہے پہلی قسم کی مثالوں میں فعل ماضی کے آخر میں تاء ساکنہ ہے جب کہ دوسری قسم کی مثالوں میں فعل مضارع کے اول میں تاء متحرکہ ہے چونکہ یہاں فاعل مؤنث ہے اس لئے فعل میں بھی تانیث کی علامت موجود ہے۔

القواعد:

- (۶۳) اذا كان الفاعل مؤنثا كان الفعل مؤنثا.
 (۶۴) علامة التانيث في الفعل الماضى تاء ساكنة في آخره.
 (۶۵) علامة التانيث في الفعل المضارع تاء متحركة في اوله.

ترجمہ:

- (۶۳) جب فاعل مؤنث ہو تو فعل بھی مؤنث آئے گا۔
 (۶۴) فعل ماضی میں تانیث کی ایک علامت یہ ہے کہ اس کے آخر میں تاء ساکن آتی ہے۔
 (۶۵) فعل مضارع میں تانیث کی ایک علامت یہ ہے کہ اس کے اول میں تاء متحرکہ آتی ہے۔

التمرین (۱)

ضع فاعلا ومفعولا به لكل فعل من الافعال الاتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل افعال کے ساتھ فاعل اور مفعول بہ لگائیں:

طبخت	قذف	رتبت	تطیع	حبس
تغسل	یشتری	نظمت	ربط	تخيط

حل:

- ۱- طبخت زينب خبزا
- ۲- قذف السامري الذهب في اليم
- ۳- رتبت عائشة اثاث البيت
- ۴- تطيع البنت امها
- ۵- حبس زيد طيرا في القفص
- ۶- تغسل فاطمة اثوابا
- ۷- يشترى التاجر قطنا
- ۸- نظمت الشاعرة نظما
- ۹- ربط رشيد حماره الى شجرة
- ۱۰- تخيط الطالبة حقيبتها

التمرین (۲)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية فاعلا لفعل يناسبه:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء کو کسی موزوں فعل کے لئے فاعل بنائیں:

البقرة	الحمار	البعوضة	النملة	اللص
الجندي	التلميذة	القطار	الام	الدئب

- ۱- سرق اللص
- ۲- قرصت النملة
- ۳- السعت البعوضة رجلا
- ۴- ينهق الحمار
- ۵- عطشت البقرة
- ۶- عوى الدئب
- ۷- قبلت الام ولدها
- ۸- جاء القطار
- ۹- تتعلم التلميذة
- ۱۰- غضب الجندي

التمرین (۳)

اكتب الجمل الآتية بعد جعل الفاعل المذکور مؤنثا في كل جملة:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں کے مذکور فاعل کو مؤنث بنا کر لکھیں۔

- | | |
|------------------------|-------------------------|
| ۱- شکر الولد امه | ۲- يحمل البائع البرتقال |
| ۳- يربي الفلاح الدجاج | ۴- شعر الفقير بالبرد |
| ۵- ادرك المسافر القطار | ۶- يحب المعلم المجتهد |

حل:

- | | |
|--------------------------|--------------------------|
| ۱- شكرت البنت امها | ۲- تجمل البائعة البرتقال |
| ۳- تربي الفلاحة الدجاجة | ۴- شعرت الفقيرة بالبرد |
| ۵- ادركت المسافرة القطار | ۶- تحب المعلمة المجتهدة |

التمرین (۴)

اكتب الجمل الآتية بعد جعل الفاعل المؤنث مذكرا في كل جملة:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں کو مؤنث فاعل سے مذکور بنا کر لکھیں۔

- | | |
|-------------------------|--------------------------------|
| ۱- خافت القطعة الكلب | ۲- تاكل الحمامة البرسيم |
| ۳- تشكو المريضة الالم | ۴- احسنت القارئة القراءة |
| ۵- تعبت المرأة من المشى | ۶- تعاقب الناظرة البنت المهملة |

حل:

- | | |
|-----------------------|------------------------------|
| ۱- خاف القط الكلب | ۲- ياكل الحمام البرسيم |
| ۳- يشكو المريض الالم | ۴- احسن القارى القراءة |
| ۵- تعب المرء من المشى | ۶- يعاقب الناظر الولد المهمل |

التمرین (۵)

- (۱) ہات اربع جمل فعلها ماضی، والفاعل مؤنث والمفعول به مذکر
 (۲) مذکر مؤنث
 (۳) مضارع والفاعل مؤنث مذکر
 (۴) مضارع منفی بلن والفاعل مؤنث

حل مشق (۵)

- (۱) چار ایسے جملے بنائیں جن میں فعل ماضی، فاعل مؤنث اور مفعول بہ مذکر ہو:
 ۱- شکرت البنت اخاها ۲- حیت الطالبة استاذها
 ۳- علمت المعلمة تلميذا ۴- خافت القطعة الكلب
 (۲) چار ایسے جملے بنائیں جن میں فعل ماضی، فاعل مذکر اور مفعول بہ مؤنث ہو:
 ۱- القى الصياد شبكة ۲- نظف الولد عينه
 ۳- فتح الخادم الحجرة ۴- قطع الفلاح شجرة
 (۳) چار ایسے جملے بنائیں جن میں کافعل مضارع، فاعل مؤنث اور مفعول بہ مذکر ہو:
 ۱- تضرب البنت سارقا ۲- تدخل الطالبة صفا
 ۳- تغلق زينب بابا ۴- تطبخ الخادمة خبزاً
 (۴) چار ایسے جملے بنائیں جن میں کافعل مضارع منفی بلن اور فاعل مؤنث ہو:
 ۱- لن تشرب البنت الشاي ۲- لن تدخل الخادمة في البيت
 ۳- لن تضرب الفلاحة بقرتها ۴- لن تجتهد التلميذة في درسها

التمرین (۶)

صف كل ما بعمله المرة اذا ارادت صنع الخبز من اول شراء لقمح الى ان
 يصير خبزاً مستعملاً جملاً فعلية ماضوية ومضارعية

حل مشق (۶)

ایک عورت گندم خریدنے سے روٹی تیار کرنے تک جتنے کام کرتی ہے ان کو فعلیہ
 جملوں میں بیان کیجئے۔

ذهبت امرأة الى السوق واشترت منها خنطة

ثم دقتها وطحنتها حتى صارت طحيناً وفجنته و
بعدان قعدت قرب النار طبخت منه اخبازاً وهيت
الطعام لاسرتها ثم قعد الجميع حول المائدة واكلو
الطعام بفرح وسرور

علامات التانيث في الاسماء (اسماء میں تانيث کی علامات)

ترجمہ	الامثلة
خديجه اچھا پکوان تيار کرتی ہے	١- تحسن خديجة الطهي
مختی کامياب ہوئی	٢- نجحت المجتهدة
ريچھنی ناچتی ہے	٣- ترقص الدبة
مرغی سوئی	٤- رقدت الدجاجة
ليلی نے انعام حاصل کیا	٥- حازت ليلي جائزة
سلسی پھل خریدتی ہے	٦- تشتري سلمی فاكهة
سب سے چھوٹی نے سب سے بڑی کو پسند کیا	٧- احبت الصغرى الكبرى
اندھے راہ سے بھٹک گئے	٨- ضلت العمياء الطريق
اسماء اپنی ماں کی اطاعت کرتی ہے	٩- تطيع اسماء امها
زینب اپنے کپڑوں سے احتیاط برتی ہے	١٠- تعتنى زينب بملابسها
سعاد گاڑی پر سواری ہوا	١١- ركبت سعاد عجلة
احسان نے اپنے سبق کو سمجھا	١٢- فهمت احسان درسها

البحث:

اذا تأملنا كل فاعل في الجمل السابقة رأينا انه يدل على مؤنث وقد عرفنا في
الدرس السابق للفعل المؤنث علامة فهل توجد علامة للاسم المؤنث؟
انظر الى الجمل الرابع الاولى تجد ان الفاعل المؤنث مختوم بتاء متحركة
هذه التاء هي علامة من علامات تانيث الاسماء.
وانظر الامثلة الخامس والسادس والسابع تجد ان الفاعل مختوم بالتاء
قصيرة تسمى الف التانيث المقصورة وهذه الالف علامة اخرى تدل على ان الاسم
الذي اتصلت به مؤنث.

وتامل المثالين الثامن والتاسع تر الفاعل فيهما مختوما بالف بعدها همزة
وهذه الالف تسمى الف التانيث الممدودة وهي من علامات التانيث ايضا.
ولكنك اذا تأملت الفاعل في الامثلة الثلاثة الاخيرة رايت خاليا من اية
علامة من علامات التانيث السابقة مع انه يدل على مؤنث.

بحث:

جب ہم مذکورہ ہر جملہ کے فاعل پر غور کرتے ہیں تو اسے مؤنث پاتے ہیں پہلے چار
جملوں میں تاء متحرکہ اسم کے آخر میں آئی ہے پانچویں چھٹے اور ساتویں جملہ میں اسم کے آخر
میں الف تانیث مقصورہ اور آٹھویں اور نویں جملہ میں اسم کے آخر میں الف تانیث ممدودہ آئی
ہے آخری تین جملوں میں تانیث کی کوئی علامت نہیں بلکہ مؤنث کا نام آیا ہے۔

القواعد:

(۶۶) علامات تانیث الاسماء ثلاث تتصل بآخر الاسماء و هي تاء متحركة او
الف مقصورة او الف ممدودة.

(۶۷) قد يكون الاسم المؤنث خاليا من علامة التانيث.

ترجمہ:

(۶۶) اسماء سے متصل تانیث کی تین علامتیں آتی ہیں: تاء متحرکہ، الف مقصورہ، الف ممدودہ۔
(۶۷) کبھی ایک اسم ان علامات سے خالی ہوتا ہے (لیکن وہ مؤنث کا نام ہوتا ہے اس لئے
وہ بھی مؤنث ہوتا ہے۔ اگر مذکورہ علامتیں مرد کے نام میں آجائیں تو وہ مؤنث نہیں ہوگا۔)

التمرین (۱)

عين في الاسماء الاتية المذكور والمؤنث مع بيان علامة التانيث ثم ضع كل
اسم في جملة مفيدة:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل اسماء میں سے مذکر اور مؤنث کا تعین کیجئے نیز ان میں تانیث کی علامت
بیان کریں اور انہیں مفید جملوں میں بھی استعمال کریں۔

امینہ	غلام	خضرآء	غضبی	جمیل
سمراء	مریم	سکینہ	کرسی	سعدی

حل:

اسماء مذکر	غلام، جمیل، کرسی
اسماء مؤنث	امینہ (علامت تاء متحرکہ)
خضراء	علامت الف مہرودہ
غضبی	علامت الف مقصورہ
سمراء	علامت الف مہرودہ
مریم	علم مؤنث
سکینہ	تاء متحرکہ
سعدی	الف مقصورہ

جملوں میں استعمال:

- ۱- ذہبت امینہ الی المدرسہ
- ۲- کتب غلام رسالہ الی ولده
- ۳- لبست خضراء برده
- ۴- طبخت غضبی الطعام
- ۵- ذہب جمیل الی البیت
- ۶- رجعت سمراء الی ابیہا
- ۷- واذکر فی الکتاب مریم
- ۸- تلعب سکینہ مع الولدان
- ۹- جلس الامیر علی الكرسي
- ۱۰- احمرت عینا سعدی

التمرین (۲)

تمم الجمل الاتیہ بوضع مبتدا مؤنث فی المكان الخالی مع الاتیان بانواع المؤنث الاربعہ:

حل مشق (۲)

درج ذیل عبارت میں خالی جگہ پر مؤنث مبتدا کا کرکمل جملے بنائیں:

- ۱- مریضہ
- ۲- نظیفہ
- ۳- مجتہدہ
- ۴- ذکیہ

حل:

- ۱- الخادمة مریضہ
- ۲- الصغری نظیفہ
- ۳- سمراء مجتہدہ
- ۴- زینب ذکیہ

التمرین (۳)

اجمل كل اسم من الاسماء الاتية مبتدا و اخير عنه بخبر مناسب:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہر ایک کو مبتدا بنا کر اس کے ساتھ مناسب خبر لگائیں:

النمر النحلة الحجرة المنزل المعلمة
الحمامة البستان الزرافة القلم المدينة

حل:

النحلة تصنع العسل

المعلمة مجتهدة

البستان جميل

القلم نفيس

النمر يشب على الشاة

الحجرة جميلة المنزل بعيد

الحمامة متفردة

الزرافة طويلة العنق

المدينة واسعة

التمرین (۲)

انعت كل مبتدا في الجمل الاتية بنعت مختوم بالف التانيث الممدودة.

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں عالی جگہ پر ایسی نعت لگادیں جن کے آخر میں الف تانیث

ممدودہ آئے:

۱- الوردة.....ناضرة

۲- الاعملا.....خافقة

۳- الحلة.....جميلة

۴- البنت.....محبوبة

حل:

۱- الوردة الحمراء ناضرة

۲- الاعملا البيضاء خافقة

۳- الحلة الصفراء جميلة

۴- البنت السمراء محبوبة

التمرین (۵)

ضع في الاماكن الخالية نعوتا مؤنثة مختومة بالف التانيث الممدودة:

حل مشق (۵)

خالی جگہوں میں ایسی نعت لگا دیں جن کے آخر میں الف تانیث مقصورہ آئے:

- ۱- اتبعت الطريقة..... ۲- بلغ الاختراع الغاية.....
- ۳- دخل الطالب المدرسة..... ۴- نال المجتهد في الامتحان النهاية.....
- ۵- احب المعلم تلاميذ السنة... ۶- لاتقنع بالمنزلة.....

حل:

- ۱- اتبعت الطريقة الوسطى ۲- بلغ الاختراع الغاية الاولى
 - ۳- دخل الطالب المدرسة العليا ۴- نال المجتهد في الامتحان النهاية القصوى
 - ۵- احب المعلم تلاميذ السنة ۶- لاتقنع بالمنزلة الوسطى
- الاولى

التمرین (۶)

- (۱) كون جملتين يكون المبتدا فيهما مؤنثا مختوما بالتاء.
- (۲) كون جملتين يكون الفاعل فيهما مؤنثا مختوما بعلامة غير التاء.

حل مشق (۶)

(۱) دو جملے بنائیں جن میں مبتداء مؤنث بتاء متحرکہ آیا ہو:

الحجرة واسعة المعلمة ذكية

(۲) دو جملے بنائیں جن میں فاعل مؤنث ہو اور تاء کے علاوہ تانیث کی کوئی اور علامت آئی

ہو:

حصلت زينب على جوائز في الامتحان تفهم مريم درسها

النكرة والمعرفة

(نکرہ اور معرفہ)

ترجمہ	الامثلة
دراز میں کتاب ہے	۱- فی الدرج کتاب
ہماری گلی میں مکان گرا	۲- سقط منزل فی شارعنا
آدمی نے میرے والد کے متعلق پوچھا	۳- سال رجل عن والدى
میرا دوست گھوڑے پر سوار ہوا	۴- ركب صديقى جوادا
استاد نے شاگرد کو سزا دی	۵- عاقب المدرس تلميذا
محمد نے کاغذ پھاڑا	۶- مزق محمد ورقة

البحث:

اذا تأملنا كل اسم من الاسماء التي في الجمل السابقة رأينا ان بعضها مثل كتاب ومنزل ورجل وجواد و تلميذ وورقة لا يدل على شئ معين معروف لنا فكلمة كتاب مثلاً نفهم منها اى كتاب لا كتاباً خاصاً وكذلك كلمة منزل لا تدل على منزل نعرفه بذاته و كل اسم من هذا النوع يسمى نكرة.

وبعض الاسماء في الجمل السابقة مثل الدرج وشارعنا ووالدى وصدىقى والمدرس ومحمد يدل على شئ معين نعرفه كلما ذكر امامنا ولا يختلط في ذهننا بغيره و كل اسم من هذه الاسماء يسمى معرفة.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں دو قسم کے اسماء کا ذکر ہے ایک قسم ایسے اسماء کی ہے جو کسی غیر معین چیز پر دلالت کرتے ہیں مثلاً کتاب، منزل، رجل، جواد، تلميذ اور ورقة چنانچہ لفظ کتاب سے کوئی بھی کتاب سمجھی جاتی ہے نہ کہ کوئی خاص کتاب اسی طرح مکان (منزل) سے کوئی بھی مکان سمجھا جاتا ہے نہ کہ کوئی خاص مکان چنانچہ ایسے ہر غیر معین اسم کو اسم نکرہ کہتے ہیں۔

دوسری قسم کے اسماء مثلاً الدرج، شارعنا، والدى، صديقى، المدرس اور محمد وہ اسم ہیں جو ایک ایسی چیز پر دلالت کرتے ہیں جو پہلے سے ہمارے ذہن اور علم میں موجود ہے ایسے تمام اسماء کو معرفہ کہتے ہیں۔

القواعد:

(۶۸) النكرة اسم يدل على شيء غير معين.

(۶۹) المعرفة اسم يدل على شيء معين.

ترجمہ:

(۶۸) نکرہ وہ اسم ہے جو ایک غیر معین چیز پر دلالت کرتا ہے۔

(۶۹) معرفہ وہ اسم ہے جو ایک معین چیز پر دلالت کرتا ہے۔

التمرین (۱)

اجمل المعرفة نكرة والنكرة معرفة في الجمل الآتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں اسمائے معرفہ کو نکرہ اور اسمائے نکرہ کو معرفہ بنائیں:

۱- ركب خادم الحصان ۲- سمع التلميذ درسا مفيدا

۳- نمت شجرة في الحقل ۴- طارت ورقة من الكتاب

۵- فر كلب من الحارس ۶- قبض رجل على اللص

حل:

۱- ركب الخادم حصانا ۲- سمع تلميذ درسا مفيدا

۳- نمت الشجرة في حقل ۴- طارت الورقة من كتاب

۵- فر الكلب من حارس ۶- قبض الرجل على لص

التمرین (۲)

(۱) كون اربع جمل اسمية المتبدا فيها معرفة والخير معرفة

(۲) نكرة

(۳) فعلية الفاعل فيها معرفة والمفعول به نكرة

(۴) نكرة معرفة

حل مشق (۲)

(۱) چار ایسے اسمیہ جملے بنائیں جن میں مبتدا اور خبر دونوں معرفہ ہوں:

۱- القرآن كتاب الله ۲- محمد رسول الله

- ۳- الاسلام دیننا
۲- الکعبۃ قبلتنا
- (۲) چار ایسے اسمیہ جملے بنائیں جس میں مبتدا معرفہ اور خبر نکرہ ہو:
۱- الهواء نقیة
۲- الصبح مسفر
۳- الماء رائق
- (۳) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں فاعل معرفہ اور مفعول بہ نکرہ ہو:
۱- سمع الطالب درسا
۲- شرب المسافر لبنا
۳- صاد زید ظیبة سمینة
- (۴) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں فاعل نکرہ اور مفعول بہ معرفہ ہو:
۱- اکل مسافر الخبز البات
۲- ابصر رجل هلال رمضان
۳- اطعم غنی المسکین الضعیف
۴- قطف فلاح الزهرة الجمیلة

العلم

ترجمہ

- | الامثلة | ترجمہ |
|------------------------------|----------------------------------------|
| ۱- علی فی الحدیقة | علی باغیچے میں ہے |
| ۲- جرت عائشة | عائشہ دوڑی |
| ۳- تجری السفن بین مصر واوربا | کشتیاں مصر اور یورپ کے درمیان چلتی ہیں |
| ۴- تشتہر اسوان بجودة الهواء | اسوان عمدہ فضا کے لئے مشہور ہو جائے گا |
| ۵- لندن اکبر بلاد الانجلیز | لندن انگریزوں کا سب سے بڑا شہر ہے |
| ۶- سافر ابی الی دمیاط | میرے والد نے دمیاط تک سفر کیا |

البحث:

نظر فی الامثلة فیری ان الاسماء: علی، وعائشة، ومصر، واوربا، واسوان، ولندن، ودمیاط یدل کل منها علی شخص او مکان معین معروف لنا فهذه الاسماء اذا معارف.

واذا بحثنا فی سبب كونها معارف رابنا ان الذی سمی کل شخص او کل مکان اراد ان الاسم یدل علیہ بعینه ویكون علامة له فعندما سماک ابوک قصد ان یكون اسمک خاصا بک: اذا نطق به ای انسان فهم السامع انک المقصود به دون غیرک. واذا کان لک قیظ وسمیته اسما فان هذا الاسم یدل علیہ وبعینه وهذا النوع من المعارف یسمى علما.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں آخری اسماء معین اشخاص یا مقررہ مقامات پر دلالت کرتے ہیں جو کہ معرفہ ہیں ان اسماء کے معرفہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ان میں کا ہر اسم کسی معین شخص یا مقام کے لئے نام تجویز کیا گیا ہے جو صرف اس کی علامت بن کر استعمال ہوتا ہے گویا نام تجویز کرنا ایک قسم کی تخصیص پیدا کرنا ہے اس قسم کے اسم کو علم کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۷۰) العلم اسم معرفة سمی به شخص او مکان او حیوان او ای شیء آخر.

ترجمہ:

(۷۰) علم وہ اسم معرفہ ہے جو کسی شخص، مقام، حیوان یا کسی دوسری چیز کا نام ہے۔

التمرین (۲)

املا الفراغ فی الجمل الاتية باعلام مناسبة:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو مناسب اسماء علم سے پر کریں:

- ۱- ذہبت الی..... وشاہدت
- ۲- سافر الحجاج الی.....
- البحر الابيض
- ۳- اول الخلفاء الراشدین.....
- ۴- فتح مصر..... فی خلافة.....
- ۵- بنی..... القناطر الخیریة
- ۶- تم حفر ترعة السويس فی عهد.....

حل:

- ۱- امریکا
- ۲- مدینة الرسول ﷺ
- ۳- ابوبکر الصديق
- ۴- عمرو بن العاص فی خلافة عمر بن الخطاب
- ۵- المصرون
- ۶- جمال عبد الناصر

التمرین (۳)

(۱) کون اربع جمل فعلية الفاعل فيها علم مذكر للانسان

(۲)..... مؤنث

(۳)المفعول به فيها علم لمكان

(۴)اسمية المبتدا فيها علم لهر

حل مشق (۳)

- (۱) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں فاعل مذکر ہو اور انسان کے لئے علم ہو:
- ۱- ذهب زيد الى السوق ۲- فتح محمد بن قاسم السند اولاً
۳- صبر ايوب عليه السلام على ۴- اسلم عكرمة بعد الفتح
المصائب
- (۲) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں فاعل مؤنث ہو اور انسان کے لئے علم ہو:
- ۱- ذهبت سعاد الى المدرسة ۲- ذبحت عائشة دجاجة
۳- نامت مريم على الفرش ۴- قطفت نائلة ازهاراً ناضرة
- (۳) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں مفعول بہ کسی مقام کے لئے علم ہو:
- ۱- ذهب عثمان الى مكة ۲- فتح علي خيبر
۳- دخل محمد بن قاسم السند ۴- فتح عمرو بن العاص مصر
- (۴) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں مبتداء کسی دریا کا علم ہو:
- ۱- النيل يروى ارض مصر ۲- الكتهار يجرى من واد كاغان
۳- الراوى يجرى فى نواحي ۴- السند ماء ه صاف جدا
لاهور

التمرين (۴)

ادخل كلام من كان واصبح وان على اعلام بحيث يكون الخبر مؤنثاً:

حل مشق (۴)

کان، اصبح اور ان کو اعلام پر داخل کریں جب کہ خبر مؤنث ہو:

۱- كانت عائشة امينة ۲- اصنحت فاطمة فائزة

۳- ان سعاد ذكية

التمرين (۵)

اجب عن الاسئلة الاتية بحيث تشمل كل اجابة على علم مرفوع:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب میں ایسے جملے بنائیں جن میں اسماء اعلام حالت رفعی میں آئے ہوں:

- ۱- ما الذى يروى ارض مصر؟
- ۲- ما الذى بنى الهرم الاكبر؟
- ۳- ما اكبر الثغور المصرية؟
- ۴- من الذى اختط مدينة القاهرة
- ۵- من اول خلفاء بنى امية؟

حل:

- ۱- النيل يروى ارض مصر
- ۲- بنى الهرم الاكبر فرعون
- ۳- اكبر الثغور المصرية الثغر الغربى
- ۴- اختط مدينة القاهرة الجوهر الصقلى
- ۵- اول خلفاء بنى امية معاوية بن ابى سفيان

المعرف بالالف واللام

(الف لام (ال) کے ساتھ معرفہ)

ترجمہ

الامثلة

- | | |
|---------------------------|------------------------------|
| ۱- الكتاب فى الخزانة | ۱- کتاب الماری میں ہے |
| ۲- انكسر المصباح | ۲- چراغ ٹوٹ گیا |
| ۳- فازت المدرسة فى السباق | ۳- مدرسہ دوڑ میں فتح یاب ہوا |
| ۴- سقطت العجلة فى النهر | ۴- گاڑی نہر میں گر پڑی |
| ۵- وقعت الكرة فى الحديقة | ۵- گیند باغچہ میں جا پڑا |

البحث:

الاسماء التى فى اولها الالف واللام فى الامثلة السابقة يدل كل منها على شئى معين معروف لنا فهى اذا معارف فالكتاب والخزانة مثلا لا يراذ بهما اى كتاب او اية خزانة وانما يقصد بهما كتاب خاص وخزانة خاصة معلومة للسامع. وكذلك يقال فى بقية الاسماء التى دخلت عليها الالف واللام فى هذه الامثلة وفى غيرها.

اوپر کی مثالوں میں جن اسماء پر "ال" داخل ہو چکا ہے یہ اسماء معین اشیاء پر دلالت کرتے ہیں اس لئے ان کو معروفہ کہتے ہیں چنانچہ الكتاب اور الخزانة سے مراد کوئی غیر معین کتاب یا الماری نہیں ہے بلکہ خاص کتاب اور خاص الماری مراد ہے جو سننے والے کو پہلے سے معلوم ہے اسی طرح باقی تمام جن پر (ال) داخل ہوا ہے سے یہی مراد ہے۔

القاعدة:

(۷۱) اذا دخلت الالف واللام على اسم نكرة جعلته معرفة.

ترجمہ:

(۷۱) جب کسی اسم نکرہ پر الف اور لام (ال) داخل ہو جائے تو وہ نکرہ سے معرفہ بن جاتا ہے۔

التمرین (۲)

اجعل المعارف التي في الجمل الاتية نكرات:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں میں اسمائے معرفہ کو اسمائے نکرہ سے بدل دیں:

۱- نظف الشارع ۲- انكسرت المسطرة

۳- اشترى الولد المبراة ۴- كبا الجواد

۵- اسرع الحوذى ۶- وقفت السيارة

۷- فتح الخادم النافذة ۸- اطعم الحارس الاسد

حل:

۱- نظف شارعاً ۲- انكسرت مسطرة

۳- اشترى ولد مبراة (قلم تراش) ۴- كبا جواد (ٹھوکر کھا کر گرنا)

۵- اسرع حوذى ۶- وقفت سيارة

۷- فتح خادم نافذة ۸- اطعم حارس اسدا

التمرین (۳)

املا الفراغ في الجمل الآتية باسماء معرفة بالالف واللام تناسب كل جملة:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو ایسے اسماء سے پر کریں جو الف لام (ال) کے

ذریعہ معرفہ بنے ہوں:

- | | |
|-----------------------|-------------------------|
| ۱- يصنع..... الابواب | ۲- نأخذ اللبن من..... |
| ۳- يهذب..... التلاميذ | ۴- يسقط في فصل..... |
| ۵- تنضج الطعام | ۶- يستخرج السكر من..... |

حل:

- | | |
|------------|--------------|
| ۱- النجار | ۲- اللبان |
| ۳- الاستاذ | ۴- البرد |
| ۵- النار | ۶- قصب السكر |

التمرین (۴)

- (۱) کون اربع جمل اسمية يكون المبتدا فيها معرفا بالالف واللام
- (۲) کون اربع جمل فعلية يكون المفعول به فيها معرفا بالالف واللام
- (۳) تشتمل على اسم مجرور معرف بال

حل مشق (۴)

- (۱) چار اسمیہ جملے بنائیں جن میں مبتداء معرف بالالف واللام (ال) ہو:
- ۱- الرجال قوامون على النساء ۲- المؤمن خیر من مشرک
- ۳- الخادم يطبخ الطعام ۴- الاستاذ يدرس اللغة العربية
- (۲) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں مفعول بہ معرف بالالف واللام (ال) ہو:
- ۱- ضرب الاستاذ التلميذ ۲- سمع الناس الخطبة
- ۳- نال المجدون الجوائز الثمينة ۴- شرب الولد الشاي
- (۳) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں اسم مجرور معرف بال (ال) ہو:

- ۱- اكل الضيوف على المائدة ۲- اشار الطفل باليد
۳- كتب الاستاذ على السبورة ۴- يلعب الولد بالكرة

التمرین (۵)

اشرح ما تعرفه عن كل فصل من فصول السنة بعبارة صحيحة بحيث تشتمل كل عبارة على اربعة اسماء معرفة بال.

حل مشق (۵)

سال کے مختلف موسموں کے بارے میں آپ جو کچھ جانتے ہیں اس طرح لکھیں کہ ہر عبارت میں چار اسماء معرف بال (ال) آئیں:

السنة تشتمل على الفصول الاربعة. الصيف والشتاء والربيع والخريف. تشتد الحرارة في فصل الصيف. ينخلع الناس الثياب الثقيلة. الشتاء فصل الجهد والعمل والدراسة. في الشتاء يخلو السمر والسهر وشرب الشاي. في الربيع تنضج الحبوب و تزهر اشجار البساتين و تجرى المياه عذبة صافية ويهب التسيم ناعما رقيقا. فصل الخريف هو فصل البرق والرعد والبرد في هذا الفصل ينزل المطر احيانا وتحيط الغيوم بالسماء وتحجب الشمس عن الانظار.

الضمير

- | الامثلة | ترجمہ |
|----------------------------|--------------------------------------------------|
| ۱- انا لا اتاخر في الصباح | میں صبح کو تاخیر نہیں کرتا ہوں |
| ۲- نحن نعرف الواجب | ہم فرض کو جانتے ہیں |
| ۳- انت تحب الوطن | آپ وطن سے محبت کرتے ہیں |
| ۴- انت تطيعين المعلمة | تو استانی کی اطاعت کرتی ہے |
| ۵- ما اكرم المعلم الا اياك | کسی تعلیم یافتہ نے سوائے تیرے کسی کی عزت نہیں کی |
| ۶- هو مولع باللعب | وہ کھیل کا دل دادہ ہے۔ |

البحث:

تأمل في الأمثلة السابقة الكلمات انا ونحن وانت وانت وایاک هو، تجد انها اسماء تدل على معین معروف لنا فهي اذا معارف.
 واذا نظرت ثانية رايت بعض الاسماء السابقة يدل على المتكلم هو انا، ونحن، ومنها ما يدل على الشخص المخاطب وهو انت وانت وایاک ومنها ما يدل على الغائب ای غیر المتكلم والمخاطب مثل هو وكل كلمة تدل على واحد من هذه الثلاثة تسمى ضمیرا.

بحث:

مذكوره مثالوں میں انا، نحن، انت، انت، ایاک اور هو ایسے اسماء ہیں جو معین چیز پر دلالت کرتے ہیں اسی لئے یہ معرفہ ہیں ان میں انا اور نحن متکلم پر انت، انت اور ایاک مخاطب ہو اور هو غائب پر دلالت کرتے ہیں ان سب کو ضمیر کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۷۲) الضمیر اسم معرفہ يدل على المتكلم، او المخاطب او الغائب.

ترجمہ:

(۷۲) ضمیر وہ اسم معرفہ ہے جو متکلم، مخاطب اور غائب پر دلالت کرتا ہے۔

التمرین (۱)

استخرج الضمائر التي تعرفها في الجمل الآتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے ضمائر الگ کر کے بتادیں:

۱- انت تامرو نحن نطیع ۲- الشمس والقمر هما المصدر

الاكبر للضياء

۳- الزراع والصناع هم اساس

الثروة

حل:

۱- انت - نحن

۲- هما

التمرین (۲)

ضع ضمیرا مناسباً فی اول کل جملة من الجمل الآتية

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں کی ابتداء میں مناسب ضمیر لگادیں:

- ۱- اقوم من النوم مبکرا
- ۲- تمشط شعرها کل يوم
- ۳- يساعدون الفقراء
- ۴- تشکر من يساعدک
- ۵- تبعين قواعد الصحة
- ۶- نکرّم الضيف

حل:

- | | | |
|--------|--------|--------|
| ۱- انا | ۲- هي | ۳- هم |
| ۴- انت | ۵- الت | ۶- نحن |

التمرین (۳)

ضع ضمیرا مناسباً بدل الاعلام التي فی الجمل الآتية

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں اعلام کے بدلے مناسب ضمائر لگادیں:

- ۱- علی بصيد السمک
- ۲- الحسنان زارا حديقة الحيوان
- ۳- الزينات شاهدين الاهرام
- ۴- المحمدون يستحمون في النهر

حل:

- | | |
|----------------------|---------------------------|
| ۱- هو بصيد السمک | ۲- هما زارا حديقة الحيوان |
| ۳- هن شاهدين الاهرام | ۴- هم يستحمون في النهر |

الضمير المنفصل

ترجمہ

الامثلة

میں سننے والے ہوں

انا سامع

- ۲- نحن مطيعون ہم اطاعت کرنے والے ہیں
 ۳- انت مجتهد انت مجتہد تو (مذکر) مجتہد ہے
 ۴- انت نظيفة انت نظیفہ تو (مؤنث) صاف ستھری ہے
 ۵- هو طاهر القلب وہ دل کا صاف ہے
 ۶- هي مهذبة وہ (مؤنث) شائستہ ہے
 ۷- اياي مدح المدرس مجھے ہی مدرس نے سراہا
 ۸- ظن الرجل سعيدا اياك آدی نے تجھے ہی نیک بخت گمان کیا

البحث:

نستطيع بما عرفناه في الدرس السابق ان نعرف الضمائر التي اشتملت عليها الامثلة السابقة غير اننا نستفيد من هذه الامثلة فائدة اخرى.

انظر الضمائر التي في الامثلة تجد انك تستطيع ان تنطق بها وحدها وانها منفصلة عن الكلمات التي معها في كل جملة ولذلك تسمى ضمائر منفصلة. ثم انك اذا نظرت اليها من جهة موضع كل منها في الجملة رايت بعضها وهو انا ونحن وانت وانت وهو وهي واقعا مبتدا لاشك ان المبتدا مرفوع ولما كانت الضمائر مبنية كانت هذه الضمائر في محل رفع ورايت بعضها وهو اياي واياك مفعولا به فهو في محل نصب لانه مبني.

واذا تتبعت كل مثال في اللغة العربية رايت ان الضمائر من الصنف الاول في محل رفع دائما والضمائر من الصنف الثاني في محل نصب دائما لذلك تسمى الضمائر الرفع المنفصلة والضمائر الثانية ضمائر النصب المنفصلة.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں ان ضمیروں کا ذکر ہے جو الگ مستقل لکھی جاتی ہیں اس لئے ان کو ضمائر منفصلہ (الگ رہنے والی ضمیریں) کہتے ہیں ان میں بعض حالت رُفْعی میں ہیں اور بعض حالت نَصْبی میں۔ انا، نحن، انت، انت، هو اور ہی مبتدا ہیں اور ایاہ اور ایاک مفعول بہ کی جگہ واقع ہیں اس لئے پہلی قسم کو ضمائر مرفوعہ منفصل اور دوسری قسم کو ضمائر منصوبہ منفصل کہتے ہیں۔

القواعد:

(۷۳) الضمير المنفصل ما يمكن النطق به وحده من غير ان يتصل بكلمة اخرى.

(۷۴) الضمائر المنفصلة الخاصة بالرفع هي:

انا..... للمتکلم	هو..... للغائب
نحن..... للمتکلمین	هي..... للغائبة
انت..... للمخاطب	هما..... للغائبین او الغائبتین
انت..... للمخاطبة	هم..... للغائبین
انتما..... للمخاطبین او المخاطبتین	هن..... للغائبات
انتم..... للمخاطبین	
اتن..... للمخاطبات	

(۷۵) الضمائر المنفصلة الخاصة بالنصب هي:

ایای..... للمتکلم	ایاه..... للغائب
ایانا..... للمتکلمین	ایاها..... للغائبة
ایاک..... للمخاطب	ایاهما..... للغائبین او الغائبتین
ایاک..... للمخاطبة	ایاهم..... للغائبین
ایاکما..... للمخاطبین او المخاطبتین	ایاهن..... للغائبات
ایاکم..... للمخاطبین	
ایاکن..... للمخاطبات	

ترجمہ:

(۷۳) ضمیر متصل وہ ہے جس کو دوسرے کلمے کے ساتھ ملائے بغیر بولا اور لکھا جائے۔

(۷۴) ضمائر منفصلة مرفوعة حسب ذیل ہیں:

انا..... واحد متکلم	هو..... واحد مذکر غائب
نحن..... جمع متکلم	هي..... واحد مؤنث غائب
انت..... واحد مذکر مخاطب	هما..... تثنية مذکر / مؤنث غائب
انت..... واحد مؤنث مخاطب	هم..... جمع مذکر غائب
انتما..... تثنية مذکر / مؤنث مخاطب	هن..... جمع مؤنث غائب
انتم..... جمع مذکر مخاطب	
اتن..... جمع مؤنث مخاطب	

(۷۵) ضمائر منفصلة منصوبة حسب ذیل ہیں:

ایای..... واحد متکلم	ایاه..... واحد مذکر غائب
ایانا..... جمع متکلم	ایاها..... واحد مؤنث غائب

ایاک واحد مذکر مخاطب	ایاہما تشنیہ مذکر / مؤنث غائب
ایاک واحد مؤنث مخاطب	ایاہم جمع مذکر غائب
ایاکما تشنیہ مذکر / مؤنث مخاطب	ایاہن جمع مؤنث غائب
ایاکم جمع مذکر مخاطب	
ایاکن جمع مؤنث مخاطب	

التمرین (۱)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية خيرا لكل ما يناسبه من ضمائر الرفع المنفصلة:

حل مشق (۱)

درج ذیل اسماء میں سے ہر ایک کو کسی مناسب ضمیر مرفوع منفصل کے لئے خیر بنا دیں:

مطیعة مہذبان نظیف کرماء نشیطان محسنات

حل:

ہی مطیعة	انتما مہذبان	انا نظیف
ہم کرماء	انتما لشیطان	هن محسنات

التمرین (۲)

حول ضمیر المتکلم فی الجملة الاتية الى جميع ضمائر الرفع المنفصلة بحيث يكون الخیر مطابقا لكل مبتدا وهي: انا مجتهد

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملہ میں مذکورہ ضمیر متکلم کو ضمائر مرفوع منفصل کے تمام ضمائر میں بدل دیں اور خیر اس کے مطابق بنا دیں:

انا مجتهد

حل:

ہو مجتهد	ہما مجتهدان	ہم مجتهدون	ہی مجتہدة
ہما مجتهدتان	هن مجتهدان	انت مجتهد	انتما مجتهدان

انتم مجتهدون انت مجتهدة انما مجتهدتان انتن مجتهدان
انا مجتهد نحن مجتهدون

التمرین (۳)

ضع ضمیرا منفصلا خاصا بالنصب ليكون مفعولا به في الجمل الآتية:

حل مشق (۳)

چند اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء ضمیر منفصل لائیں اس طرح تمام ضمائر منفصلہ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

حل:

هو صادق	هما صادقان	هم صادقون	هي عالمة
هما عالمتان	هن صادقات	انت شاعر	انتما شاعران
انتم شعراء	انت حزينة	انتما شاعرتان	انتن صائمات
انا تلميذ	نحن مسافرون		

التمرین (۴)

كون جملا اسمية بحيث يكون المبتداء في كل واحدة منها ضميرا منفصلا مع استيفاء جميع ضمائر الرفع المنفصلة

حل مشق (۴)

چند اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء ضمیر منفصل لائیں اس طرح تمام ضمائر منفصلہ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

التمرین (۵)

- (۱) كون سبع جمل فعلية على مثال (اياى مدح الاستاذ) بحيث تشمل كل الجمل على جميع ضمائر النصب المنفصلة للتكلم والخطاب:
- (۲) كون خمس جمل فعلية على مثال (ماكافا الناظر الا اياى) بحيث تشمل كل الجمل على جميع ضمائر النصب المنفصلة للغيبة:

حل مشق (۵)

(۱) ”ایای مدح الاستاذ“ کی طرح سات فعلیہ جملے بنائیں ہر جملہ میں ضمیر منصوب منفصل متکلم اور مخاطب سے شروع ہو۔

حل:

ایانا نصح الرجل ایاک نصر الصديق ایاکما نظر الماز
ایاکم اناور التجار ایاک مدح الاستاذ ایاکما سلم الولد
ایاکن سال الطالب

(۲) پانچ فعلیہ جملے ”ما کافا الناظر الا ایای“ کے مثل بنائیں اور اس میں ضمائر منصوب منفصل غائب سب کے سب استعمال کریں۔

حل:

ما کافا الناظر الا ایاه ما سمع الفلاح الا ایاهما ما نظر الاستاذ الا ایاهم
ما ظن المعلم کاتبه الا ایاهما ما ارضنا المسافر الا ایاهن

اعراب کی مشق (۶)

(الف) نموذج (نمونہ):

ایاه عالج الطیب

ایاہ..... مفعول به مقدم مبنی علی الضیم فی محل نصب

عالج..... فعل ماض مبنی علی الفتح

الطیب..... فاعل مرفوع بالضمه

(ب) اعراب الجمل الآتیه (درج ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کریں):

(۱) انتم نجباء (۲) نحن راضون

(۳) ایاک یحترم الناس (۴) هن صديقات

(۱) انتم..... مبتداء ضمیر مبنی بر سکون محلا مرفوع

نجباء..... خبر مرفوع بر ضمہ

(۲) نحن..... مبتداء ضمیر مبنی بر ضمہ محلا مرفوع

راضون..... خبر مرفوع بالواو۔ جمع مکر سالم

(۳) ایاک..... مفعول به مقدم۔ مبنی بر فتح۔ ضمیر منصوب محلا

- يحترم..... فاعل مرفوع برضمة
الناس..... فاعل مرفوع برضمة
(۴) هن..... ضمير منقصل مبتداء - مرفوع محلا یعنی برضمة
صدیقات..... خبر مرفوع برضمة

(۲) الضمير المتصل

ترجمہ	الامثلة
میں نے اسکندریہ تک سفر کیا	۱- مسافرت الى الاسكندرية
ہم کھیل کے میدان تک گئے	۲- ذهبنا الى الملعب
ان دونوں نے حق کی طرف داری کی	۳- انتصر للحق
تم عمل میں اخلاص اختیار کرو	۴- اخلصوا في العمل
تو ایک عورت فریضہ پر عمل کر	۵- اعطى الواجب
خواتین اولاد کی تربیت کرتی ہیں	۶- السيدات يهدين الاولاد
مجھے نفع دیا میرے بھائی کی نصیحت نے	۷- نفعني نصيح اخي
تیرے استاد نے تجھے کتاب دی	۸- اعطاك معلمك
حسن سے اس کا باپ محبت کرتا ہے	۹- حسن يعبد ابوه
ہماری کوشش نے ہمیں فائدہ دیا	۱۰- افادنا اجتهادنا
علی نے مجھ سے تیرے نام خط لے لیا	۱۱- اخذ علي مني رسالة اليك
ہمارے گھر میں باغیچہ ہے	۱۲- لنا منزل به حديقة

البحث:

كل مثال من امثلة القسم الاول يشتمل على ضمير يدل على متكلم او مخاطب، او غائب، كالتاء في 'سافرت' والالف في 'انتصرا' والنون في 'يهدين'.
وكل مثال من امثلة القسم الثاني يشتمل على ضميرين، كالياء في 'نفعني' و اخي والكاف في 'اعطاك' ومعلمك وهلم جرا.
واذا عرفت كل الضمائر التي في الامثلة السابقة فهل تجد فرقا بينهما وبين الضمائر المنفصلة التي عرفتھا؟ نعم ان بينهم فرقا واضحا لان الضمائر هنا متصلة بالكلمات التي بجانبها ولا ينطق بها الا مع الكلمات المتصلة بها لذلك تسمى ضمائر متصلة.

واذا رجعت الى امثلة القسم الاول، رايت ان الضمير المتصل بالفعل في كل

مثال واقع فاعلا للفعل الذي سبقه فهو في محل رفع، واذا تبعت هذه الامثلة واشباها رابت ان الضمائر المتصلة بالافعال والتي لا تكون الا في محل رفع هي التاء والفاء الاثنتين وواو الجماعة ونون النسوة وياء المخاطبة.

واذا نظرت الي امثلة القسم الثاني رابت ان الضمائر فيها هي ياء المتكلم وكاف المخاطب وهاء الغائب ونا وان كل ضمير من هذه متصل مرة بفعل ومرة باسم ومرة بحرف جر وان المتصل بالفعل واقع مفعولا به كالياء في نفعني والكاف في اعطاك والهاء في يحبه فيكون الضمير في هذه الحالة في محل نصب اما المتصل بالاسم كالياء في اخي والكاف في معلمك والهاء في ابوه فانه مضاف اليه فهو لذلك في محل جر وكذلك الضمير المتصل بحرف الجر يكون في محل جر كالياء في مني والكاف في اليك.

بحث:

پہلی قسم کی چھ مثالوں میں کوئی نہ کوئی ضمیر موجود ہے جو متکلم، مخاطب یا غائب پر دلالت کرتی ہے جیسے سافرت میں "تاء" انتصرا میں "الف" اور يهذبن میں "نون"۔

دوسری قسم کی تمام مثالیں دو دو ضمیروں پر مشتمل ہیں جیسے "ياء" نفعني اور اخي میں اور کاف (ک) اعطاک اور معلمک میں۔ یہ ضمیریں کلمات کے ساتھ متصل ہیں اور یہ ان کلمات کے ساتھ ہی بولی جاتی ہیں اس لئے ان کو ضمائر متصلہ کہتے ہیں۔

پہلی قسم کی مثالوں پر جب آپ دوبارہ غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان میں ہر ضمیر اپنے سے پہلے آنے والے فعل کی فاعل واقع ہوئی ہے اس لئے محل رفع میں ہے چنانچہ افعال کے ساتھ متصل ضمائر جو حالت رفع میں ہیں وہ یہ ہیں التاء الف ثمنية واو جمع نون جمع مؤنث اور ياء مؤنث مخاطب۔

دوسری قسم کی مثالوں میں متصل ضمائر یہ ہیں: ياء متکلم، کاف مخاطب، ہا غائب اور "نا" جمع متکلم ان میں سے کوئی فعل سے متصل ہے کوئی اسم سے اور کوئی حرف جر سے۔ جو فعل سے متصل ہے وہ مفعول بہ واقع ہوئی ہے جیسے نفعني میں ياء اعطاک میں ک اور يحبه میں ہا اس لئے اس حالت میں ضمیر محل نصب میں ہوتی ہے۔

جو اسم کے ساتھ متصل ہیں جیسے اخي میں "ياء" معلمک میں "ک" اور ابوه میں "ها" یہ مضاف اليه ہے اس لئے محل جر میں ہیں اور جو ضمیریں حرف جر سے متصل ہیں جیسے مني میں ياء اليک میں ک اور بہ میں ہا تو وہ بھی محل جر میں ہیں۔

القواعد:

- (۷۶) الضمير المتصل هو الذي لا ينطق به وحده و يتصل دائما بكلمة اخرى.
 (۷۷) الضمائر المتصلة بالافعال وهي خاصة بالرفع هي التاء والفاء واللامين و واو الجماعة و نون النسوة و ياء المخاطبة.
 (۷۸) ياء المتكلم و كاف المخاطب و هاء الغائب اذا اتصلت بالافعال كانت في محل نصب و اذا اتصلت بالاسماء او حروف الجر كانت في محل جر.
 (۷۹) الضمير "نا" يكون مرة في محل رفع و مرة في محل نصب و مرة في محل جر.

ترجمہ:

- (۷۶) ضمیر متصل وہ ہے جو ہمیشہ دوسرے کلمہ سے ملی ہوئی ہو اور اکیلی بولی نہ جائے۔
 (۷۷) افعال کے ساتھ متصل ضمائر حالت رفع میں یہ ہیں:
 تاء۔ الف ثنیہ۔ واو جمع۔ نون جمع مؤنث اور یاء واحد مؤنث مخاطب
 (۷۸) یاء متکلم، کاف مخاطب اور ہاء غائب جب فعل کے ساتھ آجائیں تو محل نصب میں ہوتے ہیں اور جب اسم یا حرف جر سے متصل ہوں تو محل جر میں ہوتے ہیں۔
 (۷۹) ضمیر "نا" کبھی محل رفع میں، کبھی محل نصب میں اور کبھی محل جر میں آتا ہے۔

التمرین (۱)

بین الضمائر المتصلة والمنفصلة في العبارات الآتية وبين محل كل ضمير من الاعراب:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں ضمائر متصلہ اور منفصلہ الگ کر کے بتائیں اور ہر چیز کا محل اعراب بھی بتائیں۔

زرت حديقة الحيوان الاربعة اصدقائي

فراينا فيها كثيرا من الناس قد اجتمعوا امام الاسد

وهو جائم كانه الملك المتوج ينظر اليهم بعينه نظر

من يعرف قدر نفسه

حل:

میں تاء متحرکہ مرفوع فاعل	زرت	ضائر متصلہ
میں یاء متکلم مجرور بالاضافہ	اصدقائی	
میں نا فاعل مرفوع	راینا	
میں واو جمع فاعل مرفوع	اجتمعوا	
میں ہ منصوب اسم کان	كانه	
میں ہم مجرور بالجرح	اليهم	
میں ہ مجرور بالاضافہ	بعينه	
میں ہ مجرور بالاضافہ	نفسه	
مرفوع	انا	ضائر منفصلہ
مرفوع مبتداء	هو	

التمرین (۲)

خاطب بالعبارۃ الاتیۃ المؤنثۃ والمثنیٰ وجمع الذکور وجمع الاناث وہی:
هل حضرت کتبک؟

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملے کو ایک مرتبہ مخاطب مؤنث دوسری مرتبہ مثنیٰ مؤنث تیسری مرتبہ جمع مؤنث مخاطب پھر جمع مذکر مخاطب کے لئے بنائیں۔
هل حضرت کتبک:

حل:

- ۱- هل حضرت کتبک
- ۲- هل حضرتما کتبکما
- ۳- هل حضرتن کتبکن
- ۴- هل حضرتن کتبکم

التمرین (۳)

حول الجمل الاسمیۃ الاتیۃ الی جمل فعلیۃ ماضویۃ واذکر نوع الضمیر
الذی تشتمل علیہ کل جملة وبن موقعہ من الاعراب:

حل مشتق (۳)

مندرجہ ذیل اسمیہ جملوں کو فعلیہ جملوں میں اس طرح بدل دیں کہ ان میں فعل ماضی ہو نیز ضمائر کا مکمل اعراب بھی بتائیں:

- ۱- انا اکرم الضیف
- ۲- نحن نلعب بالكرة
- ۳- انت تنظفین الحجره
- ۴- انت تحسن السباحه
- ۵- انما تفيضان الملهوف
- ۶- انتم تحبون المدرسه
- ۷- هن يسافرن الى بنها
- ۸- هم يعطفون على اليتيم

حل:

- ۱- اکرمت الضیف
- ۲- لعبنا بالكرة
- ۳- نظفت الحجره
- ۴- احسنت السباحه
- ۵- اغتصمنا الملهوف (عظمین)
- ۶- احببتم المدرسه
- ۷- سافرن الى بنها
- ۸- عطفوا على اليتيم

اعرابی حالت ضمائر:

- ۱- ضمیر متصل واحد حکم مرفوع محلا
- ۲- ضمیر واحد مذکر مخاطب مرفوع محلا
- ۳- ضمیر واحد مؤنث مخاطب مرفوع محلا
- ۴- ضمیر جمع حکم مرفوع
- ۵- ضمیر تشبیہیہ مذکر مخاطب مرفوع محلا
- ۶- ضمیر جمع مذکر مخاطب مرفوع محلا
- ۷- ضمیر جمع مؤنث غائب مرفوع محلا
- ۸- ضمیر جمع مذکر غائب مرفوع محلا

التصريف (۲)

اجعل كل ضمير من ضمائر الرفع المتصلة لاعلا في جملة مفيدة:

حل مشتق (۳)

ضمائر مرفوعه متصله میں سے ہر ایک کو کسی جملے میں فاعل بنا کر استعمال کریں۔

حل:

نظفت حجرة	فتحت بابا	قطعت شجرة
كتبوا على الكراسية	سافرا الى لاهور	لعبنا بالكرة
مورنا على الطريق	قطعتا اللحم	ركبن العجلة
	اكرمني الضيف	مشيتن على الفرش

التمرین (۵)

- (۱) كون جملتين بکلتيهما فعل متصل ببناء المتكلم وبين موقعها من الاعراب
- (۲) بكاف المخاطب
- (۳) بهاء الغائب
- (۴) بهاء الغائب

حل مشق (۵)

- (۱) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل کے ساتھ یا متکلم لائیں اور اس کا محل اعراب بتائیں:
- سلمنی حبیبی
اکرمنی صدیقی
- یا متکلم منصوب محلا مفعول بہ
یا متکلم مفعول بہ منصوب محلا
- (۲) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل کاف مخاطب سے متصل ہو اس کا محل اعراب بھی بتائیں:
- اعجبک هواک
خاطبک ابوک
- ک مفعول بہ منصوب محلا
ک مفعول بہ منصوب محلا
- (۳) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل کے ساتھ ہاء غائب لائیں اور اس کا محل اعراب بتائیں:
- علمته کاذبا
وجدته صادقا
- ہاء غائب مفعول بہ منصوب محلا
ہاء غائب مفعول بہ منصوب محلا
- (۴) دو جملے بنائیں ہر ایک میں ہاء غائب مؤنث لائیں اور اس کا محل اعراب بھی بتائیں:
- وجدتها صادقة
رائيتها حزينة
- ہاء غائب مؤنث مفعول بہ منصوب محلا
ہاء غائب مؤنث مفعول بہ منصوب محلا

التمرین (۶)

- (۱) کون ثلاث جمل تشتمل کل واحدة منها على نا بحيث يكون في الجملة الاولى في محل رفع وفي الثانية في محل نصب و في الثالثة في محل جر.
- (۲) کون جملة تكون فيها كاف المخاطب متصلة باسم و متصلة بحرف جر وبين موقعها من الاعراب في كلتا الحالتين.
- (۳) کون ثلاث جمل تكون في اولاهما هاء الغائب متصلة بلعل وفي الثانية كاف المخاطب متصلة بان وفي الثالثة ياء المتكلم متصلة بليت و بين موقع هذه الضمائر من الاعراب.

حل مشق (۶)

- (۱) تین جملے بنائیں جن میں ”نا“ ضمیر متکلم پہلی دفعہ مرفوع“ دوسری دفعہ منصوب اور تیسری دفعہ مجرور آئے:

انطقنا الله

قراءنا القرآن

حفظنا درسا

- (۲) دو ایسے جملے بنائیں جن میں كاف مخاطب ایک دفعہ اسم کے ساتھ دوسری دفعہ حرف جر کے ساتھ متصل ہو کر آئے دونوں حالتوں میں اس کا محل اعراب بھی بتائیں:

ک خطاب مجرور بالا ضافہ

حفظ اخوک درسه

ک مجرور بحرف جر

یرحم الله علیک

- (۳) تین جملے بنائیں پہلے جملے میں هاء غائب لعل کے ساتھ متصل ہو کر آئے دوسرے میں كاف مخاطب ان کے ساتھ اور تیسرے میں ياء متکلم لیت کے ساتھ متصل ہو کر آئے۔ تینوں کا محل اعراب بھی بتائیں:

ها اسم لعل منصوب محلا

لعلها امرأة صالحة

ک اسم ان منصوب محلا

الک تلمیذ مجید

ياء متکلم (نی) اسم لیت منصوب محلا

لیتی کنت عالما

التمرین (۷)

- (۱) کم کلمة وما یروع کل کلمة فی کل جملة من الجمل الثلاث الاتية:

حل مشق (۷)

(۱) درج جملوں میں سے ہر ایک میں کتنے کلمات ہیں اور ہر کلمہ کی نوعیت کیا ہے؟

اکرم تک علمونا ہذبنتی

حل:

۱۔ ۳ کلمات	اکرم	فعل ت ضمیر متصل فاعل ک ضمیر متصل مفعول بہ
۲۔ ۳ کلمات	علم	فعل واو ضمیر متصل فاعل نا ضمیر متصل مفعول بہ
۳۔ ۳ کلمات	ہذبنتی	فعل مع فاعل نا ساکتہ علامت فاعل فی ضمیر متصل مفعول بہ

التعمیرین (۸)

(۱) تخیل انت سافرت بقطار سكة الحديد، وصف ما عملته من حين عزمك على السفر الى ان وصلت الى غایتك معبرا بافعال ماضية متصلة بتاء المتكلم

حل مشق (۸)

(۱) فرض کریں کہ آپ نے ریل میں ایک سفر طے کیا عزم سفر سے لے کر منزل مقصود تک پہنچنے کا واقعہ لکھیں اور اس میں فعل ماضی واحد متکلم کا صیغہ استعمال کریں۔

اردت سفر الى كراتشي و عینت قطارا اشتريت تذكرة
القطار قبل يومين. ذهبت الى محطة القطار بعد ساعة جاء القطار
ووقف على الرصيف فركبته في الدرجة الاولى. وعند تصفير
القاطرة شرع سفرا و بعد يوم وليلة وصلت الى كراتشي وحين
وقف القطار على الرصيف في محطة كراتشي نزلت وخرجت من
المحطة

(۲) عبر عما يلاقيه حصانا عجلة الاجرة في يوم واحد من المشاق وما يعملانه
من الاعمال (مع استعمال الف الاثنين).

(۲) ایک گاڑی میں دو تیل یا گھوڑے دن بھر مشقت کرتے ہیں اس کی کہانی بیان کریں۔
ہر جگہ تشبیہ کا صیغہ استعمال کریں۔

ايقظ الفلاح ميكراتوريا و ربط اليهما العربية و صملاها
الخضروات و ساقاها و جراها الى السوق. كان الطريق طويلا و كانا

متعبان. ثم رجعا و جرا عجلتهما المربوطة اليهما و ذهبا الى الحرت
جائعين عاطشين ففصلها الفلاح عن العربية فورد ماء و شربا ثم اكل
العلف و قعدا و ناما ساعة من النهار حتى ان وقت الذهاب الى
البيت. فربط الفلاح ثانيا العربية اليهما فذهبا الى البيت و هما متعبان
فسقاها ماء. و اكل اعلفا و شيا من الخضرت و الباقلات ثم ناما و بعد
النفس لليوم القادم تهيتا.

(۳) انصح صديقا بالعرفو عن المسىء و عدم مجاراة السفیه مع استعمال كاف
المخاطب و هاء الغائب.

(۳) ایک دوست کے نام کسی خطارکار کو معاف کرنے کی نصیحت لکھیں۔ اس میں کاف
مخاطب اور ہاء غائب کی ضمیریں استعمال کریں۔

ایہا الصدیق علمت ان صدیقک حامدا قد جفاک و
شتمک مغتابا عنک انه قد ارتکب کبیرا و ساءک و فجحظاک و
لکنک یا اخی ذہین فطین و هو معتذر الیک. قد علمت ان العذر
مقبول و قد علمت ایضا ان الرفقة و الصداقة تطلب منک العفو. قال
علیه الصلوات و التسلیمات صل من قطعک و ارحم من ظلمک.
ارجو منک ان تعفو عنه و قد تفرح قلبک بهذا العمل و الله الموفق.

اعراب کی مشق (۹)

(الف) نموذج (نمونہ):

لبست معطفی

لبست لبس فعل ماض مبني على السكون، والتاء فاعل مبني على الضم
في محل رفع.

معطفی معطف مفعول به منصوب يفتحة مقدرة قبل الياء، والياء ضمير
منضاف اليه مبني على السكون في محل جر.

(ب) اعرب الجملة الآتية (ورج ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں):

(۱) ربوا اولادکم علی الفضيلة

(۲) جلسنا لستریح

(۳) امرنا المعلم بالجلوس

حل:

(۱) ربوا..... فعل امر مبنی بر حذف نون۔ واو علامت فاعل مبنی بر سکون
اولادکم..... اولاد مضاف کم مضاف الیہ۔ مبنی بر سکون مجرور محلا مضاف و مضاف
الیہ مفعول بہ منصوب

علی..... حرف جار مبنی بر سکون
الفضیلة..... مجرور۔ علامت جر۔ کسره
(۲) جلس..... فعل ماضی مبنی بر سکون محلا مرفوع
فا..... ضمیر متصل مرفوع محلا۔ مبنی بر سکون فاعل
لنستریح..... لام تعلیل مبنی بر کسره
نستریح..... فعل مضارع منصوب بہ ان مقدرہ بوجہ لام تعلیل
(۳) امر..... فعل ماضی مبنی بر سکون
فا..... ضمیر متصل منصوب مفعول بہ مبنی بر سکون
المعلم..... فاعل مرفوع بر ضمہ
بالجلوس..... مجرور۔ علامت جر کسره

(۳) الضمیر المستتر

ترجمہ

الامثلة

- | | |
|---------------------------------|---------------------|
| اونٹ بیٹھا | ۱۔ الجمل برک |
| کبوتری چچھائی | ۲۔ الحمامة غردت |
| میں چاہتا ہوں کہ تو کوشش کرے | ۳۔ ارید ان تجتهد |
| بے شک ہم تیری کامیابی چاہتے ہیں | ۴۔ اننا نحب نجاحک |
| کتا بھونکتا ہے | ۵۔ الكلب ینبح |
| لڑکی اچھا کھانا پکاتی ہے | ۶۔ البنت تحسن الطبخ |
| بڑے کی عزت کرو | ۷۔ عظم الکبیر |
| اپنے جوتے صاف کرو | ۸۔ نظف حذاءک |

البحث:

اذا سالک سائل قائلًا این الفاعل لكل فعل من الافعال: برک، غردت، ینبح،
تحسن، ارید، تجتهد، نحب، عظم، نظف، فكيف تجيبه؟

اذا تأملت قليلا استطعت الاجابة لان في كل فعل من هذه الافعال ضميرا هو الفاعل، ولكن هذا الضمير لا يظهر، ولذلك سمي ضميرا مستترا فاذا نظرت الى الفعلين الماضين وهما برک وغردت رايت ان الفاعل ضمير تقديره هو يعود على الجمل في الفعل الاول، وتقديره هي يعود على الحمامة في الفعل الثاني ولا يخرج تقدير الضمير المستتر عن هذين في كل فعل ماضى.

واذا نظرت في الافعال المضارعة التي في الامثلة السابقة رايت تقدير الضمير المستتر في كل فعل يختلف باختلاف حروف المضارعة، فالفاعل المستتر في المبدوء بالياء مثل ينبح تقديره هو وفي المبدوء بتاء التانيث تقديره هي وفي المبدوء بالهمزة تقديره انا وفي المبدوء بالنون تقديره نحن وفي المبدوء بتاء المخاطب تقديره انت.

واذا نظرت في افعال الامر مثل: عظم، ونظف، وجدت ان الفاعل ضمير مستتر تقديره انت دائما.

بحث:

اگر آپ سے کوئی سوال کرے کہ مذکورہ مثالوں میں استعمال کیے گئے درج ذیل افعال کے فاعل کہاں ہیں:

برک - غردت - اريد - تجتهد - نحب - ينبح - تحسن - عظم - نظف
تو آپ ان پر غور کرنے کے بعد جواب دے سکتے ہیں کہ ان افعال میں ایک ضمیر موجود ہے جو ان کا فاعل ہے لیکن وہ ضمیر الفاظ میں ظاہر نہیں بلکہ فعل کے اندر پوشیدہ ہے اس لئے اسے ضمیر مستتر کہتے ہیں۔

افعال مضارع میں حروف مضارعت سے ضمیر مستتر کا پتہ چلتا ہے جہاں یاء ہے وہاں ہو ضمیر مستتر ہے ہمزہ والے فعل میں انا اور نون والے میں نحن مستتر ہے جہاں تاء مخاطب ہے وہاں انت مستتر ہے یہی حال تمام ضمائر کا ہے۔

القواعد:

- (۸۱) الضمير المستتر هو ضمير اتصل بالفعل من غير ان يظهر في اللفظ.
- (۸۲) الضمير المستتر في الفعل الماضي تقديره هو او هي.
- (۸۳) الضمير المستتر في المضارع يختلف تقديره باختلاف حروف المضارعة.
- (۸۴) الضمير المستتر في فعل الامر تقديره "انت" دائما.

ترجمہ:

(۸۱) ضمیر مستتر وہ ہے جو فعل کے ساتھ متصل تو ہو لیکن لفظوں میں ظاہر نہ ہو۔

(۸۲) فعل ماضی میں دو ضمیریں ہو اور ہی مستتر ہو کر آتی ہیں۔

(۸۳) فعل مضارع میں پانچ صیغوں میں ضمیر مستتر آتی ہیں۔ وہ حسب ذیل ہیں:

يضرب (هو) تضرب (هي) تضرب (انت) اضرب (انا) تضرب (نحن)

(۸۴) فعل امر میں انت نمبر ۱-۲ انتما نمبر ۳-۴ انتم نمبر ۵ اور انتن نمبر ۶ ضمیریں مستتر آتی

ہیں۔

التمرین (۱)

انت تکرمني ما عدد الضمائر التي في هذه الجملة؟ وما انواعها؟ وما محالها
من الاعراب؟

حل مشق (۱)

انت تکرمني اس جملہ میں کتنی ضمیریں ہیں ان کی نوعیت اور محل اعراب بتائیں۔

حل:

ضمیر مرفوع منفصل مرفوع محلا	انت
میں انت ضمیر مستتر قاعل مرفوع	تکرم
میں یا ضمیر متصل منصوب محلا مفعول بہ	نی

التمرین (۲)

قدر الضمائر المستتره في الجمل الآتية:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں ضمائر مستتر معلوم کریں:

- | | |
|-------------------------|-------------------------|
| ۱- الشرطی يقبض على اللص | ۲- الساعة دقت ثلاثا |
| ۳- انجز الوعد | ۴- نحن نرفع شان مدرستنا |
| ۵- زينب تجيد التطريز | ۶- احب التيل |
| ۷- لا تشرب وانت تعب | ۸- القطار قدم في مواعده |

۱-	يقبض	میں	هو	۲-	دقت	میں	هي
۳-	انجز	میں	انت	۴-	نرفع	میں	نحن
۵-	تجيد	میں	هي	۶-	احب	میں	انا
۷-	تشرب	میں	انت	۸-	قدم	میں	هو

التمرین (۳)

حول الافعال الماضية في الجمل الاتية الى افعال مضارعة وعين الفاعل في كل جملة بعد التحويل:

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں افعال ماضیہ کو افعال مضارع میں بدل دیں پھر ہر جملے کا فاعل متعین کریں۔

- | | |
|----|----------------------|
| ۱- | سمعت النداء |
| ۲- | ذهبتا الى المنزل |
| ۳- | رتبت درجک |
| ۴- | العصفور طار من القفص |
| ۵- | الدجاجة باضت |
| ۶- | ودعنا المسافر |

حل:

- | | | | |
|----|-----------------------|------|-----|
| ۱- | اسمع النداء | فاعل | انا |
| ۲- | لذهب الى المنزل | فاعل | نحن |
| ۳- | ترتب درجک | فاعل | انت |
| ۴- | العصفور يطير من القفص | فاعل | هو |
| ۵- | الدجاجة تبيض | فاعل | هي |
| ۶- | نودع المسافر | فاعل | نحن |

التمرین (۴)

کون خمس جمل تشتمل کل واحده منها علی ضمیر مستتر مع استیفاء جمیع الضمائر المستتره:

حل مشق (۴)

پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں کوئی ضمیر مستتر لائیں۔

حل:

- ۱- التاجر يشتري قطناً
- ۲- الريح تهب شديدة
- ۳- انت تشرب الماء
- ۴- اكتب رسالة
- ۵- نركب الجمال

اعراب کی مشق (۵)

(الف) نموذج (نمونہ):

احفظ الجميل

احفظ..... فعل مضارع مرفوع بالضم والفاعل ضمير مستتر تقديره أنا

الجميل..... مفعول به منصوب بالفتحة

(ب) اعراب مآياتی (درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں):

(۱) تعود الصدق

(۲) نغيث الملهوف

(۳) ابجل المدرسين

(۱) تعود..... فعل امر مبنی برسكون۔ انت ضمير مستتر فاعل

الصدق..... مفعول به منصوب بالفتحة

(۲) نغيث..... فعل مضارع مرفوع برضمة۔ نحن ضمير مستتر فاعل

الملهوف..... مفعول به منصوب بالفتحة

(۳) ابجل..... فعل مضارع مرفوع برضمة۔ انا ضمير مستتر فاعل

المدرسين..... مفعول به منصوب بالياء۔ جمع مذكر سالم

الاسم الموصول

الامثلة

۱- اغلبت الذي غلبني

۲- سافرت التي كانت عندنا

ترجمہ

میں غالب آیا اس پر جس نے غلبہ کیا مجھ پر

اس عورت نے سفر کیا جو گئی ہمارے پاس

- ۳- حضر اللذان كانا يسافر
وہ دو مرد حاضر ہوئے جو تھے مسافر
- ۴- جاءت اللتان تسكنان امامنا
وہ دو عورتیں آئیں جو ہمارے سامنے رہتی ہیں
- ۵- أحب الذي علموني
میں ان سے محبت کرتا ہوں جو مجھے تعلیم دیتے ہیں
- ۶- رایت اللاتي يشتغلن في
میں نے ان عورتوں کو دیکھا جو فیکٹری میں کام
المصنع کرتی ہیں
- ۷- احسن الي من احسن اليك
جس نے تجھ سے بھلائی کی تو بھی اس سے بھلائی
کرتا ہے

۸- لا تأكل ما لا تستطيع هضمه
مت کھا اسے جسے تو ہضم نہیں کر سکتا

البحث:

يكفينا ان نحترف في البحث في مثال واحد لفهم منه بقية الامثلة خذ المثال الاول غلبت الذي غلبني تجد ان كلمة الذي اسم اذا اخذ وحده لا يظهر منه المقصود به ولكن الجملة التي بعده وهي غلبني تعينه وتعرفه للسامع فكلمة الذي معرفة بشرط ان توصل بجملة ثانية توضح المراد منها ولذلك تسمى كلمة الذي اسما موصولا وتسمى الجملة الموضحة لمعناه صلة.

واذا تأملت الصلة في مثالنا رایت انها تشتمل على ضمير مستتر يعود على الاسم الموصول ولذلك يسمى هذا الضمير عائدا.

واذا بحثت في الكلمات التي في الامثلة الباقية وهي: التي، واللذان، واللتان، والذين، واللاتي، ومن، وما، وصلت الى انها معارف وانه لا يتم تعريفها الا بالجملة المتصلة بها فهي لذلك اسما موصولة.

واذا رجعت الى الامثلة مرة اخرى ادركت بسهولة ان الاسماء الموصولة بعضها يكون للمذكر وبعضها للمؤنثة للمثنى بنوعيه وللجمع بنوعيه ورايت ان الموصولين: من وما صالحان لكل حال من الاحوال السابقة هير ان من تدل على العقلا وما تدل على غير العقلاء.

بحث:

پہلی مثال میں الذي ایسا اسم ہے کہ اس کے بغیر بے مطلب ہے لیکن اس کے بعد غلبني کے جملے نے اس کے معنی کا تعین کر دیا ہے معلوم ہوا کہ الذي معرفہ ہے بشرطیکہ اسے لیے جملہ سے وصول کر لیں جو اس کے معنی کو واضح کر دے اسی لئے الذي کو اسم موصول کہتے ہیں اور وہ جملہ جو اس کے معنی و مراد کو واضح کرتا ہے اسے صلہ کہتے ہیں صلہ میں ایک ضمیر کا

ہونا ضروری ہے جو موصول کی طرف عائد ہو۔ جس طرح غلبنی میں ضمیر مستتر ہے جو موصول کی طرف لوثی ہے اسی طرح التي اللذان اللتان اللذين اللاتی من اور ما بھی اسم موصولہ ہیں ان میں بعض مذکر کے لئے اور بعض مؤنث کے لئے متعین ہیں کوئی واحد کے لئے کوئی ثنویہ کے لئے اور کوئی جمع کے ساتھ مخصوص ہے من اور من میں مذکر و مؤنث اور وحدت و کثرت کی تخصیص نہیں ہے من صاحب عقل اور ما غیر ذی عقل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

القواعد:

(۸۴) الاسم الموصول: اسم معرفة يتعين المقصود منه بجملة بعده تسمى صلة.

(۸۵) يجب ان تشتمل الصلة على ضمير يعود على الموصول يسمى عائداً.

(۸۶) الاسماء الموصولة هي:

الذين لجماعة الذكور

الذي للمفرد المذكر

اللاتي لجماعة الاناث

التي للمفردة المؤنثة

من للعاقل مطلقاً

الldان للمثنى المذكر

ما لغير العاقل مطلقاً

التان للمثنى المؤنث

ترجمہ:

(۸۴) اسم موصول وہ معرفہ ہے جس کا مطلب مابعد جملے سے واضح ہوتا ہے اس کو صلہ کہتے

ہیں۔

(۸۵) صلہ میں ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو موصول کی طرف راجع ہو اسے عائد کہتے

ہیں۔

(۸۶) اسماء موصولہ حسب ذیل ہیں:

التي واحد مؤنث کے لئے

الذي واحد مذکر کے لئے

التان ثنویہ مؤنث کے لئے

الldان ثنویہ مذکر کے لئے

اللاتي جمع مؤنث کے لئے

الldين جمع مذکر کے لئے

ما غیر عاقل کے لئے

من عاقل کے لئے

التمرین (۱)

بين في العبارات الآتية كل اسم موصول وصلته والعائد الذي اشتملت عليه

كل صلة:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں اسماء موصولہ اور ان کے صلے بتائیں نیز ہر صلہ میں عائد ضمیر بھی

بتادیں:

ان الذی یحب وطنہ ہو من یبدل جہدہ فیما یرفع قدر امتہ
الذی ینتسب الیہا فالصناع الذین ینفقون اعمالہم یخدمون وطنہم
والنساء اللاتی یربین ابناءہن علی الفضیلۃ یرفعن شان وطنہن
والتلامیذ الذین یجدون فی دروسہم ینون مجدہ امتہم

حل:

اسماء موصولہ	صلہ	ضمیر عائد
الذی	یحب وطنہ	ضمیر متصل مجرور
من	یبدل جہدہ	ضمیر متصل مجرور
ما	یرفع قدر امتہ	ضمیر متصل مجرور
الذی	ینتسب الیہا	ہا ضمیر متصل مجرور
الذین	ینفقون اعمالہم	ہم ضمیر متصل مجرور
اللاتی	یربین ابناءہن	ہن ضمیر متصل مجرور
الذین	یجدون دروسہم	ہم ضمیر متصل مجرور

التمرین (۲)

ضع صلتہ مناسبہ لکل اسم موصول فی الجمل الآتیہ:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں اسم موصول کے ساتھ مناسب صلہ لگائیں:

- ۱- قرأت الكتاب الذی ۲- حملت الحقیبۃ الی ۳- هذا هو البیت الذی ۴- کسر القط الزجاجتین اللتین ۵- هل زجرت الکلبین اللذین ۶- قبض الشرطی علی الذین ۷- صاحب من ۸- یحترم التلمیذ من

۹- هل سمعت صراخ اللاتي.... ۱۰- حكى علي ما.....

حل:

- | | |
|-----------------------|----------------------|
| ۱- استعرتة من المكتبة | ۲- اشتريتها من السوق |
| ۳- بنيتہ بعونک | ۴- وضعتہما فی الساحة |
| ۵- ينبحان فی الميدان | ۶- سرقو من المدرسة |
| ۷- يصاحبک | ۸- يعلمه |
| ۹- خرجن من البيت | ۱۰- ابصر بعينه |

التمرین (۳)

ضع كل كلمة من الكلمات الاتية منعوتة باسم موصول في جملة مفيدة:

حل مشق (۳)

درج ذیل کلمات میں سے ہر ایک کے ساتھ اسم موصول لگا کر مفید جملے بنائیں:

- | | | | |
|---------|---------|----------------|----------|
| السريير | المبراة | الخادمت العلية | الدواتان |
| المنزل | الجنود | الحارسان | التلاميذ |

حل:

- | | |
|-------------------------------------------------------|-------------------------------------------|
| ۱- السريير الذي وضع في
الحجرة كسرتة | ۲- المبراة التي في يده المتعلم ثمنه رخيص |
| ۳- الخادمت اللاتي يمكن
بالبيت صالحات | ۴- العلية التي في الساحة رخيص ثمنها |
| ۵- الدواتان اللتان وضعتهما في
الصندوق نفستان | ۶- المنزل الذي قريب من المسجد اشتريته |
| ۷- الجنود الذي بعثهم الامير
فاتحون | ۸- الحارسان اللذان يحرسان في الليل نائمان |
| ۹- الغاسلات اللاتي يغسلن
الاثواب جالسات في الميدان | ۱۰- التلاميذ الذين خرجوا للسير مجتهدون |

التمرین (۴)

كون جملا فعلية تشتمل كل واحدة منها على اسم موصول وانتخب له صلة تناسبه من الجمل الآتية:

حل مشق (۴)

ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں اسم موصول آئے پھر درج ذیل مرکبات کو ان کا صلہ بنائیں:

- | | |
|-------------------|------------------|
| ۱- ينبج طول الليل | ۲- يجمعن الصدقات |
| ۳- تستذكر دروسها | ۴- ركبا الزورق |
| ۵- قدما من السفر | ۶- ابوهم مريض |

حل:

- | |
|---------------------------------------------|
| ۱- ينام صباحا الكلب الذي ينبج طول الليل |
| ۲- يمدح الناس النساء اللواتي يجمعن الصدقات |
| ۳- تفوز التلميذة التي تستذكر دروسها |
| ۴- جاء الا ولاد معنا ونحن الذين ركبا الزورق |
| ۵- قد ذهب المسافران اللذان قدما من السفر |
| ۶- جاء الاطفال الذين ابوهم مريض |

التمرین (۵)

- | |
|-----------------------------------------------------------|
| (۱) كون ثلاث جمل فعلية يكون الفاعل في كل منها اسما موصولا |
| (۲) المفعول به |
| (۳) اسميه يكون المبتداء |
| (۴) يكون اسم كان |

حل مشق (۵)

- | |
|-----------------------------------------------------------|
| (۱) تین ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں اسم موصول فاعل آئے: |
| (۲) نام الیٰی یلعب علی السریر |
| (۳) تکتب الیٰی الیٰی جالسة علی مقعدھا او تجلس |

جاء الذى انتظره

(۲) تین ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں اسم موصول مفعول بہ ہو:

حيث على الذى يعلمنا فى الكلية نكرم الذين جاءوا واعندنا

اتبنا الذى بعثه الله نبيا بالحق

(۳) تین ایسے اسمیہ جملے بنائیں جن میں اسم موصول مبتدا ہو:

من كان فى عون اخيه كان الله فى عونه من حضر حضرة لانه كان وقع فيها

ملا يدرك كله لا يترك كله

(۴) تین ایسے اسمیہ جملے بنائیں جن میں اسم موصول کان کا اسم آئے:

كان الدين صادوا الاسد بسلاء كانت التى لا تقدر على ايفاء عهدها جميلة

كان الذى يسب اخاه ظلما

التمرين (۲)

خاطب بالجملة الآتية غير الواحد وهى:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملہ کے ذریعہ واحد کے علاوہ کسی اور ضمیر سے خطاب کریں:

انت الذى يحسن التعبير.

حل:

انتما اللتان تحسان التعبير

انتما اللذان يحسان التعبير

لتن اللاتى تحسن التعبير

انتم الذين يحسنون التعبير

التمرين فى الاعراب (۷)

(ب) اعرب الجملة الآتية:

حل اعراب كى مشق (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

جاء اللذان غابا

جاء..... فعل ماضى مبنى على الفتح

الذان..... فاعل مبنی علی الألف فی محل رفع
غابا..... غاب فعل ماضی و الألف ضمیر فاعل مبنی علی السکون۔ فی محل رفع، والجملة صلة
(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- ۱- ودعت اللتين زارتا
۲- الذي يعلمنا مخلص
۳- ان التي تتصدق محبوبة
۴- رايت الذين فازوا

حل:

- ۱- ودعت
فعل ماضی مبنی بر سکون تاء متحرکہ مبنی بر ضمہ ضمیر متصل فاعل مرفوع محلا
اللتين
مفعول بہ منصوب بالياء بفتح ثنیۃ
زارتا
زار فعل ماضی مبنی بر فتح تاء ضمیر متصل علامت فاعل عائد ہے موصول کی طرف
منزلنا
مضاف منصوب بر فتح مفعول بہ تامضاف الیہ مجرور محلا فعل فاعل اور مفعول مل
کر صلہ ہے موصول کا۔
- ۲- الذي
اسم موصول مبنی بر یاء ساکنہ محلا مرفوع مبتداء
يعلم
فعل مضارع مرفوع بر ضمہ
نا
ضمیر متصل منصوب مفعول بہ مبنی بر سکون راجع موصول کی طرف
مخلص
خبر مرفوع بر ضمہ جملہ صلہ برائے موصول
۳- ان
حرف شبه بالفعل
- التي
اسم موصول منصوب محلا مبنی بر یاء ساکنہ اسم ان
تصدق
فعل مضارع مرفوع بر ضمہ تاء علامت مضارع فاعل ضمیر راجع موصول کی
طرف
محبوبة
خبر ان مرفوع بر ضمہ جملہ صلہ برائے موصول
۴- رايت
فعل ماضی مبنی بر سکون تاء متحرکہ مبنی بر ضمہ فاعل
الذين
اسم موصول مبنی بر فتح مفعول بہ منصوب محلا
فازوا
فعل ماضی مبنی بر ضمہ بوجہ اتصال و اوج جمع جو فاعل ہے مبنی بر سکون ہے محلا مرفوع
صلہ برائے موصول

الاسم الاشارة

ترجمہ

الامثلة

وہ شریف آدمی ہے

انکے دو درجن شریف

- ۲- هذا كتاب نافع
 ۳- ذه امرأة تعنى باولادها
 ۴- هذه حجرة واسعة
 ۵- ذان ولدان مهذبان
 ۶- ان هذين فائزان
 ۷- تان وردتان مفتحتان
 ۸- ان هاتين بنتان مطيعتان
 ۹- اولاء تجار صادقون
 ۱۰- هن اولاء صناع ماهرون
 ۱۱- اولاء بنات نظيفات
 ۱۲- هن اولاء تلميذات لطيفات
- یہ نفع دینے والی کتاب ہے
 یہ عورت اپنی اولاد کی پروا کرتی ہے
 یہ کشادہ کمرہ ہے
 وہ دونوں شائستہ لڑکے ہیں
 بے شک یہ دونوں کامیاب ہیں
 یہ دونوں پھول کھلے ہوئے ہیں
 بے شک یہ دونوں بچیاں اطاعت کرنے والی ہیں
 یہ سچے تاجر ہیں
 یہ ماہر کاریگر ہیں
 یہ بچیاں صاف ستھری ہیں
 یہ شاگرد (بچیاں) نرم و نازک ہیں

البحث:

تامل الاسماء الاولى فى الامثلة السابقة تجد انها تدل على شى او شيئين او اشياء تشير اليها فاذا قلت: ذا رجل شريف فان كلمة ذا تدل على وجود رجل تشير اليه. ثم تخبر عنه بانه شريف واذا هذه الاسماء الموضوعه للاشارة معارف لان المقصود بها معين معروف لا يشرك معه غيره ويمكنك ان تدرك ذلك تمام الادراك بتامل الامثلة جميعها.

واذا نظرت الى الاسماء التى تلى اسماء الاشارة سهل عليك ان تعرف ما تخصص من اسماء الاشارة بالمفرد والمثنى والجمع فكلمة ذا بعدها دائما مفرد مذكر: فهى اسم اشارة للمفرد المذكر وكلمة ذه بعدها دائما مفردة مؤنثة فهى للاشارة اى المفردة المؤنثة وبهذه الطريقة تعرف ان ذين للمثنى المذكر وتين للمثنى المؤنث واولاء للاشارة الى جمع العقلاء المذكر او المؤنث. وعند الرجوع الى الامثلة ترى ان اسماء الاشارة تكون مرة واحدة من الحرف ها فى اولها ومرة مسبوقه به ومعنى هذا الحرف تنبيه السامع وتوجيه الى ما سيقوله المتكلم.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں ابتدائی اسماء کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں اس لئے یہ اسمائے اشارہ کہلاتے ہیں یہ معارف ہوتے ہیں کیونکہ اشارہ کرنے سے چیز

مخصوص ہو جاتی ہے ان میں مفرد، ثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث کے لئے مخصوص اسماء ہیں ذرا ہمیشہ مفرد مذکر اور ذہ مفرد مؤنث کے لئے آتا ہے ذین ثنیہ مذکر اور تین ثنیہ مؤنث کے لئے آتے ہیں اور اولاء جمع مذکر و مؤنث کے لئے استعمال ہوتا ہے ان میں ہاء آواز میں کھچاؤ پیدا کر کے مخاطب کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے آتا ہے۔

القواعد:

(۸۷) اسماء الاشارة: اسماء تدل علی معین مشار الیہ.

(۸۸) اسماء الاشارة ہی:

ذا..... للمفرد المذکر

ذہ..... للمفردة المؤنثة

ذان..... للمثنی المذکر

تان..... للمثنی المؤنث

اولاء..... لجمع العقلاء من ذکور او اناث

(۸۹) اسم الاشارة للمثنی المذکر او المؤنث يعامل معاملة المثنی فيكون بالالف

فی حالة الرفع و بالياء فی حالتی النصب والجر.

ترجمہ:

(۸۷) اسماء اشارة وہ اسماء ہیں جو ایک معین مشار الیہ پر دلالت کرتے ہیں۔

(۸۸) اسماء اشارة یہ ہیں:

ذا..... مفرد مذکر کے لئے

ذہ..... مفرد مؤنث کے لئے

ذان..... ثنیہ مذکر کے لئے

تان..... ثنیہ مؤنث کے لئے

اولاء..... مذکر و مؤنث عقلاء کی جمع کے لئے

(۸۹) ثنیہ مذکر اور مؤنث کے لئے اسماء اشارة ثنیہ کی حالت رقی میں الف اور حالت نصی و جری میں یاء کے ساتھ آتے ہیں۔

التمرین (۱)

(۱) اشر الی سبعة اشیاء بحجرة الدراسة مع التعبير تجعل تامة فی کل حال

(۲) علی مائدة الطعام

- (۳) فی غرفة النوم
(۴) فی الشارع

حل مشق (۱)

(۱) کتب کے کمرہ میں سات چیزوں کی طرف جملوں کے ذریعے اشارہ کریں:

۱- هذه طباشیر ۲- هذه نافذة

۳- هذه سبورة ۴- هذان كرسيان

۵- هاتان مروحتان ۶- هذه مقاعد

۷- هذه ممسحة

(۲) کھانے کے دسترخوان پر سات چیزوں کی طرف جملوں میں اشارہ کریں:

۱- هذا صحن اللحم ۲- هذه قورمة امامك

۳- هاتان بيضتان مسلوقتان ۴- هذا ملح

۵- هذه صحون الكباب ۶- هذا ارز مسلوق

۷- هذا خبز

(۳) سونے کے کمرہ میں سات چیزوں کی طرف جملوں میں اشارہ کریں:

۱- هذا كرسي جديد ۲- هذه غرفة النوم

۳- هذا المفصل متصل غرفة النوم ۴- الفتح هذه النافذة

۵- هذا سريرك ۶- هذه وسادة

۷- هذه المنخدة لك

(۴) سڑک پر سات چیزوں کی طرف جملوں میں اشارہ کریں:

۱- هذا شارع واسع ۲- هذه شجرات على طرفي الشارع

۳- هذه شجرة مثمرة ۴- هذا طريق يقطع الشارع

۵- هذه حديقة جميلة على ۶- هؤلاء مسافرون يذهبون في الشارع

مجمع الطريق

۷- انظر الى هاتين السيارتين

التمرین (۲)

اشر الى مدلول الكلمات الآتية مع التعبير بجمل تامة:

حل مشق (۲)

درج ذیل چیزوں کی طرف مکمل جملوں میں اشارہ کریں:

الحصان الهرمان التلاميذ المسطرة الحمامة
السيدات القمر القلمان اللاعبون الكراسيات

حل:

- ۱- هذا الحصان سريع
- ۲- هذان الهرمان واسعان
- ۳- هوء لاء التلاميذ مجتهدون
- ۴- هذه المسطرة وضعتها في الحقيبة
- ۵- هذه الحمامة تنفرد على
- ۶- هوء لاء السيدات يهذين اولادهن
- غصون الشجرة
- ۷- هذا القمر يضيئ الليل
- ۸- هذان القلمان اخذتها من درج المنضدة
- ۹- هؤلاء اللاعبون يتعلمون في
- ۱۰- الطلبة يكتبون على هذه الكراسيات
- المدرسة

التمرين (۳)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية خيرا المتبداً بحيث يكون المتبداً اسم

اشارة:

حل مشق (۳)

درج ذیل اسماء سے پہلے اسم اشارہ بطور مبتدا لگا کر جملے مکمل کریں:

نافع مجتهدات شامخات مطيعة كرماء
كريمة طويلان مسافرات مسرورون واسعان

حل:

- | | | |
|--------------|---------------|------------------|
| هذان نافع | هؤلاء مجتهدات | هذه لباني شامخات |
| هذه مطيعة | هؤلاء كرماء | هذه كريمة |
| هذان طويلان | هؤلاء مسافرات | هؤلاء مسرورون |
| هاتان واسعان | | |

التمرین (۴)

ضع اسم إشارة و مشارا اليه قبل كل جملة من الجمل الآتية:

حل مشق (۴)

درج ذیل جملوں سے پہلے اسم اشارہ مع مشارا اليه لگا کر جملے مکمل کریں:

- | | |
|-------------------------|--------------------|
| ۱- يسبح في الماء | ۲- انقلد الغريق |
| ۳- ينصرون الفضيلة | ۴- راكبو الطائرة |
| ۵- ثوبها نظيف | ۶- تجمعان الازهار |
| ۷- نالت الجائزة | ۸- ركب السيارة |
| ۹- يحرسان الحقل | ۱۰- اتقنا البطخ |
| ۱۱- يبحثون على عمل نافع | ۱۲- رفعن قدر وطنهن |

حل:

- | | |
|---------------------------------------|-----------------------------------|
| ۱- هذا الرجل يسبح في الماء | ۲- هذا الملاح انقلد الغريق |
| ۳- هؤلاء الطلبة ينصرون الفضيلة | ۴- هؤلاء التجار راكبو الطائرة |
| ۵- هذه الخادمة ثوبها نظيف | ۶- هاتان المرءتان تجمعان الازهار |
| ۷- هذه الطالبة نالت الجائزة | ۸- هذا الطيب ركب السيارة |
| ۹- هذان الفلاحان يحرسان الحقل | ۱۰- هذان الطاهيان اتقنا الطبخ |
| ۱۱- هؤلاء المديرون يبحثون عن عمل نافع | ۱۲- هؤلاء النابغات رفعن قدر وطنهن |

التمرین (۵)

کون ست جمل فعلیہ یكون المقعول به فی كل واحدة منها اسم إشارة مع اختلاف نوع المشار اليه فی كل جملة.

حل مشق (۵)

چھ فعلیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مفعول بہ اسم اشارہ ہو اور ہر جملہ میں مشار الیہ الگ ہو:

- ۱- اشتریت هذا الكتاب
- ۲- خذ هذه الحقيبة
- ۳- اركبوا هذه السيارات
- ۴- رايت هاتين امراتين في وسط المنزل
- ۵- ضع هذه الكراسيات على المنضدة
- ۶- اقتل هذا العقرب

التمرین (۶)

- (۱) كون ثلاث جمل اسمية المبتدا فيها اسم اشارة للمفرد المذكور
- (۲) للمفرد المؤنث
- (۳) للمثنى المذكور
- (۴) اسم اصبح..... للمثنى المؤنث
- (۵) اسم لعل..... لجماعة الذكور
- (۶) فيها اسم اشارة لجماعة الاناث مسبوق بحروف جود

حل مشق (۶)

- (۱) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء اسم اشارہ مفرد مذکر ہو:
هذا تاجر امين
هذا بلد امين
هذا قلم نفيس
- (۲) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء اسم اشارہ مفرد مؤنث ہو:
هذه ساعة رخيصة
هذه حجرة واسعة
هذه محفظة جميلة
- (۳) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء اسم اشارہ تثنیہ مذکر ہو:
هذان الفرسان سريعان
هذان حارسان للمدرسة
هذان الثوران مسبقان
- (۴) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں اسم اشارہ تثنیہ مؤنث اصح کا اسم ہو:
اصبحت هاتان البنات تاجحتين
اصبحت هاتان العجوزتان مريضتين

(۵) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں جمع ذکر کا اسم اشارہ لعل کا اسم ہو کر آئے:

لعل ہنولاء العمال متبعون

لعل ہنولاء التجار رابحون

لعل ہنولاء السالقیں محزونون

(۶) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں جمع مؤنث کا اسم اشارہ مجرور بہ حرف جر آئے:

انظر الی ہنولاء الطالبات یمشین

وجه الاستاذ اسئلة مختلفة الی ہنولاء

التلميذات

بالتبخر

اشتریت الاثواب لهولاء السائلات

اعراب کی مشق (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

هذا كتاب

هذا..... مبتداء مبنی علی السكون فی محل رفع

كتاب..... خبر المبتداء مرفوع بالضممة

(ب) اعراب ما یاتی (درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے):

(۱) خذ هذه (۲) انظر الی ہاتین

(۳) ہولاء مجتهدون (۴) ہذان قلمان

حل:

(۱) خذ..... فعل امر مبنی بر سکون۔ اس میں انت ضمیر مستتر اس کا فاعل ہے

هذه..... مفعول منصوب محلا مبنی بر کسرة

(۲) انظر..... فعل امر مبنی بر سکون۔ انت اس میں ضمیر مستتر فاعل مرفوع محلا

الی..... حرف جر مبنی بر سکون

ہاتین..... مجرور بالیاء بوجہ تشنیہ

(۳) ہولاء..... اسم اشارہ مبنی بر کسرة۔ مبتداء مرفوع محلا

مجتهدون..... خبر مرفوع برواؤ۔ جمع مذکر سالم

(۴) ہذان..... مبتداء مرفوع بالالف بوجہ تشنیہ

قلمان..... خبر مرفوع بالالف بوجہ تشنیہ

نائب الفاعل (نائب فاعل)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
دروازہ کھولا گیا	فتح الباب	لڑکے نے دروازہ کھولا	فتح الولد الباب
پنیر کھایا گیا	اكل الجبن	چوہے نے پنیر کھایا	اكل الفار الجبن
برتن توڑا گیا	كسر الاناء	بلی نے برتن توڑا	كسرت الهرة الاناء
پھول چنا گیا	قطفت الزهرة	لڑکی نے پھول چنا	قطفت البنت الزهرة
خوراک جمع کی جاتی ہے	يجمع الغذاء	چیونٹیاں خوراک جمع کرتی ہیں	تجمع النملة الغذاء
گھوڑے پر سواری کی جاتی ہے	يركب الحصان	علی گھوڑے پر سوار ہوتا ہے	يركب على الحصان
گائے دوہی جاتی ہے	تحلب البقرة	عورت گائے دوہتی ہے	تحلب المرأة البقرة
بچی کو شائستہ بنایا جاتا ہے	تهذب البنت	استانی بچی کو شائستہ بناتی ہے	تهذب المعلمة البنت

البحث:

انظر الى الامثلة الاربعة الاولى من القسم الاولى تجد ان كل مثال يشتمل على فعل ماضى و فاعل و مفعول به ثم وزن كل مثال منها بالمثال الذي امامه في القسم الثاني. تجد ان المعنى متحد في كل مثالين متقابلين، وتشاهد في امثلة القسم الثاني ان الفعل، ضي حدث تغيير في شكله، فالحرف الاول منه صار مضموماً والحرف الذي قبل آخره صار مكسوراً، وان الفاعل حذف وناب عنه المفعول به فاصبح مرفوعاً بعد ان كان منصوباً.

واذا ازلت الامثلة الاربعة الثانية في القسم الاول بما امامها في القسم الثاني رايت ان كل مضارع في القسم تغير شكله، فصار اوله مضموماً والحرف الذي قبل آخره مفتوحاً ورايت ايضا ان الفاعل حذف وناب عنه المفعول به فصار

مرفوعا بعد ان كان منصوبا هذا المفعول به الذي اصبح مرفوعا في امثلة القسم الثاني جميعها يسمى نائب الفاعل.

وإذا تأملت الامثلة الرابع والسابع والثامن علمت بالبداهة ان نائب الفاعل اذا كان مؤنثا كان الفعل مؤنثا ايضا.

بحث:

پہلی قسم کی مثالوں میں سے پہلی چار مثالوں پر غور کریں یہ سب فعل ماضی، فاعل اور مفعول بہ پر مشتمل ہیں۔ اب ان کے سامنے والی چار مثالوں پر غور کریں یہ بھی وہی مفہوم رکھتی ہیں جو پہلی چار مثالوں میں ہے فرق صرف یہ ہے کہ فعل ماضی کی شکل میں تبدیلی آگئی ہے چنانچہ فعل کا پہلا حرف مضموم ہو گیا اور آخر سے پہلا حرف مکسور ہو گیا ہے یعنی فتح، فتح ہو گیا ہے اور فاعل حذف ہو گیا ہے اور مفعول بہ جو منصوب تھا اس کی جگہ آ کر مرفوع ہو گیا ہے۔

اسی طرح دوسری قسم کی پہلی چار مثالوں کے فعل مضارع کو سامنے والی مثالوں سے موازنہ کریں تو معلوم ہوگا کہ ان میں بھی مضارع کی شکل تبدیل ہوگئی ہے اس کا پہلا حرف مضموم اور آخر سے پہلا حرف مفتوح ہے اور یہاں بھی فاعل حذف ہو گیا ہے اور اس کی جگہ مفعول بہ جو پہلے منصوب تھا مرفوع ہو کر آ گیا ہے اس طرح دوسری قسم کی تمام مثالوں میں جہاں مفعول بہ مرفوع ہو کر آیا ہے اسے نائب فاعل کہتے ہیں۔

اور اگر آپ چوتھی ساتویں اور آٹھویں مثال پر غور کریں گے تو آپ پر واضح ہو جائے گا کہ جہاں نائب فاعل مؤنث ہے وہاں فعل بھی مؤنث آیا ہے۔

القواعد:

(۹۰) نائب الفاعل: اسم مرفوع حل محل الفاعل بعد حذفه.

(۹۱) اذا اسند الفعل الى نائب الفاعل و كان ماضيا ضم اوله و كسر الحرف الذى قبل آخره وان كان مضارعا ضم اوله و فتح الحرف الذى قبل آخره، والفعل الذى يحدث فيه هذا التغيير يسمى مبنيا للمجهول.

(۹۲) اذا كان نائب الفاعل مؤنثا كان الفعل مؤنثا.

ترجمہ:

(۹۰) نائب فاعل وہ مرفوع اسم ہے جو فاعل کے حذف ہونے کے بعد اس کا قائم مقام ہوتا ہے۔

(۹۱) جب فعل نائب فاعل کی طرف منسوب کیا جائے تو اگر وہ ماضی ہے تو اس کا پہلا حرف مضموم اور ما قبل آخر مکسور ہو جائے گا اور اگر وہ مضارع ہو تو اس کا پہلا حرف مضموم اور ما قبل

آخر مفتوح ہو جائے گا۔ جس فعل میں یہ تبدیلی واقع ہو اسے مبنی للمجهول کہا جاتا ہے۔
(۹۲) جب نائب فعل مؤنث ہو تو فعل مؤنث ہوتا ہے۔

التمرین (۱)

استخرج نائب الفاعل وقعله من العبارات الآتية:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے نائب فاعل اور اس کے افعال الگ الگ کریں:
تصنع القهوة من البن. وطريقة ذلك ان يسكب الماء في
اناء ثم يوضع على النار فاذا على الماء رفع الاناء وطرح فيه جزء من
البن وقلب البن بملعقة ليمتزج بالماء ثم يقرب الاناء من النار ثالثة
لينضج مافيه ويمزج القهوة يسكر احيانا وكثيرا اما تشرب يدونه

حل:

فعل	نائب فاعل	فعل	نائب فاعل
تصنع	القهوة	قلب	البن
يسكب	الماء	يقرب	الاناء
يوضع	هو	تمزج	القهوة
رفع	الاناء	تشرب	القهوة
طرح	جزء		

التمرین (۲)

حول الإفعال التي في الجمل الآتية الى افعال مبنية للمجهول مع بقاء كل فعل في جملته.

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں آئے ہوئے افعال کو مبنی للمجهول کر کے لکھیں:

۱- شرب الولد اللبن

۲- قتل الصائد الذئب

۳- خمش القط اخاك

۴- فہمنا درسنا

- ۵- مدحنا المعلم
 ۷- يدخر المقتصد المال
 ۶- نفعى الصدق
 ۸- يجمع الاولاد القطن
 ۹- يسقى الحوزى الحصانين
 ۱۰- نعبدا الله
 ۱۱- يحترقك
 ۱۲- يخفضى الكذب

حل:

- ۱- شرب اللبن
 ۳- خمش اخوك
 ۵- مدخ المعلم
 ۷- يدخر المال
 ۹- يسقى الحصانان
 ۱۱- تحترم الام
 ۲- قتل الذئب
 ۴- فهم الدرس
 ۶- نفعت
 ۸- يجمع القطن
 ۱۰- يعبد الله
 ۱۲- اخفض

التمرين (۳)

ضع نائب فاعل مناسباً لكل فعل من الافعال الاتية بعد بنائه للمجهول:

حل مشق (۳)

درج ذیل افعال کو مبنی للمجهول بنا کر ان کے ساتھ مناسب نائب فاعل لگا دیں:

يزرع حبس نظر ينظف ترحم
 شكرت نصر يسمع يعظم تساعد

حل:

يزرع الحقل
 تنظف الدار
 نصر الدين
 تساعد الفقيرة
 حبس الطير
 ترحم الضعيفة
 تسمع الاخبار
 نظر النجوم
 شكر الله
 يعظم الكبير

التمرين (۴)

ضع الاسماء الاتية فى جمل بحيث يكون كل اسم نائب فاعل

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل اسماء کو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ہر ایک اسم نائب فاعل بن کر واقع ہو:

القاهرة الغصن الورد المائدة المجتهدون
الطعام المدرسة الشارع التلاميذ المذنب

حل:

تزار القاهرة	قطع الغصن	قطف الورد
لسقت المائدة	منح المجتهدون	اكل الطعام
بنيت المدرسة	وسع الشارع	علم التلاميذ
حبس المذنب		

التمرین (۵)

كون جملتين يكون نائب الفاعل فيهما مرة مشى ومرة جمع مذكر سالما
واخرى اسما موصولا ورابعة ضميرا متصلا

حل مشق (۵)

دو جملے بنائیں ہر ایک میں نائب فاعل ایک بار مثبتیہ دوسری بار جمع مذکر سالم تیسری بار
اسم موصول اور چوتھی بار ضمیر متصل آئے۔

رفعت رايتان اليوم	كتبت رسالتان الى الحكومة
ترك الفلاحون في الحقل	نصر المظلومون في باكستان
طلب الذين يلعبون في الساحة	قتل الذي جاء من الخارج
جعلت لي الارض مسجدا	نصرت بالرعب مسيرة شهر

التمرین (۶)

صف كل ما يعمل لكتابة رسالة من اول اعداد ادوات الكتابة الى ان تصل
بالبريد الى يد المرسل اليه مستعملا فعلا مبنية للمجهول:

حل مشق (۲)

ایک خط لکھنے کے لئے جو کچھ کیا جاتا ہے کتابت کے سامان سے لے کر مکتوب الیہ تک پہنچانے کی پوری کارروائی مبنی مجہول کے جملوں میں لکھو:

قد ارسلت الی رسالۃ فیہا اجرت بعافیۃ
احمد و اسرتہ فاردت الرد علیہا فاخذ قلم و ورق
و کتب جواب الرسالۃ و وضع فی غلاف ثم طرح فی
صندوق البرید

التمرین فی الاعراب (۷)

(الف) نمودج (نمونہ):

ذیبت الشاة

ذیبت..... ذبح فعل ماض مبنی للمجهول والتاء حرف للتانیث

الشاة..... نائب فاعل مرفوع بالضمۃ

(ب) اعرب ما یاتی:

حل اعراب کی مشق (۷)

(ب) درج ذیل کے اعراب بیان کیجئے:

(۱) سرق المال	(۲) لم تسبق سيارتنا
-۱ سرق	فعل ماضی مبنی مجہول
المال	نائب فاعل مرفوع برضمہ
-۲ لم	حرف نفی و جازم مبنی بر سکون
تسبق	فعل مضارع مجزوم مبنی مجہول
سيارتنا	سيارہ نائب فاعل مرفوع برضمہ مضاف
نا	ضمیر متصل مضاف الیہ مجزوم مبنی بر سکون

افعال الاستمرار الناسخة و مادام

(افعال استمرار ناسخہ اور مادام)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
گرمی اب تک سخت رہی ہے	ما زال الحور شديدا	گرمی سخت ہے	البحر شديد
تہذیب یافتہ اب تک محبوب رہا ہے	ما زال المهذب محبوبا	تہذیب یافتہ محبوب ہے	المهذب محبوب
مریض اب تک سویا رہا ہے	ما برح المريض نائما	مریض سو رہا ہے	المريض نائم
بارش اب تک موسلا دھار رہی ہے	ما برح المطر هاطلا	بارش موسلا دھار ہے	المطر هاطل
آگ اب تک بھڑکی رہی ہے	ما انفكت النار مشتعلة	آگ بھڑکی ہوئی ہے	النار مشتعلة
قاضی اب تک عادل رہے ہیں	ما انفك القضاة عادلين	قاضی عادل ہیں	القضاة عادلون
تاجر اب تک سچا رہا ہے	ما فتى التاجر صادقا	تاجر سچا ہے	التاجر صادق
جب تک تیرا اخلاق بلند رہے گا تیرا احترام کیا جائے گا	تحترم مادام خلقك كريما	آپ کا اخلاق بلند ہے	خلقك كريم
جب تک روشنی کمزور رہے مت پڑھیں	لا تقرا مادام النور ضئيلا	روشنی کمزور ہے	النور ضئيل

البحث:

الامثلة في القسم الاول كلها جمل اسمية تتألف من مبتدأ وخبر والامثلة في القسم الثاني هي الجمل التي في القسم الاول نفسها مع زيادة ما زال او ما برح او ما انفك او ما في او ما دام واذا بحثت عما حدثت هذه الافعال من التغيير عند دخولها على جمل القسم الاول رايت انها رفعت المبتدأ ونصبت الخبر فهي تشبه

كان في ذلك وهي في الحقيقة بقية اخوات كان التي سبقت لك دراستها.
 واذا نظرت نظرة اخرى الى هذه الافعال رايت ان الاربعة الاولى منها
 مسبوقه بحرف يدل على النفي وان الفعل الاخير وهو ما دام مسبوق بحرف يدل
 على الوقت والزمان.

ويعمل عمل الافعال الاربعة الاولى مضارعها وليس لها فعل امر ولا يستعمل
 للفعل مادام الا الماضي.

ويسهل عليك جدا ادراك معاني هذه الافعال يتامل الامثلة السابقة فان
 من يقول: ما زال الحر شديدا يريد ان يخبر السامع باستمرار شدة الحر ومثل ما زال
 في افادة هذا المعنى ما برح وما انفك وما في.

وان من يقول تحترم مادام خلقك كريما يريد ان يبين المدة التي تحترم
 فيها بالفعل مادام يفيد بيان المدة.

بحث:

مذكوره مثالوں میں مازال، ما برح، ما انفك، ما فتى اور مادام جملہ اسمیہ پر داخل
 ہو گئے ہیں انہوں نے مبتداء کو اپنے حال پر مرفوع رکھا ہے لیکن خبر کو نصب دیا ہے معلوم ہوا
 انہوں نے کان کی طرح عمل کیا ہے پہلے چار حرفوں میں تانیہ ہے لیکن مادام میں وقت اور
 زمانے پر دلالت کرتا ہے ان چار افعال سے مضارع بھی آتا ہے وہاں بھی اسی طرح عمل ہوتا
 ہے البتہ مادام کا فعل مضارع مستعمل نہیں ان سب افعال سے فعل امر نہیں بنتا ان افعال کے
 معنی میں تسلسل عمل کا اظہار ہوتا ہے البتہ مادام میں مدت کا اظہار ہوتا ہے۔

القاعدة:

(۹۳) مثل "كان" في العمل مازال، وما برح وما انفك، وما فتى، وما دام، فهي
 تدخل على المبتدا والخبر لرفع الاول و يسمي اسمها و تنصب الثاني و يسمي
 خبرها.

(۹۴) مازال، وما برح، وما انفك، وما فتى، تفيد استمرار انصاف اسمها بخبرها
 و "مادام" تدل على بيان مدة ما قبلها.

(۹۵) يجب ان تسبق افعال الاستمرار بأداة نفي وأن تسبق "دام" بما الدالة على
 الزمان.

تجربہ:

(۹۳) مازال، ما برح، ما انفك، ما فتى اور ما دام کان جیسا عمل کرتے ہیں یعنی مبتداء کو

رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں پھر مبتداء ان افعال کا اسم اور خبر ان کی خبر کہلاتی ہے۔
 (۹۴) ما زال، ما برح، ما انفک اور ما فشتی کا معنی یہ ہے کہ ان کے اسم کا ان کی خبر سے متصف ہونا اب تک مسلسل ہے اور مادام اپنے ما قبل کی مدت کو واضح کرتا ہے۔
 (۹۵) افعال استمرار سے پہلے اداۃ نفی کا آنا ضروری ہے لیکن دام سے پہلے جو "ما" آتا ہے وہ نافیہ نہیں بلکہ وہ زمانے پر دلالت کرتا ہے۔

التمرین (۱)

عين الاسم والتخبر في كل جملة من الجمل الآتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے اسم و خبر کو متعین کریں:

- ۱- لا یفتا الکذاب خائفا
- ۲- مالتی اخونا غائبا
- ۳- الاتزال صابرا؟
- ۴- کل مادمت جائعا
- ۵- لا ینفک النسیم علیلا
- ۶- ما زال الهواء شدیدا
- ۷- لا اکلمک مادمت معاندا
- ۸- لاتزال الشمس مشرقا
- ۹- ما برح الکتاب مفقودا
- ۱۰- ما انفکت السماء غائمة

حل:

اسم	خبر	اسم	خبر
الکذاب	خائفا	الهواء	شدیدا
اخونا	غائبا	ماء متحرک خمیر متصل	معاندا
انت خمیر متحرک	صابرا	الشمس	مشرقا
ماء متحرک خمیر متصل	جائعا	الکتاب	مفقودا
النسیم	علیلا	السماء	غائمة

التمرین (۲)

ادخل علی كل جملة من الجمل الآتية فعلا من افعال الاستمرار مع استيفائها جميعها واشکل آخر الاسم والتخبر

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں ہر ایک پر ایک فعل استمرار داخل کر کے ان کے اسم و خبر پر اعراب لگائیں:

- | | |
|------------------------|-------------------|
| ۱- مصراعا الباب مقفلان | ۲- المحسن ابوک |
| ۳- العمال متعطلون | ۴- الامهات شفيقات |
| ۵- الصدقة نافعة | ۶- السوق مزدحمة |

حل:

- | | |
|-------------------------------|----------------------------|
| ۱- ما زال مصراعا الباب مقفلين | ۲- ما انفك ابوك محسنا |
| ۳- ما برح العمال متعطلين | ۴- ما انفكت الامهات شفيقات |
| ۵- ما برحت الصدقة نافعة | ۶- ما فتى السوق فروحما |

التمرين (۳)

ضع جملة قبل كل تركيب من التراكيب الآتية:

حل مشق (۳)

درج ذیل ہر مرکب سے پہلے ایک موزوں اور مناسب جملہ رکھ دیں:

- | | |
|------------------------|---------------------|
| ۱- ما دام البرد قارسا | ۲- ما دام ابی نائما |
| ۳- ما دمت سفيها | ۴- ما دامت مجتهدة |
| ۵- ما دام الحصان جامحا | ۶- ما دمت حيا |

حل:

- | | |
|----------------------------------------|--------------------------------|
| ۱- البس الثوب الخشن ما دام البرد قارسا | ۲- انتظر ما دام ابی نائما |
| ۳- اعلمك ما دمت سفيها | ۴- تفوز الطالبة ما دامت مجتهدة |
| ۵- لا تركب ما دام الحصان جامحا | ۶- اعمل صالحا ما دمت حيا |

التمرين (۴)

ضع فعلا مناسباً من الافعال التي ترفع المبتدأ وتنصب الخبر في المكان

الخالي:

حل مشق (۴)

درج ذیل خالی جگہوں میں ایسے فعل رکھ دیں جو مبتداء کو رفع اور خبر کو نصب دیں:

- ۱- انتھی الامتحان و..... ۲- زالت الحمی و..... المريض ضعيفا
- ۳- تصدق علی الفقراء.... قادرا ۴- لا تعرض للبرد..... مریضا
- ۵- صفر القطار و.... اخي غائبا ۶- امسى الليل.... القمر منيرا

حل:

- | | |
|-----------|------------|
| ۱- مازالت | ۲- مازال |
| ۳- مادمت | ۴- مادمت |
| ۵- ومازال | ۶- ما انفك |

التمرین (۵)

- (۱) کون ثلاث جمل اول كل واحده منها ما انفك
- (۲) لا يزال
- (۳) تشمل كل واحده منها على ما دام

حل مشق (۵)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک ما انفك سے شروع ہو:

ما انفك بستاننا مشمرا	ما انفك الحصان سريعا
ما انفك التلميذ مجتهدا	
- (۲) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک لا يزال سے شروع ہو:

لا يزال الانسان ناطقا	لا يزال العلم ناقعا
لا يزال المعلم محترما	
- (۳) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک مادام سے شروع ہو:

اوصاني بالصلوة مادمت حيا	تحترم مادمت كريما
اجتهد مادمت حيا	

التمرین (۶)

كون جملة مبدوءة بفعل من افعال الاستمرار اسمه اسم موصول لجماعة الذكور وخبره مضاف.

حل مشق (۶)

ایک جملہ بنائیں جو فعل استمرار سے شروع ہو اس کا اسم جمع ذکر اسم موصول ہو اور خبر مضاف ہو:

حل:

لا يزال الذين كفروا. اصحاب في النار في الآخرة

التمرین فی الاعراب (۷)

(الف) نموذج (ثمنه):

ما برح السفر مفيداً

ما..... حرف نفى مبنى على السكون

برح..... فعل ماضى مبنى على الفتح

السفر..... اسم مرفوع بالضم

مفيداً..... خبره منصوب بالفتحة

(ب) اعراب الجمل الآتية:

حل اعراب کی مشق (۷)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں:

۱- لا يزال الصدق سبيل النجاة ۲- مافتى اخوك مجتهداً

۳- السكت مادام السكوت نافعاً

حل:

حرف نفى مبنى برسكون

لا

فعل مضارع مرفوع برضمة

يزال

اسم فعل استمرار مرفوع برضمة

الصدق

خبر فعل استمرار منصوب برفتحہ مضاف	سبیل
مضاف الیہ مجرور بالاضافۃ علامت جر کسرہ ہے	النجاة
حرف نفی مبنی بر سکون	ما
فعل ماضی مبنی برفتحہ	فتی
اسم ماضی مرفوع بالواو بوجہ اسمائے خمسہ مضاف	اخو
مضاف الیہ مجرور محلا ضمیر متصل منصوب مبنی برفتحہ	ک
خبر ماضی منصوب برفتحہ	مجتهدا
فعل امر مبنی بر سکون انت ضمیر مستتر اس کا فاعل ہے	اسکت
ما حرف مبنی بر سکون دام فعل ناقص ماضی مبنی برفتحہ	مادام
اسم مادام مرفوع بر ضمہ	السکوت
خبر مادام منصوب برفتحہ	نافعا

المفعول المطلق

(مفعول مطلق)

ترجمہ	الامثلة
حسن خوب کھلا	۱- لعب حسن لعبا
لومڑی نے مرغی کو واقعی اچک لیا	۲- خطف الثعلب الدجاجة خطفا
بچہ دودھ خوب پیتا ہے	۳- يشرب الطفل اللبن شربا
چیتا شیر کی طرح حملہ کرتا ہے	۴- يشب النمر وثوب الاسد
گاڑی بادل کی طرح گزری	۵- مر القطار مر السحاب
خالد خوب تیز دوڑا	۶- جرى خالد جريا سريعا
علی نے دو مرتبہ کھایا	۷- اكل على اكلتين
زمین دن میں ایک چکر لگاتی ہے	۸- تدور الارض دورة في اليوم
خادم نے بچھو کو ایک دفعہ مارا	۹- ضرب الخادم العقرب ضربة

البحث:

نحن نعرف ما في الامثلة السابقة من فعل و فاعل ومفعول به ولكن بها كلمات تزيد ان نعرفها وهي: لعبا، خطفنا، شربا، وثوب الاسد، مر السحاب، جرى، اكلتين، دورة، ضربة.

فاذا تأملنا ها وجدناها جميعا اسما منصوبة واذا نظرنا الى كل كلمة وضا
هيناها بالفعل الذي في جملتها راينا انها تشتمل على حروف هذا الفعل.

ثم اذا رجعنا الى الامثلة الثلاثة الاولى وبحثنا في معناها قليلا راينا ان
الكلمات المنصوبة وهي لعبا وخطفا وشربا اضافت الى الجملة معنى جديدا فان
لعب حسن لعبا اقوى من لعب حسن لاتنا في الجملة الاولى نريد ان نفهم السامع ان
حسننا لعب حقيقة وانه يحب الا يشك في ذلك فكلما لعبا اكدت المعنى
وكذلك يقال في المثالين الاخرين.

وبتأمل معنى الامثلة الثلاثة الثانية نرى الاسماء المنصوبة فيها افادتنا فائدة
جديدة لاننا حينما نقول: يشب النمر، ونسكت لا يفهم السامع الا حصول الوثوب من
النمر ولكننا اذا قلنا بعد ذلك: وثوب الاسد فهم السامع نوع هذا الوثوب فهذا
الاسم المنصوب بين نوع الفعل كذلك يقال في المثالين الاخرين.

وعند الرجوع الى الامثلة الثلاثة الاخيرة نرى اننا استفدنا من الاسماء
المنصوبة فائدة ظاهرة: فان اكل على تدل على انه حصل منه اكل من غير ان نعرف
عدد مرات هذا الفعل فاذا اضعنا الى ذلك اكلتين عرف ذلك العدد وكذلك
يقال في الامثالين الاخرين.

والان نستطيع ان نقول ان كل اسم من هذه الاسماء التي توكد الفعل او تبين
نوعه او عدده يسمى مفعولا مطلقا.

بحث:

ہم گزشتہ مثالوں میں آنے والے فعل، فاعل اور مفعول بہ کو تو جانتے ہیں لیکن ہم جن
کلمات کے متعلق جاننا چاہتے ہیں وہ یہ ہیں:

لعبا - خطفا - شربا - وثوب الاسد - مر السحاب - جریا - اکلین -
دورة - ضربة

جب ہم ان پر غور کرتے ہیں تو ان سب کو منصوب پاتے ہیں اور ہر کلمہ کو متعلقہ فعل
کے حروف سے مشتمل پاتے ہیں۔

جب ہم مزید غور کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ان کلمات کے آنے سے جملہ
میں نیا مفہوم پیدا ہو گیا ہے مثلاً پہلی قسم کی مثالوں میں لعب حسن لعبا کے جملہ میں لعب
حسن کے جملہ سے زیادہ زور پیدا ہو گیا ہے اس لئے کہ پہلے جملہ سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ
حسن خوب کھلا جب کہ دوسرے جملہ سے یہ بات پیدا نہیں ہوتی اس سے یہ بات واضح ہو جاتی

ہے کہ ”لعبا“ سے معنی میں تاکید پیدا ہوگئی ہے اسی طرح باقی دو مثالیں سمجھ لیں۔
 دوسری قسم کی تین مثالوں پر غور کریں جب ہم یہ کہہ کر خاموش ہو جائیں کہ ”یشب النمر“ تو سننے والا صرف یہ سمجھ سکتا ہے کہ چیتا حملہ کرتا ہے لیکن اس کے حملہ کی نوعیت کیا ہے یہ سمجھ میں نہیں آسکتا لیکن جب ہم اس کے بعد ”وثوب الاسد“ کہتے ہیں تو سننے والے کو حملہ کی نوعیت کا پتہ چل جاتا ہے کہ چیتا شیر کی طرح حملہ کرتا ہے اسی طرح باقی دو مثالیں سمجھ لیں۔

تیسری قسم کی مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر ہم کہیں کہ ”اکل علی“ تو اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ علی نے کھایا لیکن یہ پتہ نہیں چلتا کہ کتنی مرتبہ کھایا چنانچہ جب ہم کہتے ہیں ”اکلتین“ تو معلوم ہو جاتا ہے کہ علی نے دو مرتبہ کھایا۔

اب ہم کہہ سکتے ہیں مذکورہ اسماء جو فعل میں تاکید پیدا کرتے ہیں یا اس کی نوعیت بیان کرتے یا اس کی تعداد بیان کرتے ہیں ان کو مفعول مطلق کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۹۲) المفعول المطلق: اسم منصوب موافق للفعل في لفظه و يجيء ء بعد الفعل لتأكيدہ او لبيان نوعه او عدده.

ترجمہ:

(۹۲) مفعول مطلق وہ اسم ہے جو لفظوں میں فعل کے مطابق ہوتا ہے اور فعل کے ساتھ اس کی تاکید یا بیان نوع یا اظہار عدد کے لئے آتا ہے۔

التمرین (۱)

استخرج من العبارة الآتية كل مفعول مطلق وعين ما كان منه مؤكدا لفعله وما كان مبينا لنوعه او عدده

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے مفعول مطلق الگ کریں اور یہ بتائیں کہ ان میں کون سا تاکید کے لئے ہے کون سا نوعیت بتاتا ہے اور کون سا عدد کا تعین کرتا ہے؟

تثور البراكين في بعض الجهات ثوراناً شديداً افتتاهم
 المنازل هدماً وتدك المباني دكا وتقذف النيران قذفاً مستمراً
 فيخاف السكان خوفاً عظيماً فلا تسمع غير نساء تصيح صياحاً

واطفال تصرخ صراخا ولا ترى الا رجال تكبهم الدهر نكبتين
مات اولادهم وضاعت اموالهم.

حل:

مفعول مطلق	مفعول مطلق	مفعول مطلق	مفعول مطلق
ثورا شديدا	خوفا عظيما	توعيت	ثورا شديدا
هدما	صياحا	تاكيد	هدما
ذكا	صراخا	تاكيد	ذكا
قذفا مستمرا	نكبتين	بيان نوع	قذفا مستمرا

التمرين (٢)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مفعولا مطلقا في جملة تامة:

حل مشق (٢)

درج ذیل اسماء میں سے ہر ایک کو مفعول مطلق بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

نوما	هجوم الذئب	اجتهاد	اشراقا	اختفاء اللص
تعبا	نجاحا باهرا	استغفارا	قعودا	سجدتين
قياما	حفظا	جيذا	ضربتین	غسلة
اکراما				

حل:

١. نام الطفل نوما هادئا
٢. هجم القط على الفارة هجوم الذئب
٣. اجتهد التلميذ اجتهادا
٤. تشرق الشمس اشراقا
٥. اختفى الفارة اختفاء اللص
٦. تعب العمال تعبا
٧. نجح التلميذ نجاحا باهرا
٨. استغفر العبد استغفارا
٩. قام الخادم قعودا
١٠. سجد على على الارض سجدتين
١١. قام المريض قياما
١٢. حفظت الطالبة حفظا جيذا
١٣. ضرب حميد عقربا ضربتين
١٤. غسل الحائك ثوبه غسلة
١٥. اكرمت الضيوف اكراما

التمرین (۳)

ضع مفعولا مطلقا في كل جملة من الجمل الآتية:

حل مشق (۳)

نیچے خالی جگہوں میں مفعول مطلق رکھ دیں:

- ۱- یفیض النهر.....
- ۲- نصق الحمار.....
- ۳- تجرى الارنب.....
- ۴- ينبح الكلب.....
- ۵- ابتعد عن الشر.....
- ۶- سارت السيارة.....
- ۷- ظهر الهلال.....
- ۸- نظف حذاءك.....
- ۹- شفى الدواء المريض.....
- ۱۰- تغلى القدر.....

حل:

- ۱- فیضاناً
- ۲- نہقا
- ۳- جریانا سریعا
- ۴- تباحا شدیداً
- ۵- ابتعاداً
- ۶- سیراجیداً
- ۷- ظہوراً
- ۸- تنظیفاً
- ۹- شفاء مرۃ
- ۱۰- غلیاناً

التمرین (۴)

- (۱) کون خمس جمل تشتمل کل منها علی مفعول مطلق موکد لفعله
- (۲) مبین لنوع فعله.....
- (۳) لعدد فعله.....

حل مشق (۴)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں مفعول مطلق ہو جو اپنے فعل کی تاکید کرے:
- ۱- رتل القرآن ترتیلاً
- ۲- کلم الله موسى تكليماً
- ۳- وتبئل اليه تبئلاً
- ۴- ومهدت له تمهيداً
- ۵- وشققنا الارض شقاً

(۲) پانچ جملے بنائیں کہ ہر ایک میں مفعول مطلق اپنے فعل کی نوعیت واضح کرے:

۱- واہجر ہم ہجرا جمیلا ۲- انا فتحنا لک فتحا مبینا

۳- اقرضوا اللہ قرضا حسنا ۴- ان اللہ وعدکم وعد الحق

۵- شرب الجمل شربا

(۳) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں مفعول مطلق اپنے فعل کا عدد بتائے:

۱- وثب القط علی الفارة وثبین ۲- المصلی یسجد فی کل رکعة سجدتین

۳- ضرب الاستاذ تلمیذہ ضربتین ۴- جلست مع اصدقائی جلستین

۵- نظر حامد نظر مرة فی النجوم

التمرین (۵)

(۱) کون جملہ المفعول بہ فیہا ضمیر متصل والفاعل اسم موصول مع اشمالہا علی مفعول مطلق

(۲) کون جملہ الفاعل فیہا جمع مذکر سالم والمفعول بہ جمع مؤنث سالم مع اشمالہا علی مفعول مطلق

(۳) کون جملہ تشتمل علی نائب فاعل و مفعول مطلق مبین للنوع

(۴) کون جملہ الفاعل فیہا ضمیر متصل وبہا مفعول مطلق موکد لفعله

حل مشق (۵)

(۱) ایک ایسا جملہ بنائیں جس میں مفعول بہ ضمیر متصل ہو اور فاعل اسم موصول ہو اور جس میں ایک مفعول مطلق بھی ہو:

هذا الص شاهده الذی دخل بیتہ مشاہدہ ببصرہ

(۲) ایک جملہ بنائیں جس میں فاعل جمع مذکر سالم ہو مفعول بہ جمع مؤنث سالم اور جس میں مفعول مطلق بھی ہو:

اخذ اللاعبون الکرات اخذا تاما

(۳) ایک جملہ بنائیں جس میں نائب فاعل آیا ہو اور مفعول مطلق نوعیت بتائیے:

قتل عمر قتل شہید

(۴) ایک ایسا جملہ بنائیں جس میں فاعل ضمیر متصل ہو اور اس میں مفعول مطلق تاکید کے لئے آئے:

اجتهدت اجتہادا

(۵) ایک ایسا جملہ بنائیں جس میں فعل امر بپنی برفتحہ ہو اور مفعول مطلق عدد واضح کرے:

اضربنه ضربتین

(۶) ایک شرطیہ جملہ بنائیں جس میں مفعول مطلق شرط کی تاکید کرے اور دوسرا مفعول مطلق جزا کی تاکید کرے:

من یتعب فی شبابه تعبا یتمتع فی کبره تمتعا

(۷) ایک ایسا جملہ بنائیں جس میں تثنیہ مضاف آئے اور مفعول مطلق نوعیت بیان کرے:

اعطت بدا الکریم الفقراء اعطاء کثیرا

التمرین (۶)

صف لیلہ مظلمہ کثیرۃ المطر والریح والبرد مع الإلتیان بمفعول مطلق فی

کثیر من الجمل التي تنشئها

حل انشاء کی مشق (۶)

موسم سرما کی ایک بارش والی اندھیری رات کا منظر بیان کیجئے مفعول مطلق استعمال

کریں:

ذهبت الى الحقل ذهابا ولبت هناك لبثا طويلا فغشى الليل

غشاوة غامت السماء غيما ومطرت مطرا غزيرا فظلمة السحاب

والمطر زادت على ظلمة الليل زيادة ولا استطيع ان انظر امام اربع

خطوت نظرا. ولا اقدم قدوما من سواد الليل و ظلمته مع ظلمة

المطر والسحاب وتعذر على الرؤية غير التي تمكنت من العبورة الى

بتي اخيرا عودة مرهقة وانا ارتعش ارتعاشا شديدا من البرد

والخوف.

اعراب کی مشق (۷)

(الف) نمودج (نمونہ)

وقف الشرطي وقوف النشاط

وقف فعل ماض مبني على الفتح

الشرطي فاعل مرفوع بالضم

وقف مفعول مطلق منصوب بالفتحة وهو مضاف

النشاط..... مضاف اليه مجرور بالكسرة

(ب) اعراب ما يأتى (درج ذیل کے اعراب بیان کیجئے):

- (۱) سررت سرورا
(۲) اسع سعى المجد
(۳) لا تخافى خوف الجبناء
(۴) طرق عامل البريد الباب طرقاً

حل:

(۱) سررت..... فعل ماضى مبنى للمجهول - مبنى برسكون - تاء متحركة ضمير متصل فاعل

سرورا..... مفعول مطلق منصوب برفتحه - تاكيد برائى فعل

(۲) اسع..... فعل امر مبنى بر حذف ياء - انت ضمير مستتر فاعل مرفوع محلا

سعى..... مفعول مطلق برائى نوع مضاف - منصوب برفتحه

المجد..... مضاف اليه مجرور علامت جر كسره ہے

(۳) لا..... حرف ناهية جازم مبنى برسكون

تخافى..... فعل مضارع مجزوم

خوف..... مفعول مطلق منصوب برفتحه - مضاف - برائى بيان نوع

الجبناء..... مضاف اليه مجرور - علامت جر كسره ہے

(۴) طرق..... فعل ماضى مبنى برفتحه

عامل..... فاعل مرفوع برضمة مضاف

البريد..... مضاف اليه - مجرور بر كسره

الباب..... مفعول - منصوب برفتحه

طرقاً..... مفعول مطلق منصوب برفتحه تاكيدى

المفعول لاجله

(مفعول له)

الامثلة

- ۱- يسافر الطلبة الى اوربا طلبا للعلم
۲- عاقب القاضى المجرم تاديبا له
۳- قم احتراماً لاساذك
۴- تصدقت على الفقير املافى الثواب
- ترجمہ
۱- طلباء یورپ تک سفر حصول علم کیلئے کرتے ہیں
۲- قاضی نے مجرم کو ادب سکھانے کیلئے سزا دی
۳- اے اساذ کے احترام کے لئے کھڑا ہو
۴- میں نے فقیر کو خیرات ثواب کی امید پر دی

۵- صفحات عن السفیه حلما میں نے نادان سے درگزر بردباری کی وجہ سے کی

البحت:

انظر الى الكلمات: طلبا، تاديبا، واحتراما، واملا، وحلما وابقاء تجد انها اسماء منصوبة مهما شئ واضح غير انا نريد ان نعرف ارتباط كل اسم من هذه الاسماء بالفعل الذي في جملته.

لفرض ان قائلا قال: يسافرو الطلبة الى اوربا فما الذي نفهمه من ذلك؟ الذي نفهمه ان الطلبة يذهبون من بلادهم الى اوربا وهل نستفيد شيئا جديدا اذا زد القائل في الجملة طلبا للعلم نعم نفهم ان هذا السفر الى اوربا سببه طلب وكذلك اذا قال قائل: عاقب القاضي المجرم فاننا لا نفهم الا ان القاضي اوقع عقوبة على المجرم غير انه اذا اضاف الى ذلك تاديبا له فهمنا ان السبب والعللة في هذا العقاب هو ان يتادب المجرم. وبهذه الطريقة نستطيع ان ندرك ان الاسماء المنصوبة في الامثلة السابقة. تبين علة الفعل وسبب حصوله ولذلك يسمى كل اسم منها مفعولا لاجله واسهل علامة له انه يصح ان يكون جوابا عن السؤال عن سبب الفعل فاذا قال قائل: لماذا تصدقت على الفقير؟ صح ان تقول: املا في الثواب.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں طلبا، تاديبا، واحتراما، املا، حلما اور ابقاء سب منصوب اسماء ہیں جو فعل کی علت اور اس کا سبب ظاہر کرتے ہیں اگر آپ پہلی مثال میں طلبا للعلم کے بغیر صرف یہ کہیں کہ يسافرو الطلبة الى اوربا تو اس سے صرف یہ پتہ چلتا ہے کہ طلبہ یورپ تک سفر کرتے ہیں لیکن معلوم نہیں ہوتا کہ ان کے سفر کا سبب اور مقصد کیا ہے چنانچہ جب ہم کہتے ہیں کہ طلبا للعلم تو سفر کا سبب واضح ہو جاتا ہے اسی طرح باقی مثالیں ہیں اس لئے ایسے تمام اسماء کو مفعول کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۹۷) المفعول لاجله: اسم منصوب بين سبب الفعل و علة حصوله.

ترجمہ:

(۹۷) مفعولہ لہ وہ اسم منصوب ہے جو فعل کے سبب اور اس کے حصول کی علت بیان کرے۔

التمرین (۱)

استخرج المفعول لاجله من العبارات الآتية:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے مفعول لہ معلوم کریں:

یرور مصر کثیر من السائحین ترویحاً عن النفس فیذهبون
الی الصعید رغبة فی مشاهدة ماہ من الاثار التي بناها القدماء
اظهاراً البوغهم وشیدوها تمجیداً لملوکهم والتي انطقت السنة
الناس بالثناء اعترافاً بفضلهم وجعلت کل مصری فیخر اعجاباً
بابائہ الامجاد.

حل (مفعول لہ):

ترویحاً - رغبة - اظهاراً - تمجیداً - اعترافاً - اعجاباً.

التمرین (۲)

اجعل کل اسم من الاسماء الآتية مفعولاً لاجله فی جملة تامة:

حل مشق (۲)

درج ذیل اسماء کو مفعول لہ بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

حیاء	احتیالاً	خشية	حبا	ارضاء
مجاملة	طمعاً	اغظة	حرصاً	مودة
ادبا	شرها	استهانة	صفحاً	اجلاله
اجتلاباً	شكراً	كرماً	غضباً	فرحاً

حل:

- ۱- لا تذب حیاء من اللہ
- ۲- دخل اللص الحجرۃ احتیالاً
- ۳- لا تقتلوا اولادکم خشية
- ۴- اتبعوا النبی حبا للہ
- ۵- اخدموا ابویکم ارضاء للہ
- ۶- کافات صديقی مجاملة لہ

- ۷- يدعون ربهم خوفا وطمعا
 ۸- ضرب حامد زيدا اغاظة له
 ۹- اعمل على النوافل مع
 الفرائض حرصا على الثواب
 ۱۰- يرحم المؤمنون بعضهم بعضا مودة بينهم
 ۱۱- ضرب الاستاذ تلميذه تاديبا
 ۱۲- يقوم خالد لكل كبير شرها للاداب
 ۱۳- اجعل كل مبتدع ضيق
 الطريق استهانة
 ۱۴- اعف عن الاصدقاء صفحا عنهم
 ۱۵- قوموا السيد كم اجلالا له
 ۱۶- اجتهد جليا للمنزلة
 ۱۷- اسجدوا الله شكرا على نعمه
 ۱۸- كان الغني يجود كرما
 ۱۹- جرح الاسد وكاد يهلك
 غضبا
 ۲۰- اخبر الملك بالفتح فهذا يرقص فرحا

التمرين (۳)

ضع مفعولا لا يخله في كل جملة من الجمل الآتية:

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں خالی جگہ پر مفعول لہ لگادیں:

- ۱- اطعت والدي
 ۲- وقفت للمعلم
 ۳- ابتعدت عن الاسد
 ۴- لا اكل الفواكه الفجة
 ۵- عطفت على الصغير
 ۶- لا يستذكر محمدا دروسه
 ۷- يرتب علي كتبه
 ۸- حضرت في الساعة الثالثة
 ۹- كافاني ابي
 ۱۰- اعطيت الفقير خبزا

حل:

- ۱- ارضاء لله
 ۲- ادبا واحتراما
 ۳- خوفا منه
 ۴- اجتنابا من المريض
 ۵- اشفاقا
 ۶- كسلا
 ۷- حفاظا عليهم
 ۸- عيادة لك
 ۹- تشجيعا الي على مواضلة
 ۱۰- املا في الثواب
 الدراسة

التمرین (۴)

- (۱) کون خمس جمل تشتمل کل واحده علی مفعولا لاجله.
- (۲) کون جملة الفاعل فيها مثنی والمفعول به ضمیر متصل مع اشتمالها علی مفعولا لاجله.
- (۳) کون جملة الفاعل فيها اسم موصول مع اشتمالها علی مفعول لاجله مضاف
- (۴) کون جملة المفعول به فيها اسم اشارة مع اشتمالها علی مفعول لاجله

حل مشق (۴)

- (۱) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں مفعول نہ استعمال کریں:
- ۱- لا توخر عمل اليوم الى غد - ۲- السارق والسارقة فاقطعوا ايديهما جزاء اعتمادا علی نفسك بما كسبا
- ۳- خرج زيد ترويعا عن نفسه - ۴- واصل دراسته زيادة في مصروفه
- ۵- عاد الى وطنه خدمة له
- (۲) ایک جملہ بنائیں جس میں فاعل تشبیہ ہو مفعول بہ ضمیر متصل ہو ایک مفعول نہ بھی لائیں:
- الناس ايقظهم الجارسان خوفا من اللص
- (۳) ایک جملہ بنائیں جس میں فاعل اسم موصول ہو اور ایک مفعول نہ مضاف آجائے:
- انفق من عاد من الخارج ما زاد من حاجته ابتغاء مرضات الله
- (۴) ایک جملہ بنائیں جس میں مفعول بہ اسم اشارة ہو اور ایک مفعول نہ بھی لائیں:
- فتح الخادم هذا الباب اكرامالك

التمرین (۵)

اجب عن الاسئلة الاتية بجمل تامة بحيث تشتمل كل جملة علی مفعول لاجله:

حل مشق (۵)

- درج ذیل سوالات کے جواب میں ایسے جملے بنائیں جن میں مفعول نہ آجائے:
- ۱- لم تجد في استذكار دروسك؟ ۲- لماذا تنشأ ملاجی الیتامی؟

- ۳- لم يحرض الولدان على تربية
• اولادهما؟

حل:

- ۱- اجد في استذكار دروسي حفظاً ۲- تنشأ ملاحجى اليتامى تربية لهم
للعلم
۳- يحرض الوالدان على تربية
اولادهما حباً لهم

التمرين (۲)

(الف) نموذج (نموذج):

سجدت شكراً

سجدت..... سجد فعل ماض مبني على السكون والتاء ضمير فاعل مبني
على الضم في محل رفع

شكراً..... مفعول لأجله منصوب بالفتحة

(ب) اعرب الجمل الآتية:

حل مشق (۲)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- ۱- لا تبخلوا خشية الفقر
۲- اعملوا الخير حبا في الخير
۳- اعف عن المخطى تكريماً

حل:

- ۱- لا تبخلوا خشية الفقر
تبخلوا
خشية
الفقر
۲- اعملوا الخير حبا في الخير
اعملوا
الخير
حبا
تأنيدي مبني برسكون جازم فعل مضارع
فعل مضارع مجزوم بوجه حذف نون
مفعول له منصوب برفعه مضاف
مضاف اليه مجزوم بالكسرة
فعل امر مبني برحذف نون واو ضمير متصل علامت جمع فاعل
مفعول به منصوب برفعه
مفعول له منصوب برفعه

حرف جار مبنی بر سکون	فی	
مجرور علامت جر کسرہ	الخیر	
فعل امر مبنی بر حذف واو	اعف	۳-
حرف جار مبنی بر سکون	عن	
مجرور بالکسر	المخطی	
مفعول له منصوب برفقہ	تکرما	

ظرف الزمان وظرف المكان

الامثلة ترجمہ

مکثت بالاسکندرية شهرا	۱-	میں اسکندریہ ایک ماہ ٹھہرا
شرب المريض الدواء صباحا	۲-	مریض نے صبح کے وقت دوا پی
جلست مع صديقي لحظة	۳-	میں اپنے دوست کے ہمراہ ایک لمحہ بیٹھا
توقد المصابيح ليلا	۴-	چراغ رات کو جلا یا جاتا ہے
تجمع النملة قوتها صيفا	۵-	چیونٹیاں اپنی خوراک موسم گرما میں جمع کرتی ہیں
وقفت امام المراة	۶-	میں آئینہ کے سامنے کھڑا ہوا
جلست الهرة تحت المائدة	۷-	بلادستر خوان کے نیچے بیٹھا
نام الكلب خلف الباب	۸-	کتا دروازے کے پیچھے سویا
يثب اللص فوق السور	۹-	چور نے دیوار کے اوپر چھلانگ لگائی
جری علی میلا	۱۰-	علی نے ایک میل دوڑ لگائی

البحث:

فی الامثلة الخمسة الاولى لا يهمننا الا الكلمة الاخيرة فى كل مثال وهى شهرا صباحا لحظة ليلا صيفا واذا فحصنا عن هذه الكلمات فى ذاتها راينا انها اسماء منصوبة ولكننا نريد ان نعرف ارتباط كل كلمة منها بالفعل الذى فى جملتها ويكفينا هذا ان نبحث فى المثالين الاولين.

هيك قلت: مكثت بالاسكندرية فهل يعرف السامع من هذه الجملة مدة اقامتك بها؟ الجواب لا، ولكنك اذا قلت: شهرا عرف السامع مدة مكثك بالاسكندرية وهيك قلت: شرب المريض الدواء فان السامع لا يفهم من ذلك الوقت المحدود الذى شرب المريض فيه دواءه فاذا قلت صباحا عرف السامع

ذک و هكذا يقال في الامثلة الثلاثة الاخرى، فهذه الاسماء المنصوبة التي تعين الزمن الذي حصل فيه الفعل تسمى ظروف الزمان.

نظر الان الى الامثلة الاخرى ونامل الكلمات: امام، تحت، خلف فوق ميلا فنجد انها ايضا اسماء منصوبة ثم نبحت عن ارتباط كل كلمة منها بالفعل الذي في جملتها على النحو الذي سبق في ظروف الزمان؛ فنرى انه اذا قال قائل: وقفت لم يفهم السامع الا انه وقوف، ولكنه لا يعرف المكان الذي وقف فيه فاذا قال امام المرأة يبين للسامع مكان الوقوف: واذا قال انسان: جلست الهرة لم يعرف السامع اين جلست ولكنه اذا قال: تحت المائدة عرف مكان جلوسها وكذلك يقال في الامثلة الثلاثة الاخرى فهذه الاسماء المنصوبة التي تبين المكان الذي حصل فيه الفعل تسمى ظروف المكان، ويسمى كل من ظروف الزمان وظروف المكان مفعولا فيه.

بحث:

پہلی پانچ مثالوں کے آخری کلمات پر غور کریں اور وہ کلمات ہیں:

شہرا - صباحا - لحظة - ليلا - صيفا

یہ تمام اسماء منصوب ہیں لیکن ہر جملہ میں استعمال ہونے والے فعل سے ان کا کیا ربط ہے؟ اسے معلوم کرنے کے لئے پہلی دو مثالوں پر غور کریں فرض کریں آپ کہتے ہیں "مکثت بالاسكندرية" تو کیا سننے والا اس جملہ سے آپ کی مدت اقامت کے متعلق کچھ سمجھ سکے گا صاف ظاہر ہے کہ نہیں سمجھ سکتا مگر جب آپ اس کے بعد "شہرا" کہہ دیتے ہیں تو سننے والے کو پتہ چل جاتا ہے کہ آپ نے اسکندریہ میں ایک ماہ قیام کیا۔

اسی طرح جب کہا جائے "شرب المريض الدواء" تو سننے والا اس سے اس محدود وقت کو نہیں سمجھ سکتا جس میں مریض نے دوا پی اور جب اس کے بعد کہا جائے "صباحا" تو وہ دوا پینے کے وقت کو جان لے گا لہذا ایسے اسماء منصوبہ جو کسی فعل کے زمانے یا وقت کا تعین کرتے ہیں انہیں ظروف زمان کہا جاتا ہے۔

اب دوسری پانچ مثالیں دیکھیں ان میں بھی درج ذیل پانچ منصوب اسماء استعمال کئے گئے ہیں:

امام - تحت - خلف - فوق - ميلا

لیکن ان کا ہر جملہ میں استعمال ہونے والے فعل سے کیا ربط ہے؟ اسے معلوم کرنے کے لئے یہاں بھی دو مثالوں پر غور کریں پہلی مثال میں صرف "وقفت" کہنے سے کھڑا ہونے

کے متعلق تو پتہ چل جاتا ہے لیکن کھڑا ہونے کی جگہ کا پتہ اس وقت چلتا ہے جب کہا جائے امام المراء اسی طرح "جلست الهرة" کہنے سے بلے کے بیٹھنے کے متعلق تو پتہ چل جاتا ہے لیکن اس کے بیٹھنے کی جگہ کے متعلق اس وقت پتہ چلتا ہے جب کہا جائے "تحت المائدة" اسی طرح باقی مثالیں سمجھ لیں لہذا ایسے اسماء منصوبہ جو کسی فعل کے وقوع کی جگہ کا تعین کریں انہیں ظروف مکان کہا جاتا ہے ہر طرف زمان اور طرف مکان کو "مفعول فیہ" بھی کہتے ہیں۔

القواعد:

(۹۸) ظرف الزمان: اسم منصوب یبین الزمن الذی حصل فیہ الفعل.

(۹۹) ظرف المكان: اسم منصوب یبین المكان الذی حصل فیہ الفعل.

ترجمہ:

(۹۸) ظرف زمان وہ اسم منصوب ہے جو فعل کے حصول کا زمانہ واضح کرتا ہے۔

(۹۹) ظرف مکان وہ اسم منصوب ہے جو فعل کے حصول کی جگہ کا تعین کرتا ہے۔

التمرین (۱)

استخرج ظروف الزمان والمكان من العبارة الآتية:

حل مشق (۱)

درج ذیل اسماء کو مفعول فیہ بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

سنة	ليلة	قدام	دقيقة	اسبوعا
حینا	ازاء	فجرا	برهة	غدا
زمننا	عشية	دهرا	هنيهة	غاما

حل:

- ۱- ان عمری قد بلغ اربعین سنة ۲- سبحان الذی اسرى بعنده لیلہ
- ۳- لاتمش قدام الکبیر ۴- خرج امیر ومکت دقیقه ثم رجع
- ۵- سافر حمید الی لاهور ولبت ۶- خرجنا الی الساحة وجلسنا حینا
ہناک اسبوعا

۷- حامد یسکن ازاء بیتنا ۸- اتلو القرآن فجرا

۹- قعدت علی المقعد برهة ۱۰- لاتقولن لشیئی انی فاعل ذلک غدا الا ان

یشاء اللہ

- ۱۱- مرضت زمتا طويلا
 ۱۲- رجعت الى البيت عشية
 ۱۳- ظل محمود مفقودا ودهرا
 ۱۴- لبثت في السوق هنيهة ثم رجعت
 طويلا
 ۱۵- فلبث فيهم الف سنة الا
 خمسين عاما

التمرين (۳)

ضع ظرف زمان او مكان مناسباً في كل جملة من الجمل الآتية:

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں خالی جگہ پر مناسب ظرف زمان یا ظرف مکان رکھ دیں:

- ۱- يظهر القمر
 ۲- تطلع الشمس
 ۳- وضعت انابيت الماء
 ۴- انتظرت صديقي
 ۵- وقف القطار
 ۶- يقع اقليم مصر السودان
 ۷- ذهبت الى المدرسة
 ۸- يقع المقطم القاهرة
 ۹- يشتد البرد
 ۱۰- تلزم النملة مسكنها

حل:

- ۱- ليلا
 ۲- نهارا
 ۳- امام بيتنا
 ۴- ساعة
 ۵- برهة
 ۶- قرب
 ۷- صباحا
 ۸- عند
 ۹- شتاء
 ۱۰- شتاء

التمرين (۴)

- (۱) كون خمس جمل تشتمل كل واحدة منها على ظرف زمان
 (۲) كون خمس جمل تشتمل كل واحدة منها على ظرف مكان
 (۳) كون جملة الفاعل فيها اسم إشارة الجماعة الاناث والمفعول به فيها من
 الاسماء الخمسة مع اشتغالها على ظرف زمان

(۴) كون جمله الفاعل فيها ضمير جماعة المتكلمين والمفعول به فيها جمع تكسير مع اشتغالها على ظرف مكان مضاف

حل مشق (۴)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں ظرف زمان استعمال ہو:
- ۱- یا ایہا المزمّل قم اللیل الا قلیلاً ۲- فسبح بحمد ربک حین تقوم
 - ۳- واذکر اسم ربک بکرة ۴- لا تقولن لشیئی انی فاعل ذلک غدا الا ان واصیلاً
 - ۵- اتلو القرآن ساعة بعد صلوة الفجر

(۲) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں ظرف مکان استعمال ہو:

- ۱- الاستاذ یقوم امام التلامیذ ۲- یقعد الطلبة فوق المقاعد
- ۳- مکتب الجمارک علی یمین ۴- ما عندکم ینفد وما عند اللہ باق
- ۵- لا تقاتلوہم عند المسجد الحرام

(۳) ایک جملہ بنائیں جس میں فاعل اسم اشارہ جمع مؤنث ہو مفعول بہ اسمائے خمسہ میں سے ہوں اور اس میں ظرف زمان بھی ہو:

یحییٰ ہتولاء البنات ابان صبا

(۴) ایک جملہ بنائیں جس میں فاعل ضمیر جمع متکلم ہو مفعول بہ جمع مکسر ہو اور اس میں ایک ظرف مکان بھی آیا ہو:

نحیی الاستاذة صباح کل یوم

التمرین (۵)

اذکر فی جمل صحیحہ کل ما تعملہ فی یوم عطلة مع الاتیان بظرف زمان او مکان فی بعض الجمل

حل مشق (۵)

چھٹی کے دن آپ جن کاموں میں مشغول رہتے ہیں ان کے متعلق لکھیں بعض جملوں

میں طرف زمان یا طرف مکان بھی استعمال کریں:

استيقظ مبكراً ثم توجهاً واصلني فجرًا. واثلو
القرآن ساعة ثم افطر عند طلوع الشمس العب برهة
وراء بيتي في الميدان وبعد حين اعد الاسراحة ثم
اكل الطعام ظهيرة وانا ساعة وبعد صلوة
الظهر احفظ دروسى ساعتين واصلني عصرًا و ثم
العب ساعة. واصلني مساءً وبعد لله العشى فامشى
برهة واصلني عشاءً وانا ليلًا واستيقظ صباحًا.

التمرين (٢)

(الف) نموذج (ثمنه):

يشتهد الحر صيفاً

يشتهد..... فاعل مرفوع بالضم

الحر..... فاعل مرفوع بالضم

صيفاً..... ظرف زمان منصوب بالفتحة

(ب) اعراب ماياتي:

حل اعراب کی مشق (٢)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں:

(١) احتضی الولد وراء الشجرة

(٢) سافر اخوک الی الاقصر شتاء

حل:

فعل ماضی مبنی بر سکون

١- احتضی

فاعل مرفوع بر ضمہ

الولد

مفعول فیہ منصوب بر فتحة مضاف

وراء

مضاف الیہ مجرور بالکسر

الشجرة

فعل ماضی مبنی بر فتحة

٢- سافر

فاعل مرفوع بالواو یوجہ اسمائے خمسہ مضاف

اخو

ضمیر متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر فتح

حرف جر مبنی بر فتح

مجرور باب کسر

مفعول فیہ منصوب بر فتح

ک

الی

الاقصر

شاء

بحمد اللہ حصہ دوم ختم ہوا۔

امین کوکھر



بسم اللہ الرحمن الرحیم

(ب) ...
(د) ...
(د) ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم
...
...
...



علم نحو کے موضوع پر اعلیٰ پایہ کی کتاب

ترجمہ

النحو الواضح

مترجم (حصہ سوم)

محمد امین کھوکھر

ناشر

مکتبہ دانیال

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ سرگرم روڈ چوک اردو بازار لاہور

عزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

ہیلو: 0333-4276640, 042-7660736

www.maktabahdaneyal.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

محمد ابوبکر صدیق

نے

ندیم یونس پرنٹرز لاہور

سے چھپوا کر مکتبہ دانیال لاہور

سے شائع کی

قیمت -/120 روپے

مکتبہ دانیال

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ سرکلر روڈ چوک اردو بازار لاہور

عزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

www.maktabahdaneyal.com

327	حصہ سوم: مبتداء اور خبر کی مطابقت	-67
332	خبر جب جملہ یا شبہ جملہ واقع ہو	-68
342	نواسخ کی خبر جب وہ جملہ یا شبہ جملہ ہو	-69
350	ان بفتح ہمزہ کے مواقع استعمال	-70
358	ان سے مصدر موول اور فعل	-71
364	ان بکسر ہمزہ کے مواقع	-72
369	فعل کی صحیح و معتل میں تقسیم	-73
378	افعال کے ساتھ ضمائر رفع بارز متصل	-74
384	افعال صحیحہ و معتلہ کے ساتھ ضمائر بارزہ کا اتصال	-75
388	مضعف اور اجوف کے ساتھ ضمائر رفع بارزہ کا اتصال	-76
395	ضمائر رفع بارزہ	-77
402	رفع بارزہ کے ساتھ فعل مضارع اور فعل امر ناقص کا اتصال	-78
409	مجرد و مزید / ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید	-79
411	مجرد رباعی و مزید	-80
416	ہمزتا الوصل والقطع	-81
423	الفعل اللازم والفعل	-82
424	اقسام متعدی	-83
427	فعل کا متعدی ہونا ہمزہ اور تضعیف سے	-84
436	اسم فاعل	-85
444	اسم مفعول	-86
451	مستثنیٰ بالا	-87
467	حال	-88
468	انواع حال	-89
480	تمیز	-90
482	حکم تمیز / وزن کیل اور مساحت کی تمیز کا حکم	-91
485	تمیز کا حکم جب تمیز غیر مذکور ہو	-92
493	مناوی	-93
502	علم ممنوع از صرف	-94

504	صفت ممنوع از صرف	-95
506	منتہی الجموع یا الف کی تانیث کی وجہ سے ممنوع از صرف	-96
508	ممنوع صرف کلمہ پر کسرہ	-97
515	نعت حقیقی و سببی	-98
517	نعت اور منوعات کی مطابقت	-99
519	نعت جب جملہ واقع ہو	-100
529	توکید	-101
532	توکید ضمیر متصل و مستتر	-102
543	حروف عطف کے معانی	-103
547	واو عطف اور واو معیت	-104
555	بدل	-105
562	ادوات استفہام و جواب / ہمزہ و هل	-106
565	بقیہ ادوات الاستفہام	-107
567	استفہام مع نفی	-108

المبتداء والخبر وتطابقهما (مبتداء اور خبر کی مطابقت)

ترجمہ	الامثلة
چیتا مغرور و متکبر پرور ہے کتا سدھایا ہوا ہے ستارہ چمکنے والا ہے بطخ تیرنے والی ہے • زینب اطاعت کرنے والی ہے شہر آباد ہے دو شاگر حاضر ہیں دو کتابیں نئی ہیں دو چوکیدار جاگنے والے ہیں دو لڑکیاں محنتی ہیں دو باغ پھل دار ہیں دو کمرے وسیع ہیں احسان کرنے والے تعریف کئے گئے ہیں شاگرد ذہین ہیں کاہل سزا پانے والے ہیں خواتین مہذب ہیں درخت پتے دار ہیں محلات بلند و بالا ہیں	<p>۱- النمر شرس الکلب الیف النجم لامع</p> <p>۲- البطة سابحة زینب مطیعة المدينة عامرة</p> <p>۳- التلميذان حاضران الكتابان جدیدان الخفيران ساهران</p> <p>۴- البنتان مجتهدتان الحديقتان مشمرتان الحجرتان واسعتان</p> <p>۵- المحسنون ممدوحون التلاميذ اذكياء الكنسالي معاقبون</p> <p>۶- السيدات مهذبات الشجرات مورقات او مورقة القصور عالية او عاليات</p>

البحث:

انظر البی المبتداء فی کل طائفة من الامثلة السابقة ووازن بينه وبين الخبر
تجد ان المبتداء فی الطائفة الاولى مفرد مذكر وان الخبر كذلك، وانه فی الطائفة
الثانية مفرد مؤنث وكذلك الخبر، واذ نظرت الى الطائفة الثالثة رايت المبتداء
مثنى مذكرا ورايت الخبر مثله، وتجد فی الطائفة الرابعة كلا من المبتداء والخبر
مثنى مؤنثا وفي الطائفة الخامسة ترى المبتداء جمع مذكر عاقل والخبر كذلك، اما

الطائفة السادسة فالمبتدأ فيها اما جمع مؤنث عاقل وهو السيدات في مثالنا وخبره جمع مؤنث عاقل ايضا واما جمع مؤنث سالم لغير العاقل او جمع تكسير لغير العاقل، وخبر هذين يجوز ان يكون جمع مؤنث ويجوز ان يكون مفردا مؤنثا.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں کے ہر مجموعہ میں پہلے مبتداء کو دیکھیں اور پھر اس کا خبر کے ساتھ موازنہ کریں تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ پہلے مجموعہ میں مبتداء مفرد مذکر ہے اور خبر بھی مفرد مذکر آئی ہے دوسرے مجموعہ میں مبتداء مفرد مؤنث ہے اور خبر بھی مفرد مؤنث، تیسرے مجموعہ میں مبتداء تشنیہ مذکر اور خبر بھی تشنیہ مذکر، چوتھے مجموعہ میں مبتداء تشنیہ مؤنث اور خبر بھی تشنیہ مؤنث، پانچویں مجموعہ میں مبتداء ذوی العقول کی جمع مذکر ہے اور خبر بھی اس کے مطابق ذوی العقول کی جمع مذکر ہے، چھٹے مجموعہ میں مبتداء تین قسم کا آیا ہے۔ پہلی مثال میں "السيدات" ذوی العقول کی جمع مؤنث ہے اور اس کی خبر بھی ذوی العقول کی جمع مؤنث ہے دوسری مثال میں مبتداء غیر عاقل کی جمع مؤنث سالم ہے تیسری مثال میں مبتداء غیر عاقل کی جمع مکسر ہے ان دونوں قسم کے مبتداء کے ساتھ خبر جمع مؤنث بھی آ سکتی ہے اور مفرد مؤنث بھی۔

القواعد:

(۱۰۲) الخبر يطابق المبتداء في الافراد والتثنية والجمع والتذكير والتأنيث.
(۱۰۳) اذا كان المبتداء جمعا لغير عاقل يجوز الاخبار عنه بالجمع و بالمفرد المؤنث.

ترجمہ:

(۱۰۲) خبر اور مبتداء مفرد، تشنیہ جمع، مذکر اور مؤنث ہوتے ہیں ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں۔

(۱۰۳) اگر مبتداء غیر عاقل کی جمع ہو تو خبر جمع بھی آ سکتی ہے اور مفرد مؤنث بھی۔

التمرین (۱)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مبتداء و اخبر عنه:

حل مشق (۱)

مدرجہ ذیل اسماء کو مبتداء قرار دے کر ان کے لئے مناسب خبر بنا دیں!

الدراجة المنزل الساعة الحارسان الراكبون

البحار المعلمتان النهر الخادمتان النافذتان
القلمان الجبال العمال المدارس الواردات

حل:

الدراجة سريعة المنزل قريب الساعة ثمينة
الحارسان يسهران الراكبون متعبون البحار جارية
المعلمتان مهذبتان النهر جار الخادمتان حاضرات
النافذتان مفتوحان القلمان نفيسان الجبال شامخات
العمال ممدوحون المدارس نظيفة الواردات مجتهدات

التمرين (٢)

اجعل كل اسم من الاسماء الآتية خيرا المبتداء يناسبه:

حل مشق (٢)

درج ذیل اسماء کو مناسب مبتداء کے لئے خبر بنا دیں:

سريع العدو مضیئة لامعات في السماء
ذكية الراححة ضروري للحياة ناجحون
مذبوحتان معتنيات بالطفالهن مبرية
مفروشات فائزون غائبات

حل:

الحصان سريع العدو الليلة مضیئة النجوم لامعات في السماء
التفاحة ذكية الراححة الهواء ضروري للحياة الطلبة ناجحون
البقرتان مذبوحتان الامهات معتنيات باطفالهن الاقلام مبرية
السجاجيد مفروشات المجتهدون فائزون الانسات غائبات

التمرين (٣)

حول المبتداء في الجملة الآتية الى المفردة المؤنثة ثم الى المثنى بنوعيه ثم

الى الجمع بنوعيه:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملہ میں مبتداء کو پہلے مفرد مؤنث بنادیں پھر تشبیہ مذکر و مؤنث اور پھر جمع مذکر و مؤنث بنادیں:

مطیع والديه محبوب عند الله والناس

حل:

- (۱) مطیعة والديها محبوبة عند الله والناس
- (۲) مطيعا والديهما محبوبان عند الله والناس
- (۳) مطيعتا والديهما محبوتان عند الله والناس
- (۴) مطيعو والديهم محبوبون عند الله والناس
- (۵) مطيعات والديهن محبوبات عند الله والناس

التمرین (۴)

- (۱) كون ثلاث جمل يكون المبتداء في كل منها جمع مذکر للعقلاء
- (۲) مؤنث
- (۳) تكسير
- (۴) مؤنث لغير العقلاء
- (۵) تكسير

حل مشق (۴)

- (۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء جمع مذکر عاقل ہو:
المجتهدون فائزون الفاسقون خاسرون
المؤمنون ناجحون
- (۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء جمع مؤنث عاقل ہو:
المومنات صالحات الطالبات نابغات
الانسات معروفات
- (۳) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء جمع تکسیر عاقل ہو:
العلماء خاشعون الحراس ساهرون

الخدام حاضرون

(۴) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء مؤنث غیر عاقل کی جمع ہو:

الحجرات مملوءة

الليالي مظلمة

الفراكة لذيذة

(۵) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء جمع تکسیر غیر عاقل ہو:

الاشباب مسندة

الانهار جارية

الجبال شامخة

التمرین (۵)

كون ثمانى جمل يكون المبتداء فى كل واحدة منها اسما موصولا مع استيفاء جميع الاسماء الموصولة التى عرفتها

حل مشق (۵)

آٹھ جملے بنائیں جن میں مبتداء اسم موصول ہو اس طرح اسم موصول سب ذکر کریں:

حل:

- ۱- الذى يكذب بالدين كافر
- ۲- التى سافرت مريضة
- ۳- اللذان يطلبان الماء عاطشان
- ۴- اللتان القائمتان تعرفانك
- ۵- الذين يعلمون الناس خيرا
- ۶- اللاتي حين معلّمات محمودون
- ۷- من كان فى عون اخيه كان الله فى عونه
- ۸- من ستر مسلما ستره الله يوم القيامة

التمرین (۶)

هات خمس جمل يكون المبتداء فى كل واحدة منها اسم اشارة مع استيفاء جميع اسماء الاشارة

حل مشق (۶)

پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء اسم اشارة ہو اس طرح تمام اسماء اشارة کو ذکر کریں:

حل:

- ۱- هذا كتاب نافع
 ۲- هذه الساعة واقفة
 ۳- هذان عقربا الساعة
 ۴- هاتان الشجرتان مثمرتان
 ۵- هؤلاء خادمو المقهى

التمرین (۷)

كون خمس جمل يكون المبتداء في كل منها ضميرا منفصلا للخطاب مع الاتيان بجميع ضمائر الخطاب.

حل مشق (۷)

پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء ضمیر منفصل مخاطب ہو اس طرح مخاطب کی تمام ضمیریں ذکر کریں:

حل:

- ۱- انت صائم
 ۲- انتما مسلمان
 ۳- انتم ضيوف
 ۴- انت حزينة
 ۵- انتن مسرورات

خبر المبتداء حين يكون جملة او شبه جملة

(خبر جب جملہ یا شبہ جملہ واقع ہو)

الامثلة	ترجمہ
۱- الحركة تقوى العضلات النظافة تنشط الجسم انت اطعت الامر السلحفاة رحفت	حرکت پٹھوں کو مضبوط کرتی ہے صفائی جسم کو چست کرتی ہے تو نے حکم کی اطاعت کی کچھوا چلا
۲- المهذب اصداقائه كثيرون المصباح ضوءه شديد البت جمالها الشرف	مہذب کے دوست بہت ہیں چراغ کی روشنی تیز ہے لڑکی کا حسن اس کی شرافت ہے

تاجروں کا شعار سچائی ہے	التجار شعارهم الصدق
کتاب تھیلے میں ہے	۳- الكتاب في القمطر
زین گھوڑے پر ہے	السرج على الفرس
بارش بادل سے ہے	المطر من السحاب
نجات سچائی میں ہے	النجاة في الصدق
پل نیل پر ہے	۴- القنطرة فوق النيل
سیرگاہ گھر کے سامنے ہے	المتنزة فوق النيل
گھڑی تکیہ کے نیچے ہے	الساعة تحت الوسادة
آرام تھکاوٹ کے بعد ہے	الراحة بعد التعب

البحث:

الاسم الواقع في اول كل مثال من الامثلة السابقة مبتدا فاين خبره؟ خذ الطائفة الاولى من الامثلة تجد جملة فعلية بعد كل مبتدا، وانه اذا حذف هذه الجملة لا تتم الفائدة بالمبتدا وحده ولما كان الخبر دائما هو الذي يتم الفائدة وجب ان تكون هذه الجملة خبر المبتدا ومن السهل ان تدرك من الامثلة ان كل جملة من هذه الجمل تشتمل على ضمير ير بطها بالمبتداء.

ثم انظر الى الطائفة الثانية من الامثلة تجد بعد كل مبتدا اسما مرفوعا قبل هذا الاسم هو الخبر؟ لا؟ لانه لا تتم به الفائدة، غير انك اذا نظرت الى العبارة كلها التي جاءت بعد كل مبتداء رايتها تتالف من اسمين مرفوعين يكونانا جملة اسمية. ورايت ان الفائدة تتم بهذه الجملة الاسمية فهذه الجملة اذا هي الخبر واذا رجعت الى كل جملة من هذه الجمل وجدت انها تشتمل على ضمير بطها بالمبتداء.

تامل بعد ذلك الطائفة الثالثة، تجد بعد كل مبتدا حرف جز واسما مجرورا به وان الفائدة تتم بهما معا فخبر المبتداء اذا هو الجار والمجرور ويسمى الجار والمجرور هنا شبه جملة.

واذا بحثت في الطائفة الرابعة رايت بعد كل مبتدا ظرف مكان او زمان، وان الفائدة تمت بهذا الظرف فيكون هو الخبر ويسمى هذا ايضا شبه جملة.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں کے مجموعوں پر غور کرنے سے آپ درج ذیل نتائج تک پہنچ سکتے ہیں:

- ۱- مذکورہ تمام مثالوں میں پہلا اسم مبتداء ہے۔
 - ۲- پہلے مجموعہ کی تمام مثالوں میں خبر جملہ فعلیہ ہے جس میں ایک ضمیر موجود ہے جو مبتداء اور خبر کے درمیان ربط کا کام دیتی ہے۔
 - ۳- دوسرے مجموعہ کی تمام مثالوں میں خبر جملہ اسمیہ ہے اور اس میں بھی ایک ضمیر ہے جو مبتداء کی طرف عائد ہے اور ربط کا کام دیتی ہے۔
 - ۴- تیسرے مجموعے کی تمام مثالوں میں خبر جار مجرور ہے۔
 - ۵- چوتھے مجموعہ کی تمام مثالوں میں خبر ظرف ہے۔
- نوٹ:** آخری دونوں مثالوں میں آنے والی خبر کو شبہ جملہ کہا جاتا ہے۔
- القواعد:**

(۱۰۴) كما يكون خبر المبتدا مفردا يكون جملة فعلية، او جملة اسمية، او شبه جملة ای ظرفا او جاراً او مجروراً۔

(۱۰۵) يجب ان تشتمل جملة الخبر على ضمير يربطها بالمبتدا۔

ترجمہ:

(۱۰۴) خبر جس طرح مفرد آسکتی ہے اسی طرح جملہ فعلیہ یا جملہ اسمیہ یا شبہ جملہ بھی آسکتی ہے یعنی خبر جار مجرور اور ظرف بھی آسکتی ہے۔

(۱۰۵) خبر جب جملہ ہو تو اس میں ایک ضمیر کا موجود ہونا ضروری ہے جو مبتداء اور خبر کو مربوط رکھے۔

التمرین (۱)

عين في العبارات الاتية خبر كل مبتدا واذكر نوعه:

عمل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے ہر ایک مبتداء کی خبر بتائیں اور اس کی قسم متعین کریں:

الذباب من الحشرات الموزية وضررها فوق كل ضرر

وارجلها تحمل الجراثيم من المرضى الى الاصحاء والرمم الحبيبي

منتشر بمصر لعدم عناية الاطفال بطرد الذباب عن اعينهم فنظافة

الجسم فاندتها عظيمة لمنع سقوط الذباب على الوجه والعينين

والوقاية منه في المنازل عمادها تغطية المطاعم والمشروبات

قسم خبر	خبر	حل:
شبه جملہ - جار مجرور	من الحشرات الموزية	الذبابه
شبه جملہ - ظرف	فوق كل ضرر	ضررها
جملہ فعلیہ	تحمل الجراثيم من المرضى والاصحاء	ارجلها
جملہ اسمیہ	منتشر بمصر	الرمم الحبيبي
جملہ اسمیہ	فائدتها عظيمة	نظافة الجسم
جملہ اسمیہ	عمادها تغطية	الوقاية
	المطعمات والمشروبات	

التمرین (۲)

اجعل كل جملة من الجمل الاتية خبر المبتدا يناسبها:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل میں سے ہر ایک جملہ کو کسی مناسب مبتداء کے لئے خبر قرار دیں:

- | | |
|--------------------------|-------------------------|
| ۱- يسبح في الماء | ۲- تغنيان |
| ۳- يرفرف بجناحيه | ۳- بينون المنازل |
| ۵- يثب على الفريسة | ۶- يدافعون عن اوطانهم |
| ۷- يجران العجلة | ۸- يقتصدان في النفقات |
| ۹- يتحركان عند المضغ | ۱۰- يتباعدون عن الرذيلة |
| ۱۱- تدخلان النور والهواء | ۱۲- يحبها ابوها |

حل:

- | | |
|------------------|--------------|
| ۱- السمك | ۲- الجاريتان |
| ۳- الطير | ۳- البناءون |
| ۵- الاسد | ۶- المجاهدون |
| ۷- الثوران | ۸- الذكيان |
| ۹- الفكان (جبرے) | ۱۰- الصالحون |
| ۱۱- النافلتان | ۱۲- البنت |

التمرین (۳)

اجعل كل جملة من الجمل الآتية خبر المبتدأ يناسبها:

حل مشق (۳)

درج جملوں میں سے ہر ایک کو کسی مناسب مبتداء کے لئے خبر بنا دیں:

۱- ازہارہ کثیرہ

۲- راہن سلیدہ

۳- اغصانہا مورقہ

۴- ملاسہم نظیفہ

۵- غلافہما جدید

۶- فناء ہا واسع

حل:

۱- البستان

۲- الذکيات

۳- الاشجار

۴- التلاميذ

۵- الكراسة

۶- المدرسة

التمرین (۴)

اجعل كل ظرف وجار ومجرور فيما ياتي خبر المبتدأ يناسبه:

حل مشق (۴)

درج ذیل ظرف اور جار مجرور کو کسی مناسب مبتداء کے لئے خبر بنا دیں:

۱- فی الشبکة

۲- بین السحاب

۳- فی القفس

۴- تحت اقدام الامهات

۵- علی المائدة

۶- فوق الشجرة

۷- من دودة القز

۸- خلف الباب

۹- امام القاضي

حل:

۱- السمک

۲- الرعد

۳- الطير

۴- الجنة

۵- الطعام

۶- العصفور

التمرین (۵)

اخبر عن الاسماء الاتية بجملة فعلية مناسبة:

حل مشق (۵)

درج ذیل اسماء کے لئے جملہ فعلیہ میں سے مناسب خبر بنا لیں:

الفیل الشریکان الفلاحون الحمامة المطر
السیاح الدراجتان المتضارعان المحسنات المعلمات

حل:

الفیل یا کل العلف الشریکان یربحان فی التجارة
الفلاحون یزرعون فی الحرث الحمامة تتفرد علی الشجرة
المطر تمطر من السحاب السیاح یسیر فی البلاد
الدراجتان تقطعان مسافة بعيدة فی وقت المتضارعان یمشیان فی المعرض
قلیل
المحسنات ذہبن الی السوق المعلمات شربن ماء باردا

التمرین (۶)

اخبر عن كل اسم من الاسماء الاتية بجملة اسمية مناسبة:

حل مشق (۶)

درج ذیل اسماء میں سے ہر ایک کے لئے کسی مناسب جملہ اسمیہ کو بطور خبر لے آئیں:

التفاحة المدرسة الفقراء الغنيات الوردتان

حل:

التفاحة مفيدة للقلب المدرسة طلابها كثير
الفقراء شعارهم العفاف الغنيات لا بسهن ثمينة
الوردتان لونهما احمر

التمرین (۷)

اخبر عن كل اسم من الاسماء الاتية بجار و مجرور:

حل مشق (۷)

درج ذیل اسماء کے لئے جار مجرور پر مشتمل خبر تجویز کریں:

المفتاح	السمک	الرئتان
العصفور	السكر	المعطف

حل:

المفتاح في القفل	السمک في الماء	الرئتان في الطبق
العصفور على الشجرة	السكر في الفنجان	المعطف على الجارية

التمرین (۸)

اخبر عن كل مبتدا من المبتدات الاتية بظرف مناسب وضمه في المكان

الخالی:

حل مشق (۸)

مندرجہ ذیل ہر مبتداء کے لئے ایسی خبر تجویز کریں جو ظرف ہو اور اس سے خالی جگہ پر

کریں:

۱- الثلوج.....الجبان	۲- الغواصة.....الماء
۳- السبورة.....التلاميذ	۴- العنق.....الشجرة
۵- المحراث.....الثورين	۶- العنق.....المقدرة

حل:

۱- فوق	۲- تحت
۳- امام	۴- فوق
۵- بين	۶- عند

التمرین (۹)

كون ثلاث جمل يكون خبر المبتدأ في كل منها جملة فعلية.

اسمية

جارا و مجرور

ظرفا

حل مشق (۹)

(۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں خبر جملہ فعلیہ ہو:

۱- الحركة تقوى العضلات ۲- النظافة تنشط الجسم

۳- الفلاحون يزرعون في الحرث

(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں خبر جملہ اسمیہ ہو:

۱- المصباح ضوءه شديد ۲- المعلمات ملاسهن ثمينه

۳- القمر نوره مستفاد من نور الشمس

(۳) تین جملے بنائیں ہر ایک میں خبر جار و مجرور ہو:

۱- الماء في الكوب ۲- الكتاب على الطاولة

۳- المطر من السحاب

(۴) تین جملے بنائیں ہر ایک میں خبر ظرف ہو:

۱- الطيور فوق الشجرة ۲- الحارس امام الباب

۳- الراحة بعد التعب

التمرین (۱۰)

كون جملة المبتدأ فيها اسم موصول لجماعة الذكور وخبره جملة فعلية

اسم اشارة للمفردة المؤنثة وخبره جملة اسمية

ضمير الغائبات

ضمير المتكلمين

..... جار و مجرور

..... ظرف

حل مشق (۱۰)

(۱) ایک جملہ بنائیں جس میں مبتداء اسم موصول جمع مذکر ہو اور خبر جملہ فعلیہ ہو:

الذين يبلغون الناس يجتمعون في المسجد

(۲) ایک جملہ بنائیں جس میں اسم اشارہ مفرد مؤنث مبتداء اور خبر جملہ اسمیہ ہو:

هذه السلحفاة مشيها بطيئى

(۳) ایک جملہ بنائیں جس میں مبتداء ضمیر جمع مؤنث غائب ہو اور خبر جار مجرور ہو:

هن المعلمات فى المدرسة

(۴) ایک جملہ بنائیں جس میں مبتداء ضمیر جمع متکلم ہو اور خبر ظرف ہو:

نحن القاعدون فوق السقف

التمرین فی الانشاء (۱۱)

اكتب موضوعا انشائيا موجرا فى "فوائد النار و مضارها" بحيث تشمل اجابتك على جمل واقعة اخبارا، واستعن فى الكتابة بالعناصر الآتية:

انشاء کی مشق (۱۱)

آگ کے فوائد اور نقصانات (فوائد النار و مضارها) پر ایک مختصر مضمون لکھئے۔ اس میں ایسے جملے لائیں جو خبر واقع ہوں اور اس میں درج ذیل عناصر سے فائدہ اٹھائیں:

الاضاءة - التدفئة - تكوين البخار - فائدتها فى الصناعات طهى الاء طعمة -

تدمير المنازل - ازهاق الارواح

النار نعمة من نعم الله تعالى على الانسان. قال الله تعالى فى كتابه المحكم (افراء يتم النار التى تورون ء انتم انشائم شجرتها ام نحن المنشئون. نحن جعلناها تذكرة و متاعا للموقين) فوائد النار كثيرة. منها ان النار يضئ المرء بها الليل وينور الامكنة بها كان الليل استعدل بالنهار. و منها ان الناس يدفنون بها حب لهم فى الشتاء و منفعتها هذه تزداد حين يكون الثلوج فوق الجبال فى شتاء و منها ان البخار الناشى منها، يستخدم لسوق الفاطرات والسيارات اللواتى سهلن عيش الانسان و منها ان بالنار و بالإضافة الى ذلك، فان تسخير النار مكن الانسان من اذابة الحديد المستخرج من المناجم فهو يصنع منه عددا من الآلات و انواعا مختلفة من الادوات والاسلمة كما يستجذمها لتسخين الماء الإسحمام و غسل الشياب والاستحضر الاروية. فالنار كثيرة المنافع كما انها شديدة الاخرار، خصوصتا اذا شب حريق اذى ذلك الى احراق كل ما تصل اليه السنتها من المبانى والمصانع و غيرها و ته ميرها كل تدمير وانزال الخائر الفاءحة بالارواح والاهوال.

ان النار أعلن ابليس افتخاره بها إذ رفض السجود للإنسان قائلاً انا خير منه
لانه خلق من طين و خلقت من نار. فاصبح من المرجومين الى الأبد.

ومن المستغرب والمخجل جدا ان اناسا يعبدون النار قال احد شعراء هم:

النار مشرقه

والنار معبوده

والارض مظلمة

مذ كانت النار

والحقيقة ان النار ليست الا متاع من امتعة الانسان فلا يليق به ان يتخذها

الها.

اعراب کی مشق (۱۲)

(الف) نموذج (نمونہ):

(۱) الظلم مرتعه وخيم

الظلم..... مبتداء مرفوع بالضممة

مرتعه..... مرتع مبتداء ثان مرفوع بالضممة والهاء مضاف اليه مبنى على الضم

في محل جر

وخيم..... خبر المبتداء الثاني مرفوع بالضممة والجملة من المبتداء الثاني و

خبره في محل رفع خبر المبتداء الاول

(۲) الوسادة فوق السرير

الوسادة..... مبتداء مرفوع بالضممة

فوق..... ظرف مكان منصوب بالفتحة وهو خبر المبتداء

السرير..... مضاف اليه مجرور بالكسرة

(ب) اعراب الجمل الآتية (درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے):

(۱) الجاهل يعتمد على ماله

(۲) الحديقة اثمارها يانعة

(۳) اللؤلؤ من البحر

(۴) الجنود حول الحصن

(۱) الجاهل..... مبتداء مرفوع برضمة

يعتمد..... فعل مضارع مرفوع برضمة۔ اس میں ہونے والا مشترک فاعل

على..... حرف جر مبنی بر سکون

ماله..... مضاف مضاف اليه مجرور محلاً جملة فعلية خبرية

(۲) الحديقة..... مبتداء مرفوع برضمة

اثمار..... مبتداء ثان مرفوع برضمة مضاف

- ہا..... مضاف الیہ یعنی برسکون مجرور محلا راجع ہے مبتداء کی طرف
 یانعة..... خبر برائے مبتداء ثانی، مرفوع برضمة جملہ اسمیہ خبر برائے مبتداء اول
 (۳) اللؤلؤ..... مبتداء مرفوع برضمة
 من..... حرف جر یعنی برسکون
 البحر..... مجرور بالکسرة جار مجرور شبہ جملہ خبر برائے مبتداء
 (۴) الجنود..... مبتداء مرفوع برضمة
 حول..... ظرف مکان مرفوع محلاً مضاف
 الحصن..... مضاف الیہ مضاف شبہ جملہ خبر برائے مبتداء

خبر النواسخ حين يكون جملة او شبه جملة

(نواسخ کی خبر جب وہ جملہ یا شبہ جملہ ہو)

ترجمہ	الامثلة
مريض تكليف محسوس کرتا تھا	۱- كان المريض يتالم
موسم سرما کی سردی سخت تھی	۲- كان الشتاء برده شديد
پانی پیالہ میں تھا	۳- كان الماء في الكوب
پہرہ دار دروازہ کے پیچھے تھا	۴- كان الحارس خلف الباب
پرنده صبح کے وقت چہچہا رہا ہے	۵- اصبح الطائر يغني
صبح کے وقت گلاب کے پھول کی خوشبو پیاری ہوگئی	۶- اصبح الورد رائحته جميلة
ست حیران ہو گیا	۷- اصبح الكسلان في حيرة
پھولوں پر صبح شبنم ہوگئی یا شبنم پھولوں پر پڑی	۸- اصبح الطل فوق الازهار
بے شک سختی اپنے آپ کو فائدہ پہنچاتا ہے	۹- ان المجد ينفع نفسه
بے شک لڑکے کی زینت ادب ہے	۱۰- ان الولد زينته الادب
بے شک حیا ایمان میں سے ہے	۱۱- ان الحياء من الايمان
بے شک فیصلہ تجربہ کے بعد ہے	۱۲- ان الحكم بعد التجربة
شاید غائب لوٹے	۱۳- لعل الغائب يعود
شاید امتحان کے سوالات آسان ہوں	۱۴- لعل الامتحان اسئلته سهلة
شاید محمد مکان میں ہو	۱۵- لعل محمدا في المنزل

۱۶- لعل المبراة فوق الكرسي شاید قلم تراش کرسی پر ہے
البحث:

عرفت في درس قبل هذا ان خبر المبتدا كما يكون مفردا يكون جملة وشبه جملة واذا بحثت في هذه الامثلة على النحو الذي رسمناه في الدرس السابق عرفت ان خبر كان واصبح وخبر ان وعمل كما يكون كل منها مفردا يكون جملة وشبه جملة وقد اقتصرنا على فعلين من كان واخواتها وعلى حرفين من ان واخواتها لانك تستطيع ان تقيس عليها بقية الافعال والحروف الناسخة.

بحث:

آپ اس سبق سے پہلے معلوم کر چکے ہیں کہ مبتداء کی خبر مفرد بھی آ سکتی ہے اور جملہ یا شبہ جملہ بھی۔ اب اگر آپ مذکورہ بالا مثالوں میں غور کریں تو اس نتیجہ پر پہنچ جائیں گے کہ کان اصبح ان اور لعل کی خبر بھی کبھی جملہ اور کبھی شبہ جملہ آتی ہے۔

القاعدة:

(۱۰۶) خبر كان واخواتها وخبر ان واخواتها كما يكون كل منهما مفردا يكون جملة فعلية وجملة اسمية وشبه جملة.

ترجمہ:

(۱۰۶) كان اور اس کے اخوات کی خبر نیز ان اور اس کے اخوات کی خبر کبھی مفرد آتی ہے اور کبھی جملہ فعلیہ، جملہ اسمیہ یا شبہ جملہ آتی ہے۔

التمرین (۱)

بین نوع اخبار كان واخواتها وان واخواتها فی العبارة الآتية:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں کان اور ان کے اخوات کی خبریں معلوم کر کے ان کی نوعیت بیان کریں:

كان الناس يظنون ان فن الطيران نجاحه مستحيل وصاروا
ايسخرون من كل من يظن يعمل لتحقيقه لانهم يرون ان الانسان
عزيمه محدود وانه لن يزال على حالته التي خلق عليها مادام لم يخلق
كالطائر ولكن المخترعين امالهم بعيدة فثابروا حتى تم نجاح

الطيران، واصبح من احسن وسائل الانتقال، واستطاع الطيارون ان يعبروا المحيط الاطلسي من امريكا الى اوربا بلا خوف كانهم فوق بساط سليمان.

حل:

اسم	خبر	اسم	حل
الناس	يظنون	اسم	كان
واؤ جمع	يسخرون	اسم	كان
هو	يعمل	اسم	صاروا
هو	على حالته	اسم	يظل
هو	لم يخلق	اسم	لن يزال
هو	من احسن وسائل	اسم	مادام
اسم	خبر	اسم	اصبح
فن الطيران نجاحه	مستحيل	اسم	ان
هم	يرون	اسم	ان
الانسان	عزمه محدود	اسم	ان
المخترعين	امالهم بعيدة	اسم	لكن
هم	فوق بساط	اسم	كان

التمرين (٢)

ضع جملة لتكون خبر الكان او احدى اخواتها في كل مما ياتي:

حل مشق (٢)

نچے خالی جگہوں میں جملہ فعلیہ رکھیں تاکہ کان اور اس کے اخوات کی خبر بن جائے:

- ١- کان المطر ٢- امست الناجحات
- ٣- لا ينفك الكلب ٤- يصبح الصناع
- ٥- مازال الجهل ٦- لا اكلمك دمت
- ٧- اضحت المريضة ٨- ما برح المزاح
- ٩- ليس الجسد ١٠- يظل الحصانان

۱۱- ما فتى الصدق ۱۲- صار الدم

حل:

- ۱- ينهم غزيرا
- ۲- يحصلن الجوائز
- ۳- يحرص على اخيه
- ۴- يعمل ما ينفع الناس
- ۵- يذل الانسان
- ۶- بخيلا على قومك
- ۷- تاكل الطعام
- ۸- ينشط الانسان
- ۹- يجعل الاتحاد بين الناس
- ۱۰- يسرعان في الميدان
- ۱۱- ينجى
- ۱۲- يخرج من الجرح

التمرين (۳)

ضع جملة اسمية لتكون خبر الكان او احدى اخواتها في كل مما ياتي:

حل مشق (۳)

نیچے خالی جگہوں میں جملہ اسمیہ رکھیں جو کان اور اس کی اخوات کی خبر بن جائے:

- ۱- لم يكن الشارع
- ۲- امسى الفلاحون
- ۳- ما برحت الممرضات
- ۴- اصبحت الحديقة
- ۵- بات السجينان
- ۶- ما فتى المخترع
- ۷- اضحى الصائم
- ۸- صار المصباح
- ۹- ما انفك الحزين
- ۱۰- ظلت النافذة
- ۱۱- مازال العلماء
- ۱۲- لا ينبت الزرع مادامت الارض

حل:

- ۱- اطرافه واسعة
- ۲- خرائطهم نافعة
- ۳- عاطفات للمرضى
- ۴- اشجارها مورقة
- ۵- حالهما طيب
- ۶- فكره في تجادل
- ۷- نيتہ صادقہ
- ۸- ضوءہ سنبل
- ۹- مستغرقا قلبه مستغرق في
- ۱۰- ماءه يتدفق
- ۱۱- حزنہ
- ۱۲- جہادہم كان للحق
- ۱۳- سطحها جاف

التمرین (۴)

ضع جملة فعلية لتكون خبرا لان او احدى اخواتها فى كل مما ياتى:

حل مشق (۴)

نیچے خالی جگہوں میں فعلیہ جملے اس طرح رکھ دیں کہ وہ ان اور اس کی اخوات کی خبریں بن جائیں:

- | | |
|-----------------------|-----------------------|
| ۱- ان العلم | ۲- انت ذكى لكنك |
| ۳- ثق ان القطار | ۴- ليت الموتى |
| ۵- كان البيغاء | ۶- لعل الجاهلات |

حل:

- | | |
|----------------------------|----------------------|
| ۱- ينور قلب العالم | ۲- لم تجتهد فى دروسك |
| ۳- لم يجنى فى موعدة | ۴- لم يمت على الدوام |
| ۵- يتكلم على لسان الانبياء | ۶- لم يعلن الامر |

التمرین (۵)

ضع جملة لتكون خبرا لان او احدى اخواتها فى كل مما ياتى:

حل مشق (۵)

نیچے خالی جگہوں میں اسمیہ جملے رکھ دیں جو ان اور اس کی اخوات کی خبریں بن جائیں:

- | | |
|---------------------------|----------------------------|
| ۱- ان القمر | ۲- ابى طيب لكن محمدا |
| ۳- بلغنى ان الصحراء | ۴- ليت البئر |
| ۵- كان البحر | ۶- لعل الممثلين |

حل:

- | | |
|-----------------------------|----------------------------|
| ۱- نوره مستفاد من نور الشمس | ۲- علمه قليل |
| ۳- خصيب ارضه | ۴- ماءها بلغ الى سطح الارض |
| ۵- ماءه ملح | ۶- عملهم مضر للقوم |

التمرین (۶)

ضع جاراً ومتحروراً ليكونا خبراً في كل جملة من الجمل الآتية:

حل مشق (۶)

نیچے خالی جگہوں میں جار مجرور سے خبر بنا کر رکھ دیں:

- ۱- كان الخادم ۲- امشى الشرطي
- ۳- لا ينفك المجرم ۴- ان الماء
- ۵- ليت النقود ۶- كان ذراعى الاسد

حل:

- ۱- في المطبخ
- ۲- في السجن
- ۳- وسط الشارع
- ۴- في الكوب
- ۵- في جيبى
- ۶- من حديد

التمرین (۷)

ضع ظرفاً ليكون خبراً في كل جملة من الجمل الآتية:

حل مشق (۷)

نیچے خالی جگہوں میں ظرف اس طرح رکھ دیں کہ خبر بن جائے:

- ۱- اصبح التلميذ ۲- علمت الامتحان
- ۳- اوضحت الشمس ۴- ظل الطائر
- ۵- لعل الاحفال ۶- كتابك عندي لكن كتابي

حل:

- ۱- عند الامتحان
- ۲- بعد اليوم
- ۳- فوق رؤوسنا
- ۴- فوق الشجرة
- ۵- امام المدرسة
- ۶- عند اخيك

التمرین (۸)

- (۱) کون خمس جمل تشتمل کل منها علی فعل من اخوات کان والخبر جملة فعلية
- (۲) اسمية
- (۳) کون خمس جمل تشتمل کل منها علی فعل من اخوات کان والخبر جار ومجرور
- (۴) کون خمس جمل تشتمل کل منها علی فعل من اخوات کان والخبر جار و مجرور
- (۵) کون خمس جمل تشتمل کل منها علی حرف من اخوات ان والخبر جملة فعلية
- (۶) اسمية
- (۷) جار ومجرور
- (۸) ظرف

حل مشق (۸)

- (۱) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں اخوات کان میں سے ایک فعل لائیں جس کی خبر جملہ فعلیہ ہو:
- ۱- کان الامیر یمشی امام الجنود
- ۲- ما دام التاجر یربح بصدقه
- ۳- ما دامت المناظر البهیجة تفرح النفوس
- ۴- کان الناس یثدون بناتهم ایام الجاهلیة
- ۵- صار المہذب یحبہ الناس
- (۲) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں اخوات کان میں سے کوئی ایک فعل لائیں جس کی خبر جملہ اسمیہ ہو:
- ۱- اصبح المصباح ضوءہ ضئیل
- ۲- کان التفاح مزاقہ لذیذ
- ۳- ظل التاجر یربحہ کثیر
- ۴- بات التبت تبتت
- ۵- مازالت خدیقة نفعها ثابت

(۳) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں اخوات کان میں سے ایک فعل لائیں جس کی خبر جار مجرور ہو:

- ۱- بات الفقیر فی المسجد
- ۲- اصبح الفلاحون فی طرف
- ۳- کان الحصان فی سرعة
- ۴- مادام الطیب فی اخلاص
- ۵- لا یزال الحارس فی قیام

(۴) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں اخوات کان میں سے کوئی ایک فعل لائیں جس کی خبر ظرف ہو:

- ۱- اصبح المریض فوق السریر
- ۲- صارت الصورة خلف الباب
- ۳- بات الطفل تحت اللحاف
- ۴- لا یزال الشاهد امام القاضي
- ۵- ظلمت المشطرة فوق الطاولة

(۵) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں ان کی اخوات میں سے کوئی حرف پلائیں جس کی خبر جملہ فعلیہ ہو:

- ۱- ان الله یامر بالعدل والاحسان
- ۲- ان الصلوة تنهى عن الفحشاء والمنکر
- ۳- ان الحسنات یذهبن السيئات
- ۴- لیت الشباب یعود
- ۵- لعل الله یرزقنی صلاحا

(۶) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں ان کی اخوات میں سے کوئی حرف لائیں جس کی خبر جملہ اسمیہ ہو:

- ۱- لعل التلمیذ قلبه رقیق
- ۲- لعل الوزیر عمله خالص
- ۳- لعل الاستاذ قلبه لطیف
- ۴- لکن الله مغفرة واسعة
- ۵- ان البحر ماء مالح

(۷) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں ان کی اخوات میں سے کوئی حرف لائیں اور خبر جار مجرور ہو:

- ۱- ان السفینة فی البحر
- ۲- لعل القطار فی المحطة
- ۳- لیت الحیاة علی الدوام
- ۴- ان الثلوج علی الجبال

(۸) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں ان کی اخوات میں سے کوئی حرف لائیں اور خبر ظرف ہو:

- ۱- ان الطیب وراء المریض
- ۲- علمت ان الطیر فوق العش
- ۳- لعل المعلم امام التلامیذ
- ۴- لیت الزمان تحت قدرتنا
- ۵- ان المدرسة وراء البیت

مواضع فتح همزة ان (ان بفتح همزہ کے مواقع استعمال)

ترجمہ

الامثلة

۱- یسرنی انک مطیع (یسرنی اطاعتک)
تیرا اطاعت کرنا مجھے خوش کرتا ہے

۲- یولمنی ان الغبار کثیر (یولمنی کثرة الغبار)
غبار کی کثرت مجھے تکلیف دیتی ہے

۳- اتمنی ان القمر طالع (اتمنی طلوع القمر)
میں چاند کے طلوع ہونے کی تمنا رکھتا ہوں

۴- علمت ان القطار متحرك (علمت تحرك القطار)
میں نے جاننا کہ گاڑی متحرک ہے

۵- ظن ان النتيجة حسنة (ظن حسن النتيجة)
نتیجہ کے اچھا ہونے کا گمان کیا گیا

۶- عرف ان السارق جری (عرف جراءة السارق)
چور کی جرات مندی جانی گئی

۷- اعطيته لانه فقير (اعطيته لفقره)
میں نے اس کے فقیر ہونے کی وجہ سے اسے عطا کیا

۸- لاشك في ان الادب واجب (لاشك في وجوب الادب)
علم کے واجب ہونے میں کوئی شک نہیں

البحث:

يجمل بنا قبل ان ناخذ في دراسة هذه الامثلة ان نشرح معنى كلمة واحدة لا بد لك من فهمها اولاً لتدرك هذا الدرس ادراكاً تاماً.

سبق لك ان الفعل يدل على شيئين فهو يفيد حصول عمل من الاعمال وان هذا العمل يحصل في زمان خاص، فالفعل شرب يدل على حصول عمل هو الشرب

في الزمن الماضي، و ينام يدل على النوم في الحال-اولاً استقبال وقف يدل على طلب الوقوف في الاستقبال هذا العمل الذي يدل عليه كل فعل يسمى مصدرًا فمصدر

لعب اللعاب ومصدر استغفر الاستغفار ومصدر اجتمع الاجتماع وهكذا يمكنك ان

تاتی بمصادر لكثير من الافعال التي تعرفها:

اذا علمت ذلك فارجع الى الامثلة السابقة وقابل بين كل مثال والجملة التي امامه من حيث اللفظ والمعنى تجد اولاً انه وضع في كل جملة مصدر في مكان ان واسمها وخبرها وان هذا المصدر في كل جملة مفهوم من خبر ان التي في المثال المقابل لها فاطاعة وكثرة وطلوع وتحرك مفهومة من مطيع وكثير وطاقع و متحرك وهلم جرا وتجد ثانياً ان وضع المصدر في كل جملة مكان ان واسمها وخبرها لم يحدث تغييراً في المعنى.

فكل مثال من الامثلة السابقة يتضمن اذا مصدر مفهوماً من خبر ان ولما كان هذا المصدر لم يذكر صريحاً سمي مصدراً مؤولاً.

واذا تأملت همزة ان في هذه الامثلة واشباها التي يمكن ان يوضع المصدر فيها موضع ان واسمها وخبرها وجدتها مفتوحة دائماً.

ويسهل عليك ان تعرف اعراب كل مصدر مؤول في كل مثال من الامثلة السابقة بالنظر الى الجملة التي امامه، فالمصدر المؤول من ان واسمها وخبرها في المثالين الاولين فاعل وهو في المثالين الثانيين مفعول به وفي المثالين الثالثين نائب فاعل وفي المثالين الرابعين مجرور بحرف جر.

بحث:

قبل اس کے ہم مذکورہ مثالوں میں سے کسی کلمہ کی شرح کریں آپ فعل کے متعلق جو پہلے پڑھ چکے ہیں اس میں سے ایک بات پھر سمجھ لیں اور وہ یہ کہ فعل دو چیزوں پر دلالت کرتا ہے ایک کسی کام کا ہو جانا اور دوسرے اس کا کسی خاص زمانے میں واقع ہونا مثلاً "شرب" پینے کے کام پر دلالت کرتا ہے جو گزشتہ زمانے میں ہو چکا ہے اور "ینام" سو جانے پر دلالت کرتا ہے جو زمانہ حال میں ہو رہا ہے یا زمانہ استقبال میں ہونے والا ہے اور "قف" زمانہ استقبال میں وقفہ کرنے کا حکم دیتا ہے اب یہ سمجھ لیں کہ وہ عمل جس پر فعل دلالت کرتا ہے مصدر کہلاتا ہے پس لعب کا مصدر "اللعب" ہے "استغفر" کا مصدر "الاستغفار" اور "اجتمع" کا مصدر "الاجتماع" ہے اسی طرح اگر آپ چاہیں تو ہر فعل کا مصدر معلوم کر سکتے ہیں۔

اب ذرا مذکورہ بالا مثالوں پر غور کیجئے ہر مثال کو اس کے مقابل لکھے ہوئے فقرہ کو لفظوں کے اعتبار سے بھی دیکھئے اور معنوں کے لحاظ سے سمجھئے۔ آپ ہر جگہ ان اور اس کے اسم و خبر کے مجموعے کے بدلے ایک مصدر پائیں گے جو جملے میں ان کی خبر کا مفہوم ادا کرتا ہے مثلاً

اطاعة، كثرة، طلوع، تحرك کا مفہوم مطیع، کثیر، طالع اور متحرک سے نکلا ہے نیز آپ اس نتیجہ پر بھی پہنچ جائیں گے کہ ہر جملہ میں ان اور اس کے اسم و خبر کے بدلے اسی مصدر کو رکھ دینے سے مفہوم میں کوئی فرق نہیں پڑتا اور مطلب جوں کا توں ادا ہو جاتا ہے۔ پس معلوم ہوا کہ ان میں سے ہر مثال میں ایک مصدری معنی موجود ہیں جو ان کی خبر سے اخذ کئے گئے ہیں مگر چونکہ یہاں صراحتاً مصدر کا ذکر موجود نہیں اس لئے اسے ”مصدر موول“ کہتے ہیں۔

اب اگر آپ ایسی تمام مثالوں پر غور کریں جہاں ان اور اس کے اسم و خبر کے بدلے مصدر رکھا جاسکتا ہے تو صاف دکھائی دے گا کہ ان سب میں ان ہمیشہ بفتح ہمزہ آیا ہے۔ نیز اگر آپ چاہیں تو آسانی سے بھی یہ دریافت کر سکتے ہیں کہ ان مثالوں میں ہر ایک مصدر موول کا اعراب کیا ہے اس کے لئے آپ ذرا اس کے سامنے کے جملہ پر نظر ڈالئے پہلی دو مثالوں میں مصدر موول فاعل ہے دوسری دو مثالوں میں مفعول بہ ہے اور تیسری دو مثالوں میں مجرور بحرف جر ہے۔

القواعد:

(۱۰۷) تفتح همزة ان اذا حلت هي واسمها و خبرها محل المصدر.

(۱۰۸) المصدر المكون من ان واسمها و خبرها يسمي بالمصدر المؤول.

(۱۰۹) يكون المصدر المؤول فاعلاً و مفعولاً به و نائب فاعل و مجروراً بحرف جر.

ترجمہ:

(۱۰۷) جب ان اور اس کا اسم و خبر مصدر کی جگہ واقع ہوں تو ان کا ہمزہ مفتوح ہوتا ہے۔

(۱۰۸) جو مصدر ان اور اس کے اسم و خبر سے بنتا ہے اسے مصدر مؤول کہتے ہیں۔

(۱۰۹) مصدر مؤول کبھی فاعل، کبھی مفعول بہ، کبھی نائب فاعل اور کبھی مجرور بحرف جر ہوتا ہے۔

التمرین (۱)

هات مصدر كل فعل من الافعال الاتية وضع اربعة من هذه المصادر في جمل تامة:

حل مشق (۱)

درج ذیل افعال کے مصادر معلوم کریں پھر ان میں سے چار مصادر کو تام جملوں میں رکھیں:

يساعد	يتصرف	قدم	يجلس
استعد	احسن	صاد	اتفق
يمرض	تسابق	يعود	يبكى

مصادر:

المساعدة	التصرف	التقديم	الجلوس
الاستعداد	الاحسان	الصيد	الاتفاق
المرض	السابق	العود	البكاء

جملے:

فزادهم الله مرضا
ان الله يامرکم بالعدل والاحسان
لا يحل لكم الصيد وانتم حرم
اتركوا الجلوس في الطرقات

التمرین (۲)

ہات الفعل الماضی الماخوذ من کل مصدر من المصادر الاتية واستعمل
ثلاثة افعال في جمل تامة:

حل مشق (۲)

درج ذیل مصادر سے افعال ماضیہ بنائیں اور ان میں سے تین افعال کو جملوں میں استعمال کریں:

يساعد	يتصرف	قدم	يجلس
الخروج	الانطلاق	الاستفهام	الشكر
الفرح	التسليم	المشاهدة	المشي
الخوف	النباهة	التدحرج	الكتابة

افعال ماضی:

خرج	انطلق	استفهم	شكر
-----	-------	--------	-----

مشى كتب
شاهد تخرج
سلم نبه
فرح خاف

جملے:

شاهد الزائر مسجد الفيصل
خاف الرجل عدوه
خرجت الفارة من حجوها

التمرین (۳)

ضع بدل ان و معمولیہا مصدرا صریحا فی کل جملة من الجمل الآتية و بین
موقعه من الاعراب:

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں ان اور اس کے اسم و خبر کے بدلے ایک مصدر رکھ دیں اور اس
کا اعراب بتائیں:

- ۱- ظن الطفل ان القمر
- ۲- وجدت ان التأخير مضر
- ۳- وثقت من ان التاجر صادق
- ۴- يحسب البخيل ان المال خالد
- ۵- اخبرت بان المسافر قدم
- ۶- سرعلينا انه ناجح

حل:

- ۱- ظن الطفل صغر القمر
- ۲- وجدت مضره التأخير
- ۳- وثقت من صدق التاجر
- ۴- يحسب البخيل خلود المال
- ۵- اخبرت بقدوم المسافر
- ۶- سرعلينا نجاحه

التمرین (۴)

اجعل المصدر الصريح فی کل جملة من الجمل الآتية مصدرا موقولا من ان
واسمها وخبرها:

حل مشق (۴)

درج ذیل جملوں میں جو مصدر آئے ہیں ان کے بدلے ان مع اسم و خبر کے لکھ دیں:

- | | |
|---------------------------|--------------------------|
| ۱- یولمنی احتیاج البائسین | ۲- اخشی افتراس الاسد |
| ۳- علمت افادة الدواء | ۴- عجبت من احتیال الثعلب |
| ۵- سر التلمیذ بنجاحه | ۶- سررت من سرعة القطار |
| ۷- اشتهر ذكاء الفیل | ۸- فرحت بجمال الدار |
| ۹- ادهشني صبر الجميل | ۱۰- احزنني اهمالك |

حل:

- | | |
|-------------------------------|----------------------------|
| ۱- یولمنی ان البائسین محتاجون | ۲- اخشی ان الاسد مفترس |
| ۳- علمت ان الدواء مفید | ۴- عجبت من ان الثعلب محتال |
| ۵- سر التلمیذ بانه ناجح | ۶- سررت من ان القطار سریع |
| ۷- اشتهر ان الفیل ذکی | ۸- فرحت بان الدار جمیل |
| ۹- ادهشني ان الجميل صابر | ۱۰- احزنني انك مهمل |

التمرین (۵)

بین سبب فتح همزة ان فی الجمل الآتیة ومواقع المصادر الممولة من الاعراب:

حل مشق (۵)

یہ بتائیں کہ درج ذیل جملوں میں ان کا ہمزه کیوں مفتوح ہے اور ان میں مصدر ممول کا اعراب کیا ہے؟

- | | |
|-------------------------------|-------------------------------|
| ۱- اعلن ان الحمی منتشرة | ۲- يزعج الملاح ان الريح شديدة |
| ۳- حزن الفلاح لان النيل منخفض | ۴- علم ان الخبر صحيح |

ان کا ہمزه اس لئے مفتوح ہے کہ اس کے اسم و خبر مصدر ممول ہیں۔
مصدر ممول کا اعراب:

- | | |
|--------------------|---------------|
| ۱- نائب فاعل مرفوع | ۲- فاعل مرفوع |
|--------------------|---------------|

- ۳- فاعل مرفوع
۴- مفعول بہ منصوب
۵- مجرور بحرف جر
۶- نائب فاعل مرفوع

التمیزین (۲)

- (۱) کون ثلاث جمل یكون المصدر الموصول من ان ومعمولیهما فی کل منها مفعولا بہ.
- (۲) کون ثلاث جمل یكون المصدر الموصول من ان ومعمولیهما فی کل منها فاعلا
- (۳) کون ثلاث جمل یكون المصدر الموصول من ان ومعمولیهما فی کل منها مجرور بحرف جر.
- (۴) کون ثلاث جمل یكون المصدر الموصول من ان ومعمولیهما فی کل منها نائب فاعل.

حل مشق (۲)

- (۱) تین جملے بنائیں جن میں مصدر (ان مع اسم و خبر سے) موصول آ کر مفعول بہ واقع ہو:

۱- علمت ان اخی ناجح ۲- رایت ان الخبر صحیح

۳- ظننت ان الضیف عالم

- (۲) تین جملے بنائیں جن میں مصدر (ان مع اسم و خبر سے) موصول آ کر فاعل واقع ہو:

۱- یسرنی انک مجتهد ۲- یولمنی ان استاذی مجروح

۳- اغضبنی ان صدیقی ظالم

- (۳) تین جملے بنائیں جن میں مصدر (ان مع اسم و خبر سے) موصول آ کر مجرور بحرف واقع ہو:

۱- وثقت من الصدق نافع ۲- حزن الفلاح لان الماء قد جف

۳- اکرمته لانه عالم

- (۴) تین جملے بنائیں جن میں مصدر (ان مع اسم و خبر سے) موصول ہو کر نائب فاعل واقع ہو:

۱- عرف ان السارق جری ۲- یظن المترف جبان

۳- اعتقدان الشیطان ذلیل

التمرین فی الاعراب (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

ارجو ان املی يتحقق

ارجو..... فعل مضارع مرفوع بضمه مقدرة على الواو، والفاعل ضمير مستتر تقديره انا
ان..... حرف تأكيدى على الفتح

املی..... امل اسم ان منصوب بفتح مقدرة لوجود الكسر المناسب للياء والياء ضمير مضاف
اليه مبنى على السكون فى محل جر

يتحقق..... فعل مضارع مرفوع بالضمه، والفاعل ضمير مستتر تقديره هو، والجملة من الفعل
والفاعل فى محل رفع خبر ان، والمصدر المؤول من ان واسمها وخبرها مفعول للفعل ارجو و تقديره
ارجو تحقق املی

(ب) اعرب الجملة الآتية:

حل اعراب كى مشق (۷)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب معلوم کیجئے:

۱- اتمنى ان الحياة سعيدة ۲- اشيع ان الجراد رحل عن مصر

۳- يولمنى انك متالم ۴- وثقت بانك ماهر

۱- اتمنى فعل مضارع مرفوع بضمه مقدرة بالالف انا ضمير مستتر فاعل
ان حرف تأكيدى برفحة

الحياة اسم ان منصوب برفحة

سعيدة خبر ان مرفوع بضمه اسم وخبر ان مصدر مؤول مفعول به

۲- اشيع فعل ماضى مبنى مجول

ان حرف تأكيدى برفحة

الجراد اسم ان منصوب برفحة

رحل فعل ماضى مبنى برفحة ضمير مستتر هو فاعل

عن حرف جار مبنى برسكون

مصر مجرور محلا علامت جرفحة غير منصرف اسم وخبر ان مصدر مؤول نائب فاعل

۳- يولمنى يولم فعل مضارع مرفوع بضمه كى ضمير منصوب متصل (نون وقاية)

انك ان حرف تأكيدى برفحة كى ضمير متصل منصوب اسم ان مبنى برفحة

خبر ان مرفوع برضمة اسم و خبر ان مصدر موؤل فاعل	متالم
فعل ماضی مبنی بر سکون بوجه اتصال تاء متحرکہ تاء متحرکہ فاعل	۳- وثقت
ان حرف تاکید مبنی بر فتحہ ک ضمیر متصل منصوب اسم ان	بانک
خبر ان مرفوع برضمة اسم و خبر ان مصدر موؤل مجرور بہ حرف جر	ماہر

المصدر الموءل من ان والفعل (ان سے مصدر موؤل اور فعل)

اردو	الامثلة
تیرا بیچ بولنا مجھے خوش کرتا ہے	۱- یسرنی ان تصدق
تیری کامیابی تجھے خوش کرتی ہے	۲- یفرحک ان تنجح
نیل کا گھٹ جانا ڈراتا ہے	۳- یخاف ان ینقص النیل
تیرا مستعد ہونا پسند کیا جاتا ہے	۴- یحب ان تنشط
ڈیوٹی ادا کرنا تیرے لئے بہتر ہے	۵- ان تفعل الواجب
تیرا دوست کو نصیحت کرنا افضل ہے	۶- ان تنصح الصدیق افضل
اپنا احترام کرنا مردانگی ہے	۷- المروءة ان تحترم نفسک
غیر کے مال سے تیرا بخل کرنا لالچ ہے	۸- الشح ان تبخل بمال غیرک
شاگرد نے منظوری طلب کی	۹- طلب التلمیذ ان یجیب
میجر نے مجھے جانچنے کا ارادہ کیا	۱۰- اراد الناظر ان یختبرنی
میں نے اس کے سفر کی خواہش کی	۱۱- رغبیت فی ان یسافر رغبیت فی سفرة

۱۲- عجبیت من ان تکبر میں تیرے تکبر کرنے سے متعجب ہوا

البحث:

عرفنا فيما مضى من الدروس ان الحرف ان ينصب الفعل المضارع، والذي دعانا الى العودة اليه الان ما مر في الدرس السابق من ذكر المصدر الموثول فانظر الى كل مثال من الامثلة السابقة والى الجملة التي امامه، تجد انه امكن ان يوضع مصدر موضع ان والفعل من غير ان يتغير المعنى.

واذا رجعت الى الامثلة والى الجمل التي امامها رايت ان المصدر الموثول من ال والفعل المضارع، حل في كل مثالين على الترتيب محل الفاعل ثم نائب الفاعل، ثم المبتداء، ثم الخبر، ثم المفعول به، ثم المجرور بحرف جر.

بحث:

یہ پہلے ہم پڑھ چکے ہیں کہ ان فعل مضارع کو نصب دیتا ہے تاہم پچھلے سبق میں دی گئی معلومات کے حوالے سے اوپر کی مثالوں پر غور کریں تو صاف نظر آجاتا ہے کہ ان میں ان اور اس کے فعل کے بدلے اگر مصدر رکھ دیا جائے تو مفہوم میں کوئی فرق نہیں آتا۔

آپ مذکورہ بالا مثالوں اور ان کے سامنے لکھے ہوئے جملوں پر دوبارہ غور کریں تو یہ بات واضح ہو جائے گی کہ ان اور فعل مضارع سے بنا ہوا مصدر موثول پہلی دو مثالوں میں فاعل کے محل میں واقع ہے بعد کی دو مثالوں میں نائب فاعل کی جگہ آیا ہے اس کے بعد کی دو مثالوں میں مبتداء، خبر، مفعول بہ اور مجرور بحرف جر ہو کر آیا ہے۔

القواعد:

(۱۰) ان حرف مصدری یوول هو والفعل الذی بعده بمصدر.

(۱۱) قد یكون المصدر الموثول من ان والفعل فاعلا، او نائب فاعل، او مبتداء، او خبراً، او مفعولاً به، او مجروراً بحرف جر.

ترجمہ:

(۱۰) ان حرف مصدری ہے جو فعل کے ساتھ مل کر اس کو مصدر کے معنوں میں کر دیتا ہے۔

(۱۱) وہ مصدر جو ان اور فعل سے موثول ہو کر آتا ہے، کبھی فاعل، کبھی نائب فاعل، کبھی مبتداء، کبھی خبر، کبھی مفعول بہ اور کبھی مجرور بحرف جر ہوتا ہے۔

التمرین (۱)

بین فی العبارات الاتية كل مصدر مؤنول من ان والفعل، واذکر موقعه من الاعراب:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے ان اور فعل سے حاصل شدہ مصدر معلوم کریں اور اس کا محل اعراب بتائیں:

يحب كل انسان ان ينال السعادة ويطمع في ان يصل الى مقصوده من اقرب طريق و خير وسيلة لذلك ان يقوى عزيمته بحيث لا يضعفها ان يصعب العمل ولا يوهنها ان يطول زمنه فالصبر والثاني والاتقان اسباب النجاح في هذه الحياة ولا يخشى ان يضع عمل العامل المتصف بها

اعراب	حاصل شدہ مصدر مؤنول
مفعول به	ان ينال
مجرور بحرف جر	ان يصل
خبر	ان يقوى
فاعل	ان يصعب
فاعل	ان يطول
نائب فاعل	ان يضع

التمرین (۲)

حول المصادر الصريحة في الجمل الاتية الى مصادر مؤنولة من ان والفعل، واذکر موقع كل مصدر مؤنول من الاعراب:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں صریح مصادر کو ان اور فعل کے مصادر مؤنولہ میں بدل دیں اور ان کا محل اعراب بتائیں:

۱- يسر الوالد تادب الولد ۲- قراءتک فی الکتب امر نافع

- ۳- ينتظر زياده سكان مصر كثيرا ۴- اعتدت تاامل الاسئلة
۵- اول الواجبات حب الوطن ۶- اجتهد في ترتيب عملك

حل:

- | | |
|--------------------------------|-------------------------|
| ۱- يسر الوالدان ان يتادب الولد | مصدر موول فاعل |
| ۲- ان تقرافي الكتب امر نافع | مصدر موول مبتداء |
| ۳- ينتظران يزيد سكان مصر كثيرا | مصدر موول نائب فاعل |
| ۴- اعتدت ان اتامل الاسئلة | مصدر موول مفعول به |
| ۵- اول الواجبات ان يحب الوطن | مصدر موول خبر |
| ۶- اجتهد في ان ترتب عملك | مصدر موول مجرور بحرف جر |

التمرين (۳)

حول المصادر الممولة في الجمل الاتية الى مصادر صريحة واذكر موقع كل مصدر من الاعراب:

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں مصادر ممولہ کو مصادر صریحہ میں بدل دیں اور ان کا محل اعراب بتائیں:

- ۱- الغيبة ان تذكر اخاك بما يكره ۲- يجب ان تفكر في العمل قبل الشروع فيه
۳- ان تحسن القليل خير من ان تهمل في الكثير
۴- لا تحاول ان تعد من غير قدرة على الوفاء
۵- يراد ان تتسع شوارع القاهرة ۶- يحسن ان تمشي دائما على الجانب الايمن من الطريق

حل:

- ۱- الغيبة ذكرک اخاک بما يكره مصدر صريح خبر
۲- يجب تفكيرك في العمل قبل الشروع مصدر صريح فاعل

فيه

۳- احسانک القليل خير من اهما لك في مصدر صريح مبتداء - مجرور
الكثير

۴- لا تحاول وعدك من غير قدرة على مصدر صريح مفعول به
الوفاء

۵- يراد تساع شوارع القاهرة مصدر صريح نائب فاعل

۶- يحسن مشيك دائما على الجانب مصدر صريح فاعل
الايمن من الطريق

التمرين (۴)

ادخل كل حرف من حروف الجر (من وفي وعلى والى) اعلى مصدر موثول
من ان والفعل فى جملة تامة.

حل مشق (۴)

ان اور فعل کے مصدر موول پر حرف جر میں سے من، فی، علی، الی داخل کر کے مفید جملے
بنائیں:

۱- الوقار فى ان تحترم نفسك ۲- اطمانت الى ان تود حق الغير

۳- عجبت من ان يكتب مجنون ۴- الاسلام يحرضك على ان تجاهد فى
سبيل الله

التمرين (۵)

(۱) هات ثلاث جمل الفاعل بكل منها مصدر موول من ان والفعل

(۲) نائب الفاعل

(۳) المبتداء

(۴) الخبر

(۵) المفعول به

حل مشق (۵)

(۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں فاعل ان اور فعل سے مصدر موول ہو کر آجائے:

۱- يعجبني ان ياتي القطار فى موعده ۲- يجب ان تصلى فى المسجد مع القوم

۳- يلزمك ان تقف على حال

جوارك

(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں نائب فاعل ان اور فعل سے مصدر موصول ہو کر آئے:

۱- ينتظر ان يزيد سكان مصر ۲- يرا دتساع شوارع القاهرة

كثيرا

۳- يحب ان تنشط

(۳) تین جملے بنائیں ہر ایک میں خبر ان اور فعل سے مصدر موصول ہو کر آئے:

۱- اول الفرائض ان تؤمن بالله ۲- لوازم الطعام ان تجيد مضغه

۳- نفع العمل ان تبلغ مرامك

(۴) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مفعول بہ ان اور فعل سے مصدر موصول ہو کر آئے:

۱- لا تحاول ان تعد من غير قدرة على الوفاء

۲- اعتدت ان اتامل الاسئلة

۳- علمت ان يطول الخادم وقته في الطريق

مواضع كسر همزة ان (ان بكسر همزة کے مواضع)

الامثلة	ترجمہ
۱- ان النيل حياة مصر	بے شک نیل مصر کی زندگی ہے
۲- ان الكذب جبن	بے شک جھوٹ بزدلی ہے
۳- ان العدل اساس الملك	بے شک عدل حکومت کی بنیاد ہے
۴- قال المتهم انى بوى	مہتم (تہمت زدہ) نے کہا بے شک میں بری ہوں
۵- قال ان الحق واضح	تو کہہ بے شک حق واضح ہے
۶- لا تقل ان العمل شاق	نہ کہہ کہ عمل مشکل ہے
۷- زرت الذى انى امجده	میں نے اس سے ملاقات کی جس کی میں تعظیم کرتا ہوں
۸- اشفت على التى انها جديرة بالشفقة	میں نے اس مؤنث پر رحم کھایا جو رحم کھانے کے لائق ہے
۹- حضر الدين ان حضورهم يسرنى	وہ حاضر ہوئے جن کی حاضری مجھے خوش کرتی ہے

البحث:

تامل كل مثال من الامثلة السابقة تجد انه يشتمل على ان واسمها وخبرها ولكنك لا تستطيع ان تضع مصدرا في مكانها لذلك لم تكن همزة ان مفتوحة بل كانت مكسورة.

واذا تأملت الامثلة الثلاثة الاولى رايت ان المكسورة الهمزة انها واقعة في اول الكلام واذا نظرت الى الامثلة الثلاثة الثانية رايتها واقعة بعد جمل افعالها ماحوذة من القول الذى هو مصدر.

اما الامثلة الثلاثة الاخيرة ففيها وقعت ان في اول جملة الصلة وبذلك تستطيع ان تستط ان همزة ان تكون مكسورة في الاحوال السابقة.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں ان مع اسم و خبر کے مذکور ہے لیکن آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ ان جملوں میں سے اسم و خبر کو ہٹا کر ان کی جگہ ایک مصدر رکھ دیں اور معنوں میں فرق نہ آئے یہی وجہ ہے کہ ان جملوں میں ہمزہ مفتوح نہیں آیا بلکہ مکسور آیا ہے۔

مذکورہ بالا مثالوں پر غور کرنے سے آپ اس نتیجہ پر پہنچ جائیں گے کہ ان بکسر ہمزہ کے تین مواضع استعمال ہیں پہلی تین مثالوں میں ابتداء کلام میں آیا ہے دوسری تین مثالوں میں نقل کے بعد اور تیسری تین مثالوں میں صلہ کے آغاز میں آیا ہے۔

القاعدة:

(۱۱۲) تكسر همزة ان اذا لم يمكن ان تؤول هي و معمولها بمصدر و يجب ذلك في نحو ما ياتي:

- (الف) اذا وقعت في اول الكلام
(ب) اذا وقعت بعد القول وما اشتق منه
(ج) اذا وقعت في اول جملة الصلة

ترجمہ:

(۱۱۲) ان کا ہمزہ مکسور آتا ہے جبکہ اسے اور اس کے اسم و خبر کو مصدر مؤول بنانا ممکن نہ ہو
مثلاً:

- (الف) جب ابتداء کلام میں آجائے
(ب) جب قول یا اس کے مشتقات کے بعد آجائے
(ج) جب جملہ صلہ کے آغاز میں آجائے

التمرین (۱)

بين في العبارات الاتية ان المكسورة الهمزة وان المفتوحة الهمزة مع ذكر الاسباب:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے ان مکسورہ اور ان مفتوحہ بیان کریں نیز ان کے مکسور یا مفتوح ہونے کی وجوہات بھی بیان کریں:

ان القاهرة مدينة واسعة الارجار تشهر بانها كثيرة المعابد

والمدارس وقد قال المؤرخون انها كانت ملجا لكثير من العلماء
فاذا زرتها ادهشك ان شوارعها مزدحمة وحكمت بان نظامها
جميل، ولو رايت بعض مساجدها القديمة وآثارها التي انها من
اجمل ما ابدعته يد الانسان لملاات قلبك سرورا، ولعلمت ان آباء
ك العرب كانوا رجال جد واثقان

ان اور ان کی پہچان اور ان کے مکسور یا مفتوح ہونے کی وجوہات:

ان القاهرة مدينة واسعة الارجار	ان مكسورة بوجه ابتداء كلام
تشتهر بانها كثيرة المعابد والمدارس	ان مفتوح بوجه وسط كلام موول
وقد قال للمؤرخون انها كانت ملجا كثير من العلماء	ان مكسورة بوجه بعد قال
فاذا زرتها ادهشك ان شوارعها مزدحمة	ان مفتوح بوجه وسط كلام موول
وحكمت بان نظامها جميل	ان مفتوح بوجه وسط كلام موول
ولو رايت بعض مساجدها القديمة وآثارها التي انها	ان مكسورة بوجه آغاز صل
من اجمل ما ابدعته يد الانسان لملاات قلبك سرورا	
ولعلمت ان آباءك العرب كانوا رجال جد واثقان	ان مفتوح بوجه وسط كلام موول

التمرین (۲)

ضع ان قبل كل مبتداء و خبر في الجمل الاتية وبين نوع حركة همزتها مع
ذكر السبب:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں مبتداء اور خبر سے پہلے ان رکھ دیں اور ہمزہ کی حرکت کی نوع
اور وجہ بتا دیں:

۱- كتبت في الامتحان ما انا ۲- الحياء من الايمان
مسرور به

۳- لا تقولوا دروسنا صعبة ۴- ركبت القطار الذي هو سريع

۵- قال الاستاذ السعادة في القناعة ۶- التفكير قبل العمل بشير نجاحه

حل:

۱- كتبت في الامتحان ان ما انا مسرور به

۲- الحياء من الايمان

- ۲- ان الحياء من الايمان
 ۳- لا تقولوا ان دروسنا صعبة
 ۴- ركبت القطار الذي انه سريع
 ۵- قال الاستاذ ان السعادة في القناعة
 ۶- ان التفكير قبل العمل بشير بنجاحه
- ان مكسوره بوجه ابتداء كلام
 ان مكسوره بوجه بعد قال
 ان مكسوره بوجه آغاز صلہ
 ان مكسوره بوجه بعد قال
 ان مكسوره بوجه ابتداء كلام

التمرين (۳)

ضع جملة مبدوءة بان في كل مكان خال، وبين حركة همزتها مع ذكر السبب:

حل مشق (۳)

درج ذیل خالی جگہوں میں ایسے جملے رکھ دیں جو ان سے شروع ہوں اور ہمزہ کی حرکت کی وجہ بتائیں:

- ۱- يقول الطيب
 ۲- اكلت الفاكهة التي
 ۳- حزن اللاتي
 ۴- ظهر الهلال الذي
 ۵- قال السائح
 ۶- قل

حل:

- ۱- يقول الطيب ان المريض سينام
 ۲- اكلت الفاكهة التي انها جيدة
 ۳- حزن اللاتي انهن فقدن اموالهن
 ۴- ظهر الهلال الذي ان الناس ينتظرونه
 ۵- قال السائح ان بلدكم جميل
 ۶- قل ان صلاتي ونسكي ومحياي ومماتي لله رب العلمين
- ان مكسوره بوجه بعد قال
 ان مكسوره بوجه آغاز صلہ
 ان مكسوره بوجه آغاز صلہ
 ان مكسوره بوجه آغاز صلہ
 ان مكسوره بوجه بعد قال
 ان مكسوره بوجه بعد قال

التمرين (۴)

كون ست جمل تكون همزة ان في كل منها مكسورة لانها في اثنتين منها اول الكلام وفي اثنتين بعد القول وفي اثنتين في جملة الصلة

حل مشق (۴)

چھ جملے بنائیں ہر ایک میں ان مکسورہ لائیں دو جملوں میں ان ابتداء میں دو میں قول کے بعد اور دو میں صلہ کے آغاز میں لائیں:

ان الانسان لفي خسر
ان المريض سيعود صحيحا
قل اني توكلت على الله
قل ان السعادة في القناعة
حزن اللاتي انهن فقدن اولادهن
علمت الفلاح الذي ان اباه قدمات بالامس

التمرين (۵)

اذكر سبع فوائد للماء في جمل تامة متدنا كل جملة بان المكسورة الهمزة ثم كون من هذه العناصر السبعة موضوعا متصل الاجزاء من غير ان تلتزم اى قيد في تكوين الجمل.

حل مشق (۵)

”الماء“ کے سات فائدے سات جملوں میں بیان کریں ہر جملہ میں ان مکسورہ سے شروع ہو پھر ان سات جملوں کو ایک مناسب ترتیب سے مرتب کریں:

حل:

- ۱- ان الماء نعمة من نعم الله تعالى
- ۲- ان الانسان محتاج في ضروريات الحياة الى الماء
- ۳- انه ينظف الجسم والاثواب والمكان بالماء
- ۴- ان الحرث يروى بماء المطر او النهر او البئر
- ۵- ان الماء يخمد نارا العطش ويبرد الانسان في الحر ويساعده في طهي الاطعمة واللذائذ
- ۶- ان الماء منشا الكهرباء التي هي اساس الحياة الدنيا في دور جديد
- ۷- وجملة القول ان الماء اساس لبقاء وجود الانسان والحياة على الارض

تقسیم الفعل الی صحیح و معتل (فعل کی صحیح و معتل میں تقسیم)

ترجمہ

الامثلة

- | | | |
|------------------------------|--------------------|-----|
| لڑکے نے دودھ پیا | شرب الولد اللبن | ۱- |
| علی نے ٹہنی توڑی | كسر علی الغصن | ۲- |
| طیب نے بیماری پہچان لی | عرف الطیب الداء | ۳- |
| افسر نے حکم دیا | امر الضابط | ۴- |
| شاگرد نے استاد سے پوچھا | سال التلمیذ المعلم | ۵- |
| قاضی نے فیصلہ پڑھا | قرا القاضی الحكم | ۶- |
| چرواہے نے اپنی بکریوں کو گنا | عد الراعی غنمه | ۷- |
| قیدی بھاگا | فر المسجون | ۸- |
| لڑنے نے رسی کو کھینچا | شد الولد الحبل | ۹- |
| چیتا کودا | وثب النمر | ۱۰- |
| حسن نے اپنی کتاب پائی | وجد حسن کتابه | ۱۱- |
| مجھے میرے باپ نے گھڑی دی | وهب لی ابی ساعة | ۱۲- |
| مظلوم نے اپنا حق پایا | نال المظلوم حقه | ۱۳- |
| دیوار جھکی | مال الجدار | ۱۴- |
| بچہ سویا | نام الصبی | ۱۵- |
| کھلاڑی نے گیند پھینکا | رمى اللاعب الكرة | ۱۶- |
| عابد اپنے رب سے ڈرا | خشى الناسک ربه | ۱۷- |
| شائستہ مرودت والا ہوا | مرور المہذب | ۱۸- |
| مختی نے اپنا سبق یاد کیا | وعى المجدد رسد | ۱۹- |
| دوست نے وفا کی | وفى الصدیق | ۲۰- |
| غلاف نے کتاب کو بچایا | رقى الغلاف الكتاب | ۲۱- |
| کاتب نے خط کو لپیٹا | طوى الكاتب الرسالة | ۲۲- |
| بھیڑیا بھونکا | عوى الذئب | ۲۳- |
| لوہار نے لوہے کو بل دیا | لوى الحداد الحديد | ۲۴- |

البحث:

عرفت في الدروس السابقة حروف العلة وهي الالف والواو والياء، فانظر اذا الى الامثلة التسعة الاولى فهل تجد في اي فعل منها حرف علة في اوله او وسطه او آخره؟ الجواب لا هذه الافعال واشباها التي لم يكن حرف من حروفها الاصلية حرف علة تسمى افعالها صحيحة.

ثم انظر ثانيا الى الامثلة الثلاثة الاولى، تجد ان كل فعل فيها حروفة صحيحة ولم يكن احدها همزة ولم تشتمل على تضعيف (وهو ان يكون الحرف الثاني من الفعل من نوع الحرف الثالث) هذه الافعال التي سلمت من الهمز والتضعيف تسمى افعالها سالمة.

وإذا تأملت الامثلة الثلاثة الثانية رايت ان في كل فعل منها همزة اما في اوله واما في وسطه واما في آخره وكل فعل من هذه الافعال وامثالها يسمى مهموزا. وبالتامل في الامثلة الثلاثة ترى ان كل فعل فيها مضعف حرفاء الثاني والثالث من نوع واحد، فاصل الفعل الاول عدد فاذغت الدال الاولى في الدال الثانية وصارتا حرفا واحدا مشددا او مضعفا وكذلك يقال في افر وشدو وكل فعل من هذه الافعال وبظايرها يسمى مضعفا.

وإذا رجعت الى الامثلة الباقية مبتدئا من المثال العاشر الى الاخير وجدت ان كل فعل فيها يشتمل على حرف او حرفين من حروف العلة اما في اوله واما في وسطه، واما في آخره وهذه الافعال وما يشبهها تسمى افعال معتلة بالهمزة. ففي الامثلة الثلاثة الرابعة تجد حرف العلة وهو الواو في اول كل فعل، ويسمى الفعل حينئذ مثالا.

وفي الامثلة الثلاثة الخامسة ترى حرف العلة في وسط كل فعل ويسمى هذا الفعل اجوف.

والافعال في الامثلة الثلاثة السادسة آخر كل منها حرف علة ويسمى الفعل في تلك الحال ناقصا.

وإذا نظرت الافعال في الامثلة الثلاثة السابعة رايت اولها حرف علة وآخرها كذلك ويسمى كل فعل منها لفيقا مفروقا.

اما الافعال في الامثلة الثلاثة الاخيرة فوسطها حرف علة وآخرها حرف علة وكل فعل من امثال هذه الافعال يسمى لفيقا مقرونا.

آپ سابقہ درسوں میں حروف علت کے بارے میں پڑھ چکے ہیں (حروف علت الف، واو اور یاء..... اوی کو کہتے ہیں) مذکورہ مثالوں میں سے پہلی نو مثالوں پر غور کرنے سے آپ کو معلوم ہوگا کہ ان میں کسی بھی فعل کے اول، درمیان اور آخر میں حرف علت نہیں آیا یا در کھیں اس قسم کے تمام افعال جن کے اصلی حروف میں حرف علت موجود نہ ہو ”صحیح افعال“ کہلاتے ہیں۔

اب دوبارہ مذکورہ مثالوں میں سے پہلی تین مثالوں پر غور کریں ان میں استعمال کئے گئے تمام افعال کے حروف نہ صرف صحیح ہیں بلکہ ان میں کوئی ہمزہ بھی موجود نہیں اور ان میں کوئی تضعیف یعنی تشدید بھی نہیں ہے ایسے تمام افعال جو ہمزہ اور تشدید سے خالی ہوں ”افعال سالمہ“ کہلاتے ہیں۔

اب اگر مذکورہ مثالوں میں سے دوسری تین مثالوں پر آپ غور کریں گے تو آپ کو نظر آئے گا کہ ان میں سے ہر فعل کے اول، درمیان یا آخر میں ایک ہمزہ موجود ہے ایسے تمام افعال کو ”مہموز“ کہتے ہیں۔

اب تیسری تین مثالوں کو ملاحظہ فرمائیں ان میں ہر فعل کے اندر تضعیف (تشدید) نظر آئے گی یعنی فعل کا دوسرا اور تیسرا حرف ایک جیسے ہیں مثلاً عد کا اصل عدد ہے یہاں پہلی دال دوسری دال میں مدغم کر دی گئی ہے اسی طرح فر اور شد کو بھی سمجھ لیجئے ایسے تمام افعال کو ”مضعف“ کہتے ہیں۔

اب باقی ماندہ مثالوں پر غور کیجئے دسویں مثال سے لے کر چوبیسویں مثال تک ہر ایک میں ایک ایسا فعل ملے گا جس میں ایک یا دو حرف علت موجود ہوں گے جو کبھی اول میں آئے ہوں گے کبھی درمیان میں اور کبھی آخر میں ایسے تمام افعال کو جن میں حرف علت موجود ہوں ”معتل افعال“ کہتے ہیں۔

ان میں چوتھے مجموعہ کی تینوں مثالوں میں حرف علت فعل کے اول میں آیا ہے ایسے فعل کو ”مثال“ کہتے ہیں۔

پانچویں مجموعہ میں ہر فعل کے درمیان میں حرف علت آیا ہے ایسے فعل کو ”اجوف“ کہتے ہیں۔

چھٹے مجموعہ میں حرف علت فعل کے آخر میں آئے ہیں ایسے افعال کو ”ناقص“ کہتے ہیں۔

اب ساتویں مجموعہ کو دیکھیں اس میں ہر فعل کے اول اور آخر میں ایک حرف علت آیا

ہے ایسے فعل کو "لفیف مفروق" کہتے ہیں۔
 آٹھویں مجموعہ کی تینوں مثالوں میں دو حروف علت اکٹھے آئے ہیں ایسے افعال کو
 "لفیف مقرون" کہتے ہیں۔

القواعد:

(۱۱۳) الفعل الصحيح هو ما كان كل حرف من حروفه الاصلية صحيحا وهو
 انواع ثلاثة:

(الف) السالم..... ما كان خاليا من الهمزة والتضعيف

(ب) المهموز..... ما كان احد حروفه الاصلية همزة

(ج) المضعف..... ما كان حرفاه الثاني والثالث من جنس واحد

(۱۱۴) الفعل المعتل هو ما كان بعض حروفه الاصلية من احرف العلة وهو انواع
 خمسة

(الف) المثال..... ما كان اوله حرف علة

(ب) الاجوف..... ما كان وسطه حرف علة

(ج) الناقص..... ما كان آخره حرف علة

(د) اللفیف المفروق..... ما كان اوله و آخره حرفی علة

(س) اللفیف المقرون..... ما كان وسطه و آخره حرفی علة

ترجمہ:

(۱۱۳) فعل صحیح وہ ہے جس کے تمام اصلی حروف صحیح ہوں۔ اس کی تین قسمیں ہیں:

(الف) سالم..... جو ہمزه اور تضعیف سے خالی ہو۔

(ب) مہموز..... جس کے حروف اصلیہ میں سے ایک حرف ہمزه ہو۔

(ج) مضاعف..... جس کا دوسرا اور تیسرا حرف ایک جنس سے ہوں۔

(۱۱۴) فعل معتل وہ ہے جس کے اصلی حروف میں حرف علت آیا ہو اس کی پانچ قسمیں ہیں:

(الف) مثال..... جس کا پہلا حرف حرف علت ہو۔

(ب) اجوف..... جس کا درمیانی حرف حرف علت ہو۔

(ج) ناقص..... جس کا آخری حرف حرف علت ہو۔

(د) لفیف مفروق..... جس کے اول اور آخر میں حروف علت ہوں۔

(س) لفیف مقرون..... جس کے وسط اور آخر میں حروف علت ہوں۔

التمرین (۱)

عین فی العبارات الاتية انواع الافعال الصحيحة والمعتلة وصف تلميذ كتابه فقال:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں صحیح اور معتل افعال کی قسمیں متعین کریں:
وصف تلميذ كتابه فقال:

لی کتاب هو انیسی فی وحشتی ان دعوتہ دنا وان سالتہ
شفی وكفی لا یضن اذا ضن الزمان ولا یجفو اذا جفا الخلان، یرد
المخطی اذا نای عن الصواب، ویهدی للحران اذا حاد عن السداد
ان وعد انجز وان عاهد وفی، حوی اخبار الماضین وروی احادیث
الاولین

حل:

معتل افعال

صحیح افعال

سئلت - یضن - ضن یرد - انجز - دعوت - دنا - شفی - کفی - یجفو -
عاهد - جفا - نای - یهدی - حاد - وعد -
وفی - حوی - روی -

التمرین (۲)

بین الافعال الصحيحة وانواعها والمعتلة وانواعها فیما یاتی:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال میں سے صحیح اور معتل افعال الگ کریں اور ان کی قسمیں بتائیں:

یسری	یاکل	لم تلعبوا	بمحو	وشی
یلعب	لن	تہملی	یسقی	وزن
یسامح	وهی	یطفی	لم تسمعوا	ذوی
یقص	رام	اکرم	قسم	ونی

حل:

صح افعال

ممثل افعال

مثال..... وزن	سالم -- تلعب - يذهب - تهملني
اجوف.... رام	سامح - تسمعا - اكرم
ناقص.... يسرى - يمحو - يسقي - يطفى	مهموز..... ياكل - امن
لفيف مفروق.... وشى - ونى - وهى	مضاعف.... يقص - قسم
لفيف مقرون..... ذوى	

التمرين (٣)

ضع فعلا مضاعفا في المكان الخالي مما ياتي:

حل مشق (٣)

نیچے خالی جگہوں میں افعال مضاعف رکھ دیں:

١-..... البنت الزهرة	٢- الحصان.... العجلة
٣-..... التسيم عليلا	٤- الهواء..... الاغصان
٥-..... والمدین دینہ	٦- لا..... الولد اباه
٧-..... الزلزال المنازل	٨-..... المعلم من اجابتی

حل:

١- قطفت	٢- يجر
٣- صحح	٤- يهز
٥- رد	٦- يسر
٧- اخر	٨- سر

التمرين (٤)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مبتداء و اخبر عنه بجملة فعلية فعلمنا مثال:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہر ایک کو مبتداء ٹھہرائیں اور اس کی خبر جملہ فعلیہ لے آئیں جس کا فعل مثال ہو:

الاسد الخطیب الرسالة القطار النحو

حل:

الاسد وثب علی الغنم
الرسالة وصلت الی صدیقی
النحو یجب علی طلاب العربیة الی امام بہ
الخطیب وعظ علی المنبر
القطار وقف علی الرصیف

التمرین (۵)

ضع فعلا اجوف مناسباً فی کل مکان خال مما یاتی:

حل مشق (۵)

نیچے خالی جگہوں میں فعل اجوف رکھ دیں:

- | | |
|-------------------------|--------------------------|
| ۱- المسلم رمضان | ۲- المريض طول الليل |
| ۳- الفار من القط | ۴- الله غفور رحيم |
| ۵- الارض حول الشمس | ۶- المسافر الى وطنه |
| ۷- البطة في النهر | ۸- العصفور من القفص |
| ۹- المجتهد جائزتين | ۱۰- عمرو والجيش |

حل:

- | | |
|---------|-----------------|
| ۱- يصوم | ۲- نام |
| ۳- خاف | ۴- كان |
| ۵- تدور | ۶- عاد |
| ۷- تغوص | ۸- طار |
| ۹- نال | ۱۰- عاين مرزوار |

التمرین (۶)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية فاعلا لفعل مضارع ناقص:

حل مشق (۶)

درج ذیل اسماء میں سے ہر ایک کو کسی ناقص فعل مضارع کے لئے قائل بنائیں:

الطبيب المودن القانع المريض المظلوم

حل:

يدعو المودن الى الصلاة
يتمنى المريض الصحة لنفسه

يتمنى الطبيب لعلاج المريض
يخشى القانع ربه
يدعو المظلوم على الظالم

التمرین (۷)

ضع لفيما مقرونا مناسباً في كل مكان خال مما يأتي:

حل مشق (۷)

نیچے خالی جگہوں میں لقیف مقرون رکھ دیں:

- | | |
|---------------------|-------------------------|
| ۱- الخادم.....اللحم | ۲- الجرائد خيرا عجيبا |
| ۳- الدلو في البئر | ۳- المريض.....على العمل |
| ۵- النار يد الطفل | ۶- الامام.... الصلاة |

حل:

- | | |
|---------|--------|
| ۱- يشوى | ۲- زوى |
| ۳- هوى | ۳- قوى |
| ۵- شوى | ۶- سوى |

التمرین (۸)

كون تسع جمل فعلية تشتمل كل ثلاث منها على نوع من انواع الفعل

الصحيح:

حل مشق (۸)

ایسے نو جملے بنائیں جن میں سے ہر تین میں فعل صحیح کی ایک الگ قسم مذکور ہو:

- ۱- سمع الطفل قول اخيه
- ۲- نظر الولد الى ابيه
- ۳- يلعب الولد بالكرة
- ۴- اكل المسافر في الفندق
- ۵- مثل التلميذ الامتاذ
- ۶- قراء الطالب القرآن
- ۷- فر الجاني من القصاص
- ۸- عد الراعي غنمه
- ۹- رد المليون دينه

التصريف (۹)

- (۱) كون ثلاث جمل فعلية يكون الفعل بها مثالا
- (۲) اجوف.....
- (۳) ناقصا.....
- (۴) لفيفا مقرونا.....

حل مشق (۹)

(۱) تین فعلیہ جملے بنائیں جن میں فعل مثال واقع ہو:

- ۱- وثب الاسد على الغنم
- ۲- وعظ الخطيب على المنبر
- ۳- وجعل الطفل من الكلب
- (۲) تین فعلیہ جملے بنائیں جن میں فعل اجوف واقع ہو:
- ۱- عاد المسافر الى وطنه
- ۲- نام المريض طول الليل
- ۳- نال المجتهد جائزتين

(۳) تین فعلیہ جملے بنائیں جن میں فعل ناقص واقع ہو:

- ۱- دعا المودن الى الصلوة
- ۲- سعى القانع للمعاش
- ۳- اتى الطبيب لعلاج المريض
- (۴) تین فعلیہ جملے بنائیں جن میں فعل لفيف مقرون ہو:
- ۱- روى الجرائد خبرا عجيبا
- ۲- طوى الكاتب اوراقه
- ۳- قوى المريض على العمل

ضمائر الرفع البارزة المتصلة بالافعال

(افعال کے ساتھ ضمائر رفع بارز متصل)

اردو	امثلة	اردو	امثلة
تو ایک عورت اپنے سبق کو سمجھتی ہے	انت تفہيمن دروسک	میں نے اپنے اسباق کو سمجھا	۱- فہمت دروسی
دو لڑکے اپنے اسباق کو سمجھتے ہیں	الولدان يفهمان دروسهما	ہم نے اپنے اسباق کو سمجھا	۲- فہمنا دروسنا
تم اپنے اسباق کو سمجھتے ہو	انتم تفہمون	دو شاگردوں نے اپنے اسباق کو سمجھا	۳- التلميذان فهما دروسهما
لڑکیاں اپنے اسباق کو سمجھتی ہیں	البنات يفهمن دروسهن	شاگردوں نے اپنے اسباق کو سمجھا	۴- التلاميذ فهموا دروسهم
		شاگردوں نے اپنے اسباق کو سمجھا	۵- التلميذات فهمن دروسهن
تو (عورت) اپنے اسباق کو سمجھ			۱- افہمی دروسک
تم دونوں اپنے اسباق کو سمجھو			۲- افہما دروسكما
تم (سب مرد) اپنے اسباق کو سمجھو			۳- افہموا دروسکم
تم (سب عورتیں) اپنے اسباق کو سمجھو			۴- افہمن دروسکن

البحث:

امامک ثلاثہ اقسام من الامثلة القسم الاول يشتمل على افعال ماضية والثاني على افعال مضارعة والثالث على افعال امرية وتريد في هذا الدرس ان نحصر لك ضمائر الرفع البارزة المتصلة بالافعال بانواعها الثلاثة فاذا نظرت في امثلة القسم الاول رايت ان ضمائر الرفع التي تتصل بالافعال الماضية هي: التاء (وتكون المتكلم والمخاطب والمخاطبة والمخاطبين والمخاطبين والمخاطبات) ونا والفاء الاثني وواو الجماعة ونون النسوة واذا تأملت امثلة القسمين الثاني والثالث رايت ان ضمائر الرفع التي تتصل بالمضارع والامر هي ياء المخاطبة والفاء الاثني وواو الجماعة ونون النسوة.

بحث: ضمائر الرفع البارزة التي تتصل بالماضي

مذکورہ تین قسم کی مثالوں میں پہلی قسم میں فعل ماضی دوسری قسم میں فعل مضارع اور تیسری قسم میں فعل امر اور ہر فعل کے ساتھ ضمائر مرفوعہ بارز متصل کو لایا گیا ہے۔

فعل ماضی کیساتھ تاء، نا، الف، ثنیۃ، واو، جمع، نون جمع مؤنث متصل ہیں ان میں تاء محکمہ و مخاطب مذکر و مؤنث، ثنیۃ مخاطب اور جمع مذکر و مؤنث مخاطب کے لئے آتی ہے۔
قسم ثانی اور ثالث میں مضارع اور امر کیساتھ ضمائر رفع متصل میں سے یاء مخاطب مؤنث، الف ثنیۃ، واو جمع اور نون جمع مؤنث مستعمل ہیں۔

القواعد:

(۱۱۵) ضمائر الرفع البارزة التي تتصل بالماضي هي: التاء، و "نا" والف الاثني عشر واء والجماعة ونون النسوة.

(۱۱۶) ضمائر الرفع البارزة التي تتصل بالمضارع والامر هي: ياء المخاطبة، والف الاثني عشر واء والجماعة و نون النسوة.

ترجمہ:

(۱۱۵) مندرجہ ذیل ضمائر رفع بارزہ ماضی کے ساتھ متصل ہو کر آتے ہیں:

تاء، نا، الف ثنیۃ، واو، جمع، نون جمع مؤنث

(۱۱۶) مندرجہ ذیل ضمائر رفع بارزہ مضارع اور امر کے ساتھ متصل ہو کر آتے ہیں:

یاء مخاطبہ، مؤنث، الف ثنیۃ، واو، جمع، نون جمع مؤنث

التمرین (۱)

بين ضمائر الرفع المتصلة بالافعال التي في العبارات الآتية ثم اذكر ما بقي منها:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارتوں میں افعال کے ساتھ متعلقہ ضمائر مرفوعہ متصل ہو کر آئی ہیں ان کو متعین کریں نیز یہ بھی بتادیں کہ کون کون سی ضمیریں اس عبارت میں نہیں آئیں:

لما خرجت مع طائفة من الاصدقاء لزيارة داره الاثار العربية
فمشينا اليها وقد تخلف اثنان منا ازادا ان يزورا معهدا آخر فقابلنا
رجال الدار وشروحو لنا كثيرا من الاثار العجيبة وراينا الناس يتاملون

صناعة اجدادهم و كانها تناديهم ان اعملوا كما عملوا وصلوا الى ما وصلوا.

حل:

افعال	خارج	افعال	خارج
خارجت	تاء تكلم	ارادوا	الف حنية
مشينا	تاء تكلم	يزوروا	الف حنية
راينا	تاء تكلم	فزعوا	واو جمع
قابلنا	تاء تكلم	عملوا	واو جمع
يتاملون	واو جمع	تصلوا	واو جمع
اعملوا	واو جمع	وصلوا	واو جمع

اس عبارت میں نون جمع مؤنث اور ياء مخاطب مؤنث کی ضمیریں نہیں آئیں۔

التمرین (۲)

ضع كل فعل من الافعال الاتية في جملة مسند الى كل ما يتصل به من ضمائر الرفع البارزة:

حل مشق (۲)

درج ذیل افعال کو جملوں میں رکھ دیں نیز ان کے ساتھ جو بھی ضمائر رفع بارزہ استعمال ہو سکتی ہیں سب لائیں:

جمع يحسن اصدق

حل:

جمعت الاولاد	جمعنا الاقلام	الولدان جمعنا الكراسات
الناس جمعوا الاموال	النساء جمعن اوراق	التلميذان يحسنان
المحرومين	الاشجار	افراد القوم يحسنون الى
المحرومين	انت تحسنين الى الضيف	التساء يحسن الى الاولاد
اصدقا في العمل	اصدق في العمل	اصدقوا في التخاوة

التمرین (۳)

اسند الفعل الاول مع بقائه فی العبارة الاتية الى كل ضمائر الرفع التي تتصل به مع مراعاة ما قد يحدث من التغيير فی الفعل الثاني

حل مشق (۳)

درج ذیل جملے میں فعل کیساتھ مختلف ضمائر رفع باری باری ملا لیں اور مناسب تغیرات کا خیال رکھیں:

سافر لیتبس العلم والتجارب

حل:

سافرنا لیتبس العلم والتجارب
سافروا لیتبسوا العلم والتجارب

سافرت لیتبس العلم والتجارب
سافر الیتبسوا العلم والتجارب
سافرن لیتبسمن العلم والتجارب

التمرین (۴)

ضع فعلا ماضيا متصلا بضمير رفع فی كل مكان خال، ثم اذكر ما بقى من ضمائر الرفع البارزة التي تتصل بالماضي:

حل مشق (۴)

درج ذیل خالی جگہوں میں فعل ماضی رکھئے جس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ متصل ہوں نیز جو ضمائر باقی رہ جائیں ان کا ذکر کریں:

- | | |
|------------------------|------------------------|
| ۱- البنات.....الدراجات | ۲- التم.....الاهرام |
| ۳- الحجاج.....مكة | ۴- انت.....على الفقراء |
| ۵- انت.....الوانى | ۶- انا.....اسنابى |
| ۷- نحن.....فى النهر | ۸- انما.....على لسارق |

حل:

- | | |
|--------|---------|
| ۱- ركن | ۲- زرتم |
|--------|---------|

۲- عظمت

۳- زاروا

۶- نظفت

۵- رفعت

۸- دخلتما

۷- سبحنا

التمرین (۵)

ضع فعلا مضارعا متصلا بضمير رفع في كل مكان خال، ثم اذكر ما بقى من ضمائر الرفع البارزة التي تتصل بالمضارع

حل مشق (۵)

نیچے خالی جگہوں میں فعل مضارع رکھیں جس کے ساتھ مناسب ضمائر بارزہ مرفوع متصل ہوں جو ضمائر باقی رہ جائیں ان کا ذکر کریں:

۱- التلمیذتان..... الحلوی ۲- انت..... امک

۳- انتما..... الی الاسکندریة ۴- الفلاحون..... لزیادة النيل

۵- الکلبان..... المنزل ۶- اتم..... وطنکم

حل:

۱- تاکلان ۲- تنظرون

۳- تذهبان ۴- یفرحون

۵- یدخلان ۶- تحبون

التمرین (۶)

حول الجمل الفعلية الاتیة الی جمل اسمیة، ثم اذكر ما بقى من ضمائر الرفع البارزة التي تتصل بالماضی:

حل مشق (۶)

درج ذیل فعلیہ جملوں کو اسمیہ جملوں میں بدل دیں پھر ان ضمائر رفع بارزہ کا ذکر کریں جو ماضی کے ساتھ متصل ہو سکتے ہیں اور یہاں ذکر نہیں ہوئے:

کثر الصناع فی مصر ساعدت القرویات ازواجهن

قسم الشریکان ربحهما الصناعون کثروا فی مصر

القرويات ساعدن ازواجهن الشريكان قسما ربحهما
نوٹ: ان میں دو ضمائر رفع بارزہ تاء اور نا کا ذکر نہیں ہوا۔

التمرین (۷)

- (۱) صل الف الاثني بكل ع تتصل به من الافعال في جمل مفيدة
- (۲) نا
- (۳) ... واو الجماعة
- (۴) صل التاء الاثني بكل ع تتصل به من الافعال في جمل مفيدة
- (۵) نون النسوة

حل مشق (۷)

- (۱) الف ثنية كوافعال كياتھ ملا کر مفید جملوں میں استعمال کریں:
التلميذان ذهبا إلى المدرسة البنتان ذهبتا إلى المدرسة
انما تخرجان من البيت الطالبتان تذهبتان إلى المنزل
فهما دروسكما
- (۲) "نا" كوافعال كساتھ ملا کر مفید جملوں میں استعمال کریں:
خرجنا من المنزل ذهبتا إلى السوق
- (۳) واو جمع كوافعال كياتھ ملا کر مفید جملوں میں استعمال کریں:
تلاميذ ذهبوا إلى المدرسة انتم تفهمون دروسكم
سجدوا لله
- (۴) "تا" كوافعال كساتھ ملا کر مفید جملوں میں استعمال کریں:
لغت كتابي اخذت قلمي
لغت الاواني
- (۵) نون جمع مؤنث كوافعال كساتھ ملا کر مفید جملوں میں استعمال کریں:
نساء جمعن اوراق الاشجار النساء يحسن إلى الاولاد
مصدقن في كل امر

اسناد الافعال الصحيحة والمعتلة

الى الضمائر البارزة

(افعال صحيحة ومعتلة کیساتھ ضمائر بارزہ کا اتصال)

(۱) اسناد السالم والمهموز والمثال الى الضمائر

(۱) سالم، مهموز اور مثال کے ساتھ ضمائر کا اتصال

اروو	الامثلة	اروو	الامثلة
میں نے بھلائی کا حکم دیا	امرت بالمعروف	میں نے پکار سنی	سمعت النداء
ہم نے بھلائی کا حکم دیا	امرنا بالمعروف	ہم نے پکار سنی	سمعنا النداء
دو زائر انتظار سے اکتا گئے	الزائران سما الانتظار	دو بچوں نے پکار سنی	الطفلان سمعا النداء
سب زائر انتظار سے اکتا گئے	الزائرون سمعوا الانتظار	بچوں نے پکار سنی	الاطفال سمعوا النداء
کارکن (عورتوں) نے کام شروع کیا	العاملات بدان العمل	بچیوں نے پکار سنی	البنات سمعن النداء

۱- وعدت بفعل الخیر میں نے خیر کے عمل کا وعدہ کیا

۲- وعدنا بفعل الخیر ہم نے خیر کے عمل کا وعدہ کیا

۳- البنات وعدنا بفعل الخیر دو لڑکیوں نے خیر کے عمل کا وعدہ کیا

۴- الاغنياء وعدوا بفعل الخیر مال داروں نے خیر کے عمل کا وعدہ کیا

۵- الغنيات وعدن بفعل الخیر مالدار عورتوں نے خیر کے عمل کا وعدہ کیا

البحث:

عرفنا في الدرس السابق ضمائر الرفع البارزة التي تتصل بالماضي

والمضارع والامر، ونريد ان نعرف هنا حال الفعل السالم والمهموز والمثال عن

اتصاله بهذه الضمائر.

كل فعل في القسم الاول من الامثلة سالم، وفي القسم الثاني مهموز، وفي الثالث مثال، وقد اتصلت هذه الافعال الماضية في كل قسم بجميع ضمائر الرفع التي تتصل بالماضي، ولو انك ضاهيت بين كل فعل منها قبل اتصاله بالضمير وبعده ما وجدت ان الاتصال بالضمير احدث فيه تغييرا ويمكنك ان تسند وحدك مضارع كل فعل في الامثلة السابقة وامره الى ضمائر الرفع التي تتصل بهما فان فعلت فانك ستري بنفسك ان المضارع والامر للسالم والمهموز والمثال لا يتغيران ايضا بالاستناد الى الضمائر.

بحث:

گزشتہ سبق میں ہم نے ان ضمائر رفع بارزہ کو پہچان لیا ہے جن کا اتصال ماضی مضارع اور امر کے ساتھ ہوا اب ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ جب یہ ضمائر کسی فعل سالم، مهموز یا مثال کے ساتھ متصل ہوں تو ان کا کیا حال ہو جاتا ہے؟

مذکورہ مثالوں میں سے قسم اول میں کل افعال سالم، قسم ثانی میں مهموز اور ثالث میں شامل ہیں ان تمام مثالوں میں افعال ماضی ہیں جن کیساتھ ضمائر رفع بارزہ متصل ہیں ضمائر کے اتصال سے قبل اور بعد دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان ضمائر نے افعال ماضیہ میں کوئی تغیر پیدا نہیں کیا اب اگر آپ انہی افعال ماضیہ سے مضارع اور امر بنا کر ان ضمائر کی طرف منسوب کر دیں تو یہ دیکھ لیں گے کہ سالم، مهموز اور مثال کے افعال مضارع اور افعال امر بھی اتصال ضمائر کی وجہ سے کوئی تغیر قبول نہیں کرتے اور جون کے توں باقی رہتے ہیں۔

القاعدة:

(۱۱۷) اذا اسند السالم والمهموز والمثال الى ضمائر الرفع البارزة لم يحدث هذا الاسناد فيها تغييرا.

ترجمہ:

(۱۱۷) جب فعل سالم، مهموز اور مثال کے ساتھ ضمائر رفع بارزہ متصل ہوں تو ان کی شکل و صورت میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔

التمرین (۱)

ضع كل فعل من الافعال الاتية في جمل مفيدة مستندا الى كل ضمائر الرفع البارزة التي تتصل به واذا حدث تغيير فاذكره:

حل مشق (۱)

درج ذیل افعال کو جملوں میں رکھیں ہر ایک کے ساتھ وہ تمام ضمائر رفع بارزہ ملائیں جن کا ان سے اتصال ہو سکتا ہے اور اگر کلمات کی شکل و صورت میں کوئی تبدیلی پیدا ہو تو اس کی نشاندہی کریں۔

فتح	یسال	قف	وہب
صدی	یجد	اقراء	یقطع
اصبر	رحم		

حل:

- ۱- فتحت الباب الطفلة ان فتحت الباب
- الاطفال فتحوا النوافذ فتحتنا الباب التلميذات
- فتحت باب المدرسة
- ۲- هل تسألين عن الكتاب الولدان يسألان عن المعلمين
- المعلمون يسألون عن الدروس البنات تسألن عن الكلية
- ۳- قفى فى وسط الشارع قفا على الرصيف
- قفوا على الجدار ايتها البنات قفن على الباب
- ۴- وهبت كتابين للطالبين وهبنا الاثواب للفقراء
- الغنيان وهبا الطعام لليتيم الاطباء وهبو الادوية للمرضى
- النساء وهبن حليهن للجهاد
- ۵- صدء الحديد السيارتان صدءتا
- الدبابات صدئت الاكواب صدئت ياسيف المسلم صدءت اليوم
- شكت سيوف المسلمين باننا صدءنا اليوم
- ۶- انت تجدين المال الولدان يجدان كتبها انتم تجدون كتبكم
- البنات يجدن الكتب
- ۷- اقرئى هذا الكتاب يا طابى المدرسة اقراء اكر استكما
- يا معلمى الكلية اقرء والجدول يا تلميذات اقرءن هذه الكتب فى المكتبة

۸- هل انت تقطعين هذه الشجرة الفلاحان يقطعان الشجرة الاولاد
يقطعون السفينة

النساء يقطعن العجلة

۹- اصبري على اذية الجار اصبروا على المصائب
اصبرن على العبادة يا نساء المسلمين
۱۰- رحمت المسكين رحمت المسكين
الناس رحموا الاعمي
النساء رحمن الخاديات

نوٹ: ان افعال میں ضمائر رفع پازرہ کے اتصال سے کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔

التمرین (۲)

- (۱) کون خمس جمل فعلیہ فعلها ماضی مثال مسند الی ضمیر رفع مع استیفاء الضمائر
- (۲) کون اربع جمل بکل منها مضارع مہموز مسند الی ضمیر رفع مع استیفاء الضمائر
- (۳) کون اربع جمل فعلیہ فعلها امر سالم مسند الی ضمیر رفع مع استیفاء الضمائر

حل مشق (۲)

(۱) پانچ فعلیہ جملے بنائیں جن میں افعال ماضی مثال میں سے ہوں اور ان کے ساتھ مناسب ضمائر ملائیں:

- ۱- وجدت رجلین یقطعان الشجرة ۲- ولقنا بالعلماء
۳- وصل السائق الی السیارة ۴- وهبت الثوب للفقیر
۵- وصفت العجائب

(۲) چار فعلیہ جملے بنائیں جن میں افعال مضارع مہموز آئیں ان کے ساتھ مناسب ضمائر رفع ملائیں:

- ۱- یدخل المتسألون علی ۲- اجتمعت النساء ویقران القرآن
السفیر ویستالونه التاشیرات
۳- رایت رجلین یاملان الخیر ۴- هل تاكلین الطعام علی المائدة

(۳) چار فعلیہ جملے بنائیں جن کے افعال امر سالم ہوں ان کے ساتھ مناسب ضمائر رفع متصل ملائیں:

- ۱- اسمعی نداء اخیک
۲- انظر الی السماء
۳- اصبروا علی المصائب
۴- ارحمن المساکین

اسناد المضعف والاجوف الی

ضمائر الرفع البارزة

(مضعف اور اجوف کے ساتھ ضمائر رفع بارزہ کا اتصال)

الأمثلة:

شقی	تشقین	شقت التفاح	۱-
شقا	تشقان	شققنا التفاح	۲-
شقوا	تشقون	البنات شققن التفاح	۳-
اشققن	تشققن	الولدان شقا التفاح	۴-
		الاولاد شقوا التفاح	۵-
قولی	تقولین	قلت الحق	۱-
قولا	تقولان	قلنا الحق	۲-
قولوا	تقولون	البنات قلن الحق	۳-
قلن	تقلن	الولدان قالا الحق	۴-
		الاولاد قالوا الحق	۵-

ماضی

تو چیرتی ہے	تو چیرتی ہے	میں نے سیب کو چیرا	۱-
تم دونوں چیرو	تم دو چیرتے ہو	ہم نے سیب کو چیرا	۲-
تم چیرو (جمع مذکر)	تم چیرتے ہو	لڑکیوں نے سیب کو چیرا	۳-
تم چیرو (جمع مؤنث)	تم چیرتی ہو	دو لڑکوں نے سیب کو چیرا	۴-
		لڑکوں نے سیب کو چیرا	۵-
		میں نے سچ کیا ہے	۱-

- ۲- ہم نے سچ کہا
 ۳- لڑکیوں نے سچ کہا
 ۴- دو لڑکوں نے سچ کہا
 ۵- لڑکوں نے سچ کہا
- تم دونوں سچ کہتی ہو
 تم کہتے ہو (جمع مذکر)
 تم کہتی ہو (جمع مؤنث)
 تم کہو (جمع مؤنث)

البحث:

الامثلة السابقة تشتمل على افعال مضعفة وجوفاء بين ماضية ومضارعة وامرية وقد اسندت فيها الافعال بانواعها الثلاثة الى كل ضمائر الرفع البارزة التي يمكن ان تتصل بها.

انظر اذا الى الافعال المضعفة وتامل شكل الحرف الاخير منها وهو القاف الثانية تجد انه بعد الاسناد ساكن في بعض الافعال متحرك في بعضها وانه لا يحدث تغيير في الفعل بالاسناد عند ما يكون الحرف الاخير متحركاً فاذا كان ساكناً ولا يكون ذلك الا عند اسناد الفعل الى ضمائر الرفع المتحركة وهي: (التاء، ونا ونون النسوة) فك الحرف المضعف واصبح حرفين.

واذا تاملت الافعال الجوفاء بعد الاسناد رايت الحرف الاخير من كل فعل ساكناً في بعض الافعال متحركاً في بعضها وانه عند تحركه لا يحذف اي حرف من الافعال عند الاسناد وعند سكونه يحذف الحرف المتوسط منه ويكون ذلك عند اسناده الى ضمائر الرفع المتحركة.

بحث:

مذكوره مثالوں میں مضاعف اور اجوف افعال آئے ہیں جو کہیں ماضی کہیں مضارع اور کہیں امر ہیں اور ان تینوں قسم کے افعال کے ساتھ ضمائر رفع بارزہ متصل ہو کر آئی ہیں۔ مضاعف افعال میں دوسرا حرف یعنی قاف ضمیر کے اتصال سے کہیں متحرک ہے اور کہیں ساکن جہاں متحرک ہے وہاں اس میں ضمیر کے اتصال سے کوئی فرق نہیں پڑا اور جہاں ساکن ہوا ہے وہاں اس کی تضعیف اور تشدید ختم ہو گئی ہے اور دونوں قاف دونوں الگ الگ حروف بن کر رہ گئے ہیں۔

یہ کام (فک اوغام) وہاں ہوا ہے جہاں اس کے ساتھ ضمائر رفع متحرک یعنی "تاء" "نا" یا "نون" جمع مؤنث مل گئے ہیں۔

اب اجوف افعال کو دیکھیں ان میں بھی آخری حرف کہیں ساکن اور کہیں متحرک ہے جہاں متحرک ہے وہاں ضمائر کے اتصال سے ان میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوئی اور جہاں ساکن

ہے وہاں ضمائر رفع بارزہ کے اتصال کے وقت ان سے درمیانی حرف (عین کلمہ) ساکن ہو گیا ہے۔

القواعد:

(۱۱۸) اذا اسند الفعل المضعف الي ضمير رفع متحرك فك ادغامه.

(۱۱۹) اذا ساكن آخر الفعل الاجوف حذف وسطه.

ترجمہ:

(۱۱۸) جب فعل مضاعف ضمیر رفع متحرک کی طرف منسوب ہو تو اس کا ادغام کھل جاتا ہے اور اس کا مشدود حرف دو الگ الگ حرف بن جاتے ہیں۔

(۱۱۹) جب فعل اجوف کا آخری حرف ساکن ہو جائے تو اس کا درمیانی حرف حذف ہو جاتا ہے۔

التمرین (۱)

بين انواع الافعال من حيث الصحة ولا علال في العبارات الاتية وعين الضمائر التي احدثت تغييرا فيها مع ذكر الاسباب:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے صحت و اعلال کی حیثیت سے افعال کے انواع متعین کریں اور جن ضمائر نے تبدیلی پیدا کی ہے اسباب سمیت ان کی وضاحت کریں:

- ۱- جلت في الحديقة فبصرت بشجرة هزرت اغصانها وشممت ازهارها
- ۲- الرجال يكدون لكسب القوت، والنساء يقمن يشنون المنازل
- ۳- البنات اذا شبين متو دببات سعدن وعشن سيدات، وخير فضيلة يتفصن بها الا يمددن اعينهن الي ما ليس في الامكان ان ينلنه

افعال سالم	افعال مضاعف	افعال معتل
بصرت	هزرت - شممت	جلت
	يكدون	يقمن (اجوف)
سعدن - يتفصن	شبين - يمددن	عشن - ينلن (اجوف)

مذکورہ سالم افعال میں کوئی تبدیلی نہیں آئی مضاعف میں یکدون میں ضمیر ساکن کے

اتصال کی وجہ سے کوئی تبدیلی نہیں ہوئی باقی سب میں فک ادغام ہوا ہے۔
 افعال معتدہ میں عین کلمہ ساکن ہوا ہے۔ جلت، عشن اور ینلن میں الف اور یقمن
 میں واؤ گر گیا ہے۔

التمرین (۲)

اسند فی جمل مفیدۃ کل فعل من الافعال الاتیۃ الی ضمیرین من ضمائر
 الرفع البارزۃ واذا حدث تغیر فاذکرہ

حل مشق (۲)

درج ذیل افعال کو مفید جملوں میں رکھ دیں نیز ہر ایک کے ساتھ ضمائر رفع بارزہ میں
 سے دو ضمیریں متصل کر کے لائیں اگر ان کی وجہ سے کوئی تبدیلی واقع ہوئی ہو تو اس کا ذکر
 کریں:

سد صال رد عف بع
 حل:

سددت الباب - سدونا الاناء
 صلت علی الظالم
 الاحزاب صالوا علی العراق
 الاولاد ردوا اقلامهم
 ردونا الجوائز
 واعفوا عن ظلمکم
 عفنا خطاءک
 بعث داری
 بعنا فرسنا

ضمیر متحرک کے متصل ہونے کی وجہ سے فک ادغام ہوا ہے
 محذوف الاوسط
 عدم تغیر
 عدم تغیر
 فک ادغام
 عدم تغیر
 فک ادغام
 محذوف الاوسط
 محذوف الاوسط

التمرین (۳)

ادخل حرفا جازما علی الافعال الاتیۃ فی جمل مفیدۃ وبن سبب ما یحدث
 فیها من الحذف ان ورجد

حل مشق (۳)

درج ذیل افعال پر حرف جازم داخل کر کے جملوں میں رکھیں اگر کوئی حرف حذف ہو جائے تو وجہ بتائیں:

یجول یسیر یخاف یجنی یدوم

حل:

وَأُ مَحذوف بوجہ سکون آخر حرف فعل	الماء لم یجول حول الارض
یاء مَحذوف بوجہ سکون آخر حرف فعل	الفرس لم یسیر فی الصحراء
الف مَحذوف بوجہ سکون آخر حرف فعل	الولد لم یخاف من الکلب
یاء مَحذوف بوجہ سکون آخر حرف فعل	البنت لم تجنی فی المدرسة
وَأُ مَحذوف بوجہ سکون آخر حرف فعل	المطر لم یدم حتی الان

التمرین (۴)

ہات من مصادر الأفعال الآتية فعل امر مسند الضمیر الواحد، وضمه فی جمل مفیدہ مع بیان ما حدث فیہ من الحذف:

حل مشق (۴)

درج ذیل افعال کے مصادر معلوم کر کے ان سے فعل امر بنائیں ان کے ساتھ ضمیر واحد ملا کر جملوں میں استعمال کریں جہاں کوئی کلمہ حذف ہو اس کا ذکر کریں:

نام لام عام جاد عاد

حل:

فعل

نام

لام

عام

جاد

عاد

جملہ مفیدہ	امر	مصدر
نم کنوم الولد	نم	نوم
لم من لم یعمل بالمعروف	لم	لوم
عم کعوم البط	عم	عوم
جدت جار تک	جد	جو
عد الی الخیر	عد	عود

مذکورہ تمام افعال میں آخری حرف کے سکون سے عین کلمہ ساقط ہو گیا ہے۔

التمرین (۵)

حول العبارة الآتية الى امر الواحدة والاثنتين والجمع بتوعيه

حل مشق (۵)

درج ذیل عبارت کو واحد مؤنث، تثنیہ مذکر و مؤنث اور جمع مذکر و مؤنث میں بدل

دیں:

سر والدیك بالطاعة و صر نفسك من العار

حل:

سرى والديك بالطاعة و صرني نفسك من العار
 سر او الديكما بالطاعة و صرنا انفسكما من العار
 سر و الديكم بالطاعة و صرنا انفسكم من العار
 امرن و الديكن بالطاعة و صرنا انفسكن من العار

التمرین (۶)

بدل بالفاعل الظاهر والمستتر فى العبارة الآتية جميع ضمائر الرفع البارزة

على التوالى:

حل مشق (۶)

درج ذیل عبارت کو باری باری بدلتے جائیں اور جتنے ضمائر بارزہ بلا سکتے ہیں ملائیں:

ء اذا جد المرء واجاد عز و ساد

حل:

اذا جد الرجلان واجاد عزوا و سادا

اذا جد الرجال واجادوا و عزوا و سادوا

اذا جدت النساء واجدن عززن و سدن

اذا جدت امراتان واجادتنا عزتنا و سادتنا

اذا جددنا واجدنا عززنا و سدنا

اذا جددتن واجدتن عززتن و سدتن

التمرین (۷)

- (۱) ہات جمیلۃ بہا فعل امر مضعف مسند الی ضمائر الرفع البارزۃ الی متصل
بہ
- (۲) مضارع.....
- (۳) ماضی.....
- (۴) امر اجوف.....
- (۵) مضارع.....
- (۶) ماضی.....

حل مشق (۷)

- (۱) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل امر مضارع آجائے اور اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:
- مدی یدک الی صدیقتک وصافیحیہا
- (۲) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل مضارع مضارع آجائے اور اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:
- هل انت تشدین بقر تک
- (۳) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل ماضی مضارع آجائے اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:
- اذا جددت وجدت
- (۴) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل امر اجوف آجائے اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:
- بیعوا کتبکم
- (۵) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل مضارع اجوف آجائے اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:
- لم تقولون مالا تفعلون
- (۶) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل ماضی اجوف ہو اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:
- ان قلت الحق نجوت

اسناد الماضی الناقص الی

ضمائر الرفع البارزة

الامثلة

- ۱- خشيت خشينا خشيا خشين خشوا
- ۲- رضيت بنصیبی رضینا رضیا رضین رضوا
- ۳- سروت سرونا سروا سرون سروا بعدی
- ۴- نهوت نهونا نهوا نهون نهوا بتجاری
- ۵- دعوت اخی دعونا دعوا دعون دعوا
- ۶- علوت علونا علوا علون علوا بادی
- ۷- مضیت فی مضینا مضیا مضین مضوا طریق
- ۸- قضیت قضینا قضیا قضین قضوا دینی
- ۹- استدعیت استدعینا استدعیا استدعین استدعوا صاحب
- ۱۰- اعتلیت اعتلینا اعتلیا اعتلین اعتلوا المهر

ترجمہ:

- ۱- میں اپنے رب سے ڈرا۔
- ۲- میں اپنے حصہ پر راضی ہوا۔
- ۳- میں اپنی کوشش سے صاحب مرتبہ ہوا۔
- ۴- میں اپنے تجربات سے کامل العقل ہوا۔
- ۵- میں نے اپنے بھائی کو پکارا۔
- ۶- میں اپنے اوب کی وجہ سے بلند ہوا۔
- ۷- میں اپنی راہ پہ چلا۔
- ۸- میں نے اپنا قرض چکا دیا۔
- ۹- میں نے اپنے ساتھی کو بلایا۔
- ۱۰- میں چمڑے پر سوار ہوا۔

بحث:

کل مثال من الامثلة السابقة يشتمل على فعل ماض ناقص وقد اسندت

الافعال فيها الى تاء الفاعل و نا و الف الاثني و نون النسوة و واو الجماعة و يتامل
الافعال نرى ان الفعلين خشى و رضى آخرها ياء و ان الفعلين سرو و نهو آخرها واو
و ان الفعلين مضى و قضى ثلاثيان اصل الفهما ياء لانها ياء في مضارعهما يمضى و
يقضى و ان الفعلين استدعى و اعتلى تزيد احرف كل منهما على الثلاثة . -

و اذا رجعنا الان الى الامثلة لمعرفة ما حدث فيها من التغيير بعد اسنادها الى
ضمائر الرفع البارزة و اينا ان الافعال المعتلة الاخر اذا اسندت الى واو الجماعة
حذف منها حرف العلة و بقيت الفتحة قبل الواو في المعتل بالالف و هم ما قبلها في
غيره كما يشاهد في امثلة الاقسام الخماس .

و ان الافعال التي آخرها ياء او واو لا تحدث فيها تغيير عند الاسناد الى التاء
و نا و الف الاثني و نون النسوة .

و ان الافعال الثلاثية التي آخرها الف مثل دعا و علا و مضى و قضى ترد الالف
فيها الى اصلها عند الاسناد الى التاء او نا او الف الاثني او نون النسوة فمرة تقلب
واوا كما في دعا و مرة تقلب ياء كما في مضى .

و ان الافعال الزائدة على ثلاثة احرف و آخرها الف تقلب الفها ياء دائما عند
الاسناد الى الضمائر السابقة .

بحث:

مذكوره تمام مثالوں میں فعل ماضی ناقص تاء فاعل نا الف ثنیه نون جمع مؤنث یا واو
جمع کے ساتھ مل کر آیا ہے۔

اب ذرا مذکورہ افعال پر غور کیجئے۔ ان میں سے خشى اور رضى کے آخر میں ياء آئی
ہے جب کہ سرو اور نهو کے آخر میں واو دعا اور علا (ملائی) کے آخر میں جو الف نظر آتا
ہے وہ بھی دراصل واو تھا اس لئے کہ ان کے مضارع يدعو اور يعلو میں جا کر یہی الف پھر
واو بن جاتا ہے۔ اسی طرح مضى اور قضى (ملائی) کے آخر کا الف دراصل ياء تھی کیونکہ ان
کے مضارع يمضى اور يقضى میں جا کر یہی الف دوبارہ ياء بن گیا ہے نیز یہ بھی ذہن میں
رکھیں کہ استدعى اور اعتلى کے حروف تین سے زائد ہیں۔

اب افعال معتل الاخر کے ساتھ ضمائر بارزہ کے اتصال سے ہونے والی تبدیلیوں پر غور
کیجئے جب ان کے ساتھ واو جمع متصل ہو تو ان کا حرف علت حذف ہو جاتا ہے اب جس
متصل کے آخر میں الف ہوتا ہے وہاں واو سے پہلے فتح رہ جاتا ہے اور جس میں الف نہیں
ہوتا وہاں ضمہ آ جاتا ہے جن افعال کے آخر میں ياء اور واو ہوں اور وہ تاء نا الف ثنیه یا نون

جمع مؤنث کی طرف مسند ہو جائیں تو ان میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی اور جن افعال ثلاثی کے آخر میں الف ہوتا ہے اور ان کے ساتھ تاء الف ثنیہ یا نون جمع مؤنث مل جاتے ہیں تو وہ اپنی اصلیت کی طرف لوٹ کر کبھی واؤ اور کبھی یاء بن جاتے ہیں البتہ جو افعال ثلاثی نہیں ہوتے اور ان کے ساتھ ضمائر کا اتصال ہو جاتا ہے تو ان کا الف ہمیشہ یاء میں بدل جاتا ہے۔

القواعد:

(۱۲۰) اذا اسند الماضی الناقص الی واو الجماعة حذف حرف العلة و بقیة الفتحة قبل الواو اذا كان المحذوف الفارضم ما قبلها اذا لم یکن الفاء.

(۱۲۱) اذا كان آخر الماضی الناقص یاء او واوا واسند الی غیر الواو من الضمائر البارزة فانه لا یحدث فیہ تغیر.

(۱۲۲) اذا كان آخر الماضی الناقص الفاء واسند الی غیر الواو من ضمائر الرفع البارزة فان كان ثلاثیا ردت الالف الی اصلها وان زاد علی ثلاثة قلبت الالف یاء.

ترجمہ:

(۱۲۰) فعل ماضی ناقص جب واؤ جمع کی طرف مسند ہو تو اس کا حرف علت حذف ہو جاتا ہے اگر حرف علت الف ہو تو واؤ سے پہلے فتح ہوتا ہے ورنہ واؤ سے پہلے ضمہ آ جاتا ہے۔

(۱۲۱) اگر فعل ماضی ناقص کے آخر میں یاء یا واؤ آئے ہوں اور اس کے ساتھ واؤ جمع کے علاوہ کوئی اور ضمیر مل جائے تو اس میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔

(۱۲۲) اگر ماضی ناقص کے آخر میں الف ہو اور وہ واؤ جمع کے علاوہ کسی اور ضمیر رفع بارزہ سے مل کر آ جائے تو اگر وہ ثلاثی ہو تو اس کا الف اپنی اصلیت کی طرف لوٹ جاتا ہے (یعنی کبھی واؤ اور کبھی یاء مطابق اصل) اور اگر وہ ثلاثی نہ ہو تو اس کا الف یاء میں بدل جاتا ہے۔

التمرین (۱)

بین فی الجمل الاتیة الافعال الناقصة التي قلبت فیها الالف یاء او واوا والتي حذف فیها حرف العلة مع ذکر الاسباب:

حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں ان افعال ناقصہ کو متعین کریں جن میں الف یاء یا واؤ میں بدل گیا ہو نیز ان کی بھی وضاحت کریں جن پر حرف علت حذف ہو گیا۔ تبدیلی کی وجہ بھی بتادیں:

۱- فتح العرب الاندلس فشفو الناس من مرض الجهل ووفو العهد وهدوهم الصراط المستقيم

۲- اذا سمعت الى الغاية دنوت من النهاية

۳- خير النساء من نسين الاساءة ووعين النصيحة واصغين الى صوت الفضيلة

حل:

افعال ناقصه

شفوا، وفوا، هدوا، سمعت، دنوت، نسين،

وعين، اصغين

شفوا، وفوا، هدوا

سمعت، دنوت، وعين

اصغين

نسين

حذف حرف علت بوجه اتصال واو جمع

مبدل به اصل منسوب به غير واو

مبدل به ياء غير ثلاثي

عدم تغير حرف علت ياء

التمرين (۲)

ما شكل الحرف الذي قبل واو الجماعة في كل فعل من الافعال الاتية وما سبب الاشكل:

حل مشق (۲)

درج ذیل افعال میں واو جمع سے پہلے حرف پر کون سی حرکت ہے اور اس کی وجہ کیا ہے؟

۱- الغریبون سموا بالعلم والاختراع

۲- اجتنب من عروا عن الفضل وعموا عن الصواب

۳- خير الناس من راوا الحق فاتبعوه وتجافوا عن الباطل واجتنبوه

حل:

سبب	حرف	افعال
بوجه حذف الف	فتحة	سموا
بوجه حذف الف	فتحة	عروا
بوجه حذف الف	فتحة	عموا
بوجه حذف الف	فتحة	راوا

تجافوا ضمہ بوجہ حذف یاء

التمرین (۳)

اسند فی جمل مفیدہ کل فعل من الافعال الاتیة الی ضمائر الرفع البارزة:

حل مشق (۳)

درج ذیل افعال کو مختلف ضمائر رفع بارزہ کی طرف منسوب کر کے مفید جملوں میں استعمال کریں:

جری لقی خلا اشتری ذکو انتھی
حل جری:

جری النهر - جرت السيارة على الشارع الطلبة - جرو السفائن جریں فی

البحر
لقی:

لقت صديقي في السوق - لقينا مصيبة بعدك الطلبة لقوا اصدقائهم -
البنات لقين زملائهن.

خلا:

قابلتي الناس في الشارع مخلوت عنهم
خلونا مع اصدقاءنا في بلدية بعد ساعات الدوام
واذا خلوا الى شياطينهم قالوا انا معكم
التلميذات خلون في المدرسة الى انفسهن

اشتری:

اشترت كتابا في السوق
اشترينا سلعة للتجارة
التجار اشتررو في المتجر بضائع مختلفة
الطالبات اشترين اقلاما

ذکو:

ذکوت فی الامر - ذکونا فی الحاجة

الطلبة ذكروا في الكلية- البنات ذكين في المدرسة

انتهى:

انتهيت الى الشارع - انتهينا عن قول الزور
الخداع انتهوا الى السقف - البنات انتهين من الدرس

التمرين (٢)

حول العبارة الاتية الى خطاب المفردة والمثنى والجمع بنوعيه:

حل مشق (٢)

درج ذیل عبارت کو مفرد مؤنث مخاطب، مثنیہ مذکر مؤنث اور جمع مذکر مؤنث میں

بدل دیں:

صل اخاک اذا نای وسامحه اذا هفا

حل:

صلى اخاك اذا ناي وسامحيه اذا هفا

صلا اخاكما اذا ناي وسامحاه اذا هفا

صلوا اخاكم اذا ناي وسامحوه اذا هفا

صلن اخاكن اذا ناي وسامحنه اذا هفا

التمرين (٥)

كون خمس جمل تشتمل كل واحدة منها على فعل ماض ناقص مسند الى

ضمير رفع، مع استيفاء ضمائر الرفع البارزة

حل مشق (٥)

پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل ماضی ناقص مع ضمیر رفع بارزہ آجائے تمام ضمائر ذکر

کریں:

حل:

(١) انا هديناه السبيل اما شاكر او اما كفورا

(٢) طويت الاوراق

- (۳) الفلاحان مشيا في الحرث
(۴) السياحون اتوا على خبر غريب
(۵) الفلاحات مضين على الطريق

التمرين (۲)

- (۱) كون جملة المبتداء فيها مشى مؤنث والخبر جملة مسدوءة بماض ناقص
(۲) جمع مذكر سالم
(۳) مؤنث سالم
(۴) ضمير المتكلمين

حل مشق (۲)

- (۱) ایک جملہ بنائیں جس میں مبتداء ثنیہ مؤنث ہو اور خبر کوئی جملہ ہو جو ماضی ناقص سے شروع ہو:

البتان دعنا معلمتہما

- (۲) ایک جملہ بنائیں جس میں مبتداء جمع مذکر سالم ہو اور خبر جملہ ہو جو فعل ماضی ناقص سے شروع ہو:

العواد رضوا بصیحة المرضی

- (۳) ایک جملہ بنائیں جس میں مبتداء جمع مؤنث سالم ہو اور خبر جملہ ہو جو فعل ماضی ناقص سے شروع ہو:

المعلّمات رجون نجاح الطالبات

- (۴) ایک جملہ بنائیں جس میں مبتداء جمع مکمل ہو اور خبر جملہ ہو جو فعل ماضی ناقص سے شروع ہو:

نحن کفینا کم شرعد ولم

اسناد المضارع والامر الناقصين

الى ضمائر الرفع البارزة

(رفع بارزہ کے ساتھ فعل مضارع اور فعل امر ناقص کا اتصال)

اردو

الامثلة

- | | | | |
|----------------------------------------|-------|--------------------------|-----|
| تو بھلائی کے لئے کوشش کرتی ہے | اسعی | انت تسعين في الخير | ۱- |
| مخلص بھلائی کے لئے کوشش کرتے | اسعوا | المخلصون يسعون في الخير | ۲- |
| ہیں
دو لڑکے بھلائی کے لئے کوشش کرتے | اسعيا | الولدان يسعيان في الخير | ۳- |
| ہیں
لڑکیاں بھلائی کے لئے کوشش کرتی | اسعين | الفتيات يسعين في الخير | ۴- |
| ہیں
تو خوشی ظاہر کرتی ہے | ابدی | انت تبدين السرور | ۵- |
| کامیاب ہونے والے خوشی ظاہر کرتے | ابدوا | الناجحون يبدون السرور | ۶- |
| ہیں
دو لڑکے خوشی ظاہر کرتے ہیں | ابديا | الولدان يبديان السرور | ۷- |
| لڑکیاں خوشی ظاہر کرتی ہیں | ابدین | الفتيات يبدین السرور | ۸- |
| تو عمل کی طرف دعوت دیتی ہے | ادعی | انت تدعين الى العمل | ۹- |
| مخلص عمل کی طرف دعوت دیتے ہیں | ادعوا | المخلصون يدعون الى العمل | ۱۰- |
| دو لڑکے عمل کی طرف دعوت دیتے | ادعوا | الولدان يدعوا الى العمل | ۱۱- |
| ہیں
لڑکیاں عمل کی طرف دعوت دیتی ہیں | ادعون | الفتيات يدعون الى العمل | ۱۲- |

البحث:

الامثلة السابقة تشمل على افعال ناقصة مضارعة وامرية مسندة الى باء المخاطبة وواو الجماعة والفاء الاثنين ونون النسوة واذا نظرت الى الامثلة رايت آخر المضارع والامر الفاء في الطائفة الاولى وباء في الطائفة الثانية وواو في الطائفة الثالثة واذا اردت ان تعرف ما حدث من التغير عند استاد هذه الافعال الى

الضمائر، وانظر الى الافعال المسندة الى ياء المخاطبة وواو الجماعة في الطوائف الثلاث من الامثلة تجد ان الاسناد الى هذين الضميرين سبب حذف حرف العلة من الافعال سواء اكان آخرها الفاء ام ياء ام واو غير انك ترى انه اذا كان المحذوف الفاء بقى ما قبل الياء والواو مفتوحا واذا كان المحذوف ياء او واو كسر ما قبل ياء المخاطبة وضم ما قبل واو الجماعة.

ثم انظر الى الافعال المسندة الى الف الاثني ونون النسوة تجد انها حيثما يكون آخرها انها كما في الطائفة الاولى من الامثلة تتقلب الالف ياء وانها حينما يكون آخرها ياء او واو كما في الطائفتين الاخيرتين من الامثلة لا يحدث فيها تغيير عند الاسناد الى هذين الضميرين.

بحث:

مذكوره مثالون بين افعال ناقصه مضارع اور امر كي صورت ميں آئے ہیں جن کے ساتھ ياء مخاطب 'واو' جمع الف تشبيه اور نون جمع کی ضمائر متصل ہوئی ہیں۔ ایک تا چار مثالوں ميں افعال ناقصه کے آخر ميں الف پانچ تا آٹھ ميں ياء اور نون تا بارہ ميں واو آيا ہے۔ ان ضمائر کے اتصال سے ان افعال کا حرف علت ساقط ہو گیا ہے۔ جہاں الف حذف ہوا ہے وہاں ياء اور واو سے پہلے فتح بطور علامت رہ گیا ہے اور جن صيغوں سے واو يا ياء حذف ہوا ہے وہاں ياء مخاطب سے پہلے زير اور واو جمع سے پہلے پیش آ گیا ہے۔ جن افعال کے آخر ميں الف ہے الف تشبيه اور نون جمع کے اتصال سے الف ياء ميں بدل گیا ہے جيسا کہ مثال ایک تا چار ميں آيا ہے اور جن افعال کے آخر ميں ياء اور واو آئے ہیں وہاں ان ميں کوئی تبديلی نہیں آئی ہے جيسا کہ مثال پانچ تا بارہ ميں آيا ہے۔

لقواعد:

(۱۲۳) المضارع الناقص الذي آخره الف او ياء او واء و' اذا اسند الى ياء لمخاطبة او واء والجماعة، حذف منه حرف العلة وبقي فتح ما قبله اذا كان حرف العلة الفاء.

(۱۲۴) المضارع الناقص الذي آخره الف' اذا اسند الى الف، الاثني، او نون النسوة، قلبت الفه ياء.

(۱۲۵) المضارع الناقص الذي آخره ياء، او واء و' اذا اسند الى الف الاثني، او نون النسوة، لم يحدث فيه تغير.

ترجمہ:

(۱۲۳) مضارع ناقص وہ ہے جس کے آخر میں الف یاء اور واؤ آئے جب یہ یاء واحد مؤنث مخاطب یا واؤ جمع کی طرف منسوب ہو جائے تو اس کا حرف علت حذف ہو جاتا ہے اور اگر وہ حرف علت الف ہو تو اس کے ماقبل کا فتح باقی رہ جاتا ہے۔

(۱۲۴) وہ مضارع ناقص جس کے آخر میں الف ہو جب حثنیہ یا نون جمع مؤنث کی طرف منسوب ہو جائے تو اس کا الف تبدیل ہو کر یاء کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

(۱۲۵) وہ مضارع ناقص جس کے آخر میں یاء یا واؤ ہو اور اس کے ساتھ الف حثنیہ یا نون جمع مؤنث مل جائے تو کلمے میں کوئی تبدیلی رونما نہیں ہوتی۔

التمرین (۱)

بین فی الجمل الاتیة الافعال المضارعة التي قلت الفها ياء والتي حذف فيها حرف العلة والتي لم يحدث فيها الاسناد تغييرا:

حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں سے ایسے فعل مضارع بتائیں جن کے الف یاء میں بدل گئے ہوں یا جن سے حرف علت حذف ہو گیا ہو یا ضمائر کی وجہ سے کوئی تبدیلی نہ آئی ہو:

۱- التلاميذ يعدون في ميدان

السباق

۳- الشمس والقمر يجريان

بمقدار

۵- الوالدان يرضيان عن الولد

البار

۷- يا بنات ادنون من الفضيلة

الحياة

۹- كان الهرم من احدا على الدهر

عهدا الايليا

حل:

الف مبدل به ياء

سقوط حرف علت

عدم تغير

.....	يعدون	1-
يسدين	2-
يجريان	3-
.....	4-
يرضيان	5-
.....	تخشين	6-
.....	7-
.....	لاتنس	8-
يليا	9-

التمرين (٢)

ما شكل الحرف الذي قبل واو الجماعة والذي قبل ياء المخاطبة في فعل من الافعال الاتية وما سبب الشكل؟

حل مشق (٢)

درج ذیل مثالوں میں واؤ جمع اور ياء مخاطب سے پہلے حرف پر کون سی حرکت ہے نیز اس کی وجہ بھی بیان کریں؟

- (١) امضوا الى الغاية تنجوا من الخيبة
- (٢) الابطال يخفون عند الطمع ويبدون عند الفزع
- (٣) اجبي ثمرات العلم ايها الفتاة واغني بالقناعة وارني الى العلا

حل:

١-	امضوا	فتحة حرف ساقط ياء
٢-	تنجوا	ضمه حرف ساقط واؤ
٣-	يخفون	فتحة حرف ساقط الف
	يبدون	ضمه حرف ساقط واؤ
	اجبي	كسرة ناقص نہیں
	اغني	كسرة حرف ساقط ياء
	ارني	ارني كسرة حرف ساقط واؤ

التمرین (۳)

اسند فی جمل مفیدہ کل فعل من الافعال الاتیة الی ضمائر الرفع البارزة الی

تتصل به:

حل مشق (۳)

درج ذیل افعال کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ ملا کر جملوں میں استعمال کریں:

یشفی یعلو امش یرمی اصغ اعف

حل:

- | | |
|-------------------------------------|----------------------------------------|
| ۱- المریضان یشفیان من مرضہا | المرضى یشفون من مرضہم |
| لا تشفى قلبک العناد | النساء یشفین من مرضہن |
| ۲- السائحان یعلوان علی منازة المسجد | الرجال یعلون علی الجبل |
| الطالبة تعلین علی الطاولة | النساء یعلین علی المكان |
| ۳- امشیا علی الطريق الاوسط | امشوا علی جانب الايمن من الشارع |
| امشی علی الطريق مستقیمة | امشین الی المستشفى |
| ۴- العاملان یرمیان الماء علی النار | الخدام یرمون اوزارہم |
| یا خادمة ترمین الثوب من المكان | التلمیذات یرمین الاحجار علی شاطئ النهر |
| ۵- اصغیا قول العالم | اصغی قول للنصیحة |
| اصغوا الی الاخبار بالراديو یا اولاد | یا بنات اصغین الی قول المعلمة |
| ۶- اعف من التلمیذک عن خطاه | اعفی عن خطاه من ینخدمک |
| اعفوا عن ظلمکم | اعفین عن شتمکم |

التمرین (۴)

مخاطب بالعبارة الاتیة المفردة المؤنثة والمثنی والجمع بنوعیہ:

حل مشق (۴)

درج ذیل عبارت کے ذریعے مفرد مؤنث، تثنیہ مذکر و مؤنث اور جمع مذکر و مؤنث کو

باری باری مخاطب کیجئے:

انت ترقی و تسمووتنال ما تبتغی بالجد والادب
 انت ترقین و تسمین وتنالین ما تبتغین بالجد والادب
 انما ترقیان وتسموان وتنالان ما تبتغیان بالجد والادب
 انتم ترقون و تسمون وتنالون ما تبتغون بالجد والادب
 انتن ترقین و تسمین وتنالین ما تبتغین بالجد والادب

التمرین (۵)

مخاطب بالعبارة الآتية المفردة المؤنثة والمثی والجمع بنوعیه:

حل مشق (۵)

اورج ذیل عبارت کے ذریعے مفرد مؤنث، تثنیہ مذکر و مؤنث اور جمع مذکر و مؤنث کو مخاطب کیجئے:

ان علی من منحک واصف لمن صدقک وارع من وضع فیک رجاء ہ

حل:

انہی علی من منحک واصفی لمن صدقک وارعی من وضع فیک رجاء ہ
 انہیا علی من منحکما واصفیا لمن صدقکما وارعیما من وضع فیکما رجاء ہ
 انہوا علی من منحکم واصفو لمن صدقکم وارعوا من وضع فیکم رجاء ہ
 انہین علی من منحکن واصفین لمن صدقکن وارعین من وضع فیکن رجاء ہ

التمرین (۶)

- (۱) کون اربع جمل تشتمل کل واحده منها علی مضارع معتل الاخر بالالف،
 مسند الی ضمیر رفع بارز مع استیعاب هذه الضمائر.
- (۲) کون اربع جمل تشتمل کل واحده منها علی مضارع معتل الاخر بالياء،
 مسند الی ضمیر رفع بارز مع استیعاب هذه الضمائر.
- (۳) کون اربع جمل تشتمل کل واحده منها علی فعل امر معتل الاخر بالواو،
 مسند الی ضمیر رفع بارز مع استیعاب هذه الضمائر.

حل مشق (۶)

(۱) چار جملے بنائیں ہر ایک میں مضارع معتل الآخر بالالف آیا ہو اور وہ ضمیر رفع بارزہ کی طرف منسوب ہو اس طرح تمام مناسب ضمائر ذکر کریں:

ہل ترضین ولدک

انتما تخشیان ربکما

انتم تنسون الدر من

انتن تسعین لنجاحکن

(۲) چار جملے بنائیں ہر ایک میں مضارع معتل بالآخر بالیاء آیا ہو اور اس کے ساتھ ضمائر رفع بارزہ متصل ہوں:

انت تہدین الاعمی

انتما تبکیان علی خیتکما

انتم تمشون فی السوق

انتن تطوین الاثواب

(۳) چار جملے بنائیں ہر ایک میں فعل امر معتل الآخر بالواو آیا ہو اور مناسب ضمیر رفع متصل ہو:

واعفوا من شتمکم

ادعوا ربکم تضرعا و خفیة

ابدوا الصدقات فنعما ہی

اتلوا القرآن

التمرین (۷)

(۱) ہات جملہ بہا اسم موصول للمثنی المؤنث وصلته مبدوءة بمضارع ناقص متصل بضمیر رفع

(۲) ہات جملہ بہا اسم موصول لجمع الذکور وصلته مبدوءة بمضارع ناقص متصل بضمیر رفع

(۳) ہات جملہ بہا اسم موصول لجمع الاناث وصلته مبدوءة بمضارع ناقص متصل بضمیر رفع

حل مشق (۷)

(۱) ایک جملہ بنائیں جس میں اسم موصول برائے مثنیہ مؤنث آیا ہو اس کا صلہ ایسے مضارع سے شروع ہو جو ناقص ہو اور اس کے ساتھ جو ضمیر ہو وہ رفع بارزہ متصل ہو۔
جاءت اللتان مشیتا الی الحج

(۲) ایک جملہ بنائیں جس میں اسم موصول جمع مذکر ہو اور اس کا صلہ مضارع ناقص سے شروع ہو اور اس کے ساتھ ضمیر رفع بھی آئی ہو۔

ذهب الدين ينسون درسهام

(۳) ایک جملہ بنائیں جس میں اسم موصول جمع مؤنث ہو اس کا صلہ مضارع ناقص سے شروع ہوا ہو جس کے ساتھ ضمیر رفع متصل ہو:

تدخل الجنة اللاتي يدعون الله بكرة وعشيا

المجرد والمزید (مجرد و مزید)

(۱) مجرد الثلاثی و مزید

(ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
استاد نے شاگرد کو سمجھایا	افهم الاستاذ التلميذ	شاگرد نے سبق سمجھا	افهم التلميذ
آدمی نے اونٹ پر بوجھ لادا لڑنے کے بھائی کو کھلایا	احمل الرجل الجميل	اونٹ نے روئی اٹھائی	احمل
پانی نے کشتی کو ہٹایا	آندفع الماء	پانی نے کشتی کو ہٹایا	آندفع الماء
علم بلند ہوا	ارتفعت الراية	سپاہی نے علم بلند کیا	ارتفعت الراية
گلاب سرخ ہوا	احمر الورد	گلاب سرخ ہوا	احمر الورد
دو آدمیوں نے ایک دوسرے کو مارا	تضارب الرجلان	آدمی نے چور کو مارا	تضارب الرجلان
فضا بہتر ہوئی	تحسن الجو	فضا بہتر ہوئی	تحسن الجو
بیٹے نے اپنے باپ کی رضا چاہی	استرضى الولد اباہ	باپ اپنے بیٹے سے راضی ہوا	استرضى الولد اباہ
پیٹھ کبڑی ہوئی	احدودب الظهر	پیٹھ کبڑی ہوئی	احدودب الظهر

البحث:

كل مثال من امثلة القسم الاول يشتمل على فعل خاص عدد احرفه ثلاثة وهذا اقل عدد ممكن في حروف الافعال فاذا وحده فعل وكانت احرفه اقل من ثلاثة كان بعضها محذوفا والا حرف الثلاثة في اى فعل من امثلة القسم الاول حروف اصلية بدليل اننا اذا حذفنا واحدا منها كالفاء من فهم ضاع لفظ الفعل ومعناه فجميع هذه الافعال اذا لا تشتمل الا على حروف اصلية فهي خالية ومجردة من اى حرف زائد على اصولها ولذلك يسمى كل فعل منها مجردا.

واذا تأملت امثلة القسم الثانى رايت ان كل فعل فيها هو نفس الفعل الذى في المثال المقابل له مع زيادة فالامثلة الثلاثة الاولى زيد على كل فعل فيها حرف على حروفه الاصلية فالهمزة زائدة في ايم والميم زائدة في حمل والالف زائدة في لاعب والامثلة الخمسة التى بعدها زيد على كل فعل فيها حرفان على حروفه الاصلية ثمرة تكون الزيادة بالهمزة والنون ومرة بالهمزة والتاء وثلاثة بالهمزة و تكرار حرف اصلى، ورابعة بالتاء والالف، وخامسة بالتاء وتضعيف حرف اصلى، والمتالان الاخيران زيد على كلا الفعلين فيها ثلاثة احرف هى الهمزة والسين والتاء مرة والهمزة والواو وتضعيف حرف اصلى اخرى.

واذا لم يكن الفعل ماضيا و اردت ان تعرف اهو مجرد ام مزيد فرده الى الماضى ثم انظر فيه.

بحث:

مذكوره مثالوں میں پہلی قسم کی تمام مثالوں میں جو افعال آئے ہیں وہ سہ حرفی ہیں اور یہ فعل کے لئے کم سے کم عدد ہے یعنی کوئی بھی فعل تین حروف سے کم پر مشتمل نہیں ہوتا اگر کوئی ایسا فعل نظر آئے جو ایک یا دو حرفوں سے بنا ہو تو اس میں سے ایک یا دو حرف حذف ہو گئے ہوں گے نیز ان مثالوں میں یہ تینوں حروف اصلى ہیں اس لئے کہ اگر ان میں سے ایک بھی حرف ہٹا دیا جائے مثلاً فہم سے ف ہٹا دی جائے تو فعل کی ساخت اور اس کے معنی دونوں ضائع ہو جائیں گے چنانچہ یہ بات اس کا ثبوت ہے کہ ان افعال کے سارے حروف اصلى ہیں اور یہ افعال زوائد سے خالی ہیں یہی سبب ہے کہ ایسے افعال مجرد کہلاتے ہیں۔

اب ذرا سامنے والی دوسری قسم کی مثالوں پر غور کیجئے ان میں وہی افعال دوبارہ آگئے ہیں لیکن ان میں کچھ حروف زیادہ ہو گئے ہیں پہلی تین مثالوں میں حروف اصلیہ پر ایک ایک حرف کا اضافہ ہوا ہے مثلاً اھم میں ہمزہ زائد آ گیا ہے۔ حمل میں ایک ميم زائد ہے اور

لاعب میں الف زائد ہے بعد کی پانچ مثالوں میں ہر ایک میں دو دو حرف کا اضافہ ہوا ہے کہیں یہ اضافہ ہمزہ اور نون سے ہوا ہے کہیں ہمزہ اور تاء سے اور کہیں ہمزہ کا اضافہ اور حرف اصلی کا تکرار ہوا ہے کہیں تاء اور الف زائد آئے ہیں اور کہیں تاء اور حرف اصلی کا تکرار دکھائی دیتا ہے۔

آخر کی دونوں مثالوں میں دونوں فعلوں میں تین تین حروف زائد ہو گئے ہیں ایک جگہ ہمزہ سین اور تاء آگئے ہیں اور دوسری جگہ ہمزہ واو اور تضعیف موجود ہیں۔
نوٹ: اگر کوئی فعل ماضی نہ ہو تو پہلے اس کی ماضی نکالیں اس سے یہ پتہ چل جائے گا کہ یہ فعل مجرد ہے یا مزید (جس پر اضافہ ہوا ہے)۔

القاعدة:

- (۱۲۶) الفعل المجرد ما كانت جميع حروفه اصلية.
(۱۲۷) الفعل المزيد ما زيد فيه حرف او اكثر على حروفه الاصلية.
(۱۲۸) الثلاثي يكون مزيدا فيه حرف، او حرفان، او ثلاثة احرف.

ترجمہ:

- (۱۲۶) فعل مجرد وہ ہے جس کے تمام حروف اصلی ہوں۔
(۱۲۷) فعل مزید وہ ہے جس میں حروف اصلیہ کے علاوہ ایک یا زیادہ حروف بڑھ گئے ہوں۔
(۱۲۸) ثلاثی مزید میں کبھی ایک، کبھی دو اور کبھی تین حروف زائد آتے ہیں۔

(۲) مجرد الرباعي و مزیدہ

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- تبشر الهواء الورق	ہوا نے ورق بکھیرا	تبشر الورق	ورق بکھر گیا
۲- حرجم الراعي الابل	گڈریے نے اونٹ جمع کئے	احرنجمت الابل	اونٹ جمع ہو گئے
۳- ظمان الطيب	طبيب نے مريض کو تسلی دی	اطمان المريض	مريض تسلی پا گیا

البحث:

امثلة القسم الاول تشتمل على افعال ماضية رباعية وكل فعل منها حروفه اصلية اذا حذف حرف منها اختل لفظ الفعل ومعناه وهي اذا افعال مجردة.
اما امثلة القسم الثاني فتشتمل على افعال القسم الاول نفسها مع زيادة على

كل فعل فالتاء مزيدة في تبعثر والهمزة والنون مزيدتان في اجرنجم بمعنى اجتمع والهمزة وتضعيف النون زيادة في اطمأن.

بحث:

پہلے مجموعہ میں جو افعال ماضی ہیں وہ سارے چار حرفی ہیں اور ان کے چاروں حروف اصلی ہیں اس لئے ان کو رباعی مجرد کہتے ہیں دوسرے مجموعے میں ان حروف پر اضافہ ہوا ہے کہیں ایک حرف کا اضافہ ہوا ہے کہیں دو کا اور کہیں تین کا ایسے افعال کو مزید کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۱۲۹) مزید الرباعی تكون زیادته حرفا او حرفین

ترجمہ:

(۱۲۹) رباعی مزید وہ ہے جس میں چار اصلی حروف پر ایک حرف یا دو کا اضافہ ہوا ہو۔

التمرین (۱)

زد ما فی العبارات الاتية من الافعال غير الماضية الى الماضية وبين المجرد والمزید من جميع الافعال والحروف الزائدة فی كل مزید:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارتوں میں غیر ماضی افعال کا ماضی بتائیں نیز مجرد اور مزید کا تعین کر کے زائد حروف بتائیں:

يجتاج الانسان بطبيعته الى النوم فيجب على

التلميذ ان يعجل به في اول الليل ليستيقظ مبكرا

فانه ان اطال السهر ضعف جسمه و عقله ويحسن

الايام عقب الاكل فان ذلك يسبب الاحلام

المخيفة ويضر المعدة اوبعد ان يستذكر دروسه

مباشرة والا لم يتمتع براحة النوم و ينبغي ان يغسل

جسمه و يزيل ما علق به من الاقدار وان يغطي

جسمه في الشتاء بما يدفئه حتى لا يقشعر من البرد.

حرف زائد	مجرد امزید	ماضی	افعال غیر ماضی	حل:
ا-ت	مزید	احتاج	يحتاج	
.....	مجرد	وجب	يجب	
ج	مزید	عجل	يعجل	
ا-س-ت	مزید	استيقظ	يستيقظ	
ا	مزید	احسن	يحسن	
.....	مجرد	نام	ينام	
ب	مزید	سبب	يسبب	
.....	مجرد	ضر	يضر	
ا-س-ت	مزید	استذكر	يستذكر	
ت	مزید	تمتع	يتمتع	
ا-ن	انبغي	ينبغي	
ا	ازال	يزيل	
ط	غطى	يغطي	
ا	مزید	ادفا	يدفوء	
ا-ر	مزید	الشعر	يقشعر	

التمرین (۲)

ما حروف الزيادة في كل فعل من الافعال الائمة:

حل مشق (۲)

درج ذیل افعال میں سے حروف زائدہ بتائیں:

اعشو شب تفاخرو اخضر استقبل
انقل انحدار

حروف زائدہ	افعال	حروف زائدہ	حل:
ا-ر	اخضر	ا-س-ت	استقبل

تفاخر	ت-ا	اعشوشب	ا-و-ش
انحدر	ا-ن	انتقل	ا-ت

التمرین (۳)

اجمل الافعال المزیدة الاتية مجردة ثم ضع ثلاثة افعال مجردة فی جمل

مفیدة:

حل مشق (۳)

درج ذیل افعال کے مجرد بنائیں پھر ان مجرد افعال میں سے تین کو جملوں میں استعمال

کریں:

تعلم	انصرف	ضاحک	اشماز
اکرم	احتفظ		

مجرد افعال
جملے
علم، صرف، ضحک، شمز، کرم، حفظ
علم رجل انه منخطی - حفظ التلمیذ الدرس - صرف الله قلوبهم

التمرین (۴)

اجمل الافعال المجردة الاتية مزیدة ثم ضع ثلاثة افعال مزیدة فی جمل

تامة:

حل مشق (۴)

درج ذیل مجرد افعال کو مزید بنائیں پھر ان مزید افعال میں سے تین کو جملوں میں

استعمال کریں:

هدم	صحب	سلم	دحرج	شرف
-----	-----	-----	------	-----

مزید افعال
جملے
انهدم، استصحب، سلم، تدحرج، استشرف
انهدم الجدار - سلم التلمیذ علی استاذہ - تدحرجت الكرة

التمرین (۵)

الحق بكل فعل من الافعال الاتية كل ما تعرف انه يقبله من حروف الزيادة.

حل مشق (۵)

درج ذیل افعال کے ساتھ وہ حروف زائدہ ملائیں جو ان کے ساتھ مناسبت رکھتے

ہوں۔	خرج	فتح	طال	قضى	صدق
خرج	خرج	اخرج	تخرج	تخرج	تخرج
فتح	فتح	تفتح	انفتح	افتح	استفتح
طال	طول	تطول	اطال	تطاول	استطال
قضى	قضى	قاضى	تقضى	تقاضى	انقضى
صدق	صدق	صادق	اصدق	تصدق	

التمرین (۶)

- (۱) کون جملہ فعلیہ فعلیہا ثلاثی مزید فیہ حرفان والفاعل ضمیر متصل
- (۲) حرف مصدر موصول
- (۳) ثلاثة حروف .. اسم موصول
- (۴) رباعی حرف اسم اشارہ

حل مشق (۶)

- (۱) ایک جملہ فعلیہ بنائیں جس کا فعل ثلاثی مزید ہو اور اس میں دو حروف زائدہ ہوں اس کا فاعل ضمیر متصل ہو:
- اشتریت کتابا
- (۲) ایک جملہ فعلیہ بنائیں جس کا فعل ثلاثی مزید بہ یک حرف ہو اور اس کا فاعل مصدر موصول ہو:
- الفرحنى ان تنجح
- (۳) ایک جملہ فعلیہ بنائیں جس کا فعل ثلاثی مزید برسہ حروف ہو اور اس کا فاعل اسم موصول ہو:
- استفتح الذى كان معنا على عدوه
- (۴) ایک جملہ فعلیہ بنائیں جس کا فعل رباعی مزید بہ یک حرف ہو اور اس کا فاعل اسم اشارہ ہو:

همزتا الوصل والقطع

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
۱- میں نے سبق کو سمجھا	انتبهت للدرس	۱- میں نے سبق سنا تو میں نے اسے سمجھا	سمعت الدرس فانتبهت
۲- میں نے دوست کو آزمایا	اختبرت الصديق	۲- میں نے دوست کا امتحان لیا اور اسے آزمایا	حربت الصديق و اختبرته
۳- سبق کو سمجھ	انتبه للدرس	۳- جب تو سبق سے تو اسے سمجھ	اذا سمعت الدرس فانتبه
۴- دوست کو آزما	اختبر الصديق	۴- جب تو دوست بنے تو آزما	اذا صادق فاختبر
۵- تیرے سمجھ لینے نے مجھے خوش کیا	انتباهك سوني	۵- میں تیرے سمجھ لینے سے خوش ہوا	سررت من انتباهك
دوست کی آزمائش احتیاط سے ہے	اختبار الصديق من الحزم	دوست آزمائش سے پہچانا جاتا ہے	يعرف الصديق الاختبار
۶- میں نے حق کو تمام لیا	استمسك بالحق	۶- جس نے حق کو تمام لیا کامیاب ہو گیا	من استمسك بالحق فاز
اپنی کامیابی سے میں خوش ہوا	استبشرت بنجاحي	۸- اپنی کامیابی کا مجھے علم ہوا تو میں خوش ہوا	علمت بنجاحي فاستبشرت
۹- حق کو تمام لے	استمسك بالحق	۹- حق کہہ اور اس کے ساتھ جڑ جا	قل الحق واستمسك به
خوش ہو مایوں نہ ہو	استبشرو ولا تيشس	۱۰- مایوں نہ ہو خوش ہو	لا تيشس واستبشرو

۱۱- لاشنی کاستمساک آدمی کے حق کو استمساک بالحق تیرا حق کو تھام لینا
 المرء بالحق تھام لینے سے بڑھ فضیلة فضیلت ہے

۱۲- اعجبنی استبشارک مجھے متعجب کیا استبشارک تیرے خوش
 تیرے خوش ہونے نے اعجبنی اعجبنی ہونے نے مجھے
 تیرا خوش ہونا نے تیرا متعجب کیا تیرا
 مجھے اچھا لگا خوش ہونا مجھے

۱۳- اذا علمت فاعمل جب تجھے علم حاصل ہو جائے تو اپنے علم کے مطابق عمل کر
 اعمل بعلمک اپنے علم کے مطابق عمل کر

۱۴- تقبل المعروف بھلائی کو قبول کر اور اشکر من صنع اشکر کر اس کا
 واشکر شکر کر المعروف المعروف جس نے بھلائی کی

۱۵- تناس الشر واذکر شر کو بھول جا اور اذکر الخیر خیر کا ذکر کر
 الخیر

البحث:

اذا تأملت الامثلة في القسم الاول رأيت ان كل مثال يشتمل على فعل ماض او امر او مصدر وكل واحد من هذه واقع في وسط الكلام مبدؤ بهمزة واذا قرأت كل مثال رأيت انك لا تنطق بهذه الهزمة في اثناء القراءة بل تسقطها واذا نظرت الى الامثلة الاقسام الثاني رأيت هذه الافعال وهذه المصادر نفسها في اول كل جملة ورأيت انك اذا قرأتها نظفت بالهمزة ولم تسقطها فهذه الهزمة اذا لا تسقط الا اذا كانت متصلة بشئ ولهذا تسمى همزة الوصل واذا رجعت الى الامثلة الستة الاولى رأيت ان الكلمات المبدوءة بهمزة الوصل فيها هي ماضى الخماسي او امره او مصدره واذا تأملت الامثلة الستة الثانية رأيت ان الكلمات المبدوءة بهمزة الوصل فيها هي ماضى السداسي وامره او مصدره وعند النظر الى الامثلة الثلاثة الباقية ترى ان الكلمات المبدوءة بهمزة الوصل فيها هي امر الثلاثي ولو انك تتبع اشباه هذه الافعال وهذه المصادر في الكلام العربي رأيت ان الهزمة في كل ماضى خماسي وسداسي وامرها ومصدرها

تكون همزة وصل دائما.

وإذا رجعت الى امثلة القسم الثاني لتبين نوع حركة همزة الوصل القياسية اذا جاءت في اول الكلام، رايت انها مكسورة في جميع الافعال، والمصادر الا في امر الثلاثي الذي قبل آخره ضمة كما في المثالين الاخرين.

بعد هذا لم يبق الا ان تعرف همزة الماضي الرباعي وامره، ومصدره، كارسل، وارسل، وارسال، وهذه ينطق بها في درج الكلام وتسمى همزة قطع.

وكل الهمزات التي في اول الاسماء همزات قطع الا في الاسماء الاتية وهي:

ابن وابنم وابنة وامرو وامراة

واسم واست وايمن واثنان واثنان

وكل الهمزات التي في اول الحروف همزات قطع الا في ال.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں سے پہلی قسم کی مثالوں پر غور کرنے سے آپ کو معلوم ہوگا کہ ان کے ہر ایک جملہ میں فعل ماضی یا فعل امر یا مصدر آیا ہے اور یہ سب جملے کے درمیان میں واقع ہیں اور ان کا پہلا حرف ہمزہ ہے اور جب آپ ان مثالوں کو پڑھتے ہیں تو یہ ہمزہ درمیان سے ساقط ہو جاتا ہے۔

اب آپ دوسری قسم کی مثالوں پر غور کریں ان میں بھی وہی افعال اور وہی مصادر جملوں کے آغاز میں آگئے ہیں یہاں ہمزہ کا تلفظ کیا جاتا ہے اور کسی ایک کو ساقط کرنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی اس سے یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ جب یہ ہمزہ کسی دوسرے لفظ کے ساتھ متصل ہو کر آجائے تو گر جاتا ہے اسی لئے اسے ہمزہ وصلی کہتے ہیں۔

اب پھر آپ مذکورہ پہلی چھ مثالوں کو دوبارہ ملاحظہ فرمائیے ان میں جہاں جہاں ہمزہ وصلی آیا ہے وہ خماسی (پنج حرفی) ماضی یا اس کا امر یا مصدر ہے دوسری چھ مثالوں میں ہمزہ والے کلمات سداسی (شش حرفی) ماضی یا اس کا امر یا مصدر ہیں اور باقی تین مثالوں میں ہمزہ وصل کے کلمات ماضی ثلاثی کے امر ہیں اگر آپ عربی زبان کے تمام الفاظ کو دیکھیں تو یہ ثابت ہو جائے گا کہ خماسی اور سداسی ماضی اور اس کے امر اور مصدر میں جو ہمزہ آتا ہے وہ ہمیشہ وصلی ہوتا ہے۔

اب دوسری قسم کی مثالوں کو ملاحظہ فرمائیے ان میں ہمزہ وصل جب ابتداء میں واقع ہوا ہے تو ان سب پر (قیاساً) ہمزہ مکسور ہی آیا ہے اور امر میں اس جگہ مضموم آیا ہے جہاں امر کا

ما قبل آخر مضموم تھا۔

اب ایک اور بات کو سمجھ لیں کہ رباعی ماضی یا اس کے امر یا مصدر میں جو ہمزہ آئے (جیسے ارسل و ارسل و ارسال) وہ کلمات کے درمیان میں ہونے پر بھی ساقط نہیں ہوتا اس لئے اسے ہمزہ قطعی کہتے ہیں یاد رہے کہ اسماء کے اول میں آنے والے تمام ہمزے قطعی ہوتے ہیں تاہم ذیل اسماء اس قاعدے سے مستثنیٰ ہیں:

ابن - ابنة - امر - امرأة - اسم - است - ايمن - اثنان - اثنتان

اسی طرح حروف کے اول میں جو ہمزہ آتے ہیں وہ بھی قطعی ہوتے ہیں البتہ "ال" اس قواعد سے مستثنیٰ ہے۔

القواعد:

(۱۳۰) همزة الوصل همزة تزداد في اول الكلمة ليتوصل بها الى النطق بالساكن وهي تثبت في بدء الكلام و تسقط في درجه و تكون في الماضي الخماسي والسداسي و امرهما و مصدرهما و امر الثلاثي.

(۱۳۱) همزة القطع تثبت في بدء الكلام و درجه كهمزة الماضي الرباعي و امره و مصدره و همزات الاسماء و الحروف ماعدا بعض الاسماء و "ال".

ترجمہ:

(۱۳۰) ہمزہ وصل وہ ہمزہ ہے جو کلمہ کی ابتداء میں اس لئے بڑھایا جاتا ہے کہ اس کے ذریعے کسی ساکن پر تلفظ کیا جاسکے۔ یہ اگر ابتداء میں آجائے تو پڑھا جاتا ہے اور درمیان میں آجائے تو گر جاتا ہے۔ یہ ہمزہ خماسی اور سداسی ماضی میں اور ان کے امر اور مصدر میں اور ثلاثی کے امر میں آتا ہے۔

(۱۳۱) ہمزہ قطعی کلام کی ابتداء اور درمیان دونوں میں قائم رہتا ہے جیسے رباعی ماضی کا ہمزہ یا اس کے امر یا مصدر کا ہمزہ۔ اسماء اور حروف کے ہمزہ قطعی ہوتے ہیں۔ (بجز چند خاص اسماء اور ال کے)

التمرین (۱)

بین فی العبارات الاتية همزات الوصل و القطع مع ذکر الاسباب:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں ہمزہ وصل اور ہمزہ قطعی کی شناخت کریں اور اسباب بھی ذکر کریں:

يعد مسجد السلطان حسن بن الناصر من بدائع الفن العربي من حيث اتساع جوانبه واحكام بنائه وارتفاع منارته واشتماله على كثير من النقوش والزخرف وقد ابتدا بناءه في نحو منتصف القرن الثامن الهجرى واستمر العمل فيه ثلاث سنوات وانفق فى انشائه اموالا طائلة واستخدم فيه الصناع المهرة فاستقبوا الاجادة وانصرفوا الى الاتقان فاذهب اليه وانعم النظر فى نقوشه وسقفه وانظر الى عمدته وجدرانته وامتلى بما فيه من جمل وروعة واستمع لما يلقى في اذنك كل ركن من اركانه ان افتخر بابائك ان شئت ولكن اصنع كما صنعوا

حل:

همزة الوصل	سبب	همزة الوصل	سبب
السلطان	ال	السلطان	ال
ابن	اسم مخصوص	ابن	ال
الناصر	ال	الناصر	ال
الفن	ال	الفن	ال
العربي	ال	العربي	ال
اتساع	ثلاثى مزيد	اتساع	ثلاثى مزيد
ارتفاع	ثلاثى مزيد	ارتفاع	ثلاثى مزيد
اشتمال	ثلاثى مزيد	اشتمال	ثلاثى مزيد
استخدم	ثلاثى مزيد	استخدم	ثلاثى مزيد
الصناع	ال	الصناع	ال
المهرة	ال	المهرة	ال
استقبوا	ثلاثى مزيد	استقبوا	ثلاثى مزيد
انصرفوا	ثلاثى مزيد	انصرفوا	ثلاثى مزيد
اتفاق	ثلاثى مزيد	اتفاق	ثلاثى مزيد
فاذهب	امر	فاذهب	امر

سبب	همزة لقطع	سبب	همزة لقطع
حرف	اليه	باب افعال	الفق
باب افعال	انعم	باب افعال	انشاء
اسم - جمع	اذن	جمع	اموال
حرف	الي	باب افعال	اجاد
حرف	ان	اسم	اركان
حرف	ان	اسم	ابائك

التمرين (٢)

هات فعل الامر من المصادر الاتية وبين نوع همزته:

حل مشق (٢)

درج ذیل مصادر سے فعل امر بنائیں اور ان کے ہمزه کی شناخت کریں:

الاقبال	الاستغاثة	القيود	النصر
المشي	الخروج	الشرب	النشر
الاصفرار	الاسلام	الذهاب	الابتهاج
الاسعاد	الانعطاف	النقل	البحث
الاستكانة	الجلوس	النظر	الاجتماع
القيود	الاقدام	الرفع	الاکرام
			الاحترام

اقبل - اسلم - اسعد - اكرم - اقدم
انصر - اقعده - استغث - انشر - اشرب - اخرج - امش - ابتهج -
اذهب - اصفرر - بحث - نقل - العطف - اجتمع - اجلس -
استكن - ارفع - احترم - انظر - اجلس - ارفع

التمرين (٣)

هات الفعل الماضي من المصادر الاتية وبين نوع همزته مع ذكر الاسباب:

حل مشق (۳)

درج ذیل مصادر سے فعل ماضی بنائیں اور ان کے ہمزہ کی شناخت کریں:

الاستقصاء	الارتحال	الانصاف	الامتحان
الاستحالة	الانتفاع	الانخبار	الاستنكار
الاحياء	الابتكار		

فعل ماضی	ہمزہ وصلی / قطعی
استقصی	وصلی
ارتحل	قطعی
انصف	قطعی
امتحان	وصلی
استحال	وصلی
انتفع	وصلی
انخبار	وصلی
استنکر	وصلی
احیی	وصلی
ابتکر	وصلی

التمرین (۴)

ہات مصادر الافعال الاتیة و بین نوع همزتها مع ذکر الاسباب:

حل مشق (۴)

درج ذیل افعال کے مصادر بیان کریں ہمزہ کی شناخت کریں اور سبب بتائیں:

ارتضی	استغفر	ابدع	انتقل	احصر
مصادر	ہمزہ وصلی / قطعی	سبب		
ارتضاء	وصلی	خجاسی کا مصدر		
استغفار	وصلی	سداسی کا مصدر		
ابداع	قطعی	رباعی کا مصدر		

خماسی کا مصدر
رباعی کا مصدر

وصلی
قطعی

انفعال
احصار

التمرین (۵)

- (۱) کون جملہ فعلیہ فعلیہ ماضی خماسی مبدؤ بہمزة دوصل و بین نوع حرکتها
- (۲) سداسی
- (۳) امر الثلاثی المدو
- (۴) کون جملہ المبتداء فیہا مصدر الخماسی

حل مشق (۵)

- (۱) ایک جملہ فعلیہ بنائیں جس کا فعل خماسی ماضی ہو اور ہمزه وصلی سے شروع ہو اور حرکت ہمزه بھی بتائیں:

اختار زید اشیاء فی السوق و ابتاعها

- (۲) ایک جملہ فعلیہ بنائیں جس کا فعل سداسی ماضی ہو اور ہمزه ابتداء میں آیا ہو ہمزه کی حرکت واضح کریں:

استعان الولد اخاه

- (۳) ایک جملہ اسمیہ بنائیں جس کی ابتداء مصدر خماسی سے ہو ابتداء میں ہمزه ہو اس کی حرکت بھی بتائیں:

الانتفاع بالعلم خیر العمل

الفعل اللازم والفعل

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
نوکر نے کپڑے کو پیٹا	طوی الخادم الثوب	پھول کھلا	۱- تفتح الزهر
لومڑی نے مرغی کو کھایا	اکل الثعلب دجاجة	غبار اڑا	۲- ثار الغبار
بارش نے زمین کو تر کیا	بلل المطر الارض	دریا چھلکا	۳- فاض النهر
آگ نے مکانات جلا ڈالے	احرقت النار المنازل	ہوا چلی	۴- هبت الريح

البحث:

جميع الجمل في القسم الاول مركبة من فعل و فاعل لا غير، وجميعها في القسم الثاني مركبة من فعل و فاعل و مفعول به ولو حاول انسان ان يضيف الى كل جملة من جمل القسم الاول مفعولا به حتى تصير الجمل في القسمين متشابهة لوجد ان ذلك غير مستطاع، لان الافعال في القسم الاول قاصرة لا يتعدى عملها رفع الفاعل الى نصب المفعول به ولذلك تسمى افعالا قاصرة او لازمة اما افعال القسم الثاني فليست قاصرة لان عملها يتعدى رفع الفاعل الى نصب المفعول به ولذلك تسمى افعالا متعدية.

بحث:

پہلے مجموعے میں سارے جملے فعل اور فاعل سے مرکب ہیں اور دوسرے مجموعے میں سارے جملے فعل، فاعل اور مفعول بہ سے مرکب ہیں اگر کوئی شخص پہلی قسم کے جملوں پر مفعول بہ کا اضافہ کرنا چاہے اور دوسری قسم کے جملوں کی سطح پر لانا چاہے تو ایسا نہیں کر سکتا کیونکہ ان کے افعال میں مفعول بہ کو نصب دینے کی صلاحیت نہیں ہے ایسے افعال کو لازم کہتے ہیں۔ البتہ دوسرے مجموعے کے افعال میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ وہ فاعل کے ساتھ مفعول بہ کا تقاضا کرتے ہیں اور ان کا مطلب مفعول بہ کے بغیر پورا نہیں ہو سکتا اسی لئے ایسے افعال کو متعدی کہتے ہیں۔

القواعد:

(۱۳۲) الفعل ينقسم قسمين لازم و متعد.

(۱۳۳) الفعل اللازم هو ما لا ينصب المفعول به، والفعل المتعدى هو الذي ينصبه.

ترجمہ:

(۱۳۲) فعل کی دو قسمیں ہیں: لازم و متعدی۔

(۱۳۳) فعل لازم وہ ہے جو مفعول بہ کو نصب نہ دے اور متعدی وہ ہے جو مفعول بہ کو نصب

دے۔

اقسام المتعدى

اررد	الامثلة	اررد	الامثلة
میں نے موسم کو معتدل سمجھا	ظننت الجو معتدلا	کسان نے گنا بویا	زرع الفلاح القصب

- ۲- اطفأ الهواء
المصباح
۳- تسوق الريح
السحاب
۴- يركب الفارس
الجواد
۵- يعود الطبيب
المريض
۶- يستجيب الله
الدعا
- ہو نے چراغ بجھایا
خیرا
ہوا بادل کو چلاتی
(ہنکاتی) ہے
سوار گھوڑے پر سوار
ہوتا ہے
طیب مریض کی
بیماری پرسی کرتا ہے
اللہ تعالیٰ دعا کو قبول
کرتا ہے
- رایت الصلح
خیرا
وجدت الفراغ
مسفدة
اعطيت السائل
خیرا
یکسو العلم اهلہ
وقارا
یسقی الطیب
المريض الدواء
- میں نے صلح کو بہتر
گردانا
میں نے بیکاری کو
برائی کا سبب پایا
میں نے سوائی کو
روٹی دی
علم اہل علم کو وقار
بخشتا (پہناتا) ہے
طیب مریض کو دوا
پلاتا ہے

- ۱- ساری علیا الكتاب مفیدا
۲- اعلمت الطغاة الظلم و خیما
۳- انبانی الرسول الامیر قادم
۴- نباتهم الکبر مقوتا
۵- اخبرت الغلمان اللعب مفیدا
۶- خبرت المسافرین القطار متاخرا
۷- حدثت الاولاد السباحة نافعة
- میں علی کو دکھاؤں گا کہ کتاب مفید ہے
میں نے سرکشوں کو بتایا کہ ظلم خطرناک ہے
مجھے اپنی نے بتایا کہ امیر آنے والا ہے
میں نے انہیں بتایا کہ تکبر ناپسندیدہ ہے
میں نے لڑکوں کو بتایا کہ کھیل مفید ہے
میں نے مسافروں کو خبر دی کہ گاڑی لیٹ ہے
میں نے لڑکوں کو بتایا کہ تیرا کی فائدہ مند ہے۔
- البحث:

جميع الافعال في الامثلة السابقة متعدية لان كل واحد منها ينصب المفعول به غير انا اذا وازنا بين الافعال في الاقسام الثلاثة المتقدمة وجدناها في القسم الاول ناصبة مفعولا به واحدا وفي القسم الثاني ناصبة مفعولين اثنين وفي القسم الثالث ناصبة مفاعيل ثلاثة.

نعود مرة ثانية الى بحث المفعولين في القسم الثاني فنجد انهما تارة يصح الاخبار بثانيها عن اولهما لو جعلنا مبتدا وخبرا كما في الامثلة الثلاثة الاولى وتارة لا يصح فيهما ذلك كما في الامثلة الثلاثة الاخيرة من هذا القسم ومن ذلك كانت الافعال التي تنصب مفعولين على نوتين:

- (۱) الافعال التي تنصب مفعولين كانا في الاصل مبتدا وخبرا كظن وراى
(۲) لم يكن اصلهما مبتدا وخبرا كاعطى وكما

بحث:

مذکورہ مثالوں میں تمام افعال متعدی ہیں کیونکہ یہ سب کے سب مفعول بہ کو نصب دیتے ہیں البتہ اگر آپ ان تینوں مجموعوں کے افعال کا موازنہ کریں تو معلوم ہوگا کہ پہلے مجموعہ کے افعال صرف ایک مفعول بہ کو نصب دیتے ہیں دوسرے مجموعہ کے افعال دو مفعولوں کو اور تیسرے مجموعہ کے افعال تین مفعولوں کو نصب دیتے ہیں۔

اب ذرا دوسرے مجموعہ کے دونوں مفعولوں کو سامنے رکھئے کبھی تو یہ دونوں ایسے ہوتے ہیں کہ ایک مبتداء اور دوسرے کو اس کی خبر بنایا جاسکتا ہے جیسا کہ پہلی تین مثالوں میں ہوا ہے اور کبھی ایسا نہیں ہو سکتا جیسا کہ بعد کی تین مثالوں میں ہے اس لئے جو افعال دو مفعولوں کو نصب دیتے ہیں ان کی دو قسمیں ہیں:

- (۱) وہ افعال جو مبتداء اور خبر کو نصب دے کر اپنے مفعول بنا لیتے ہیں جیسے ظن اور وای
- (۲) وہ افعال جو مبتداء اور خبر کے علاوہ دیگر اسماء کو مفعول بنا لیتے ہیں جیسے اعطی اور کسا

القاعدة:

(۱۳۴) ينقسم الفعل المتعدى اربعة اقسام:

(الف) ما ينصب مفعولا به واحدا.

(ب) ما ينصب مفعولين اصلهما مبتداء و خبر، وهو ظن و حسب و خال و زعم و جعل و وعد و حجا و هب و جميعها تفيد الشك مع ميل الى الزجاجان و وای و علم و وجد و الفی و درى و تعلم و تفيد اليقين و رد و ترك و اتخذ و اتخذ و جعل و وهب و هذه تفيد تحويل الشئ من حال الى حال.

(ج) ما ينصب مفعولين ليس اصلهما مبتداء و خبر او هو كثير و منه اعطى و سال و كسا.

(د) ما ينصب ثلاثة مفاعيل، وهو ارى و اعلم و انبا و نبا و اخبر و خبر و

وحدات.

ترجمہ:

(۱۳۴) فعل متعدی کی چار قسمیں ہیں:

(الف) جو ایک مفعول بہ کو نصب دیتے ہیں۔

(ب) جو دو مفعولوں کو نصب دیتے ہیں اور وہ دونوں اصل میں مبتداء اور خبر ہوتے

ہیں ایسے افعال مندرجہ ذیل ہیں:

ظن - حسب - خال - زعم - جعل - عد - حجا - هب

(یہ افعال شک کا معنی دیتے ہیں)

رای - علم - وجد - الفی - دری - تعلم

(یہ افعال یقین کا معنی دیتے ہیں)

رد - ترک - اتخذ - اتخذ - جعل - وهب

(یہ افعال تبدیلی حالت پر دلالت کرتے ہیں)

(ج) جو دو مفعول چاہتے ہیں مگر دونوں مبتداء اور خبر نہیں ہوتے یہ بہت سے ہیں۔

ان میں سے اعطی - سال اور کسا بھی ہیں۔

(د) جو تین مفعولوں کو نصب دیتے ہیں جیسے:

اری - اعلم - انباء - نبا - اخبر - خبر - حدث

تعدیة الفعل بالهمز والتضعیف

(فعل کا متعدی ہونا ہمزہ اور تضعیف سے)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
۱- میں نے آدمی کو نکالا	اخرجت الرجل	آدمی نکلا	۱- خرج الرجل
۲- میں نے زائر کو بٹھایا	اجلس الزائر	زائر بیٹھا	۲- جلس الزائر
۳- میں نے کتاب تلف کی	اضعت الكتاب	کتاب تلف ہوئی	۳- ضاع الكتاب
۴- میں نے لڑکے کو انعام سے خوش کیا	فرحت الولد بالجماعة	لڑکا انعام سے خوش ہوا	۴- فرح الولد بالجماعة
۵- میں نے مسئلہ کو آسان بنایا	سهلت المسألة	مسئلہ آسان ہوا	۵- سهلت المسألة
۶- بارش نے جلنا دشوار بنایا	صعب المطر السير	راستہ میں چلنا دشوار ہوا	۶- صعب السير في الطريق
۷- میں نے علی کو کتاب پڑھائی	اقرأت علي الكتاب	علی نے کتاب پڑھی	۷- قرأ علي الكتاب

- ۸- فہم سعید الدرس سعید نے سبق سیکھا افہمت سعیدا میں نے سعید کو سبق سمجھایا الدرس
- ۹- ركب فرید الفرس فرید گھوڑے پر سوار ار كبت فرید میں نے سوار کرایا الفرس ہوا
- ۱۰- خاف الرجل الظلم آدمی ظلم سے ڈرا خوفت الرجل الظلم میں نے آدمی کو ظلم سے ڈرایا
- ۱۱- حفظ الغلام القرآن لڑکے نے قرآن حفظ کیا حفظت الغلام قرآن میں نے لڑکے کو قرآن حفظ کرایا
- ۱۲- حمل الجمل اونٹ نے جلانے کی حملت الجمل میں نے اونٹ سے جلانے کی لکڑیاں اٹھائیں الحطب لکڑیاں اٹھوائیں

البحث:

جميع الأفعال في القسم الأول ثلاثية وهي اما لازمة كما في الامثلة الستة الأولى واما متعدية لواحد كما في الامثلة الستة الثانية.

وإذا تدبرنا أفعال القسم الثاني وجدناها تختلف عن أفعال القسم الأول اما بزيادة همزة في اول الفعل، والتعدى؟ نعم ولا أفعال التي كانت في القسم الأول لازمة ضرب زيادة الهمزة او التضعيف متعدية لواحد، والأفعال التي كانت في القسم الأول متعدية لواحد ضمائر بزيادة الهمزة او التضعيف متعدية لاثنتين

بحث:

پہلے مجموعہ میں جو افعال آئے ہیں وہ سب کے سب ثلاثی ہیں یہ افعال یا تو لازم ہیں جیسے پہلی چھ مثالوں میں نظر آتے ہیں یا صرف ایک مفعول کی طرف متعدی ہیں جیسا کہ بعد کی چھ مثالوں میں دکھائی دیتے ہیں۔

ہم دیکھتے ہیں کہ دوسری قسم کے افعال پہلی قسم کے افعال سے یا تو ہمزہ کے ذریعے مختلف ہو گئے ہیں یا ضعیف کی وجہ سے تو کیا اسی اختلاف نے ان میں یہ فرق پیدا کر دیا ہے کہ ایک لازم رہ گیا ہے اور دوسرا متعدی ہو گیا ہے؟ جی ہاں جو افعال پہلے لازم تھے اب ہمزہ یا تضعیف کی وجہ سے متعدی ہو گئے ہیں اور جو پہلے سے ایک مفعول کی طرف متعدی تھے اب وہ دو مفعولوں کی طرف متعدی ہو گئے ہیں۔

القاعدة:

(۱۳۵) اذا زيد في اول الفعل الثلاثي همزة او ضعف ثانيه، تعدى لواحد ان كان لازماً، وتعدى لاثنين ان كان اصله متعدياً لواحد.

ترجمہ:

(۱۳۵) اگر فعل ثلاثی کے اول میں ہمزہ بڑھ جائے یا اس کا دوسرا حرف مشدد ہو جائے تو ایسا فعل اگر لازم تھا تو متعدی بن جاتا ہے اور اگر متعدی تھا بجائے ایک کے دو مفعولوں کو منصوب کرنے لگتا ہے۔

التمرین (۱)

میزالافعال اللازمة والمتعدية فيما ياتي:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے لازم اور متعدی افعال کی شناخت کریں:

لما جاء المعز لدين الله مصر واتخذ القاهرة مقراً لخلافته
هب ينشر المعارف في البلاد ويحكم بالعدل بين العباد ويسوس
الناس بالرفق واللين فقامت اسواق العلم و نفقت بضائع الادب و
توافرت الاموال واتجهت اليه الرعية تدعوا الله ان يحفظه ويعزه
وازدحمت الوفود على بابيه وهو يستقبلهم بلطفه وبشاشته فلم
يخرج من عنده احد الا شاكرًا

حل:

افعال لازم

افعال متعدی

جاء - يحكم - قامت - نفقت - اتخذ - ينشر - يسوس تدعوا - يحفظ
توافرت - اتجهت - ازدحم - يعز - يستقبل

التمرین (۲)

اکمل الجمل الاتية بوضع مفعول او مفعولين فى الاماكن الخالية:

مشق (۲)

درج ذیل جملوں کو ایک یا دو مفعول رکھ کر پورا کریں:

- | | |
|-----------------------------|-------------------------|
| ۱- اقتلعت العواصف | ۲- اتخذت سميرا |
| ۳- افترس الثعلب | ۴- يتجنب العقلا |
| ۵- وجدت مشمرا | ۶- سرق اللص |
| ۷- انضج الحر | ۸- صبر الماء اخضر |
| ۹- ظن السيد | ۱۰- جعلت الدقيق |
| ۱۱- اوقد الخادم | ۱۲- غسلت البنت |
| ۱۳- تجرع المريض | ۱۴- حدثت المهمل |
| ۱۵- اغلقت | ۱۶- اعدت الطاهنية |
| ۱۷- راض الفارس | ۱۸- حسب الطيب |
| ۱۹- يرى الله الظالمين | ۲۰- مزقت |

حل:

- | | |
|-----------------|-----------------|
| ۱- الاشجار | ۲- الصديق |
| ۳- دجاجة | ۴- مزاحا |
| ۵- النخل | ۶- كساء |
| ۷- الاثمار | ۸- البقول اخضر |
| ۹- العامل ضعيفا | ۱۰- عجينا |
| ۱۱- النار | ۱۲- الثوب |
| ۱۳- الدواء | ۱۴- لقول نافعا |
| ۱۵- الباب | ۱۶- الطعام |
| ۱۷- حبيبه | ۱۸- المريض قويا |
| ۱۹- عذابا اليما | ۲۰- الورق قطعا |

التمرین (۳)

ادخل فعلا من افعال الرجحان ومعه فاعله على كل جملة من الجمل الاتية واستوف جميع افعال هذا النوع:

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں پر شک والے افعال کو فاعل سمیت داخل کریں:

- | | |
|--------------------|------------------------|
| ۱- الورق ناعم | ۲- الحجرة واسعة |
| ۳- اخوك ذو مروءة | ۴- اذنا الحصان صغيرتان |
| ۵- العمال مجدون | ۶- المهندسون حاضرون |
| ۷- المجندات فائزات | ۸- الصديقان مقلبان |

حل:

- | | |
|-------------------------|----------------------------------|
| ۱- زعمت الورق ناعما | ۲- ظننت الحجرة واسعة |
| ۳- حسبت اخاك ذا مروءة | ۴- ظن الفارس اذني الحصان صغيرتين |
| ۵- خلعت العمال مجدین | ۶- عد الامير المهندسين |
| ۷- حسبت المجندات فائزات | ۸- ظننت الصديقين مقلبين |

التمرین (۴)

ادخل فعلا من افعال اليقين ومعه فاعله على كل جملة من الجمل الاتية واستوف جميع هذه الافعال:

حل مشق (۴)

درج ذیل جملوں پر یقین والے افعال اپنے فاعل سمیت داخل کریں:

- | | |
|-------------------------|-------------------|
| ۱- السباحة مفيدة | ۲- الجوادان قويان |
| ۳- ابوك مسافر | ۴- القضاة عادلون |
| ۵- ساقا النعامه طويلتان | ۶- الفتيات مهذبات |

حل:

- | | |
|-----------------------|------------------------|
| ۱- علمت السباحة مفيدة | ۲- وجدت الجوادين قويين |
|-----------------------|------------------------|

- ۳- رایت اباک مسافرا
 ۴- وجدت القضاة عادلین
 ۵- دریت ساقی النعامه طویلین ۶- تعلمت الفقیات مہذبات

التمرین (۵)

اجعل کل اسم من الاسماء الاتیة مفعولا ثانيا لفعل من افعال التحویل واستوف جمیع هذه الافعال:

حل مشق (۵)

درج ذیل اسماء میں سے ہر اسم کو افعال تحویل کے لئے دوسرا مفعول بہ بنا دیں:

حبیباً	سہلاً	یسیراً	صدیقاً
وطناً	خبزاً	فداءک	

حل:

- ۱- اتخذ الجمیل زیدا حبیباً
 ۲- جعل الاستاذ الدرّس سہلاً
 ۳- رد الرفیق المال یسیراً
 ۴- وهب التلمیذ الکساء صدیقہ
 ۵- اتخذ المسافر البلد الاخر وطناً ۶- وجد الطباخ الخبز غیر طازج
 ۷- جعلت نفسی فداءک

التمرین (۶)

اجعل جزای کل جملة من الجمل الاتیة مفعولین ثانيا وثالثا لفعل من الافعال التي تنصب ثلاثة مفاعیل واستوف جمیع هذه الافعال:

حل مشق (۶)

درج ذیل جملوں کے دونوں اجزاء کو افعال کے لئے دوم اور سوم مفعول بنا دیں اور ان تمام افعال کو یہاں کھپا دیں جو تین مفعول مانگتے ہیں:

- | | |
|----------------|------------------|
| ۱- العمل متقن | ۲- الحیاة جهاد |
| ۳- السفر مفید | ۴- الطیب حاضر |
| ۵- المطر غزیر | ۶- حب الوطن واجب |
| ۷- الصدق محمود | |

حل:

- ۱- اخبر المهندس الادارة العمل متقنا
- ۲- حدث العلماء الناس الحياة جهادا
- ۳- اعلمت صديقي السفر مفيدا
- ۴- نباني الولد الطبيب حاضرا
- ۵- خبر الخادم المنخدوم المطر غزيرا
- ۶- انباء العالم ساكني الوطن حب الوطن واجبا
- ۷- اعلمت التلاميذ الصديق محمودا

التمرين (۷)

ضع الافعال الاتية في جمل مفيدة:

حل مشق (۷)

درج افعال كومفيد جملون مين ركھ دين:

فاز	وجد	اتخذ	ترك
نبا	خال	زعم	اخبر
جعل	تعلم	درى	استمع
تعود	حدث	منح	

حل:

- ۱- فاز التلميذ في الامتحان
- ۲- وجد الخادم الولد نائما
- ۳- اتخذ الناس الحياة لهوا
- ۴- ترك الطبيب المريض قويا
- ۵- نبا الخادم السيد المكان خاليا
- ۶- خال الاستاذ التلميذ كاذبا
- ۷- زعم صاحب الخادم مجتهدا
- ۸- اخبر الولد اياه الاستاذ ناصحا
- ۹- جعلت بنت العجين خبزا
- ۱۰- تعلم التلميذ الادب نافعا
- ۱۱- درى الجاهل العالم نديرا
- ۱۲- استمع التلاميذ استاذهم
- ۱۳- تعود الام القراءة صاحبا
- ۱۴- منح السيد خادمه ثوبا
- ۱۵- حدثت الدررس سهلا

التمرین (۸)

- (۱) کون ثلاث جمل فعلیہ یکون الفعل فیہا لازما
 (۲) متعدیا لمفعول واحد
 (۳) لمفعولین اصلہما مبتدا و خبر
 (۴) لیس اصلہما مبتدا و خبرا
 (۵) لثلاثة مفاعیل

حل مشق (۸)

- (۱) تین فعلیہ جملے بنائیں جن کے افعال لازم ہوں:
 ۱- جلس الولد
 ۲- قام الاستاذ
 ۳- تعب الخادم
 (۲) تین فعلیہ جملے بنائیں جن کے افعال متعدی بہ یک مفعول ہوں:
 ۱- اکل الولد طعاما
 ۲- زرع الفلاح العنب
 ۳- خاف الرجل الظلم
 (۳) تین فعلیہ جملے بنائیں جن کے افعال متعدی بدو مفعول ہوں جو اصل میں مبتداء و خبر ہوں:
 ۱- رایت الادب نافعا
 ۲- ظن الکافر الحیاة دائمة
 ۳- زعم الاستاذ الطالب مجتهدا
 (۴) تین فعلیہ جملے بنائیں جن کے افعال متعدی بدو مفعول ہوں اور جو مبتداء اور خبر نہ ہوں:
 ۱- سئل التلمیذ الاستاذ سؤالا
 ۲- کسا العلم العلماء لباس العزوة والاحترام
 ۳- اعطى الامیر مسکینا طعاما
 (۵) تین فعلیہ جملے بنائیں جن کے افعال متعدی بہ نہ مفعول ہوں:
 ۱- اعلمت الصدیق الكتاب رفیقا
 ۲- اخبر الطیب المریض الدواء مرا
 ضامتا
 ۳- انبات المظلوم دعاء مقبولا

التمرین (۹)

- (۱) کون ثلاث جمل فعلیة يكون الفعل فيها متعديا لواحد بتضعيف ثانيه
 (۲) لاثنين
 (۳) کون ثلاث جمل فعنية يكون الفعل فيها متعديا لواحد بزيادة الهمزة في اوله
 (۴) لاثنين

حل مشق (۹)

- (۱) تین فعلیہ جملے بنائیں جن کا فعل تضعیف کی وجہ سے بہ یک مفعول متعدی ہو:
 ۱- فرحت الولد باجائزة ۲- سهلت الدرس للتلميذ
 ۳- سهل القطار السفر
 (۲) تین فعلیہ جملے بنائیں جن کا فعل تضعیف کی وجہ سے متعدی بد و مفعول ہو:
 ۱- خرفت الرجل الظلم ۲- حملت الجمل الحطب
 ۳- حفظت الغلام القرآن
 (۳) تین فعلیہ جملے بنائیں جن کا فعل ہمزہ کے اضافہ سے متعدی بہ یک مفعول ہو:
 ۱- اوقد الخارم فارا ۲- اغلق الولد باب غرفته
 ۳- اذهبت الولد الى المدرسة
 (۴) تین فعلیہ جملے بنائیں جن کا فعل باضافہ ہمزہ متعدی بد و مفعول ہو:
 ۱- افهمت التلميذ درسا ۲- اركبت البنات قطارا
 ۳- اقرات عليا الكتاب

التمرین فی الاعراب (۱۱)

(الف) نموذج (نمونہ):

بنات سعيداً اخاه قادماً

بنات لیا فعل ماضی مبنی علی السكون والتاء ضمیر فاعل مبنی علی

الضم

سعيداً مفعول به اول منصوب بالفتحة

اخاه اخا مفعول به ثان منصوب بالالف لانه من الاسماء الخمسة والهاء

ضمیر مضاف الیه مبنی علی الضم فی محل جر

قادما..... مفعول به ثالث منصوب بالفتحة.

(ب) اعراب الجملتين الاتيتين:

حل اعراب کی مشق (۱۱)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں:

۱- ظننت المصباح منطفئا ۲- اخبرنی فرید ابناء مریضا

حل:

ظن	فعل ماضی مبنی بر سکون ت ضمیر فاعل مبنی بر ضمہ	۱- ظننت
مفعول	بہ اول منصوب بر فتحہ	المصباح
مفعول	بہ ثانی منصوب بر فتحہ	منطفئا
اخبار فعل	ماضی مبنی بر فتحہ نی ضمیر مفعول بہ اول منصوب محلا مبنی بر سکون (نون وقایہ)	۲- اخبرنی
فاعل	مرفوع بر ضمہ	فرید
مفعول	بہ ثانی منصوب بہ الف (یہ اسماء خمسہ میں سے ہے) مضاف ضمیر	اباء
مجرور متصل	مجرور محلا مضاف الیہ	
منصوب	بہ ثالث منصوب بر فتحہ	مریضا

اسم الفاعل

(اسم فاعل)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
پس لڑکا صادق (بچ)	فالغلام صادق	لڑنے نے سچ کہا	۱- صدق الغلام
بولنے والا ہے			
پس ظالم نادم (پشیمان)	فالظالم نادم	ظالم نادم ہوا	۲- تدم الظالم
ہونے والا ہے			
پس چور سارق (چرانے)	فالسارق	چور نے سامان چرایا	۳- سرق اللص
ہونے والا ہے			المتاع

- ۴- غرس البستانی الشجر باغبان نے درخت فالبستانی غارس پس باغبان غارس (بونے والا) ہے لگایا
- ۵- اذنب الرجل آدی نے گناہ گیا فالرجل مذنب پس آدی مذنب (گناہ کرنے والا) ہے
- ۶- انقطع الغصن ٹہنی کٹ گئی فالغصن منقطع پس ٹہنی منقطع (کٹنے والی) ہے
- ۷- اتقن الصانع کارگیر نے پاسیدار فالصانع متقن پس کارگیر متقن (پاسیدار کام کرنے والا) ہے
- ۸- استجاب الله اللہ تعالیٰ نے دعا کو فالله مستجيب پس اللہ تعالیٰ مستجيب (دعا کو قبول کرنے والا) ہے قبول کیا

البحث:

تامل فی امثلة القسم الثاني الكلمات: صادق، ونادم، وسارق، وغارس، وكذلك الكلمات: مذنب، ومنقطع، ومتقن، ومستجيب تجد كلا منها يدل على فاعل الفعل او عامل العمل الذي يفهم من الكلمة فصادق يدل على فاعل الصدق ونادم يدل على فاعل الندم وسارق يدل على فاعل السرقة وهلم جرا ومن اجل ذلك تسمى كل كلمة من هذه الكلمات اسم فاعل.

انظر بعد ذلك الى الافعال في امثلة القسم الاول وهي صدق ندم سرق..... تجدها في الامثلة الاربعة الاولى ثلاثية وفي الامثلة الاربعة الثانية الفعلا غير ثلاثية واذا تأملت اسم الماخوذ من الثلاثي وجدته على صورة فاعل في عدد الحروف والشكل اما اسم الفاعل الماخوذ من غير الثلاثي فانك تستطيع بنفسك استنباط صورته بموازنة يسيرة بين لفظ و لفظ مضارعه فيما ياتي:

بحث:

مذکورہ مثالوں میں دوسرے مجموعے کے دوسرے اسم اسم فاعل آئے ہیں جن میں سے پہلی چار مثالوں میں افعال ثلاثی ہیں اور ان کا اسم فاعل فاعل کے وزن پر آیا ہے دوسری چار مثالیں جو غیر ثلاثی ہیں ان میں ہر ایک کا اپنا الگ وزن مقرر ہے ان کا اندازہ یوں لگائیے کہ انہیں اپنے اپنے مضارع کے سامنے رکھ دیجئے اور ان میں باہم مناسبت کا استنباط کیجئے۔

القاعدة:

(۱۳۶) اسم الفاعل اسم مصوغ للدلالة على ما فعل الفعل، وهو من الثلاثي على صورة "فاعل" ومن غير الثلاثي على صورة مضارعه بإبدال حرف المضارعة ميما مضمومة وكسر ما قبل الآخر.

ترجمہ:

(۱۳۶) اسم فاعل وہ اسم مشتق ہے جو کام کرنے والے پر دلالت کرے۔ یہ ثلاثی سے فاعل کی شکل میں اور غیر ثلاثی سے مضارع کی شکل میں آتا ہے بشرطیکہ حرف مضارعة کو میم مضموم سے بدل دیا جائے اور ما قبل آخر کو کسرہ دیا جائے (اور آخر کو تونین دی جائے)۔

التمرین (۱)

عين كل اسم فاعل في العبارة الاتية واضبطه بالشكل وبين ما كان فعله ثلاثيا وما كان فعله غير ثلاثي:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے اسم فاعل کی شناخت کریں اس پر اعراب لگائیں اور یہ بتائیں کہ ثلاثی فعل کا اسم فاعل ہے یا غیر ثلاثی کا:

للضوء والظلمة تأثير ظاهر في صحة الانسان فالذي يسكن
منزلا مظلمًا لا تملوه اشعة الشمس يری وجسمه ذابل ولونه
شاحب.

وضوء الشمس مفيد من وجوه عدة فهو مجفف للهواء مبيد
لجراثيم الامراض، مساعد في تقليل الرطوبة فاحرص على وجوده
في مسكنك تعش سالم البدن، ممتلئا قوة ونشاطا وایاک والضوء
الصناعي الضعيف فانه مفسد للهواء مجهد لقوة الابصار.

حل:

ثلاثی / غیر ثلاثی	اعراب	اسم فاعل
ثلاثی	مرفوع	ظاهر
غیر ثلاثی	منصوب	مظلمًا
ثلاثی	مرفوع	ذابل

مرفوع	مرفوع	شاحب
مرفوع	مرفوع	مفيد
مرفوع	مرفوع	مجفف
مرفوع	مرفوع	مبيد
مرفوع	مرفوع	مساعد
منصوب	مرفوع	سالم
منصوب	مرفوع	ممتلنا
مرفوع	مرفوع	مفسد
مرفوع	مرفوع	مجهد

التمرین (۲)

اتمم الجمل الآتية بوضع اسم فاعل في المكان الخالي وبين موقعه من

الأعراب:

حل مشق (۲)

درج ذیل خالی جگہوں میں اسم فاعل رکھیں اور اس کا محل اعراب بتائیں:

- ۱- كان الاناء.....
- ۲- لعل اباك.....
- ۳- ظنت الهلال.....
- ۴- النار..... في المنازل
- ۵- يسرني التلميذ.....
- ۶- الاستحمام عقب الاكل.....
- ۷- لا تزال الشمس.....
- ۸- اكره الرجل.....
- ۹- ركبت البحر.....
- ۱۰- ما انفكت السماء.....

حل:

اسم فاعل	محل اعراب	اسم فاعل	محل اعراب
۱- مملوا	منصوب - خبر كان	۲- مريض	مرفوع - خبر كان
۳- طالعا	منصوب - مفعول ثانى	۴- موقدة	مرفوع - خبر
۵- ناجحا	منصوب - مفعول ثانى	۶- مضرب	مرفوع - خبر
۷- طالعة	منصوب - خبر لا تزال	۸- اخاه طالما	منصوب - حال
۹- جالسا	منصوب - حال	۱۰- عالما	منصوب - خبر ما انفكت

التمرین (۳)

اجعل كل اسم فاعل فيما ياتي مفعولا ثانيا لفعل من افعال اليقين واستوف جميع هذه الافعال:

حل مشق (۳)

درج ذیل ہر اسم فاعل کو کسی فعل یقین کے لئے مفعول ثانی بنا دیں اور تمام افعال ذکر کریں:

مثمرا	مسافرا	نافعا
مهلكا	مخلصا	مزدحما

حل:

رایت الادب نافعا علمت اخی مسافرا دری الفلاح النخل ثمرا
القیة الشارع مزدحما وجدت الاستاذ مخلصا تعلمت الغسل بعد الاكل مهلكا

التمرین (۴)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مبتداء و اخبر عنه باسم فاعل ملائم:

حل مشق (۴)

درج ذیل اسماء کو مبتداء قرار دے کر کسی مناسب اسم فاعل کو ان کی خبر بنا دیں:

المطر	القمر	الحساب	القطار
المصباح	الكلب	الماء	الطعام
التلميذ	التاجر	الطيب	الصانع
الشجرة	السماء	الصوت	

حل:

المطر نازل	القمر طالع	السحاب ممطر
القطار مقل	المصباح متقد	الكلب تابع
الماء جار	الطعام بارد	التلميذ مجتهد
التاجر رابح	الطيب حاذق	الصانع ماهر

الصوت شديد

السماء صافية

الشجرة مثمرة

التمرين (٥)

ضع كل اسم من الاسماء الآتية في جملة مفيدة وابعثه باسم فاعل ملائم:

حل مشق (٥)

درج ذیل اسماء کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ہر ایک کے ساتھ ایک اسم فاعل بطور صفت آجائے:

صديق	رجل	بناء	كتاب
مهندس	عمل	بستان	ولد
الحصان	الخطيب	مدينة	مدرسة
	البحر	الحجرة	الفاكهة

حل:

- ١- كتاب مفيد على المنضدة
- ٢- بناء نافع في ناحية السوق
- ٣- رجل عالم في المسجد
- ٤- صديق مخلص قد سلم عليك
- ٥- ولد مؤدب في المدرسة
- ٦- بستان واسع في وسط البلد
- ٧- عمل نافع وسيلة النجاة
- ٨- مهندس عالم صنع هذا الفندق
- ٩- مدرسة واسعة في بلد كبير
- ١٠- رابت مدينة مشتعلة في الحرب
- ١١- الخطيب الصالح وعظ على المنبر
- ١٢- الحصان العائد سابق
- ١٣- الفاكهة الناضجة لمينة
- ١٤- الحجرة الداكنة في السرداب
- ١٥- البحر الجاري في فنجان ينتهي الى الكراتشي

التمرین (۲)

صغ من كل فعل من الافعال الاتية اسم فاعل واستعمله في جملة مفيدة:

حل مشق (۲)

درج ذیل افعال سے اسم فاعل بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

قعد	شرب	انکسر	استسهل
عمل	تجاهل	ثاب	اکل
فہم	تمتع		

حل:

- ۱- الرجل قاعد على الطاولة
- ۲- الجمل شارب من ماء النهر
- ۳- الجيش منكسر
- ۴- العامل مستسهل
- ۵- المهندس عامل ماهر
- ۶- المديون متجاهل
- ۷- الطالب متثاب
- ۸- المسافر اكل في الفندق
- ۹- الطالبة فاهمة للدرس
- ۱۰- المتعرف تمتع الدنيا وزينتها

التمرین (۳)

اذكر الافعال الماضية والافعال المضارعة لكل اسم فاعل فيما ياتي:

حل مشق (۳)

درج ذیل اسماء فاعل کے ماضی اور مضارع بتادیں:

منطلق	مستغفر	ذاهب	صانع
سابق	مخلص	معيد	متكلم
ممتعض	لاحق	تابع	مسرع
مشمور	ملتهب	متقد	

حل:

اسم فاعل	ماضی	مضارع
منطلق	انطلق	ينطلق

يستغفر	استغفر	مستغفر
يذهب	ذهب	ذاهب
يصنع	صنع	صانع
يسبق	سبق	سابق
يخلص	اخلص	مخلص
يعيد	اعاد	معيد
يتالم	تالم	متالم
يمتعض	امتعض	ممتعض
يلحق	لحق	لاحق
يتبع	تبع	تابع
يسرع	اسرع	مسرع
يشمر	المر	مثمر
يلتهب	التهب	مלהب
يتقد	اتقد	متقد

التمارين (۸)

- (۱) کون خمس جمل فی کل منها اسم فاعل فعله ثلاثی
 (۲) غیر ثلاثی
 (۳) کون جملتین اسمیتین المبتداء فی کل منها اسم موصول لجماعة الاناث
 وخبره اسم فاعل
 (۴) کون جملتین اسمیتین الخبر فی کل منها مشی موصوف باسم فاعل

حل مشق (۸)

- (۱) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں اسم فاعل آئے جس کا فعل ثلاثی ہو:
 ۱۔ انی ذاہب الی السرق
 ۲۔ انا وکافل الیتیم کہاتین
 ۳۔ والله خیر العاکرین
 ۴۔ انت قاتل البنات
 ۵۔ الله ناصر المظلوم
- (۲) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں اسم فاعل آئے جس کا فعل غیر ثلاثی ہو:
 ۱۔ اولئک هم المفلحون
 ۲۔ ان الله مع المتقین

۳- ان الله لا يحب المفسرين ۴- ان الله يحب المتوكلين

۵- اولئك هم المهتدون

(۳) دو اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء اسم موصول جمع مؤنث ہو اور خبر اسم فاعل ہو:

۱- اللاتی رکن السفینة طالبات ۲- اللاتی یذکرن الدرس ناجحات الجامعة

(۴) دو اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں خبر تشبیہ موصوف باسم فاعل ہو:

۱- ہاتان بنتان ناصرتان ۲- ہاتان طالبتان صالحتان

اسم المفعول

(اسم مفعول)

امثلة	اردو	امثلة	اردو
۱- شربت اللبن	پس دودھ مشروب ہے (پیا گیا)	۱- شربت اللبن میں سے دودھ پیا	اردو
۲- طردت الخادم	پس نوکر مطرود (برطرف کیا گیا) ہے	۲- طردت الخادم میں نے نوکر کو برطرف کیا	امثلة
۳- فتحت الباب	پس دروازہ مفتوح (کھولا گیا) ہے	۳- فتحت الباب میں نے دروازہ کھولا	امثلة
۴- شمت الورد	پس پھول مشوم (سونگھا گیا) ہے	۴- شمت الورد میں نے پھول سونگھا	امثلة
۵- اكرمت الضيف	پس مہمان مکرم (تکریم کیا گیا) ہے	۵- اكرمت الضيف میں نے مہمان کی تکریم کی	امثلة
۶- عاقبت المذنب	پس بدکار معاقب (سزا دیا گیا) ہے	۶- عاقبت المذنب میں نے بدکار کو سزا دی	امثلة
۷- تعمدت السكوت	پس خاموشی عمدتاً (چاہی)	۷- تعمدت السكوت میں نے خاموشی عمدتاً کی	امثلة
۸- استمع حسنت الكلام	پس نیکو کلام مستحسن (سنی)	۸- استمع حسنت الكلام میں نے نیکو کلام مستحسن سنی	امثلة

البحث:

تامل في امثلة القسم الثاني الكلمات : مشروب، مطرود، مفتوح ومشموم وكذلك الكلمات: مكرم، ومعاقب، ومتعمد ومستحسن تجد كلا منها يدل على المفعول الذي وقع عليه الفعل المفهوم من الكلمة فمشروب يدل على شئ وقع عليه الشرب ومطرود يدل على شخص وقع عليه الطرد وهلم جرا ومن اجل ذلك تسمى كل كلمة من هذه الكلمات اسم مفعول.

واذا تاملت الافعال في امثلة القسم الاول وتاملت معها الصورة التي جاء عليها اسم المفعول في القسم الثاني كما فعلت في درس اسم الفاعل، رايت ان اسم المفعول يكون على مثال مفعول اذا كان الفعل ثلاثيا ويكون على صورة اسم الفاعل مع فتح ما قبل الاخر ان كان الفعل غير ثلاثي.

بحث:

دوسری قسم کی مثالوں کے کلمات مشروب، مطرود، مفتوح اور مشموم کو اور اسی طرح مكرم، معاقب، متعمد اور مستحسن کو ملاحظہ فرمائیں۔ ان میں سے ہر ایک اس مفعول پر دلالت کرتا ہے جس پر فعل واقع ہوا ہے چنانچہ مشروب اس چیز کی نشاندہی کرتا ہے جس پر پینے کا فعل واقع ہوا مطرود اس شخص کی پہچان کراتا ہے جسے برطرف کیا گیا ہے ان کلمات میں سے ہر ایک کو اسم مفعول کہتے ہیں۔

اب اگر آپ قسم اول کی مثالوں میں افعال کو اور ان کے سامنے اسماء مفعول کو دیکھیں (جیسا کہ اسم فاعل کی بحث میں ہوا تھا) تو صاف معلوم ہو جائے گا کہ ثلاثی افعال سے اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے اور غیر ثلاثی سے ان کے اسم فاعل کے وزن پر آتا ہے مگر اسم مفعول کا ما قبل آخر مفتوح ہوتا ہے۔

القاعدة:

(۱۳) اسم المفعول اسم مصوغ للدلالة على ما وقع عليه فعل الفاعل وهو من الثلاثي على صورة "مفعول" ومن غير الثلاثي على صورة اسم الفاعل مع فتح ما قبل الآخر.

ترجمہ:

(۱۳) اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جو اس چیز کی نشاندہی کرے جس پر فاعل کا فعل واقع ہوا ہو۔ یہ ثلاثی سے مفعول کے وزن پر اور غیر ثلاثی سے ان کے اسم فاعل کے وزن پر آتا ہے مگر اس کا ما قبل آخر مفتوح ہوتا ہے۔

التمرین (۱)

عين كل اسم مفعول في العبارة الآتية وبين ما كان فعله ثلاثيا وما كان فعله

غير ثلاثي:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے اسم مفعول متعین کریں اور ثلاثی اور غیر ثلاثی الگ الگ

واضح کریں:

على كل انسان ان يكون له في منزله مكان معد لاستقبال
الزائرين وليس واجبا ان يكون هذا المكان مفروشا مرتبا حسن
التنسيق ويحسن ان يكون مزينا بشي من التحف الممتازة ان كان
ذلك مستطاعا وان تكون جدرانها مزدانة بالصور الفنية المستصلحة
التي يدل اختيارها على فكرة صافية وذوق سليم

حل:

اسم مفعول غير ثلاثي

اسم مفعول ثلاثي

معد - مرتبا - مستطاعا - مزدانة

مفروشا - مقبولا

مستصلحة - مزينا - ممتازة

التمرین (۲)

اتمم الجمل الآتية بوضع اسم مفعول في المكان الخالي وبين موقعه

الاعراب:

حل مشق (۲)

درج ذیل خالی جملوں میں اسم مفعول رکھیں اور اس کا محل اعراب بتائیں:

۱- ما زال القمر..... ۲- حسب الجيش.....

۳- يسوتني ان اراك..... ۴- كان الستار.....

۵- دعاء المظلوم..... ۶- البصق في الطريق عادة.....

۷- ما علمت ان المفتاح ۸- لا تزال نتيجة الامتحان

۹- ذهبت الى الباب فوجدته ... ۱۰- ابقيت النوافذ

حل:

- | | | | |
|-----------|----------------------------|------------|----------------------------------|
| ۱- مستورا | اسم مفعول منصوب خبر | ۲- مغلوبا | اسم مفعول مفعول ثانى |
| ۳- مكروبا | اسم مفعول مفعول ثانى | ۴- ممدود | اسم مرفوع خبر كان |
| ۵- مستجاب | اسم مفعول خبر كان | ۶- مدمومة | اسم مفعول مرفوع خبر موصوف كي صفت |
| ۷- مربوط | اسم مفعول مرفوع خبر ان | ۸- غير | اسم مفعول منصوب خبر |
| بالجدار | | معلنة | لا تزال |
| ۹- مفتوحا | اسم مفعول منصوب مفعول ثانى | ۱۰- مفتوحة | اسم مفعول منصوب مفعول ثانى |

التمرين (۳)

اجعل كل اسم مفعول فيما ياتي مفعولا ثانيا لفعل من افعال الرجحان واستوف جميع هذه الافعال:

حل مشق (۳)

درج ذیل ہر اسم مفعول کو افعال شک کا مفعول ثانی بنائیں:

مذبوہا	مفتوحا	متعبا	مظلوما
ملوما	محزوما	موقفا	مستضعفا

حل:

- ۱- ظن الفقير الثور الميت مذبوہا
- ۲- حسب التلميذ الباب مفتوحا
- ۳- حال الصاحب خادمه متعبا
- ۴- عد القاضى التاجر مظلوما
- ۵- جعل الامير نائبه ملوما
- ۶- خلت المترف مستضعفا في الاخره

- ۷- زعمت كتابه موقفا لاثارة الصفية
۸- حسبت ابلاجين محرقا اخر اجهم من افغانستان

التمرين (۴)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية اسما لان او احدى اخواتها واجعل الخبر اسم مفعول ملائما:

حل مشق (۴)

درج ذیل اسماء کو ان یا اس کے اخوات کا اسم بنائیں اور خبر کے طور پر مناسب اسم مفعول لے آئیں:

القلم	التلميذین	الرجل	الكذب
		الدواء	صديقى

حل:

- ۱- ان الكذب مستحقر عند الله
۲- كان الرجل مظلوم في بلده
۳- لعل التلميذین هاربان من الكلية
۴- ليت القلم حر
۵- علمت ان صديقى محبوب
۶- ان الدواء مملوءة من الحبر

التمرين (۵)

ضع كل اسم من الاسماء الاتية في جملة مفيدة وصفة باسم مفعول ملائم:

حل مشق (۵)

درج ذیل ہر اسم کو کسی جملہ میں رکھیں اور بطور صفت مناسب اسم مفعول لے آئیں:

طريق	رجل	امراة	التفاحات
سكوت	البساط	الشجرتان	كلام
البطة	الاعمال		

حل:

- ۱- اذهب على طريق منظف
۲- اعتمدت على رجل معروف

- ۳- هذه امرءة مأمونة
 ۴- اشتریت التفاحات المنضجة
 ۵- طالع الكتاب مع سكوت مطلوب
 ۶- اجلس على البساط المفروش
 ۷- الشجرتان مقطوعتان في الطريق
 ۸- كلم الناس بكلام معقول
 ۹- البطة المذبوحة مطبوخة
 ۱۰- لا تفكر في الاعمال المحرمة

التمرین (۶)

صغ من كل فعل من الافعال الاتية اسم مفعول واستعمله في جملة مفيدة:

حل مشق (۶)

درج ذیل افعال میں سے ہر ایک کو اسم مفعول بنا کر جملہ میں استعمال کریں:

احترم	خطر	كتب	قطع
تسلق	منع	استخرج	عظم
عاند	ساعد		

حل:

- ۱- كل مسلم كبير محترم
 ۲- السيف مخطوره
 ۳- يجدونه مكتوبا عندهم في التوراة
 ۴- الشجرة المقطوعة وقعت في الشارع
 ۵- هذا الجبل متلق
 ۶- غرف المضيفات ممنوعة الدخول
 ۷- نضر حميد في فضية الاحجار
 ۸- كلها معظمة شعائر الاسلام
 ۹- كل كافر معاند من قبل كل مسلم
 ۱۰- الملهوف مساعد

التمرین (۷)

اذكر الافعال الماضية والمضارعة لكل اسم مفعول فيما ياتي:

حل مشق (۷)

درج ذیل اسماء مفعول کے لئے ماضی اور مضارع تلاش کریں:

محسود	مكشوف	مباح	محرم
-------	-------	------	------

مستحب مجهول مہد مستحب
مفہوم مستسہل مستسہل مفہوم

حل:

<u>مفعول</u>	<u>ماضی</u>	<u>مضارع</u>
محسود	حسد	يحسد
مكشوف	كشف	يكشف
مباح	اباح	يبیح
محرم	حرم	يحرم
مستقبح	استقبح	يستقبح
مجهول	جهل	يجهل
مستحب	استحب	يستحب
مفہوم	فہم	يفہم
مستسہل	استسہل	يستسہل

التمرین (۸)

- (۱) کون خمس جملے فی کل منها اسم مفعول فعلہ ثلاثی
(۲) غیر ثلاثی
(۳) کون جملتین اسمیتین المبتداء فی کل منها اسم موصول لجماعة الذکور
وغيره اسم مفعول
(۴) کون جملتین اسمیتین الخبر فی کل منها مثنی مؤنث موصوف باسم مفعول

حل مشق (۸)

- (۱) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں اسم مفعول لائیں جس کا فعل ثلاثی ہو:
۱- الصراخاک ظالما کان او ۲- الكتاب مطلوب
مظلوما
۳- اللہ معبود
۴- المسلم للمسلم كالتيان المرصوص
۵- المحسن مشكور
(۲) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں اسم مفعول فعل غیر ثلاثی ہو:

- ۱- القرآن مستمع
۲- المال مكتسب
۳- المريض مولم
۴- الدراجة مستخدمة
۵- الامتاز منكر
(۳) دو اسمیہ جملے بنائیں جن میں مبتداء اسم موصول جمع مذکر ہو اور اس کی خبر اسم مفعول ہو:
- ۱- الذين يضيعون اوقاتهم ۲- الذين سلبت حقوقهم مظلومون محرومون
(۴) دو اسمیہ جملے بنائیں جن میں خبر تشبیہیہ موصوف باسم مفعول ہو:
- ۱- هاتان شجرتان مقطوعتان ۲- هاتان داراجتان مقبوضتان

المستثنى

(۱) مستثنى بالآ

- | ترجمہ | الامثلة |
|------------------------------------------|--------------------------------|
| دوست حاضر ہونے سوائے علی کے | ۱- حضر الاصدقاء الا عليا |
| میں نے حساب کے مسائل حل کئے سوائے ایک کے | ۲- حللت مسائل الحساب الا مسألة |
| میں نے کتاب پڑھی سوائے دو صفحات کے | ۳- قرأت الكتاب الا صفحتين |
| موسم گرما گزر گیا سوائے دو دنوں کے | ۴- انقضى الصيف الا يومين |
- البحث:

تأمل الاسماء التي بعد الا في الامثلة المتقدمة تجد كل اسم منها يخالف الاسم الذي قبلها في حكمته ففي المثال حكمنا على الاصدقاء بالحضور اما على وهو الاسم الذي بعد الا فلم يحضر ولم يثبت له الحكم الذي ثبت لبقية الاصدقاء فهو مستثنى منهم و يخالف في الحكم لهم ومن اجل ذلك يسمى مستثنى كما يسمى الاسم الذي قبل الا وهو لفظ الاصدقاء مستثنى منه وهكذا يقال في بقية الامثلة.

بحث

مذکورہ مثالوں میں ال کے بعد آنے والے اسماء پر غور کریں ان کا حکم ال سے پہلے آنے والے اسم سے مختلف ہے پہلی مثال میں دوستوں کو حاضر بتایا گیا ہے اور علی کو جو ال کے

بعد آیا ہے غیر حاضر بتایا گیا ہے یعنی جو حکم دوستوں کے لئے ہے وہ علی کے لئے ثابت نہیں ہے ایسے اسم کو مستثنیٰ اور الا سے پہلے آنے والے اسم کو مستثنیٰ منہ کہتے ہیں۔ (یعنی علی مستثنیٰ ہے اور اصداقاء مستثنیٰ منہ ہے) اسی طرح بقیہ مثالیں بھی ہیں۔

القاعدة:

(۱۳۸) یسمى الاسم الذى يقع بعد إلا مستثنى ويسمى الاسم الذى يجىء قبلها و يشتمل فى المعنى على ما بعدها مستثنى منه.

(۱۳۹) المستثنى بالا اسم يذکر بعدها مخالفا فى الحكم لما قبلها.

ترجمہ:

(۱۳۸) جو اسم الا کے بعد واقع ہو وہ مستثنیٰ کہلاتا ہے اور جو اسم الا سے پہلے آجائے اور معنی کے لحاظ سے الا کے بعد والے اسم پر مشتمل ہو اور مستثنیٰ منہ کہلاتا ہے۔

(۱۳۹) مستثنیٰ بہ الا وہ اسم ہے جو الا کے بعد ذکر ہو اور حکم میں ما قبل الا سے مخالف ہو۔

حکم المستثنى بالا

الامثلة

- | | |
|-----------------------------------|------------------------------|
| درخت پھل دار ہوئے سوائے ایک | المرت الاشجار الا شجرة |
| درخت کے | |
| کبوتر اڑ گئے سوائے ایک کے | طار الحمام الا واحدة |
| لشکر بھاگے سوائے قائد کے | فر الجنود الا القائد |
| پھول نہ کھلے سوائے بنفشہ کے | لم تفتح الا زهار الا البنفسج |
| نہانے والوں میں سے احمد کے سوا | لم ينج المستحمون الا احمد |
| کوئی نہیں بچا | |
| میں نے آنے والوں کو سلام نہیں | ما سلمت على القادمين الا |
| کیا سوائے پہلے کے | الاول |
| مخلصوں کے سوا خیر خواہی کوئی نہیں | لا يسدى النصيحة الا |
| کرتا | المخلصون |
| میں نے نیکوں کے سوا کسی سے | ما صاحبت الا الاخيار |
| دوستی نہیں رکھی | |

قویں اخلاق کے سوا بلند نہیں
ہو سکتیں

۹۔ لاتسود الشعوب الا بالاخلاق

البحث:

تامل الامثلة الثلاثة الاولى تجد المستثنى منه مذكورا في كل مثال، و تجد الكلام في كل منها مثبتا اي غير منفي، و اذا تأملت المستثنى وجدته منصوبا في الامثلة الثلاثة جميعها، ولو انك تتبعت المستثنى بالا في جميع التراكيب التي ذكر فيها المستثنى منه و كان الكلام فيها مثبتا، لوجدته منصوبا دائما.

انظر الى الامثلة الثلاثة الثانية تجد المستثنى منه مذكورا في كل مثال منها ايضا كما. كان في الامثلة الثلاثة الاولى، ولكن الكلام هنا منفي، و اذا تأملت المستثنى بالا في هذه الامثلة وجدت آخره يقع على حالين، فتارة يكون منصوبا، و تارة يكون تابعاً للمستثنى منه في إعرابه، ولو انك تتبعت المستثنى بالا في كل تركيب يشبه الامثلة المذكورة هنا، لوجدته دائما اما منصوبا، و اما تابعا للمستثنى منه في الإعراب.

و بالرجوع إلى الأمثلة الثلاثة الأخيرة تجد المستثنى منه محذوفاً في جميعها فأصل المثال الأول لا يسدى النصيحة احد إلا المخلصون، فحذف من الكلام لفظ أحد، وبقى المثال بعد هذا الحذف كما رأيت، و كذلك يقال في المثالين الآخرين، و اذا تأملت المستثنى بالا في هذه الأمثلة الثلاثة، وجدته معرباً على حسب موضعه في الكلام كما لو كانت إلا غير موجودة، فهو في المثال الأول مرفوع على أنه فاعل، و في المثال الثاني منصوب على أنه مفعول به، و في المثال الثالث مجرور بالباء.

بحث:

مذکورہ پہلی تین مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ ان سب میں مستثنیٰ منہ لفظوں میں مذکور ہے اور جملے مثبت ہیں منفي نہیں ان سب میں مستثنیٰ منصوب نظر آتا ہے آپ جہاں بھی یہ دیکھیں کہ مستثنیٰ منہ مذکور اور جملہ مثبت ہے۔

دوسری تین مثالوں میں مستثنیٰ منہ تو مذکور ہے لیکن کلام منفي ہے اسکی صورت میں مستثنیٰ دو طرح سے آتا ہے، کبھی منصوب آتا ہے اور کبھی مستثنیٰ منہ کے اعراب جیسا اعراب قبول کرتا ہے۔

آخر کی تین مثالوں میں مستثنیٰ منہ محذوف ہے پہلی مثال میں احمد محذوف ہے یعنی اصل عبارت یوں ہے لا يسدى النصيحة احد الا المخلصون اسی طرح دوسری مثالوں

میں بھی سمجھ لیجئے ایسی صورتوں میں مستثنیٰ کا اعراب وہی ہوتا ہے جو الا کے بغیر ہونا تھا۔ پہلی مثال میں مستثنیٰ مرفوع ہے اس لئے کہ فاعل ہے دوسری میں مفعول بہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے اور آخری میں مجرور بالیاء ہے۔

القواعد:

(۱۲۰) إذا كان المستثنى منه مذكوراً و كان الكلام مثبتاً و جب نصب المستثنى بالاً.

(۱۲۱) إذا كان المستثنى منه مذكوراً و كان الكلام منقياً، جاز في المستثنى بالاً أن ينصب على الاستثناء، و أن يتبع المستثنى منه في إعرابه.

(۱۲۲) إذا كان المستثنى منه محذوفاً، أعرب المستثنى على حسب ما يقتضيه موضعه في التركيب كما لو كان إلا غير موجودة.

ترجمہ:

(۱۲۰) جب مستثنیٰ منہ مذکور ہو اور کلام مثبت ہو تو مستثنیٰ بالاً کو منصوب پڑھنا واجب ہے۔

(۱۲۱) جب مستثنیٰ منہ مذکور ہو اور کلام منقہ ہو تو مستثنیٰ کو منصوب پڑھنا بھی جائز ہے اور مستثنیٰ

منہ جیسا اعراب لگانا بھی جائز ہے۔

(۱۲۲) جب مستثنیٰ منہ محذوف ہو تو مستثنیٰ پر وہی اعراب آئے گا جو موقع پر الا کی غیر موجودگی میں آنا چاہئے تھا۔

(۲) المستثنى بغير وسوى

ترجمہ

الامثلة

- ۱- اتقدت المصباح غير واحد چراغ روشن ہوئے سوائے ایک کے
- ۲- سلمت على القادمين غير سعيد میں نے آنے والوں کو سلام کیا سوائے سعید کے
- ۳- ما عاد المريض عائد غير الطبيب (او غير الطبيب) ڈاکٹر کے پاس کسی بیمار دار نے بیمار کی تیمارداری نہ کی
- ۴- ما قبلت يد احد غير والدي (او) میں نے اپنے والد کے سوا کسی کے ہاتھ کو نہیں غیر والدی) چوما
- ۵- لا ينال المتجدد غير العاملين کام کرنے والوں کے سوا کوئی بڑائی نہیں پاتا

۶- لم يفترس الذئب غير شاة
بھیڑیے نے ایک کے سوا کوئی بکری شکار نہ
کی
۷- لا تعتمد علی غیر اللہ
اللہ کے سوا کسی پر بھروسہ مت کر
البحث:

تامل الاسماء التي بعد كلمة غير في الامثلة المتقدمة تجد كل اسم منها ليس داخل في حكم ما قبله ولذلك يسمى كل منها مستثنى كالا اسم الذي بعد الا اذا تأملت اواخر هذه الاسماء وجدتها جميعها مجرورة بالاضافة انظر بعد ذلك الى كلمة غير نفسها تجدها منصوبة على الاستثناء في المثالين الاولين حيث المستثنى منه مذکور والكلام مثبت.

ومنصوبة على الاستثناء او تابعة للمستثنى منه في المثالين التاليين حيث المستثنى منه مذکور ايضا والكلام منفي.

ومعربة على حسب ما يقتضيه موقعها من التراكيب في الامثلة الثلاثة الاخيرة حيث المستثنى منه محذوف فحكمها على هذا كحكم الاسم الذي بعد الا في اعرابه.

وكل ما قبل في غير يقال مثله في سوى فيما مماثلان في المعنى والاعراب.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں جو اسماں کلمہ "غیر" کے بعد واقع ہوئے ہیں ان میں سے کوئی اسم ماقبل "غیر" کے حکم میں داخل نہیں اور اسی لئے یہ بھی مستثنیٰ کہلاتا ہے جس طرح الا کے بعد آنے والے اسم کو مستثنیٰ کہتے ہیں یہاں یہ بھی ملاحظہ فرمائیں کہ تمام مثالوں میں "غیر" کے بعد آنے والے مستثنیٰ مجرور ہیں۔

اب مذکورہ مثالوں میں خود کلمہ "غیر" کو بھی دیکھ لیں پہلی دو مثالوں میں یہ مستثنیٰ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے اس لئے کہ مستثنیٰ منہ مذکور ہے اور کلام مثبت ہے۔

تیسری اور چوتھی مثال میں کلمہ "غیر" مستثنیٰ ہونے کی وجہ سے منصوب بھی آیا ہے اور مستثنیٰ منہ کے اعراب کا تابع ہو کر بھی آیا ہے کیونکہ مستثنیٰ منہ مذکور ہے اور کلام منفی ہے۔

آخری مثالوں میں جہاں مستثنیٰ منہ محذوف ہے وہاں موقعہ کے مطابق جو اعراب بھی آیا ہے اسے لفظ "غیر" نے قبول کر لیا ہے آپ کو یاد ہوگا کہ الا کے بعد واقع ہونے والے اسم کا بھی ایسے موقعہ پر یہی دستور رہا ہے۔

لفظ "غیر" کے بارے میں جو قاعدہ اور قانون سمجھا گیا اسی کو "سوی" کے بارے

میں بھی سمجھ لیجئے۔

القاعدة:

(۱۲۳) يستثنى بغير و سوى فيجر الاسم الذي بعدهما بالإضافة و يثبت لهما من أنواع الإعراب ما ثبت للاسم الذي بعد إلا.

ترجمہ:

(۱۲۳) غیر اور سوی کے ذریعے جو اسم مستثنیٰ واقع ہو وہ اضافت کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے اور خود غیر اور سوی پر اسی طرح کا اعراب آتا ہے جیسا کہ الہ کے بعد واقع ہونے والے اسم پر آیا کرتا ہے۔

(۳) المستثنى بخلا و عدا و وحاشا

ترجمہ

الامثلة

- | | | |
|----|-----------------------------------------------|------------------------------------------------------|
| ۱- | قطفت الازهار خلا الورد (او الورد) | میں نے گلاب کے سوا سب پھول چن لئے |
| ۲- | دخلت عرف البيت خلا غرفة النوم (او غرفة النوم) | میں سونے کے کمرہ کے سوا گھر کے سب کمروں میں داخل ہوا |
| ۳- | زرت مساجد المدينة خلا واحدا | میں نے ایک کے سوا شہر کی تمام مساجد دیکھیں |
| ۴- | ذبح الجزار الغنم خلا شاة (اوشاة) | قصاب نے ایک کے سوا سب بکریاں ذبح کر ڈالیں |
| ۵- | قطفت الازهار ما خلا الورد | میں نے گلاب کے سوا سب پھول چن لئے |
| ۶- | دخلت غرف البيت ما خلا غرفة النوم | میں سونے کے کمرہ کے سوا گھر کے سب کمروں میں داخل ہوا |
| ۷- | زرت مساجد المدينة ما خلا واحدا | میں نے ایک کے سوا شہر کی تمام مساجد دیکھیں |
| ۸- | ذبح الجزار الغنم ما خلا شاة | قصاب نے ایک کے سوا سب بکریاں ذبح کر ڈالیں |

البحث:

تأمل الاسماء التي بعد خلا في الامثلة المتقدمة تجد كل اسم منها يخالف الاسم الذي قبلها في حكمه فهو مستثنى كالاسم الذي بعد الا وغير سوى.

واذا تأملت اواخر هذه الاسماء في الامثلة الاربعة الاولى وجدتها اما منصوبة واما مجرورة فالنصب على ان خلا فعل ماض والاسم الذي بعدها مفعول به والجر على ان خلا حرف جر والاسم بعدها مجرور بها.

واذا تأملت هذه الاسماء في الامثلة الاربعة الاخيرة وجدتها منصوبة لا غير والسبب في ذلك ان كلمة خلا في هذه الامثلة مسبوقة بما وهي لاتسبق بما الا اذا كانت فعلا وبذلك يتعين ان يكون الاسم بعدها مفعولا به.

كل ما قبل في خلا يقال مثله في عدا وحاشا فهما مثلها في المعنى والعمل غير ان حاشا لا تسبقها ما لتقول قرات الكتاب عدا صفحة او صفحة وقرات الكتاب ما عدا صفحة بالنصب لا غير وتقول قذبت الاشجار حاشا النخيل او النخيل.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں جو اسم خلا کے بعد واقع ہیں ان میں سے ہر ایک اسم ماقبل خلا کے حکم سے مخالف حکم رکھتا ہے اس لئے یہ بھی اسی طرح مستثنی کہلاتے ہیں جیسے الا یا غیر اور سوی کے بعد آنے والے مستثنی کہلاتے ہیں۔

پہلی چار مثالوں میں یہ اسماء یا تو منصوب آئے ہیں یا مجرور منصوب اس لئے آئے ہیں کہ "خلا" فعل ماضی ہے اور اس کے بعد کا اسم اس کا مفعول بہ ہے اور مجرور اس بناء پر ہے کہ "خلا" فعل نہیں بلکہ حرف ہے اور اس نے اپنے بعد آنے والے اسم کو مجرور کر دیا ہے۔ اب اگر انہیں اسماء کو بعد والی چار مثالوں میں دیکھا جائے تو وہ سب کے سب منصوب آئے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ ان مثالوں میں (خلا) سے قبل (ما) آیا ہے اور خلا سے پہلے ما اس وقت آتا ہے جب یہ فعل ہو (حرف نہ ہو) اور ظاہر ہے کہ اس صورت میں اس کے بعد کا اسم مفعول بہ (اور منصوب) ہوگا۔

القاعدة:

(۱۲۳) يستثنى بنحوا و عدا و حاشا فينصب الاسم بعدها مفعولا به على انها افعال او يجر على انها احرف جر فان سبقت "ما" خلا او عدا و جب النصب.

ترجمہ:

(۱۲۳) خلا، عدا اور حاشا کے ذریعے بھی مستثنی ہوتا ہے ان کے بعد آنے والے اسم کو مفعول بہ قرار دے کر منصوب بھی کر سکتے ہیں اور ان کو حرف جر مان کر ان اسماء کو مجرور بھی پڑھ سکتے ہیں البتہ خلا اور عدا سے پہلے ما آجائے تو پھر مستثنی کو منصوب پڑھنا واجب ہو جاتا

ہے۔ (حاشا سے پہلے ما نہیں آسکتا۔)

التمرین (۱)

عين المستثنى والمستثنى منه واداة الاستثناء في الامثلة الاتية واضبط كلا منها بالشكل:

حل مشق (۱)

درج ذیل مثالوں میں سے مستثنیٰ، مستثنیٰ منه اور اداة استثناء متعین کر کے ان پر اعراب

لگائیں:

- ۱- زرت المدن الشهيرة في مصر الا اسوان
- ۲- ما صحبتني احد في سفرى الا والدك
- ۳- لم يواسى في شدتى الا الاصدقاء
- ۴- لم يفترس الذئب سوى شاة
- ۵- صام الغلام رمضان غير يوم
- ۶- ما اكل الثعلب غير دجاجة
- ۷- لا يكسب ثقة الجمهور الا المخلص
- ۸- عاد الجنود تحلا المشاة
- ۹- ما ارتقى العمران بغير العلم

حل:

مستثنى	اعراب	مستثنى منه	اداة استثناء
اسوان	منصوب وجوبی	المدن	الا
والدك	منصوب امر فوع	الشهيرة منصوب	الا
الاصدقاء	مرفوع	احد مرفوع	الا
شاة	مجرور	سوى (منصوب)
يوم	مجرور	رمضان	غير (منصوب)
دجاجة	مجرور	غير غير (منصوب امر فوع)

المخلص	مرفوع	احد	الا
المشاة	منصوب / مجرور	الجنود	خلا
العلم	مجرور	غير (مجرور)

التمرین (۲)

اکمل الجمل الاتية بوضع مستثنى بالا يناسب بقية الكلام واضبط بالشكل وبين ما يجوز وجہان فی اعرابه:

حل مشق (۲)

خالی جگہوں میں مشقی بہ الارکھ کر جملوں کو مکمل کریں مشقی پر اعراب لگائیں اور جہاں دو طرح کے اعراب آسکتے ہیں وہاں دونوں اعراب ظاہر کریں:

- ۱- لا يتصر للباطل ۲- غرق ركاب السفينة
- ۳- لا تنمو الثروة ۴- لم يربح احد
- ۵- لم ي تلف الاث المنزل ۶- لم اسلم عن احد من الحاضرين
- ۷- لا ينتفع بالمال ۸- ما صاع الصائغ الحلبي

حل:

- | | |
|------------------------------------------------|---------------|
| ۱- لا يتصر للباطل الا شقي | مرفوع |
| ۲- غرق ركاب السفينة الا واحدا | منصوب |
| ۳- لا تنمو الثروة الا بالتجارة | مجرور |
| ۴- لم يربح احد الا تاجرا (تاجر) | منصوب / مرفوع |
| ۵- لم ي تلف الاث المنزل الا قليلا (قليل) | منصوب / مرفوع |
| ۶- لم اسلم عن احد من الحاضرين الا سعيدا (سعيد) | منصوب / مجرور |
| ۷- لا ينتفع بالمال الا التاجر | مرفوع |
| ۸- ما صاع الصائغ الحلبي الا واحدا | منصوب |

التمرین (۳)

استن بغير من الجمل الاتية واضبط المستثنى واداة الاستثناء في كل مثال:

حل مشق (۳)

خالی جگہوں میں مستثنیٰ بہ غیر رکھ کر مستثنیٰ اور اداة استثنیٰ پر اعراب لگائیں:

- ۱- لم يعاقب احد ۲- لم يصد الصياد
- ۳- لا يبقى للانسان بعد موته ۴- ماتلف الطعام
- ۵- لا ينفع الانسان ۶- ضاعت امتعة المسافرين
- ۷- تصد المعادن ۸- ما قطفت الازهار

حل:

- ۱- لم يعاقب احد غير سعيد ۲- لم يصد الصياد غير ظبي
- ۳- لا يبقى للانسان بعد موته غير عمل ۴- ماتلف الطعام غير خبز (غير خبز)
- صالح
- ۵- لا ينفع الانسان غير عمل بالدين ۶- ضاعت امتعة المسافرين غير حقبة
- ۷- تصد المعادن غير ذهب ۸- ما قطفت الازهار غير وردة

التمرين (۴)

استثن من الجمل الآتية مرة بخلا ومرة بما عدا، واضبط المستثنى بالشكل

في كل مثال:

حل مشق (۴)

درج ذیل خالی جگہوں میں ایک دفعہ مستثنیٰ بہ خلا اور دوسری بار مستثنیٰ بہ ما عدا رکھ دیں

اور مستثنیٰ پر اعراب لگائیں:

- ۱- حضر الوليمة جميع الاصدقاء..... ۲- رايت احياء المدينة.....
- ۳- سرق اللص جميع الحلوى ۴- ما حفظت الدروس.....
- ۵- كل شوارع المدينة نظيفة ۶- ما اصليح النجار.....

حل:

- ۱- خلا زيدا خلا زيدا ما عدا زيدا

- ۲- خلا سلیمان خلا سلیمان ماعدا سلیمان
 ۳- خلا واحدا خلا واحدا ماعدا واحدا
 ۴- خلا شارعاً صغيراً خلا شارع صغير ماعدا شارعاً صغيراً
 ۵- خلا باباً واحداً خلا باب واحد ماعدا باباً واحداً
 ۶- خلا نافذةً خلا نافذةً ماعدا نافذةً

التمرین (۵)

اتمم الجمل الآتية بوضع المحذوف منها في الأماكن الخالية:

حل مشق (۵)

ورج ذیل خالی جگہوں میں کوئی محذوف لگا کر جملوں کو مکمل کریں:

- ۱- علی غیر نفسک
 ۲- الا قلماً
 ۳- الا العاملون
 ۴- غیر دقتین
 ۵- کلها الامیلا
 ۶- خلا التین
 ۷- غیر اللبن
 ۸- سوى الاخيار
 ۹- الا المجدین
 ۱۰- الا قلماً

حل (محذوفات):

- ۱- لا تحمل وزراً
 ۲- لا يتعب
 ۳- قطعنا المسافة
 ۴- جاء القوم
 ۵- ما شربت
 ۶- بع كل شئی
 ۷- دقت الساعة
 ۸- اصلىح التجار
 ۹- ما صحبت
 ۱۰- يفشل في الامتحان كل الممید

التمرین (۶)

ضع غیر موضع الا في الامثلة الآتية واضبطها بالشكل وبين في ای هذه الامثلة يجوز في اعرابها وجهان:

حل مشق (۶)

درج ذیل مثالوں میں الا کی جگہ غیر رکھ دیں اور اس پر اعراب لگائیں اور جہاں دو قسم کے اعراب جائز ہوں اس کی تصریح کریں:

- ۱- ماعاد من سفره الا اخوک
- ۲- ما فاذ التلامیذ الا الاذکیاء
- ۳- رایت الجنود الا القائد
- ۴- لا تصاحب الا الاخیار
- ۵- فہمت الدرس الا مسالة
- ۶- لم تثمر الاشجار الا النخیل
- ۷- لا تعجبني الكتب الا النافع

حل:

- ۱- غیر اخیک
- ۲- غیر الاذکیاء - غیر الاذکیاء
- ۳- غیر القائد
- ۴- غیر الاخیار
- ۵- غیر مسالة
- ۶- غیر النخیل - غیر النخیل
- ۷- غیر النافع - غیر النافع

التمرین (۷)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مستثنى منه في جملة مفيدة:

حل مشق (۷)

درج ذیل اسماء کو الگ الگ جملوں میں مستثنیٰ منہ بنا کر رکھ دیں:

- | | | | |
|---------|-----------|----------|---------|
| الابواب | التجار | المدن | الاشجار |
| البقول | الازهار | التلامیذ | الطيور |
| اللیل | المسافرون | | |

حل:

- ۱- اغلق الابواب الا بابا صغيرا
- ۲- ما ربح التجار الا روبية
- ۳- زرت النجاب وشاهدت المدن الا مدينة لاهور
- ۴- قطفت الازهار الا وردة
- ۵- اشتریت البقول الا بطاطا

- ۶- قطعت الاشجار الا شجرة البلوط
 ۷- فشل التلاميذ في الامتحان الا حامدا
 ۸- تغرد الطيور على الشجرة الا العصفور
 ۹- سهرت الليل الا ساعة
 ۱۰- قام المسافرون الا واحدا

التمرين (۸)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مستثنى بالا وضعه في ثلاث جمل بحيث يكون في الاولى واجب النصب وفي الثانية جازر النصب والاتباع وفي الثالثة معربا على حسب العامل الذي قبله

حل مشق (۸)

درج ذیل اسموں کو مستثنیٰ بالا بنا کر تین جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں واجب النصب دوسرے میں جازر النصب والا اتباع اور تیسرے میں اپنے عامل کے تقاضا کے مطابق ہو:

التفاح	اللبن	المقصر
(۱) ۱-	اکلت الفاكهة الا التفاح	
۲-	لا ينفع المريض الفاكهة الا التفاح - الا التفاح	
۳-	ما رايت في السوق الا التفاح	
(۲) ۱-	شرب المشروب الا اللبن	
۲-	لا ينفع والدي مشروب الا اللبن - الا اللبن	
۳-	ما شربت اللبن	
(۳) ۱-	يشغل في العبادة كل مسلم الا المقصر	
۲-	ما يحمل احد خسرانا الا المقصر - الا المقصر	
۳-	لا يفشل الا المقصر	

التمرين (۹)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مستثنى بعدا وضعه في جملتين بحيث يكون في الاولى واجب النصب وفي الثانية جازر النصب والجر:

حل مشق (۹)

درج ذیل اسماء کو مستثنیٰ بہ عدا بنا کر دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں واجب
النصب اور دوسرے میں نصب اور جر دونوں آسکتے ہوں:

الكسلان الحصان الاشرار

حل:

- | | | |
|------------------------------------------------|----|----|
| لايشغل في الامتحان ما عدا الكسلان | -۱ | -۱ |
| يربح في التجارة عدا الكسلان - عدا الكسلان | -۲ | |
| لا يخاف في الجهاد ما عدا الجبان | -۱ | -۲ |
| يدخل في القتال عدا الجبان - عدا الجبان | -۲ | |
| يرفع بالعمل الصالح ما عدا الاشرار | -۱ | -۳ |
| يتوب الله على كل فرد عدا الاشرار - عدا الاشرار | -۲ | |

التمرین (۱۰)

(۱) کون ثلاث جمل يكون المستثنى بالا في كل منها واجبا نصبه

(۲) کون ثلاث جمل يكون المستثنى بالا في كل منها جائزا نصبه وانباعه

للمستثنى منه

(۳) کون ثلاث جمل يكون المستثنى بالا في كل منها معربا على حسب ما

يقتضيه موقعه في الجملة

حل مشق (۱۰)

(۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مستثنیٰ بہ الا واجب النصب آیا ہو:

۱- قطفت الازهار الا وردة ۲- رايت المدن الا لاهور

۳- دخلت النساء في البيت الا

الجميلة

(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مستثنیٰ بہ الا جائز النصب اور تابع مستثنیٰ آیا ہو:

۱- ما جاء احد الا حامدا ۲- ما حضر التلاميذ الا زيدا

۳- لا يعلم الغیب احد الا الله -

الا الله

(۳) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مستثنیٰ بہ الا اپنے عامل کے تقاضا کے مطابق معرب ہو:

۱- ما اشتریت الا تفاحا

۲- لم یقم الا حمید

۳- ما سافرت الا مع زیدا

التمرین (۱۱)

کون ثلاث جمل تشتمل کل منها علی مستثنیٰ بغير بحيث تكون كلمة غير في الاولى واجبة النصب وفي الثانية جائزة النصب والاتباع للمستثنیٰ منه وفي الثالثة معربة علی حسب العامل الذي قبلها.

حل مشق (۱۱)

تین جملے بنائیں ہر ایک میں مستثنیٰ بہ غیر آیا ہو پہلے جملے میں غیر منصوب ہو دوسرے میں نصب اور متابعت مستثنیٰ متہ دونوں جائز ہوں اور تیسرے میں اپنے عامل کے تقاضا کے مطابق معرب ہو کر آیا ہو:

۱- لعب التلاميذ غير رشيد

۲- ما ضربت احدا غير زيد - غير زيد

۳- ما اخبرني احد غير حميد -

غير حميد

التمرین (۱۲)

(الف) نموذج (نمونہ):

(۱) فر الصوص إلا واحدا

فر..... فعل ماضٍ مبنى على الفتح

الصوص..... فاعل مرفوع بالضمرة

إلا..... حرف استثناء مبنى على السكون

واحدا..... مستثنى منصوب بالفتحة

(۲) عاد المسافرون عدا أخيك

عاد..... فعل ماضٍ مبنى على الفتح

المسافرون..... فاعل مرفوع بالواو لأنه جمع مذكر سالم

عدا..... حرف جر مبنی علی السکون

أخیک..... أخی مجرور بالياء لأنه من الأسماء الخمسة، وهو مضاف والكاف ضمیر مضاف إليه مبنی علی الفتح فی محل جر
(ب) اعراب الجملة الآتية:

حل مشق (۱۲)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں:

۱- باع الفلاح القمح الا اردبين

۲- ما ضاعت الامتعة الاحقية

۳- اشتغل الصناع سوى التجارين

۴- ذبحنا الدجاج خلا واحدا

حل:

۱- باع فعل ماضی مبنی برفتح

فاعل مرفوع برضمه

مفعول به منصوب برفتح

حرف استثناء مبنی برسکون

مشتق منصوب به یا (یہ تثنیہ ہے)

حرف نفی مبنی برسکون

فعل ماضی مبنی برفتح - تاء ساکنہ علامت تانیث

فاعل مبنی برضمه

حرف استثناء مبنی برسکون

مشتق منصوب برفتح

فعل ماضی مبنی برفتح

فاعل مبنی برضمه

حرف استثناء منصوب تقدیرا - مضاف

مشتق مجرور (یہ تثنیہ ہے)

ذبح فعل ماضی مبنی برسکون - ضمیر حکم فاعل - مرفوع محلا - مبنی برسکون

الدجاج
خلا
واحدة

مفعول به منصوب برفقته
فعل باضی بینی برسکون یا حرف جر بینی برسکون - حرف استثناء
مستثنی منصوب - مفعول به - به فعل خلا یا مجرور به حرف جر خلا

الحال

(حال)

ترجمہ	الامثلة
لشکر فتح مند لوٹا	۱- عاد الجيش ظافرا
مظلوم قریب آیا روتا ہوا	۲- اقبل المظلوم باکيا
صاف پانی بہا	۳- جرى الماء صافيا
میں نے دھنی ہوئی روئی پیچی	۴- بعث القطن محلوجا
گدلا پانی مت پی	۵- لا تشرب الماء كدرا
پھٹا ہوا کپڑا نہ پہن	۶- لا تلبس الثوب ممزقا

البحث:

انظر الى الكلمات: ظافرا، وباکيا، و صافيا، و محلوجا، و كدرا، و ممزقا في الامثلة المتقدمة تجدها جميعا اسما منصوبة وهذا بين واضح ولكننا نريد ان نعرف المعنى الذي استفاده السامع من وجود هذه الكلمات في الجمل.

هک قلت: عاد الجيش فهل يفهم السامع شيئا اكثر من وقوع العودة من الجيش الذي هو الفاعل في هذه الجملة؟ الجواب لا ولكنك اذا اضفت الى الجملة ظافرا فهم السامع هيئة الجيش حاله التي كان عليها حين عودته.

كذلك لو قلت: بعث القطن لم يفهم السامع الحال التي كان عليها القطن حين يبعك اياه ولكنك اذا قلت: بعث القطن محلوجا عرف السامع حال القطن الذي هو المفعول به في هذه الجملة حين البيع.

وبهذه الطريقة تستطيع ان تدرك ان الكلمات الاخيرة في امثلة القسم الاول التماجمات لتبين هيئة الفاعل وتشرح حاله حين وقوع الفعل ولذلك يسمى كل منها حالا من الفاعل كما يسمى الفاعل في الجمل بنفسها صاحب الحال وكذلك تستطيع ان تدرك ان كل كلمة من الكلمات الاخيرة في القسم التالي حال من المفعول به وان المفعول به هو صاحب الحال.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں آپ کلمات ظافرا، باکیا، صافیا، محلوجا، کدرا اور ممزقا پر غور کریں یہ تمام اسماء منصوب ہیں۔

فرض کریں کہ آپ صرف یہ کہہ دیں کہ عاد الجیش تو اس سے یہ معلوم ہوگا کہ لشکر واپس ہوا لیکن یہ معلوم نہ ہوگا کہ کس حال میں لوٹا جب ہم اس کے ساتھ ظافرا کہتے ہیں تو لشکر کی وہ حالت معلوم ہو جاتی ہے جو واپس آتے وقت اس کی تھی۔

اسی طرح جب کہہ دیں کہ بعث القطن تو سننے والے کو قطن کی بیچتے وقت حالت کا پتہ نہیں چل سکتا جب اس کے ساتھ محلوجا کا اضافہ کیا تو معلوم ہوا کہ بیچ کے وقت قطن کی حالت کیا تھی۔

اسی طرح آپ قسم اول کی مثالوں میں آخری کلمات کو دیکھ کر یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ ان سے فاعل کی کوئی نہ کوئی حالت ظاہر ہوئی ہے اس لئے اس میں سے ہر ایک کو حال من الفاعل کہتے ہیں اور ان کے فاعل کو صاحب الحال یا ذوالحال کہتے ہیں اور دوسری قسم کی مثالوں میں آخری کلمات مفعول بہ سے حال واقع ہوئے ہیں اور مفعول بہ کی حالت کو ظاہر کرتے ہیں اس لئے مفعول بہ ان کا صاحب الحال ہے۔

القاعدة:

(۱۲۵) الحال اسم منصوب یبین هيئة الفاعل أو المفعول به حين وقوع الفعل ویسمى کل من الفاعل أو المفعول به صاحب الحال۔

ترجمہ:

(۱۲۵) حال وہ اسم منصوب ہے جو فعل کے واقع ہوتے وقت فاعل یا مفعول بہ کی حالت کو بیان کرتا ہے۔ اس وقت اس فاعل یا مفعول بہ کو صاحب الحال کہتے ہیں۔

انواع الحال

الامثلة

- ۱- رجع القائد منصوراً
- ۲- ركبنا البحر هائجاً
- ۳- لا تأكلوا الطعام جارحاً
- ۴- حضر الضيوف والمضيف غائباً

- ۵- اصطفيت الجنود سيوفهم مشهورة
لشکروں نے صفیں بنائیں جب کہ ان کی تلواریں سوتی ہوئی تھیں
- ۶- لاتاكلوا الفاكهة وهي فجة
مت پھل کھاؤ جب کہ کچے ہوں
- ۷- غاب اخوك وقد حضر جميع الاصدقاء
تیرا بھائی غائب تھا حالانکہ سب دوست حاضر تھے
- ۸- ذهب الجاني تحرسه الجنود
مجرم گیا جبکہ لشکر اس کی نگرانی کر رہے تھے
- ۹- قطف الاولاد الازهار ولما تفتح
لڑکوں نے پھول توڑے جب کہ ابھی کھلے نہیں تھے
- ۱۰- راقني الورد وسط البستان
باغ کے وسط میں مجھے پھول پسند آیا
- ۱۱- ابصرت الخطيب فوق المنبر
میں نے خطیب کو منبر پر دیکھا
- ۱۲- طلع البدر بين السحاب
چودھویں کا چاند بادلوں کے درمیان طلوع ہوا
- ۱۳- تالم الطائر في القفص
پرندے نے پنجرہ میں تکلیف محسوس کی
- ۱۴- اشترت السلة من التين بثمان قليل
میں نے انجیر کی ایک ٹوکری نہایت معمولی قیمت پر پیچی
- ۱۵- بعث الثمر على شجره
میں نے درخت پر لگا ہوا پھل بیچا

البحث:

انظر الامثلة المتقدمة تجد كلا منها يشتمل على حال تبين هئية الفاعل او المفعول به حين وقوع الفعل واذا تأملت هذه الحال في جميع الامثلة المتقدمة وجدتها في الطائفة الاولى مفردة وفي الطائفة الثانية جملة اسمية وفي الطائفة الثالثة جملة فعلية وفي الطائفة الرابعة ظرفا وفي الطائفة الخامسة جارا و مجرورا.

واذا تدبرت الجمل الواقعة احوالا في الطائفتين الثانية والثالثة وجدت كل جملة تشتمل على رابط يربطها بصاحب الحال والرابط اما الولو وحدها وتسمى وائو الحال واما الضمير وحده واما هم معا والك لو تبعت جميع الجمل الواقعة احوالا تجد بيتها جملة بغير رابط من الروابط المذكورة.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں سے ہر ایک میں "حال" موجود ہے جو فعل واقع ہوتے وقت فاعل یا مفعول بہ کی ہیئت کو بیان کرتا ہے ان میں پہلے مجموعے میں "حال" مفردہ دوسرے میں جملہ اسمیہ تیسرے میں جملہ فعلیہ چوتھے میں ظرف اور پانچویں میں جار مجرور واقع ہوا ہے۔

اب اگر آپ دوسرے اور تیسرے مجموعہ میں ان جملوں پر غور کریں جو حال بن کر آئے ہیں تو آپ دیکھ لیں گے کہ ہر ایک جملے میں ایک رابطہ موجود ہے جو اسے صاحب الحال کے ساتھ مربوط رکھتا ہے یہ رابطہ کبھی تو صرف واؤ ہے جسے واؤ حالیہ کہتے ہیں کبھی ضمیر اور کبھی واؤ اور ضمیر دونوں آپ جہاں بھی ایسے جملے دیکھیں گے جو حال واقع ہوں ان میں روابط ضرور موجود ہوں گے۔

القواعد:

(۱۲۶) تجی الحال انتما مفرداً، وجملۃ اسمیۃ، وجملۃ فعلیۃ، وظرفاً، و جاراً و منجوراً.

(۱۲۷) إذا وقعت الحال جملة فلا بد لها من رابط يربطها بصاحب الحال؛ وهو إما الواؤ فقط؛ وإما الضمير فقط؛ وإما هما معاً.

ترجمہ:

(۱۲۶) حال کبھی اسم مفرد ہوتا ہے، کبھی جملہ اسمیہ، کبھی جملہ فعلیہ، کبھی ظرف اور کبھی جار مجرور ہو کر بھی آتا ہے۔

(۱۲۷) حال جب جملہ ہو تو اس میں ایک رابط ہونا چاہئے جو اسے ذوالحال کے ساتھ مربوط رکھے۔ یہ رابط کبھی صرف واؤ ہوگا، کبھی صرف ضمیر اور کبھی واؤ اور ضمیر دونوں۔

التمرین (۱)

عین فی العبارة الاتية ما جاء من الاحوال مبينا هيئة الفاعل وما جاء منها مبينا هيئة المفعول به:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں حال متعین کر کے بتادیں کہ وہ فاعل کے لئے حال ہے یا مفعول بہ کے لئے:

يقبل الناس على التاجر الامين والفقير بدمته مطمئنين الى معاملته لانه يبيعهم سلعه خالية من كل غش ويودي اليهم حقوقهم كاملة واذا طلب اليه احد الحرفاء لصيحة ادعا اليه مغبطا مسرورا وان فاته من وراء ذلك ربح كثير.

فاعل / مفعول بہ	حال
فاعل	واقفین
فاعل	مطمئنین
مفعول بہ	خالیہ
مفعول بہ	کاملہ
فاعل	مغبتا مسرورا

التمرین (۲)

عین فی الجمل الاتیہ ما جاء من الاحوال مفردا او جملة اسمیة او جملة فعلیة او ظرفا او جارا و مجرورا:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں حال کی نشاندہی کر کے یہ بتائیں کہ وہ مفرد ہے یا جملہ اسمیہ یا جملہ فعلیہ یا ظرف ہے یا جار مجرور۔

- ۱- دخل اللص المنزل واهله نائمون فسرق ما فيه من الامتعة الشمينه ثم خرج ولم يشعر به احد
- ۲- ذهب العمال الي اعمالهم مملوئين نشاطا ثم عادوا منها وقد بدت عليهم آثار التعب والاجهاد
- ۳- اشترى التاجر العنب على كرمه ثم قطفه ناضجا و باعه رابحا فيه
- ۴- ابصرت الطائر فوق الغصن وسمعته يفر د تغريدا حسنا
- ۵- نظرت السمك تحت الماء فالقيت شبكتي قاصدا صيده فخرجت الشبكة لانحمل شيئا فالقيتها مرة ثالثة فخرجت وفيها اثنا عشرة سمكة صغيرة
- ۶- باع الفلاح قطنه في غير تودة وعاد من السوق نادما
- ۷- من جلس وهو صغير حيث يحب جلوس وهو كبير حيث يحب

حل:

حال جملہ اسمیہ

حال جملہ فعلیہ

نائمون

ولم يشعر به احد

- ۲- مملوئین
قد بدت عليهم
۳- ناضجا رابحا
على كرمه
۴- فوق الغصن
۵- قاصدا صيده
وفيها اثنا عشرة سمكة صغيرة
تحت الماء
لا تحمل شيئا
۶- في غير تودة
نادما
۷- وهو صغير - وهو كبير
- حال مفرد
حال جملة فعلية
حال مفرد
جار مجرور
حال ظرف
حال مفرد
حال جملة اسمية
حال ظرف
حال جملة فعلية
حال مجرور
حال مفرد
حال جملة اسمية

التمرين (۳)

عين الرابط الذي يربط جملة الحال بصاحبها في كل جملة من الجمل

الآتية:

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں ان روابط کی نشاندہی کریں جنہوں نے خال اور ذوالحال کو مربوط

کر دیا ہے:

۱- اكل فريد وهو شعبان ثم قام يشكو الما في معدته

۲- قرأت الكتاب وما وجدت فيه كلمة غريبة

۳- اجل استاذي غاب او حضر

۴- نمت الاشجار ولما ثمر

۵- استيقظنا من النوم وما طلعت الشمس

۶- ركبت السفينة والبحر هائج

۷- مكث الضيوف عندنا يومين ما قصرنا في اكرامهم

۸- لانتم ونوافذ الغرفة مقفلة

۹- قابلت اخاك وقد عاد من سفره

حل:

- | | | |
|---------------------------------|---------------------|-----|
| واو اور ضمير | هو | ۱- |
| هو ضمير متستر | يشكو الما | ۲- |
| واو اور ضمير متصل | وما وجدت فيه | ۳- |
| هو ضمير متستر | غاب او حضر | ۴- |
| واو اور هي ضمير متستر | ولما تثمر | ۵- |
| واو | وما طلعت | ۶- |
| واو | والبحر | ۷- |
| هم ضمير رابط اور "نا" ضمير متصل | ما قصرنا في اكرامهم | ۸- |
| واو | ونوافذ | ۹- |
| واو اور هو ضمير متستر | وقد عاد | ۱۰- |

التصريح (۲)

اكمل كل جملة من الجمل الاتية بوضع حال مفردة مرة وغير مفردة اخرى:

حل مشق (۲)

- درج ذیل جملوں میں خالی جگہ کو پر کریں کہیں مفرد حال لگائیں اور کہیں غیر مفرد:
- | | |
|----------------------------------|----------------------------------|
| ۱- لا تمش في الليل | ۲- عاد الجنود |
| ۳- فر المعجرون من السجن | ۴- يعود الاطفال من اللعب |
| ۵- ذهبت الماشية الى المرعى | ۶- لا تاكل الطعام |
| ۷- اقبلت الخيل | ۸- حضر العجالي امام القاضي |
| ۹- لم تؤذون اخاكم | ۱۰- اليس ثيابك |

حل:

- | | |
|-----------|----------------|
| ۱- وحدانا | ۲- والليل مظلم |
| ۳- ركبانا | ۴- فرجين |

- ۵- وهي جائعة
۶- وانت شعبان
۷- وهي تعدو
۸- خائفا
۹- وهو بار
۱۰- مطهرا

التمرین (۵)

كون جملا تجى فيها الفاظ التالية احوالا:

حل مشق (۵)

ایسے جملے بنائیں جن میں درج ذیل الفاظ حال بن کر آئیں:

- مستبشرا ظافرا آسفین وانت غضبان
وقد اعیاهم التعب مع اخواته مسرعین جاهلات
والحراس نيام

حل:

۱- جاء اخى مستبشرا بنجاحه

۲- عاد العسکر ظافرا

۳- بکی القوم آسفین علی موت سیدهم

۴- لا تقض بین الخصمین وانت غضبان

۵- رجع العمال وقد اعیاهم التعب

۶- ذهب یوسف مع اخواته الی الغابة

۷- بنی القوم مسرعین

۸- تجادلت الطالبات ومن جاهلات

التمرین (۶)

اجعل الخال المفردة فی کل مثال من الامثلة الاتية حالا غیر مفردة:

حل مشق (۶)

درج ذیل جملوں میں مفرد حال کو غیر مفرد حال بنا کر استعمال کریں:

- ۱- جلس المدنب خائفا ۲- يعجبني الغنى متواضعا

- ۳- احب التلميذ مجتهدا
 ۴- سمعت المريض شاكيا
 ۵- ابصرت الورد مفتحا
 ۶- باع الفلاح قطنه رخيصة
 ۷- عاد التاجر رابحا
 ۸- لا تختلط بالناس مريضا
 ۹- اصفح عن اتاك معتذرا
 ۱۰- انظر الى السماء ممطرة

حل (غير مفرد حال):

- ۱- وهو خالف
 ۲- وهو يتواضع
 ۳- يجتهد في درسه
 ۴- يشكو المله
 ۵- يفتح في البستان
 ۶- وسعره رخيص
 ۷- يربح في سلعه
 ۸- وانت مريض
 ۹- يعتذر عن خطائه
 ۱۰- وهي تمطر

التمرين (٤)

اجعل جملة الحال في كل يقال من الامثلة الالية حالا مفردة:

حل مشق (٤)

درج ذيل جملوں میں حالیہ جملوں کو مفرد حال بنائیں:

- ۱- تمرينا الايام ونحن لاهين
 ۲- جاء المذنب يعتذر عن ذنبه
 ۳- رجع السابق يتصب عرقا
 ۴- ركبت الحصان وهو متعب
 ۵- فارقت اخواني وانا متقبض الصدر
 ۶- سمعت الخطيب يأسر القلوب بحسن لفظه
 ۷- ابصرت ثمر البستان يتساقط من شجرة
 ۸- غرقت السفينة وقد كان منظرها رهيبا

- حل:
 ۱- تمرينا الايام لاهين
 ۲- رجع السابق متصبا عرقا
 ۳- فارقت اخواني متقبضا صدرى
 ۴- جاء المذنب معتذرا عن ذنبه
 ۵- ركبت الحصان متعبا
 ۶- سمعت الخطيب آسرا قلوبا بحسن لفظه

۷- ابصرت ثمر البستان متساقطا ۸- غرقت السفينة رهية المنظر
من شجرة

التمرین (۸)

- (۱) کون ثلاث جمل تجنی الحال فی کل منها مفردة مبینة هیئة الفاعل
(۲) جملة.....المفعول به
(۳) ظرفا.....الفاعل
(۴) جاراً ومجروراً.....المفعول به

حل مشق (۸)

تین جملے بنائیں ہر ایک میں حال مفرد آیا ہو اور فاعل کی ہیئت بتائے:

- ۱- جاء المعلم ضاحكا ۲- خرج الاولاد فرحين
۳- اذكرو الله قياما وقعودا
(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں حال جملہ ہو اور مفعول بہ کی ہیئت بتائے:
۱- لا تاكل الطعام وهو حار ۲- رايت الولد وهو يلعب
۳- اخرجت الشبكة من الماء

وهي مملوءة

(۳) تین جملے بنائیں ہر ایک میں حال ظرف ہو اور فاعل کی ہیئت بتائے:

- ۱- تجرى السمكة تحت الماء ۲- يتفرد الطير فوق الشجرة
۳- كتب الاستاذ امام الطلاب
(۴) تین جملے بنائیں ہر ایک میں جار مجرور حال ہو اور مفعول بہ کی ہیئت بتائے:
۱- بعث الثمر على الشجر ۲- شربت الماء في الكوب
۳- رايت المصباح في الحجرة

التمرین (۹)

- (۱) کون ثلاث جمل تجنی الحال فی کل منها جملة اسمية و رابطها الواو فقط
(۲) فعلية.....
(۳) اسمية.....الضمير
(۴) فعلية.....

(۵) اسمیہ الواو والضمیر معا

(۶) فعلیہ

حل مشق (۹)

- (۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں حال جملہ اسمیہ ہو اور رابطہ فقط واو ہو:
- ۱- جاء المعلم والشمس طالعة ۲- غبت من الكلية والمدير حاضر
 - ۳- مات الرجل والولد ضعيف
- (۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں حال جملہ فعلیہ ہو اور رابطہ فقط واو ہو:
- ۱- استيقظت من النوم وما طلعت الشمس ۲- رجعت من المدرسة وما اذن المؤذن
 - ۳- جاء الربيع ونحس الهواء صافيا
- (۳) تین جملے بنائیں ہر ایک میں حال جملہ اسمیہ ہو اور رابطہ فقط ضمیر ہو:
- ۱- خرج الاطفال نفوسهم فرحة ۲- رجع الطلاب جوائزهم في ايديهم
 - ۳- فر الجيش قلوبهم خائفة
- (۴) تین جملے بنائیں ہر ایک میں حال جملہ فعلیہ ہو اور رابطہ فقط ضمیر ہو:
- ۱- جاء المذنب يعتذر عن ذنبه ۲- نهض الشاعر ينشد
 - ۳- جاء واباهم عشاء يكون
- (۵) تین جملے بنائیں ہر ایک میں جملہ اسمیہ حال اور رابطہ واو اور ضمیر دونوں ہوں:
- ۱- رايت الولد وهو نائم ۲- خرجوا من ديارهم وهم الوف
 - ۳- خرج الرجال وهم رجال
- (۶) تین جملے بنائیں ہر ایک میں جملہ فعلیہ حال ہو اور رابطہ واو اور ضمیر دونوں ہوں:
- ۱- خرج الحاكم ولما يركب ۲- قطف الاولاد الازهار ولما تنفتح
 - ۳- غاب اخوك وقد حضر جميع الاصدقاء

التمرین (۱۰)

كون خمس جمل تصلح الحال في كل منها ان تكون من الفاعل، ومن المفعول به.

حل مشق (۱۰)

پانچ جملے بتائیں جن میں حال فاعل اور مفعول دونوں سے بن سکتا ہو:

- ۱- اشتریت العنب فوق السيارة ۲- ضرب زيد عمر راكبا
- ۳- رايت خالدًا ضاحكا ۴- ابصرت جميلة امها في الغرفة
- ۵- راقني الورد في البستان

التمرین (۱)

صف یوما خرجت فيه مع بعض اهلك لنزهة في سفينة واعمل على ان تاتي في غضون الموضوع باحوال مناسبة ثم بين بعد الكتابة كل حال اتيت بها ونوعها.

حل مشق (۱۱)

آپ جس دن کشتی میں بیٹھ کر اپنے گھر والوں کے ہمراہ سیر کے لئے نکلے اس کا حال لکھیں اور پھر مضمون سے حال والے جملے الگ کر کے لکھیں اور حال کی نوع بتائیں:

قضينا في البيت يوما استعدادا للصام بنزحة فتاهينا للخروج يوم الجمعة يوم العطلة. سرنا راكبين سيارة قاصدين الى شاطئ البحر رخاك ركنا سفينة متمتعين بالنزهة. راينا السفائن جارية والناس الذين جاؤا من انحاء البلد. والواقفون عنه الشاطي ينظرون ويتمتعون المنظر البهيج كنت واهلي فرحين بما كنا فيه وسرنا في النهر ساعة من النهار ثم اردنا الرجوع وقلنا للملاح ان يرجع الى البحر. نزلنا من السفينة قاصدين الى البيت رجعا راكبين سيارة تالي واصلين الى البيت عند غروب الشمس

حال والے جملے:

- ۱- قصدنا للخروج يوم الجمعة يوم العطلة
- ۲- سرنا راكبين قاصدين الى شاطئ البحر
- ۳- متمتعين للنزهة
- ۴- السفائن جارية
- ۵- الناس مجتمعين
- ۶- بعضهم راكبين ويتمتعون من المنظر البهيج

۸- قاصدين الى البيت

۷- فرحين بما كفا فيه

۹- رجعنا راكبين واصلين الى البيت

سب حال مفرد ہیں۔

التمرین (۱۲)

(الف) نموذج (شمنہ):

رکت السفینة والنسیم علیل
رکت..... رکت فعل ماضی بنی علی السکون، والتاء ضمیر بنی علی الضم فی محل رفع فاعل
السفینة..... مفعول بہ منصوب

والنسیم..... الواو واو الحال حرف بنی علی الفتح، والنسیم مبتداء مرفوع بالضممة الظاہرة
علیل..... خبر المبتداء مرفوع بالضممة الظاہرة وجملۃ المبتداء والخبر حال فی محل نصب

(ب) اعراب الجمل الاتية:

حل مشق (۱۲)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

۱- خرج الاولاد وهم فرحون

۲- ابصرت عليا مع اصدقائه

۳- لعب الاطفال في نشاط وعادوا

مسرورين

حل:

۱- خرج	فعل ماضی بنی برفتحہ
الاولاد	فاعل مرفوع برفتحہ
وهم	واو حالہ حرف بنی برفتحہ - ہم ضمیر متصل مبتداء
فرحون	خبر مرفوع بہ واو (یہ جمع مذکر سالم ہے)
۲- ابصرت	فعل ماضی بنی برسکون - تاء متحرکہ فاعل مرفوع محلاً
عليا	مفعول بہ منصوب برفتحہ
مع	حرف بنی برفتحہ
اصدقاء	مضاف الیہ مجرور بالکسرة مضاف

ضمیر متصل بینی بر کسرہ مضاف الیہ مجرور محلا۔ مرکب اضافی مجرور محلا۔	۶
حال	
فعل ماضی بینی بر فتحہ	۳- لعب
فاعل مرفوع بر ضمہ	الاطفال
جار بینی بر سکون	فی
مجرور۔ علامت جر کسرہ	نشاط
حرف حالیہ۔ بینی بر فتحہ	و
فعل ماضی بینی بر ضمہ (اتصال واؤ جمع مذکر) ضمیر مستتر فاعل	عادوا
منصوب بہ یاء (جمع مذکر سالم)	مسرورین

التمیز

ترجمہ	الامثلة
میں نے ایک رطل تازہ کھجور خریدی	۱- اشتریت رطلا بلحا
زمین نے ایک اردب گندم پیدا کی	۲- غلت الارض اردبا قمحا
دوکاندار نے مجھے ایک گزر ریشم بیچا	۳- باعی التاجر ذراعا حویرا
کھیت میں بیس گائیں ہیں	۴- فی الحقل عشرون بقرة
یہ جگہ ہوا کے لحاظ سے اچھی ہے	۵- طاب المكان هواء
دل خوشی سے بھر گیا	۶- فاض القلب سرورا
انگور کھانے کے اعتبار سے لذیذ ترین پھلوں میں سے ہے	۷- العنب من الذانواع الفاكهة طعما
قاہرہ اسکندریہ سے آبادی کے لحاظ سے کثرت رکھتا ہے	۸- القاهرة اكثر من الاسكندرية

البحث:

اذا قلت: اشتریت رطلا لم يفهم السامع ما تريده بالرطل فهو لا يدري ابلحا اشتریت ام سمنا، ام عسلا، ام سكرا، وذلك لان الرطل اسم مبهم يصلح لان تراد به هذه المعاني الكثيرة ولكنك اذا قلت بلحا زال الابهام و فهم السامع مرادك تمام الفهم: لانك ميزت له الرطل وبيت له المقصود منه ولذلك يسمى لفظ بلحا تميزا كما يسمى الاسم المبهم وهو رطلا تميزا وبذلك تستطيع ان تقول ان كل اسم من الاسماء الاخيرة في الامثلة المتقدمة تميز للمبهم قبله وان ذلك

واذا بحثنا عن المميز في الامثلة المتقدمة وجدناه في الاربعة الاولى
مذكورا في اللفظ فهو في المثال الاول رطلا وهو من اسماء الوزن وفي الثاني اردبا
وهو من اسماء الكيل وفي الثالث ذراعا وهو من اسماء المساحة وفي الرابع
عشرون هو من اسماء العدد اما في الامثلة الاربعة الاخيرة فانا لا نجد للمميز ذكرا
في مثال منها ولكن السامع يلحظه ويفهمه حين يسمع الجمل فاذا سمع جملة طالب
المكان مثلا: لفظ ان الذي طاب هو شئ من الاشياء المنسوبة للمكان ولكنه لا
يدري ما هو ذلك لشئ اهو ماء وه ام تربته ام هواء ه فاذا ذكرت له التمييز تعين
المراد فالمميز هنا ملحوظ ومفهوم من الجملة وان كان غير مذكور في اللفظ
وكذلك يقال في الامثلة الباقية.

بحث:

جب آپ کہتے ہیں کہ "اشتریت رطلا" تو سننے والا یہ نہیں سمجھ سکتا کہ آپ نے ایک
رطل کون سی چیز خریدی؟ کھجور یا گھی، شہد یا شکر؟ یہ اس لئے کہ رطل ایک اسم مبہم ہے جس سے
بہت ساری چیزیں مراد لی جاسکتی ہیں لیکن جب آپ نے بلحا کہا تو یہ ابہام رفع ہو گیا اور
سننے والے نے آپ کا پورا مطلب سمجھ لیا اسی لئے لفظ بلحا کو تميز کہتے ہیں اور رطلا کو تميز کہتے
ہیں اب آپ کہہ سکتے ہیں کہ ان مثالوں میں آخری اسم اپنے ماقبل مبہم اسم کے لئے تميز ہیں
اور وہ اسم مبہم ان کا تميز۔

مذکورہ مثالوں میں پہلی چار مثالوں میں تميز لفظوں میں مذکور ہے مثلاً پہلی مثال میں
رطلا ہے جو ایک وزن کا نام ہے دوسری میں اردبا ہے جو ایک پیمانہ ہے تیسری میں ذراعا
ہے جو ناپنے کا آلہ ہے اور چوٹی میں عشرون ہے جو اسماء عدد میں سے ایک عدد ہے۔

بعد کی چار مثالوں میں ہمیں تميز کا حکم صراحتاً نہیں ملتا لیکن سامع جملے کو سن کر اسم تميز
کو خود بخود سمجھ لیتا ہے مثلاً جب وہ طاب المكان کا جملہ سنتا ہے تو اس کے ذہن میں فوراً یہ
بات آتی ہے کہ جو چیز طیب ہے وہ ایک ایسی چیز ہے جو مکان سے نسبت رکھتی ہے لیکن اسے
یہ معلوم نہیں کہ وہ کیا چیز ہے؟..... پانی ہے مٹی ہے یا ہوا ہے؟ جب آپ نے تميز کا ذکر
کر دیا تو مطلب خود بخود واضح ہو گیا پس تميز یہاں مفہوم میں موجود ہے گو صراحتاً مذکور نہیں اسی
طرح باقی مثالوں میں بھی سمجھ لیجئے۔

القواعد:

(۱۳۸) التميز: اسم يذكر لبيان المراد من اسم سابق يصلح لأن تراد به أشياء كثيرة

(۱۳۹) المميز قسمان ملفوظ و ملحوظ، فالأول ما يلفظ به في الجملة كأسماء الوزن، والكيل، والمساحة، والعدد، والثاني ما يفهم من الجملة من غير أن يذكر فيها.
ترجمہ:

(۱۳۸) تمیز وہ اسم ہے جو اسم سابق سے مطلوبہ معنی کی تعیین کیا کرتا ہے۔

(۱۳۹) میز کی دو قسمیں ہیں: ملفوظ اور ملحوظ۔ ملفوظ وہ ہے جو جملہ میں مذکور ہو جیسے وزن، پیمانہ، پیمائش اور عدد کے اسماء اور ملحوظ وہ ہے جو ذکر ہوئے بغیر جملہ کے سیاق سے سمجھا جاسکے۔

حکم التميز

(۱) حکم تمیز الوزن والکیل والمساحة

(وزن، کیل اور مساحت کی تمیز کا حکم)

الامثلة	الامثلة	اردو
۱- شربت رطل لبنا	اور رطل لبن اور رطل من	میں نے ایک رطل دودھ پیا
۲- او قدت قنطارا فحما	قنطار فحم قنطارا من	میں نے ایک قنطار کوئلہ جلایا
۳- عندی مثقال ذہبا	مثقال ذہب مثقال من	میرے پاس ایک مثقال سونا ہے
۴- اکل الحصان حفنة شعیرا	حفنة شعیر حفنة من	گھوڑے نے مشت بھر جو کھائے
۵- شربت کوبا ماء	کوب ماء کوبا من ماء	میں نے ایک گلاس پانی پیا
۶- اشتریت قدحا سمسا	قدح سمسم قدحا من	میں نے ایک پیالی تل خریدی
۷- بعته ذراغا حریرا	ذراع حریر ذراغا من	میں نے اسے ایک گز ریشم بیجا
۸- لا املك شبرا ارضا	شبرا ارض شبرا من ارض	میں ایک باشت زمین کا ٹکڑا مالک نہیں ہوں

۹- زرعت فدانا ارزا فدان ارز فدانا من ارز میں نے ایک ایکڑ (فدان) چاول کاشت کیا

البحث:

تامل المیز فی الامثلة المتقدمة تجده من اسماء الوزن فی الامثلة الثلاثة الاولى ومن اسماء الكيل فی الامثلة الثلاثة التانسية ومن اسماء المساحة فی الامثلة الثلاثة الاخيرة.

وتامل التمييز فی الامثلة المتقدمة ايضا تجده ياتي فی كل منها على صور ثلاث فهو يكون منصوبا ويكون مجرورا بالاضافة ويكون مجرورا بمن.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں ممیز کو ذرا سامنے رکھے پہلی تین مثالوں میں وہ اسم وزن ہے دوسری تین مثالوں میں پیمانے کا نام ہے اور آخری تین مثالوں میں ممیز مساحت کے نام ہیں۔ اب ذرا انہی مثالوں میں تمیز پر غور کریں ہر ایک صورت میں یہ تمیز تین طرح سے آئی ہے ایک دفعہ منصوب ہے دوسری بار اضافت کی وجہ سے مجرور آئی ہے اور تیسری بار من کی وجہ سے مجرور ہوئی ہے۔

القاعدة:

(۱۵۰) يجوز فی تمیز الوزن والکیل والمساحة أن ينصب، وأن یجر بالاضافة أو بمن.

ترجمہ:

(۱۵۰) وزن، پیمانہ اور مساحت کی تمیز منصوب ہو سکتی ہے اور اضافت یا من کی وجہ سے مجرور بھی آ سکتی ہے۔

(۳) حکم تمیز العدد

(تمیز کا حکم)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
غرست ثلاث شجرات	میں نے تین گیارہ	وايت اخذ عشر	میں نے گیارہ
درخت لگائے	سوار دیکھے	فارسا	سوار دیکھے

- ۲- اكلت اربع تفاحات میں نے چار سیب کھائے
 عشر غصنا ٹہنیاں ہیں
 ۳- اشتریت خمسة اقلام میں نے پانچ قلم خریدے
 فی الشهر ثلاثون مہینہ میں تیس دن ہیں
 ۴- فی الاسبوع سبعة ايام ہفتہ میں سات دن ہیں
 فی الشجرة احدى واربعون برتقاله درخت میں اکتالیس مالٹے ہیں
 ۵- فی المسجد عشرة مسجد میں دس ستون ہیں
 فی البستان تسع و تسعون نخلة باغ میں ننانوے کھجور کے درخت ہیں

- ۱- فی القطار مائة رطل ایک قطار میں سو رطل ہیں
 ۲- ركب السفينة مائتا مسافر جہاز پر دو مسافر سوار ہوئے
 ۳- قطع القطار خمسمائة ميل گاڑی نے پانچ سو میل طے کئے
 ۴- فی الحديقة الف شجرة باغ میں ایک ہزار درخت ہیں
 ۵- مساحة الدار الفا ذراع گھر کا رقبہ دو ہزار گز ہے
 ۶- فی ساحة القتال ثلاثة الاف میدان جنگ میں تین ہزار فوجی ہیں
 جندی

البحث:

تامل اسماء العدد فی الاقسام الثلاثة تجدها فی القسم الاول تجرى من ثلاثة الى عشرة مع مراعاة انا اسقطنا بعض الاعداد رغبة فی الاختصار، وتجدها فی القسم الثاني تجرى من احد عشر الى تسعة وتسعين مع مراعاة انا اسقطنا اكثرها رغبة فی الاختصار ايضا وتجدها فی القسم الثالث تدور حول لفظين هما مائة والف. واذا تأملت تميز هذه الاسماء وجدته فی القسم الاول جمعا مجرورا، وفي القسم الثاني مفردا منصوبا وفي القسم الثالث مفردا مجرورا.

بحث:

امثلہ کی تین قسموں میں اسماء العدد پر غور کریں پہلی قسم میں تین سے دس تک چلتے ہیں گو ہم نے اختصار کی خاطر بعض کو درمیان سے حذف کر دیا ہے دوسری قسم میں یہ گیارہ سے ننانوے تک پہنچ جاتے ہیں گو ہم نے مختصراً چند ایک ذکر کئے ہیں تیسری قسم کے جملے صرف دو

عددوں ماہ (سو) اور الف (ہزار) کے گرد گھومتے ہیں۔
 اور جب آپ ان کی تمیز کو دیکھیں گے تو پہلی قسم میں اسے جمع مجرور دوسری قسم میں
 مفرد منصوب اور تیسری قسم میں مفرد مجرور پائیں گے۔

القاعدة:

(۱۵۱) تميز العدد يجب جره جمعاً مع الثلاثة والعشرة وما بينهما، ونصبه مفرداً مع
 أحد عشر وتسعة وتسعين وما بينهما، وجره مفرداً مع المائة والألف.

ترجمہ:

(۱۵۱) تميز العدد کو تین سے دس تک کے عدد میں جمع مجرور گیارہ سے ننانوے تک کے ساتھ
 مفرد منصوب اور سو اور ہزار کے ساتھ مفرد مجرور لانا واجب ہے۔

(۳) حکم التميز اذا كان المميز ملحوظا

(تمیز کا حکم جب میمیز غیر مذکور ہو)

الامثلة	ترجمہ
۱- حسن الغلام كلاماً	لڑکا گفتگو کے لحاظ سے خوب ہے
۲- اعتدل الرجل قاماً	آدمی قامت کے لحاظ سے معتدل ہے
۳- الفيل اكبر من الجميل جسماً	ہاتھی جسم کے لحاظ سے اونٹ سے بڑا ہے
۴- الحرير اغلى من القطن قيمة	ریشم روئی سے قیمت کے لحاظ سے گراں ہے

البحث:

تقدم لك ان المميز قسمان: ملفوظ و ملحوظ و اذا تأملت الامثلة المتقدمة
 وجدت المميز في كل منها من النوع الثاني.
 و اذا تأملت التمييز في هذه الامثلة وكذلك في كل مثال آخر يكون المميز
 فيه ملحوظاً وجدته منصوباً دائماً.

بحث:

یہ پہلے بیان ہو چکا ہے کہ میمیز کی دو قسمیں ہیں ملفوظ اور ملحوظ مذکورہ بالا مثالوں میں ہر
 جگہ میمیز ملحوظ ہے۔
 اب اگر آپ ان میں اور اس طرح کی دوسری مثالوں میں تمیز کو دیکھیں تو وہ ہمیشہ
 منصوب نظر آئے گی۔

القاعدة:

(۱۵۲) ينصب التمييز إذا كان المميز ملحوظاً.

ترجمہ:

(۱۵۲) اگر ميميز مذکور نہ ہو تو تميز ہميشہ منصوب ہوگی۔

التمرین (۱)

عين في الجمل الاتية الفاظ التمييز التي تجي بعد مميز ملحوظ والتي تجي بعد مميز ملحوظ:

حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں ميميز ملحوظ اور تميز ملحوظ کے بعد آنے والے الفاظ تميز کا تعين کیجئے:

- ۱- للحجرة ثلاثة شبابيك وفي كل شباك اربعة اعواد من الحديد
- ۲- جاء الرسول يفيض وجهه بشرا
- ۳- اطعمت الدجاجة مل الكف حبا
- ۴- باع التاجر خمسة عشر قنطارا قطنا وعشرين اردبا شعيرا
- ۵- البرتقال من الدانواع الفاكهة طعما واطولها بقاء واكثرها فائدة
- ۶- في الكتاب خمس وتسعون صفحة وفي كل صفحة تسعة عشر سطرا
- ۷- الريف انقى من المدن هوا واجمل منظرا
- ۸- الذهب اقل صلابة من الحديد

حل:

ملحوظ / ملحوظ

تميز

ملحوظ

۱- شبابيك - اعواد من الحديد

ملحوظ

۲- بشرا

ملحوظ

۳- حبا

ملحوظ

۴- قنطارا - قطنا - اردبا - شعيرا

ملحوظ

۵- طعما - بقاء - فائدة

ملحوظ

۶- صفحة - سطرا

ملحوظ

۷- هوا - منظرا

التمرین (۲)

عين في الجمل الآتية تمييز الوزن، وتمييز المساحة وتمييز الكيل:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں وزن، مساحت اور پیمانے کی تميز کا تعین کیجئے:

- ۱- يقتل الفلاحون على شبر ارض يغتصبه احدهم من الاخر
- ۲- اشتریت ذراعین کتاناً ورطلین بنا
- ۳- قیراط ماسا خیر من قیراطین یاقوتا
- ۴- اطعمت الحصان قد حین شعیر او سقبتہ دلواماء
- ۵- ما فی الارض قدر راحة ظلا
- ۶- ینخرج الفدان نحو خمسة قناطر من القطن ونحو سبعة ارادب من القمح

حل:

تمیز المساحة	تمیز الکیل	تمیز الوزن	
شبر ارض	بنا (کافی)	ماسا - یاقوتا	۱
کتاناً (ایک قسم کا ریشم)	شعیرا - ماء	من القطن	۲
_____	_____	_____	۳
_____	من القمح	_____	۴
ظلا	_____	_____	۵
_____	_____	_____	۶

التمرین (۳)

اکمل الجمل الآتية بوضع الفاظ التمييز المناسبة في الأماكن الخالية

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں میں مناسب تميز رکھ کر ان کو مکمل کریں:

- ۱- الفضة ارفع من النحاس

- ۲- الكمثرى الذمن التفاح.....
 ۳- الانبياء اصدق الناس.....
 ۴- يتهيج الشجاع اذا انتصر على عدو يماثله.....
 ۵- دخلت حديقة الحيوان، وشاهدت مافيه من صنوف الحيوان، فوجدت الزارفة اطولها..... والطاووس اجملها..... والفييل اضخمها..... والاسد اشدها..... والقرد اكثرها.....
 ۶- الشمس اكبر..... من القمر واسطع منه.....

حل:

- ۱- قدرا قيمة
 ۲- طعاما
 ۳- كلاما
 ۴- قوة
 ۵- عنقا - صورة - جسما - قوة -
 ۶- حجما - ضوءا
 ۷- لعبا ولها

التمرين (۴)

ميز الاعداد المذكورة في الجمل الاتية بمعدودات تناسبها:

حل مشق (۴)

درج ذيل جملوں میں مناسب معدودات کو تميز بنا کر لکھیں:

- ۱- في السنة اثنا عشر.... وفي الشهر ثلاثون..... وفي اليوم اربع وعشرون.....
 ۲- طول الطريق الف..... وعرضه عشرون.....
 ۳- في المدرسة خمسة وستون ومائتا..... وتسعة عشر
 ۴- يقطع القطار في الساعة خمسين.....
 ۵- عمر اخيك الان احدى وعشرون..... وثلاثة..... واحد عشر.....
 ۶- عزا المدينة جيش يتالف من الفين واربعمائة.....
 ۷- قرأت من الكتاب مائة وعشرين..... وبقي منه اربع عشرة.....
 ۸- يشتمل المنزل على بهوين وتسع.....

حل:

- ۱- شهر - يوما - ساعة
 ۲- ذراع - ذراعا
 ۳- طالب - استاذ
 ۴- ميلا
 ۵- سنة - اشهر - يوما
 ۶- جندي
 ۷- بابا - صفحة
 ۸- حجرات

التمرين (۵)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية تميزا في جملة مناسبة:

حل مشق (۵)

درج ذيل اسماء كو جملوں ميں تميز بنا کر استعمال کریں:

طولا	باسا	قصبا	سكرا
اقلام	هواء	رطلا	اخلاقا
ثمنا	لاعبا	بقرات	من بن
تلميذ	طعما	من غسل	كتب
		عقلا	رجل

حل:

- ۱- باع التاجر ثلاثة مناسكرا
 ۲- اشترت احد عشر قصبا
 ۳- القوم اشد باسا
 ۴- الجمل اكبر من الحمار طولا
 ۵- خير الناس احسنهم اخلاقا
 ۶- عندي عشرون رطلا من الحنطة
 ۷- حسن المكان هواء
 ۸- وضع الخادم على المنضدة سبعة اقلام
 ۹- باع التاجر رطلا من بن
 ۱۰- في الحقل تسع بقرات
 ۱۱- لا اري في الميدان لاعبا واحدا
 ۱۲- الكمثرى ارخص من التفاح ثمنا
 ۱۳- قرأت في المكتبة خمسة كتب
 ۱۴- شربت كوبا من غسل
 ۱۵- التفاح الذم الكمثرى طعما
 ۱۶- في المدرسة مائة تلميذ
 ۱۷- حضر في الحفلة مائة رجل
 ۱۸- الانسان افضل من الحيوان عقلا

التمرین (۶)

غير التمييز في الجمل الآتية من صورته التي جاء عليها الى كل صورة اخرى ممكنة له وراع ما يستدعيه ذلك من التغيير في المميز:

حل مشق (۶)

درج ذیل جملوں میں تیز کو موجودہ صورت سے ہٹا کر ہر اس صورت میں بدلتے جائیں جس میں اسے بدلا جاسکتا ہے اور اس کی وجہ سے میز میں جو تبدیلی آتی ہے وہ ملحوظ رکھیں:

۱- رایت البنت وہی تحمل جرة ۲- مثقال ذهب خیر من رطل نحاسا
ماء

۳- اشتریت مائتی ذراع ارضا ۴- اشتریت قفصین عنا

۵- باع التاجر قنطارا صابونا ۶- ذکاة الفطر نصف صاع برا

حل:

۱- رایت البنت وہی تحمل جرة من ماء جرة ماء

۲- مثقال ذهب خیر من رطل نحاس

مثقال من ذهب خیر من من رطل من نحاس

۳- اشتریت مائتی ذراع ارض

اشتریت مائتی ذراع من ارض

۴- اشتریت قفصی عنب

اشتریت قفصین من عنب

۵- باع التاجر قنطارا من صابون

۶- ذکاة الفطر نصف صاع من بر

التمرین (۷)

(۱) کون ثلاث جمل یكون التمييز في كل منها منصوبا والمميز اسما من اسماء

الکيل

(۲) مجرورا الوزن

(۳) منصوبا المساحة

حل مشق (۷)

(۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں تین منصوب ہو اور تین اسماء کیل (پیمانہ) میں سے ہو:

- ۱- شربت کوبالینا
- ۲- باع التاجر عشرة اکیاس قمحا
- ۳- شربت فنجانا قهوة

(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں تین مجرور ہو اور تین اسماء وزن میں سے ہو:

- ۱- بعنا صاع بر
- ۲- زكاة الفطر صاع من الشعير
- ۳- اشتریت نصف صاع من بر

(۳) تین جملے بنائیں ہر ایک میں تین منصوب ہو اور تین اسماء مساحت میں سے ہو:

- ۱- زرعت فدانا قصبا
- ۲- بعته ذراعا حویرا
- ۳- لا املک شبرا ارضا

التمرین (۸)

(۱) کون ثلاث جمل یكون التمييز فيها جمعا مجرورا والمميز اسما من اسماء العدد

(۲) مفردا منصوبا

حل مشق (۸)

(۱) تین جملے بنائیں جن میں تین جمع مجرور ہو اور تین اسمائے عدد میں سے ہو:

- ۱- فی الاسبوع سبعة ايام
- ۲- غرمت ثلاث شجرات
- ۳- قرءت فی المكتبة خمسة كتب

(۲) تین جملے بنائیں جن میں تین مفرد منصوب ہو اور تین اسماء عدد میں سے ہو:

- ۱- رایت احد عشر فارسا
- ۲- بعث خمیس عشرة دجاجة
- ۳- فی الشهر ثلاثون يوما

(۳) تین جملے بنائیں جن میں تین مفرد مجرور ہو اور تین اسمائے عدد میں سے ہو:

- ۱- فی الحديقة الفل شجرة
- ۲- حضر فی المدرسة مائة تلميذ
- ۳- ان فی الحجرة مائة رغيف

(۳) تین جملے بنائیں جن میں میز ملحوظ ہو:

- ۱- قل رب زدنی علما
۲- شر الناس سیہم اخلاقا
۳- لا تدرون ایہم اقرب لکم نفعا

التمرین فی الانشاء (۹)

تخیل ان الطیارہ تفاخر غیرہا من وسائل النفل واستعمل فی موضوعک ما تستطيع من التمییز الذی ممیزہ ملحوظ:

حل انشاء کی مشق (۹)

ایک مضمون لکھیں جس میں ایک طیارہ دوسرے ذرائع حمل و نقل کے مقابلہ میں اپنے آپ پر فخر کرے نیز اس میں ایسی تمیز استعمال کریں جس کا میز ملحوظ ہو:

انا طیارۃ اطیر فی جو السماء اسرع وقتا و ارسل الی اهل الارض اصواتا مصیبة و رعدا مزعجة یجلس المسافرون فی جوفی راحة و یقدرون ان ینظرو الی الارض انا اسرع ذریعة و اعلى وسیلة لنقل الاشیاء و الناس الی انحاء العالم - اقطع سبع مائة میل فی ساعة واحدة و ربما یستعملنی الطیار للغارات الجوية علی عسا کر عدوہ و انا اکبر ذریعة علی عدوہ ظافرا

التمرین فی الاعراب (۱۰)

(الف) نموذج (نمونہ):

باع التاجر درہمین مسکا

باع..... فعل ماض بنی علی التثنی

التاجر..... فاعل مرفوع بالضمۃ الظاہرۃ

درہمین..... مفعول بہ منصوب بالیاء لانۃ ثنی

مسکا..... تمیز منصوب بالفتحة الظاہرۃ

(ب) اعرب الامثلة الاتیة:

حل اعراب کی مشق (۱۰)

(ب) درج ذیل مثالوں کے اعراب معلوم کیجئے:

- ۱- اكلت الخيل اردبا شعيرا
۲- باضت الدجاجة ثلاث بيضات
۳- في الميدان عشرون جودا
۴- العالم العامل ارفع من ذوى المال قدرا

حل:

۱- اكلت	فعل ماضى مبنى برفحة - تاء ساكنة علامت فاعل
الخيل	فاعل مرفوع برضمه
اردبا	مفعول به - منصوب برفحة - ضمير
شعيرا	تميز - منصوب برفحة
۲- باضت	فعل ماضى مبنى برفحة - تاء ساكنة علامت فاعل
الدجاجة	فاعل مرفوع برضمه
ثلاث	منصوب به - منصوب برفحة - ميمز - مضاف
بيضات	تميز - منصوب محلا - مضاف اليه
۳- في	حرف جر مبنى برسكون
الميدان	مجرور - علامت جر كسرة
عشرون	خبر مرفوع به واو
جودا	تميز منصوب برفحة

المنادى

۱- يا صلاح الدين	ترجمہ
۲- يا حارس البستان	اے صلاح الدين
۳- يا بائع التين	اے باغ کے رکھوالے
۴- يا مسافر الى لبنان	اے انجیر کے بیچنے والے
۵- يا لاهيا عن درسة	اے لبنان کے مسافر
۶- يا ضالعا كتابه	اے اپنے سبق سے غافل
۷- يا مسرعا فى العجلة الندامة	اے اپنی کتاب کے ضائع کرنے والے
۸- يا ظالما تبصر فى العواقب	اے جلد باز جلدی میں شرمندگی ہے
۹- يا شامتا ان الدهر خوان	اے ظالم نتائج پر غور کر
۱۰- يا رجال اتقوا اعمالكم	اے کینہ جو بے شک زمانہ بے وفا ہے
	اے لوگو اپنے اعمال کو بہترین بناؤ

- ۱۱ - یا فتیان لا تعبنا بالازہار
 ۱۲ - یا لاعبون استریحوا
 ۱۳ - یا خلیل
 ۱۴ - یا حسنان
 ۱۵ - یا محمدون
- اے دونو جوانو پھولوں سے منٹا کھیلو
 اے کھیلنے والو آرام کر لو
 اے خلیل
 اے دو خوبصورتو
 اے وہ جن کی تعریف کی گئی (اے وہ جن کے نام محمد ہیں)

البحث:

اذا اردنا ان نطلب اقبال احد علينا نادينا به كراسمه او صفة بعد كلمة باقلنا كما في الامثلة المتقدمة يا صلاح الدين ويا حارس البستان واهلم جرا ويسمى الاسم بعد يا منادى اما يا نفسها فتسمى اذا النداء ومثل يا ايا وهيا واي والهمزة. واذا تأملنا المتادى في الامثلة المتقدمة وجدنا يقع على احوال خمس: فهو في الطائفة الاولى مضاف الى اسم بعده وفي الطائفة الثانية متصل بشئ من تمام معناه كما يتصل المضاف بالمضاف اليه ولذلك يسمى شبيها بالمضاف فاننا اذا قلنا مثلاً: يا مسافر اوسكتنا لم يتين للسامع المعنى كاملاً: لان السفر قد يكون الى بقاع شتى فاذا قلنا: الى لبنان فقد اتممنا المعنى وخصصناه كما يخص المضاف بالمضاف اليه وهو في الطائفة الثالثة نكرة غير مقصودة اما انه نكرة فلاته لا يفهم منه معين واما انها غير مقصودة فلاننا حين نقول: يا مسرعا في العجلة الندامة مثلاً لا توجه الخطاب الى انسان خاص ولا نقصد به واحدا دون آخروانما تلقى النصح عاما لكل من ينتفع به اما في الطائفة الرابعة فالمنادى نكرة مقصودة لان المتكلم حين يقول: يا رجال اتقوا اعمالكم يقصد رجالا مخصوصين يوجه اليهم خطابه واما في الطائفة الخامسة فالمنادى علم مفرد: اي غير مضاف وغير شبيه بالمضاف.

واذا تأملت اواخر المنادى في جميع الاحوال السابقة وجدته في الاحوال الثلاث الاولى منصوبا دائما وفي الحالين الاخيرتين مبنيا على ما يرفع به: فان كابل النداء يرفع بالضممة بنى على الضم وان كان يرفع بالالف لانه مثنى بنى على الالف وان كان يرفع بالواو لانه جمع مذكر سالم بنى على الواو كما هو واضح في الامثلة.

بحث:

جب ہم کسی کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہتے ہیں تو اس کا نام یا اس کی صفت کہہ کر کلمہ

”یاء“ کے ذریعے اسے پکارتے ہیں مثلاً ہم کہتے ہیں یا صلاح الدین، یا حارس البستان وغیرہ یاء کے بعد آنے والے اسم کو منادی کہتے ہیں اور یاء کو اداة نداء کہتے ہیں یاء کی طرح آیا ہیا، ای، ہمزہ بھی حرف ندا ہیں۔

مذکورہ بالا مثالوں میں منادی کی پانچ حالتیں نظر آتی ہیں پہلے مجموعہ میں منادی کسی اسم کی طرف مضاف ہے۔ دوسرے مجموعہ میں وہ کسی ایسے کلمہ کے ساتھ متصل ہے جو اس کے معنی کی تکمیل کرتا ہے گویا دونوں مل کر مضاف مضاف الیہ بن گئے ہیں اسی لئے اسے شبہ بالمضاف کہتے ہیں ہم اگر یا مسافر کہہ کر خاموش ہو جائیں تو سننے والے پر ہمارا مطلب پوری طرح واضح نہیں ہوتا کیونکہ سفر تو کئی اطراف کا ہو سکتا ہے لیکن جب ہم اس کیساتھ ”الی لبنان“ بولتے ہیں تو معنی واضح ہو جاتے ہیں اور مسافر اسی طرح خاص ہو جاتا ہے جیسے مضاف الیہ کی وجہ سے مضاف خاص ہو جاتا ہے۔

تیسرے مجموعہ میں منادی نکرہ غیر مقصودہ ہے نکرہ تو اس لئے ہے کہ اس سے کوئی معین شخص مراد نہیں اور غیر مقصودہ اس لئے کہ جب ہم ”یا مسر عافی العجلة الندامة“ کہتے ہیں تو یہ خطاب کسی خاص انسان سے نہیں کرتے اور اس سے کوئی خاص آدمی مراد نہیں لیتے یہ ایک عام نصیحت ہوتی ہے اسے جو چاہے قبول کر لے۔

چوتھے مجموعہ میں منادی نکرہ مقصودہ ہے کیونکہ متکلم جب کہتا ہے کہ ”یا رجال اتقنوا اعمالکم“ تو اس سے چند خاص افراد مراد ہوتے ہیں جنہیں وہ مخاطب کرنا چاہتا ہے پانچویں مجموعہ میں منادی علم مفرد ہے یعنی نہ تو مضاف ہے اور نہ شبہ بالمضاف۔

اب ان تمام احوال میں منادی کے آخر پر غور کیجئے آپ پہلی تین حالتوں میں اسے منصوب پائیں گے اور آخری دو حالتوں میں مثنیٰ برعلامت رفع اگر اس کلمے کی حالت رفعی ضمہ سے ہوتی ہو تو ضمہ موجود پائیں گے اور الف سے ہوتی ہو تو الف اور اگر واؤ سے ہوتی ہو تو واؤ موجود پائیں گے جیسا کہ مذکورہ بالا مثالوں سے ظاہر ہے۔

القواعد:

- (۱۵۳) المنادی: اسم یدکر بعد یا أو إحدى اخواتها طلباً لإقبال مدلوله.
 (۱۵۴) ينصب المنادی إذا كان مضافاً أو شبيهاً بالمضاف، أو نكرة غير مقصودة و
 يبنى على ما يرفع به إذا كان نكرة مقصودة، أو علماً مفرداً، والمفرد بالمفرد هنا ما
 ليس مضافاً ولا شبيهاً بالمضاف.

ترجمہ:

(۱۵۳) منادی وہ اسم ہے جسے یاء یا اس کے اخوات کے ذریعے متوجہ کیا جائے۔

(۱۵۴) منادئ اگر مضاف، شبیہ بالمضاف یا نکرہ غیر مقصودہ ہو تو منصوب ہو گا اور اگر نکرہ مقصودہ یا علم مفرد ہو تو مبنی بر علامت رفع ہو گا۔ یاد رہے کہ یہاں مفرد سے مراد یہ ہے کہ نہ مضاف ہو اور نہ شبیہ بالمضاف۔

التمرین (۱)

عين في الجمل الاتية نوع المنادى وبين المعرب منه والمبنى ونوع الاعراب والبناء:

حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں منادئ کی نوع متعین کریں اور بتائیں کہ وہ معرب ہے یا مبنی اور ان کی کون سی قسم ہے؟

- | | |
|-----------------------------------|------------------------------|
| ۱- اغیثوا البائسین یا اهل المروات | ۲- غربت الشمس یا صائمین |
| ۳- اجب دعائی ایا مجیب الدعاء | ۴- خذ بیدی یا رحیما بالضعفاء |
| ۵- یا شاهدان اشهدا بالعدل | ۶- انصفوا المظلوم یا قضاة |
| ۷- تمهل یا نازلا من الجبل | ۸- لا تعذب الحيوان یا فرید |
| ۹- خذوا جوائزکم یا فائزون | ۱۰- جودوا یا اهل الفضل |
| ۱۱- اسرج الحصان یا غلام | ۱۲- یا مسافرون تاهبوا |

حل:

نوع	معرب / مبنی
۱- مضاف	معرب / مبنی
۲- نکرہ غیر مقصودہ	معرب بالاضافۃ
۳- مضاف	معرب
۴- شبیہ بالمضاف	معرب
۵- نکرہ مقصودہ	مبنی
۶- نکرہ مقصودہ	مبنی
۷- شبیہ بالمضاف	معرب
۸- علم مفرد	مبنی
۹- نکرہ مقصودہ	مبنی

مضاف	- ۱۰
مغرب	- ۱۱
مبنی	- ۱۲
مبنی	- ۱۳

التمرین (۲)

ضع احد احرف النداء قبل الاسماء التالية والحق كل اسم بجملة مناسبة ثم بين نوع اعرابه او بنائه:

حل مشق (۲)

نیچے دیئے گئے اسماء پر حرف ندا داخل کر کے جملوں میں رکھ لیں پھر ان کا معرب یا مبنی ہونا بیان کیجئے:

ابو الفضل	عبد الغفار	اسماعیل	غلامان
عجول	مجتهد فی درسه	شاهدون	غافل
متقن عمله	اخو العرب	مبذرون	ذو المروءة

حل:

- ۱- يا ابا الفضل لا تشرب الشاي
- ۲- يا عبد الغفار لا تسرف في الاكل
- ۳- يا اسماعيل استغفر الله
- ۴- يا غلامان لا تقرب هذا الكتاب
- ۵- يا عجول لا تضرب الولد
- ۶- يا مجتهدا في درسه تفوز في الامتحان
- ۷- يا شاهدون اشهدوا بالعدل
- ۸- يا غافل لا تنس العواقب
- ۹- يا متقنا عمله تاء هب للاحرة
- ۱۰- يا اخا العرب لا تفضل نفسك
- ۱۱- يا ذا المروءة انصر المظلوم
- ۱۲- يا مبذرون المال تمهلوا

التمرین (۳)

ضع منادی مناسباً فی الاماکن الخالیة من الجملة الاتیة و بین نوع اعرابه او

بنائه:

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں میں مناسب منادی رکھ کر یہ بیان کریں کہ وہ
معرب ہے یا بنی:

- | | |
|-----------------------------|-------------------------------|
| ۱-..... لا تکسل | ۲-..... دع الغرور |
| ۳-..... ارحموا الحیوان | ۴-..... اریحوا خیلکم |
| ۵-..... ارضعی | ۶-..... لا تو مل النجاج |
| ۷-..... ابشروا بحسن العواقب | ۸-..... احکما بالعدل |
| ۹-..... لا تصحبوا الاشرار | ۱۰-..... سالک الفعور والمغفرة |

حل:

- | | |
|-------------------------------------|------|
| ۱- یا مجتهدا فی دروسه لا تکسل | معرب |
| ۲- یا غلام دع الغرور | بنی |
| ۳- ایها الناس ارحموا الحیوان | معرب |
| ۴- یا اهل العسکر اریحوا خیلکم | معرب |
| ۵- یا ام الولد ارضعی | معرب |
| ۶- یا کسلان لا تو مل النجاج | بنی |
| ۷- یا مجتهدون استبشروا بحسن العواقب | بنی |
| ۸- یا قاضیان احکما بالعدل | بنی |
| ۹- ایها الولدان لا تصحبوا الاشرار | بنی |
| ۱۰- اللهم انا نسلک العفور والعافیة | بنی |

التمرین (۴)

- (۱) کون ثلاث جمل المنادی فی کل منها مضاف واضبط آخره بالشکل
- (۲) شیه بالمضاف واضبط آخره بالشکل

- (۳) نكرة غير مقصودة
 (۴) مقصودة
 (۵) علم مفرد

حل مشق (۴)

- (۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں منادی مضاف ہو اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں:
 ۱- یا اخت ہارون ماکان ابوک ۲- یا ابن ام لا تاخذ بلحیتی ولا براسی
 امراء سوء
 ۳- یا عبدالغفار استغفر اللہ
 (۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں منادی شبیہ بالمضاف ہو اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں:
 ۱- یا طالعا جبلا خذ بیدی ۲- یا مسافر الی پاکستان حفظک اللہ
 ۳- یا رء وفا بالعباد اغفر ذنبی
 (۳) تین جملے بنائیں ہر ایک میں منادی نکرہ غیر مقصودہ ہو اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں:
 ۱- یا مسلما انصرا خاک ظالما ۲- یا طالبا خذ ما صفادع ما کدر
 کان او مظلوما
 ۳- یا مصلیا النظر انک تناجی
 ربک
 (۴) تین جملے بنائیں ہر ایک میں منادی مقصودہ ہو اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں:
 ۱- قلنا یا نار کونی بردا و سلاما ۲- یا لا عبون استریحوا
 علی ابراہیم
 ۳- یا کاتب اکتب بالعدل
 (۵) تین جملے بنائیں ہر ایک میں منادی علم مفرد ہو اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں:
 ۱- یا یحیی خذ الكتاب بقوة ۲- یا موسی اقبل ولا تخف
 ۳- یا ابراہیم قد صدقت الرویا

التمرین (۵)

- (۱) ہات ثلاثہ امثلة للمنادی المنصوب بالفتحة

- (۲) بالالف.....
 (۳) بالياء.....
 (۴) المبنى على الضم.....
 (۵) الالف.....
 (۶) الواو.....

حل مشق (۵)

(۱) منادی منصوب بالفتحة کی تین مثالیں لکھیں:

- ۱- یا مجیب الدعوات، اجب دعائی ۲- یا اهل العسکر اریحوا خیلکم
 ۳- یا عبد الغفار استغفر اللہ

(۲) منادی منصوب بالالف کی تین مثالیں لکھیں:

- ۱- یا خادما البيت اذہبا الى السوق ۲- یا طالبا المدرسة احفظا درسکما
 ۳- یا قاضیا لبلد احکما بالعدل

(۳) منادی منصوب بالياء کی تین مثالیں لکھیں:

- ۱- یا خادمی البيت نظفوا بیتکم ۲- یا صادقى الكلام سبشروا بحسن العاقبة
 ۳- یا سارقى البلد انظرو عاقبتکم

(۴) منادی مبنی برضمہ کی تین مثالیں لکھیں:

- ۱- یا حامد کل ولا تسرف
 ۲- یا حارس انظر عاقبتک
 ۳- یا موسی لا تخف انک انت الاعلی

(۵) منادی مبنی بالالف کی تین مثالیں لکھیں:

- ۱- یا خادمان نظفا بیتکما ۲- یا طالبان اذہبا الى المدرسة
 ۳- یا معلمان انصرو تلامیذکما

(۶) منادی مبنی بالواو کی تین مثالیں لکھیں:

- ۱- یا مجتهدون سبشروا بحسن
 العواقب ۲- یا مسافرون اجلسوا تحت الشجرة
 ۳- یا شاهدون اشهدوا بالعدل

التمرین فی الاعراب (۶)

(الف) نموذج (نمونہ):

یا داعی الغنم
یا..... حرف نداء مبنی علی السکون
داعی..... منادی منصوب بالفتحة الظاهرة لانه مضاف
الغنم..... مضاف الیه مجرور بالکسرة الظاهرة
(ب) اعرب الامثلة الاتية:

حل اعراب کی مشق (۶)

(ب) درج ذیل مثالوں کے اعراب بیان کیجئے:

- ۱- یا ظالمین عواقب الظلم وخیمة ۲- یا صبیان لا تلعبا بالنار
۳- یا علی لا تتسلق الاشجار ۴- یا مجهدا نفسه

حل:

۱- یا	حرف نداء مبنی بر سکون
ظالمین	منادی منصوب بالياء
عواقب	مبتداء مرفوع برضمة مضاف
الظلم	مضاف الیه مجرور به کسره
وخیمة	خبر مرفوع برضمة
۲- یا	حرف نداء مبنی بر سکون
صبیان	منادی مرفوع بالالف
لا	حرف نہی مبنی بر سکون
تلعبا	فعل نہی انتہا ضمیر مستتر اس میں فاعل
بالنار	باء حرف جر النار مجرور علامت جر کسره
۳- یا	حرف نداء مبنی بر سکون
علی	منادی مرفوع برضمة
لا	حرف نہی مبنی بر سکون
تتسلق	فعل نہی مجزوم انت اس میں ضمیر مستتر فاعل
الاشجار	مفعول به منصوب برفتحة
۴- یا	حرف نداء مبنی بر سکون
مجهدا	منادی منصوب اس میں انت ضمیر مستتر فاعل

نفس مضاف، ضمیر مضاف الیہ مرکب مفعول بہ یہ منادی سے مل کر شبیہ بالمضاف ہے۔

الممنوع من الصرف

(۱) العلم الممنوع من الصرف

ترجمہ

الامثلة

- | | | |
|------------------------------------|-------------------------|----|
| سعاد نے پڑھا | قرات سعاد | ۱- |
| میں نے سعاد کی تعریف کی | اثبت علی سعاد | |
| میں نے لندن دیکھا | زرت لندن | ۲- |
| طالب علم لندن سے آیا | جاء الطلب من لندن | |
| ہم نے نیویارک دیکھا | شاهد نانیو یورک | ۳- |
| سیاح نیویارک گیا | ذهب السائح الی نیو یورک | |
| میں نے عثمان کو دیکھا | رايت عثمان | ۴- |
| میں نے عثمان کا شکریہ ادا کیا | شکرت لعثمان | |
| احمد آیا | جاء احمد | ۵- |
| میں نے احمد کو بدلہ دیا | اعطيت المكافاة لاحمد | |
| عمر کی شہرت اپنی عدالت کے سبب ہوئی | اشتهر بعدله عمر | ۶- |
| میں نے عمر کی پیروی کی | اقتديت بعمر | |

البحث:

اذا تأملت الاسماء التي في آخر كل مثال وجدت انها اعلام واذا أردت ان تعرف عن هذه الاعلام شيئاً جديداً فانظر الى كل مثالين معا تجد ان سعاد علم يدل على مؤنث وان لندن علم غير عربى: اي انه ليس من وضع العرب ويسمى علماً اعجمياً وان نيو يورک علم يتالف من كلمتين امتزجت احدهما بالآخرى فاصبحتا كلمة واحدة، وان عثمان علم في آخره الف ونون زائدتان وان احمد علم تشبه صورته ويمائل وزنه وزن الافعال وصورتها فان احمد في وزنه يشبه الفعلين اكرم واحسن ونحوهما وان عمر علم ثلاثى مذكر اوله مضموم وثانية مفتوح.

هذه هي صفات الاعلام التي في الامثلة واذا بحث عن اعراب هذه الاعلام رايته في المثال الاول من كل مثالين اما مرفوعة واما منصوبة، وفي المثال الثاني

مجرورة' ولكنك اذا تأملت حركات او اخرها رايت انها رفعت بضمة ظاهرة ونصبت بفتحة ظاهرة كبقية الاسماء الاخرى ولكنها في حال الجر لم تجر بالكسرة بل جرت بالفتحة واذا رجعت النظر مرة اخرى وجدت ان الاعلام جميعها لم تنون وانها منعت من التنوين او مبعث من الصرف: لان الصرف والتنوين بمعنى واحد.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں ہر جملہ کے آخر میں جو اسم آیا ہے وہ علم ہے اگر آپ اعلام کے بارے میں کوئی نئی بابت معلوم کرنا چاہیں تو دو دو مثالوں کے ایک ایک مجموعہ پر غور کریں آپ دیکھیں گے کہ سعاد علم مؤنث ہے لندن علم غیر عربی ہے نیو یارک علم اور مرکب امتزاجی ہے (یعنی دو الگ الگ کلمے مل کر ایک کلمہ بن گئے ہیں) عثمان علم ہے اور اس کے آخر میں الف اور نون زائد آئے ہیں احمد علم ہے اور اس کی شکل اور وزن بالکل فعل جیسے ہیں۔ احمد کا وزن بالکل اکرم احسن جیسا ہے۔ عمر علم ثلاثی مذکر ہے جس کا پہلا حرف مضموم اور دوسرا مفتوح ہے۔

مذکورہ مثالوں میں اعلام کی یہی صفات ہیں اب انکے اعراب پر غور کریں ہر مجموعہ میں پہلی مثال میں علم یا تو مرفوع ہے یا منصوب اور دوسری مثال میں مجرور۔ ان کی حالت رفعی میں ضمه ظاہرہ آیا ہے اور حالت نصبی میں فتحہ ظاہرہ جیسا کہ اسماء میں عام طور پر ہوتا ہے لیکن حالت جری میں اس پر کسرہ ظاہر نہیں آیا بلکہ اس کی جگہ فتحہ آیا ہے۔

مزید غور کرنے پر معلوم ہوگا کہ ان اعلام پر تنوین بھی نہیں آئی یعنی یہ اعلام تنوین سے روک لئے گئے ہیں اور صرف سے منع کئے گئے ہیں (صرف اور تنوین دونوں کے ایک معنی ہیں)۔

القاعدة:

(۱۵۵) يمنع العلم من الصرف ای التنوین ويجر بالفتحة نيابة عن الكسرة:

(الف) إذا كان مؤنثاً

(ب) إذا كان أعجمياً

(ج) إذا كان مرکباً ترکیباً مزجياً

(د) إذا كان مزيداً فيه الف و نون

(ه) إذا كان على وزن الفعل

(و) إذا كان مذكراً ثلاثياً مضموم الأول مفتوح الثانی

ترجمہ:

(۱۵۵) علم اس وقت صرف یعنی تنوین سے منع ہوتا ہے اور حالت جری میں اس پر کسرہ کے

بدلے فتح آتا ہے جبکہ:

- (الف) وہ مؤنث ہو۔
 (ب) وہ عجمی لفظ ہو۔
 (ج) وہ مرکب امتزاجی ہو۔
 (د) اس کے آخر میں الف نون زائد آئے ہوں۔
 (ھ) وہ فعل کے وزن پر آیا ہو۔
 (و) وہ مذکر ثلاثی ہو جس کا پہلا حرف مضموم اور دوسرا حرف مفتوح ہو۔

(۲) الصفة الممنوعة من الصرف

صفت ممنوع از صرف

ترجمہ

لڑکا پیاسا ہے
 میں نے پیاسے لڑکے کو پلایا
 پیاسے پہ بجل نہ کر
 تم مجھ پر سبقت رکھتے ہو
 تیرے سوا مجھ پر کوئی سبقت نہیں رکھتا
 تو علی سے زیادہ سبقت والا نہیں
 فوجی دو دو ہو کر کھڑے ہو گئے
 میں نے دو دو سپاہیوں سے ملاقات کی
 بچے تین تین کی قطار ہو کر آئے
 میں نے تین تین بچوں کی طرف دیکھا
 مدرسہ میں دوسری بچیاں داخل ہوئیں
 میں دوسری بچیوں کے پاس سے گزرا

الامثلة

- ۱- الولد عطشان
 سقیت ولدا عطشان
 لا تبخل علی عطشان
 انت اسبق منی
 ۲- لم یکن غیرک اسبق منی
 لست باسبق من علی
 ۳- وقف جنود مشنی
 تقابلت مع جنود مشنی
 جاء الاولاد ثلاث
 نظرت الی اولاد ثلاث
 ۴- دخل المدرسة بنات اخر
 مررت بنات اخر

البحث:

إذا القیت نظرة الی الامثلة السابقة، رایت انها تشتمل علی الكلمات:
 عطشان- واسبق- ومثنی- وثلاث- واخر- فعطشان تدل علی ذات متصفة
 بالعطش، واسبق تدل علی ذات متصفة بالزیادة علی غیرها فی السبق، ومثنی و
 ثلاث كلاهما يدل علی اشیاء اتصفت بانها رتبت ترتیباً عددياً خاصاً لان معنی

”وقف جنود مثنیٰ“ انہم وقفوا کل اثنین منهم معاً“ ومعنی ”جاء الاولاد ثلاث“ انہم جاء وا کل ثلاثة منهم معاً“ اما کلمة ”اخر“ فتدل علی ذوات مغایرة لغيرها“ ومن ذلك يظهر لك أن کل كلمة من الكلمات السابقة تدل علی صفة.

وعند تأمل الصفات مرة اخرى ترى أن ”عطشان“ علی وزن فعلان“ وان ”اسبق“ علی وزن افعال“ وان ”مثنیٰ“ و ”ثلاث“ لفظان للعدد علی صورة خاصة“ و مثلهما احاد- وموحد- عشار- ومعشر- وان کلمة ”اخر“ جمع لاخری بمعنی مغایرة.

وإذا بحثت عن اعراب هذه الصفات رايتها فی الأمثلة إما مرفوعة“ وإما منصوبة“ و إما مجرورة“ ورايت انها ترفع بالضممة“ و تنصب بالفتحة“ ولكنها تجر بالفتحة“ ووجدت انها خالية من التنوين أو ممنوعة من الصرف.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ ان میں عطشان، اسبق، مثنیٰ، ثلاث اور اخر کے الفاظ آئے ہیں ان میں عطشان اس ذات پر دلالت کرتا ہے جو عطش کی صفت سے موصوف ہے اسبق اس ذات کا پتہ دیتا ہے جو دوسرے سے آگے بڑھنے میں آگے ہو۔ مثنیٰ اور ثلاث ایسی چیزوں پر دلالت کرتے ہیں جو اس بات سے موصوف ہیں کہ ان کو ایک خاص عددی ترتیب سے مرتب کیا گیا ہے جب ہم کہتے ہیں کہ ”وقف جنود مثنیٰ“ تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ فوجی دو دو ہو کر کھڑے ہو گئے اور ”جاء الاولاد ثلاث“ کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ بچے تین تین کی قطار ہو کر آئے لفظ اخر ایسی چیزوں کو بتاتا ہے جو دوسروں سے مغائر ہیں اس بیان سے معلوم ہوا کہ ان میں سے ہر ایک کلمہ ایک خاص صفت پر دلالت کرتا ہے۔

اب ایک مرتبہ پھر ان صفات پر غور کریں آپ سمجھ جائیں گے کہ عطشان بروزن فعلان ہے اسبق کا وزن افعال ہے۔ مثنیٰ اور ثلاث ایک مخصوص شکل پر آئے ہیں اور ایک خاص قسم کے عدد پر دلالت کرتے ہیں اسی طرح احاد اور موحد عشار اور معشر آتے ہیں اور کلمہ اخر لفظ لاخری کی جمع ہے۔

اب ان کے اعراب کو دیکھیں یہ رفعی، نصبی اور جری حالت میں ہیں لیکن ان پر حالت رفعی میں ضمہ اور حالت نصبی میں فتحہ آیا ہے لیکن حالت جری میں بجائے کسرہ کے ان پر فتحہ آیا ہے نیز ان سب حالتوں میں تنوین سے خالی یعنی صرف سے ممنوع ہیں۔

القاعدة:

(۱۵۶) تمنع الصفة من الصرف و تجر بالفتحة نيابة عن الكسرة:

(الف) إذا كانت على وزن فعلان

(ب) إذا كانت على وزن أفعال

(ج) في احاد و موحد إلى عشار و معشر و في كلمة "آخر"

ترجمہ:

(۱۵۶) صفت بھی صرف سے ممنوع ہوتی ہے اور حالت جری میں اس پر کسرہ کے بدلے فتح

آتا ہے بشرطیکہ:

(الف) وہ فعلان کے وزن پر ہو۔

(ب) وہ افعال کے وزن پر آئی ہو۔

(ج) وہ احاد اور موحد سے لے کر عشار اور معشر کا عدد ہو یا کلمہ آخر ہو۔

(۳) الممنوع من الصرف لصيغة منتهى

الجموع او الف التانيث

(منتہی الجموع یا الف کی تانیث کی وجہ سے ممنوع از صرف)

ترجمہ

الامثلة

- | | | |
|-----------------------------|---------------------|-----|
| مدارس بنائے گئے | ان شئت مدارس | ۱- |
| میں نے مدارس ملاحظہ کئے | شاهدت مدارس | ۲- |
| میں نے مدارس میں پڑھا | تعلمت في مدارس | ۳- |
| یہ چڑیاں ہیں | هذه عصافير | ۴- |
| چڑیوں کو میں نے آزاد کر دیا | اطلقت عصافير | ۵- |
| چڑیوں کے ساتھ مت کھیل | لا تلعب بفصافير | ۶- |
| یہ صحراء ہے | هذه صحراء | ۷- |
| میں نے صحراء عبور کیا | اخترقت صحراء | ۸- |
| اونٹ صحراء میں چلتا ہے | يمر الجميل في صحراء | ۹- |
| شريف بچہ بڑی نعمت ہے | الولد النجيب نعمي | ۱۰- |

- ۱- ما رايت نعمی كالصحة میں نے صحت کی مانند کوئی آسودگی نہیں دیکھی
۱۲- قابل النعمة بنعمی تو نعمت کا سعادت کے ساتھ مقابلہ کر

البحت:

تامل فی الامثلة السابقة الكلمات: مدارس، وعصافير، وصحراء، و نعمی
تجد ان مدارس جمع تكسير به الف زائدة بعدها حرفان، وان عصافير جمع تكسير
ايضا به الف زائدة بعدها ثلاثة احرف.

وكل جمع يجي على هاتين الصورتين يقال انه على صيغة منتهى الجموع،
اما صحراء ونعمی فان الاولى مختومة بالف التانيث الممدودة، والثانية مختومة
بالف التانيث المقصورة.

واذا بعتت عن حركات او اخر هذه الكلمات رايت انها ترفع بالضممة
وتنصب بالفتحة وتجر بالفتحة وانها ممنوعة من الصرف.

بحث:

مذكوره بالا مثالوں میں مدارس، عصافير، صحراء اور نعمی پر غور کریں ان میں
مدارس جمع تکسیر ہے جن کے زائد الف کے بعد دو حرف آئے ہیں عصافير ایسی جمع تکسیر
ہے جس میں ایک الف زائد ہے اور اس کے بعد تین حرف واقع ہوئے ہیں اور جو جمع ان
دونوں میں سے کسی ایک وزن پر آجائے وہ منتهی الجموع کہلاتی ہے۔

صحراء اور نعمی کے آخر میں الف تانيث آیا ہے پہلے کے آخر میں الف تانيث
ممدودہ اور دوسرے کے آخر میں الف تانيث مقصورہ ہے۔

اب آپ ان کلمات کے اعراب پر غور کریں ان پر حالت رفعی میں ضمہ حالت نصبی
میں فتح اور حالت جری میں بھی فتح آیا ہے اور یہ کلمات ممنوعہ الصرف ہیں یعنی ان پر تنوین
نہیں آئی۔

القاعدة:

(۱۵۷) يمنع الاسم من الصرف ويجر بالفتحة نيابة عن الكسرة:

(الف) إذا كان على صيغة منتهى الجموع

(ب) إذا كان مختوماً بالف التانيث الممدودة

(ج) إذا كان مختوماً بالف التانيث المقصورة

ترجمہ:

(۱۵۷) کبھی کبھی ایک اسم صرف سے ممنوع ہو جاتا ہے اور اس پر حالت جری میں بجائے

کسرہ کے فتح آتا ہے بشرطیکہ:

(الف) وہ متہی الجموع کا صیغہ ہو۔

(ب) اس کے آخر میں الف تانیث ممدودہ آیا ہو۔

(ج) اس کے آخر میں الف تانیث مقصورہ آیا ہو۔

(۴) جر الممنوع من الصرف بالكسرة

(ممنوع الصرف کلمہ پر کسرہ)

الامثلة

ترجمہ

- | | |
|---------------------------------|---------------------------------------------------|
| ۱۔ اثنت علی اسبق اللاعبين | میں نے کھلاڑیوں میں سے سبقت لے جانے والے کو سراہا |
| ۲۔ سلمت علی التلميذ الاسبق | میں نے سبقت لے جانے والے شاگرد کو سلام کہا |
| ۳۔ يجب الاكثار من مدارس الصناعة | انڈسٹریل مدارس کی کثرت ضروری ہے |
| ۴۔ بالمدارس ترقى الام | قومیں مدارس کے ذریعے ترقی کرتی ہیں |
| ۵۔ سررت من عصفير الحديقة | میں باغ کی چڑیوں سے مسرور ہوا |
| ۶۔ طربت من العصفير | میں چڑیوں سے خوشی سے جھوما |
| ۷۔ تسير القوافل بصحراء العرب | عرب کے صحراء میں قافلے چلتے ہیں |
| ۸۔ يقل الماء بالصحراء | صحراء میں پانی کم ہوتا ہے |

البحث:

عرفت مما سبق ان الكلمات: اسبق، ومدارس، وعصفير و صحراء ممنوعة من الصرف و عرفت ان الممنوع من الصرف يجر بالفتحة نيابة عن الكسرة فهل تجد ان هذه الكلمات الممنوعة من الصرف جرت بالفتحة في هذه الامثلة؟ الجواب لا وانما جرت بالكسرة غير انك اذا اعدت النظر فيها رايت ان كل كلمة منها اما مضافة واما مقترنة بال ولو انك تتبعت اي كلمة ممنوعة من الصرف وهي مضافة او فيها ال لر ايت انها تجر بالكسرة.

بحث:

آپ پہلے پڑھ چکے ہیں کہ کلمات اسبق، مدارس، عصفیر اور صحراء ممنوعہ
الصرف ہیں اور یہ بھی جان چکے ہیں کہ ممنوع الصرف اسم پر حالت جری میں بجائے کسرہ کے
فتح آیا ہے لیکن مذکورہ بالا مثالوں میں حالت جری میں کسرہ آ گیا ہے جس سے ہمارا پہلا قواعد
ٹوٹ گیا ہے اس کی وجہ کیا ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ کلمات یا تو مضاف ہیں یا ان پر ال
داخل ہوا ہے اسی لئے ان پر حالت جری میں کسرہ آسکا ہے آپ جہاں جہاں ممنوع الصرف
کلمات کو دیکھیں گے کہ وہ مضاف ہو گئے ہیں یا ان پر ال داخل ہوا ہے تو انہیں مجرور بالکسرہ
پائیں گے۔

القاعدة:

(۱۵۸) یجر الممنوع من الصرف بالكسرة إذا كان مضافاً أو به "ال"

ترجمہ:

(۱۵۸) اسم ممنوع الصرف پر حالت جری میں اس وقت کسرہ آتا ہے جب وہ مضاف ہو یا اس
پر ال داخل ہوا ہو۔

التمرین (۱)

عین فی العبارات الاتية كل ممنوع من الصرف مع بيان السبب:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے اسماء ممنوع الصرف کا تعین کریں اور سبب بتائیں:

- ۱- كانت زينب بنت الحسين افصح من كثير من الرجال
- ۲- اشتهر معاوية بن ابى سفيان بالحلم وكان يزيد ابنه اقل منه سياسة و كياسة
- ۳- لا تجادل وانت غضبان ولا تاكل وانت شعبان
- ۴- زحل اسم كوكب و كواكب السماء اكثر من ان تحصى
- ۵- زرت حدائق فيحاء ذات اشجار غناء و ازهار كثيرة من حمراء الى صفراء
الى زرقاء
- ۶- ليفربول بلد تجارى عظيم
- ۷- كان سخبان من خطباء الدولة الاموية
- ۸- دخل العمال المصنع رباع و مخمس

٩- لا تنال حظوى فى الحياة ولا تظفر بذكرى حسنة بعدها الا بخير العمل
وعمل الخير

حل:

اسماء منع صرف	سبب
١- زينب	علم، تانيث
افصح	وصف، وزن فعل
٢- معاوية	علم، تانيث لفظى
سفيان	علم، الف نون
يزيد	علم، وزن فعل
اقل	وصف، وزن فعل
٣- غضبان	وصف، الف نون
شعبان	وصف، الف نون
٣- زحل	علم، عجمه
كواكب	مقتضى، المجموع
اكثر	وصف، وزن فعل
٥- فيحاء، غناء	وصف، الف تانيث
حمراء، صفراء، زرقاء	وصف، الف تانيث
٦- ليفربول	علم، مركب امتزاجى، عجمى
٤- سحبان	علم، الف نون
٨- رباح، مخمس	وصف، عدد خاص معدول
٩- حظوى	الف مقصورة
ذكرى	الف مقصورة

التمرين (٢)

بين الممنوع من الصرف وغيره من الاسماء الاتية مع ذكر الاسباب، ثم ضع
خمسة منها فى جمل مفيدة:

حل مشق (۲)

درج ذیل اسماء میں سے ممنوع الصرف اور دوسرے اسماء کو الگ الگ کریں۔ ممنوع الصرف ہونے کے اسباب بتائیں۔ پھر ان میں سے پانچ اسماء کو جملوں میں استعمال کریں۔

شعبان	رمسیس	بستان	یشرب
اجمل	مضر	ابراہیم	غرف
بتروغراد	عریان	کنائس	جبان
شقراء	رضوان	قراطیس	شکوی
انشاء	سداس		

حل:

غیر منصرف اسماء
شعبان، رمسیس
یشرب، اجمل
مضر، ابراہیم
بتروغراد، عریان
کنائس، جبان، شقراء
رضوان، قراطیس
شکوی، سداس

غیر منصرف اسماء
شعبان، عریان
یشرب، ابراہیم، رمسیس
اجمل
سداس
غرف، مضر
جبان، رضوان
بتروغراد
قراطیس، کنائس

سبب
الف تون
علم اور عجمہ
وصف، وزن فعل
وصف معدول
ثلاثی محرک الاوسط
الف تون
مرکب امتزاجی
منتزعی المجموع

جملے

- ۱- یا اهل یثرب مالکم لا تقاتلون فی سبیل اللہ
- ۲- واتخذوا من مقام ابراهیم مصلی
- ۳- قل من انزل الکتب الذی جاء به موسیٰ نورا وهدی للناس تجعلونه قراطیس
- ۴- ذهبت من لاهور الی بتروغراد
- ۵- رایت کنائس فی لندن

التمرین (۳)

ضع الاسماء الاتية فی جمل مفيدة بحيث تكون مرة مجرورة بالفتحة ومرة مجرورة بالكسرة:

حل مشق (۳)

درج ذیل اسماء کو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک دفعہ مجرور بالفتحة اور دوسری مرتبہ مجرور بالكسرة آئیں:

افصح مناظر بیضاء احادیث ظمان
حل:

ما هو بافصح من الخطيب

سرت الا لاهور ومرتت بمناظر

مريحة للقلوب

كتبت في كراسة بيضاء

المومن يستضي من احاديث

لست بظمان

ادعو لافصحكم

مرتت بالمناظر البهيجة

دخلت في الحجرة البيضاء

المومن يستن باحاديث النبي الكريم صلوات الله عليه وسلم

مرتت بالرجل الظمان فاشربته

التمرین (۲)

- (۱) کون خمس جمل تشتمل کل واحده منها علی علم ممنوع من الصرف مع اختلاف نوع الاعلام فی جميعها
- (۲) کون ثلاث جمل تشتمل کل واحده منها علی صفة ممنوعة من الصرف مع اختلاف نوع الصفة فی جميعها
- (۳) کون ثلاث جمل تشتمل کل واحده منها علی صیغة منتهی الجموع
- (۴) کون ثلاث جمل تشتمل کل واحده منها علی اسم مختوم بالف التانیث

حل مشق (۲)

(۱) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں علم ممنوع الصرف آیا ہو ہر ایک میں الگ قسم کا علم ذکر کریں:

- ۱- رایت عثمان
۲- بشر عیسیٰ علیہ السلام باحمد صلی اللہ علیہ وسلم
۳- لست بافصح من سبحان
۴- ذهبت من لاهور الی لندن
۵- ما ان ابراهیم یهودیا ولا نصرانیا
ولکن کان حنیفا مسلما

(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں صفت ممنوع الصرف آئی ہو مختلف انواع صفت کا ذکر کریں:

- ۱- فانکحوا ما طاب لکم من النساء
۲- لا تحکم و انت غضبان
مشی و ثلاث و رباع

۳- رایت الوردۃ الخمراء فی عاشوراء

(۳) تین جملے بنائیں ہر ایک میں منتهی الجموع کا صیغہ آیا ہو:

- ۱- ما هذه التماثل التي انتم لها
عاکفون
۲- او قد الناس مصابیح فی يوم
الاستقلال

۳- ولا تباشروهن وانتم عاکفون فی
المساجد

(۴) تین جملے بنائیں ہر ایک میں کوئی اسم آیا ہو جو الف تانیث پر مشتمل ہو:

- ۱- لا تضرب جلی
۲- لا تقربوا الصلوة وانتم سکاری
۳- زرع الفلاح و ردة خمراء

التمرین فی الاعراب (۵)

(الف) نموذج (نمونہ):

صلیت بمساجد

صلیت..... صلی فعل ماضی بنی علی السکون والتاء ضمیر فاعل

بمساجد..... الباء حرف جرّ ومساجد مجرور بالباء وعلامة جرّه الفتحة نیابة عن الکنسرة لانه

ممنوع من الصرف

(ب) اعراب الجمل الاتية:

حل اعراب کی مشق (۵)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

۱- ذہبت الی حلوان

۲- عطفت علی اسماعیل

۳- رد التحیة باحسن منها

۴- تمتاز مصر بتربة خضراء

حل:

۱- ذہبت	فعل ماضی بنی بر سکون تاء متحرکہ ضمیر فاعل مرفوع محلا
الی	حرف جرّ بنی بر فتحہ
حلوان	مجرور بالفتحہ کیونکہ یہ غیر منصرف ہے
۲- عطفت	فعل ماضی بنی بر سکون تاء متحرکہ ضمیر فاعل مرفوع محلا
الی	حرف جرّ بنی بر فتحہ
اسماعیل	مجرور بالفتحہ کیونکہ یہ غیر منصرف ہے
۳- رد	فعل امر مضاعف انت ضمیر مستتر اس کا فاعل
التحیة	مفعول بہ منصوب بر فتحہ
باحسن	باجار احسن مجرور بالفتحہ کیونکہ یہ غیر منصرف ہے
منها	من حرف جارّ ہاء مجرور محلا
۴- تمتاز	فعل مضارع معلوم تاء علامت مضارع تانیث کی علامت ہے
مصر	فاعل مرفوع بر ضمیر کیونکہ یہ غیر منصرف ہے تنوین اس لئے نہیں آئی
باء	حرف جرّ بنی بر سکون
تربة	مجرور علامت جرّ کسرہ ہے یہ موصوف بھی ہے

حضراء صفت مجرور برائے موصوف مجرور یہ مجرور بالفتح ہے کیونکہ یہ غیر منصرف ہے

النعته الحقیقی والسببی

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- جاء الرجل المهذب	مہذب شخص آیا	جاء الرجل	وہ شخص آیا جس کا بھائی مہذب ہے	۲- حضرت السيدة العاقلة	عقلمند عورت حاضر ہوئی جس کی ماں عقلمند ہے
۳- ركبت الحصان الجميل	میں خوبصورت گھوڑے پر سوار ہوا	ركبت الحصان الجميل	سوار ہوا جس کی زین خوبصورت ہے	۴- اقامت في المنزل الفسيح	میں اس مکان میں ٹھہرا جس کا صحن کشادہ ہے

البحث:

نعلم مما تقدم لنا في الجزء الاول ان الكلمات: المهذب، والعاقلة، والجميل، والفسيح، في امثلة القسم الاول تسمى نعوتاً وتوابع لان كل واحدة منها تدل على صفة في الاسم الذي قبلها وتتبعه في اعرابه رفعاً ونصباً وجراً ونعلم ايضاً ان الانما المذكورة قبلها وهي الرجل والسيدة والحصان والمنزل يسمي كل منها منعوتاً اور متبوعاً.

ونزيد هنا فنقول: ان الكلمات التي سميناها في القسم الاول نعوتاً تسمى ايضاً في القسم الثاني نعوتاً ولكن الا يوجد فرق بين نعوت القسم الاول ونعوت القسم الثاني؟ بلى ان هناك فرقا واضحا في المعنى، فالمهذب مثلاً في القسم الاول صفة في الحقيقة للاسم المذكور قبله وهو الرجل لان المتصف بالتهذيب حقيقة هو الرجل، ولذلك يسمى هذا النعت نعوتاً حقيقياً اما في القسم الثاني فليس التهذيب في الحقيقة صفة للرجل والما هو صفة لما بعده وهو الاخ غير انه لما كان للاخ ارتباط بالرجل، حاز ان نقول عن صفة الاخ انها صفة للرجل، ومن اجل ذلك يسمى لفظ

للمهذب في القسم الثاني نعتا غير حقيقي او نعتا سببا وكذلك يقال في بقية الامثلة.

بحث:

پہلے مجموعہ میں کلمات، المہذب، العاقلة، الجمیل اور الفسیح نعت یا تابع ہو کر آئے ہیں اس لئے کہ ان میں موصوف کی کوئی نہ کوئی صفت بتائی گئی ہے یہ نعتوت اعراب میں اپنے ما قبل کے تابع ہیں اور جو اسماء ان سے پہلے آئے ہیں یعنی الرجل، السيدة، الحصان اور المنزل تو ان کو موصوف یا منعتوت اور متبوع کہتے ہیں۔

دوسرے مجموعہ میں بھی یہی نعتوت مذکور ہیں لیکن ان میں واضح فرق موجود ہے پہلے میں المہذب اس رجل کی صفت ہے جو اس سے پہلے مذکور ہے کیونکہ تہذیب کی صفت سے متصف دراصل خود ”رجل“ ہے اس لئے ایسے نعت کو نعت حقیقی کہتے ہیں۔ قسم ثانی میں یہی المہذب ”رجل“ کی صفت نہیں بلکہ اس شخص کی صفت ہے جو المہذب کے بعد آیا ہے لیکن اخ کا الرجل کے ساتھ ایک ربط اور تعلق ہے اس لئے یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ یہاں المہذب ”اخ“ کی صفت اس ”الرجل“ کی بھی صفت ہے اس لئے قسم دوم میں نعت کو غیر حقیقی یا نعت سببی کہتے ہیں اس طرح باقی مثالوں کو بھی سمجھ لیں۔

القاعدة:

(۱۵۹) النعت نوعان: حقیقی و سببی، فالحقیقی مادل علی صفة فی نفس متبوعه، والسببی مادل علی صفة فی اسم له ارتباط بالمتبوع.

ترجمہ:

(۱۵۹) نعت کی دو قسمیں ہیں: حقیقی اور سببی۔

حقیقی نعت وہ ہے جو ایسی صفت پر دلالت کرے جو متبوع کی ذات میں موجود ہو۔
سببی نعت وہ ہے جو ایسی صفت کی نشاندہی کرے جو کسی ایسے اسم میں پائی جائے جس کا متبوع سے تھوڑا بہت تعلق ہو۔

مطابقة النعت للمنعوت

(نعت اور منعوت کی مطابقت)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
	(لنعت السببي)		(لنعت الحقيقي)
اس مکان کا صحن تنگ ہے	هذا منزل ضيق فناءه	یہ مکان تنگ ہے	هذا منزل ضيق
میں اس درخت پر چڑھا جس کا تنہا موٹا ہے	تسلقت شجرة غليظا جذعها	میں موٹے درخت پر چڑھا	تسلقت شجرة غليظة
میں اس خیمہ میں بیٹھا جس کے تحت شاندار ہیں	جلست في السرادق الفاخرة ارائكة	میں شاندار خیمہ میں بیٹھا	جلست في السرادق الفاخر
یہ دو تصویریں جن کے فریم خوبصورت ہیں	هاتان صورتان جميل اطارهما	یہ دو خوبصورت تصویریں ہیں	هاتان صورتان جميلتان
میں دو دریاں خریدیں جن کے نقوش مشرقی ہیں	اشتریت بساطین شرقيا نقشهما	میں نے دو مشرقی دریاں خریدیں	اشتریت بساطین شرقیین
میں دو پرندوں پہ مطلع ہوا جن کی شکلیں عجیب ہیں	عشرت بطائین غریب شکلهما	میں دو عجیب پرندے دریافت کئے	عشرت بطائین غریبین
یہ وہ لڑکیاں ہیں جن کا نام عظیمند ہیں	هنولاء بنات عاقلة امهاتهن	یہ عظیمند لڑکیاں ہیں	هنولاء بنات عاقلات
میں ان بھائیوں کے ساتھ مل جل کر رہا جن کے آباء خوشحال ہیں	عاشرت اخوانا موسرا آبانوهم	میں خوشحال بھائیوں کے ساتھ مل جل کر رہتا ہوں	عاشرت اخوانا موسرین

۹- اشفت علی میں ترس کھاتا ہوں اشفت علی میں نے ان بچوں پہ
 الصبۃ المعدمین مفلس بچوں پر الصبۃ المعدم ترس کھایا جن کے گھر
 اہلومہم والے مفلس ہیں

البحث:

الكلمات الاخيرة التي اشتملت عليها امثلة القسم الايمن كلها نعوت حقيقية لان كل واحدة منها تدل على صفة في نفس متبوعها وهذه الكلمات عنها في القسم الايسر نعوت سببية لانها تدل على صفة فيما له ارتباط بالمتبوع..
 واذا تاملنا هذه الكلمات في القسمين وجدناها تماثل متبوعها وهو الاسم الذي قبلها في رفعه ونصبه وجره وتماثله ايضا في تعريفه وتنكيره.
 واذا تاملنا في القسم الايمن وحده حيث هي نعوت حقيقية وجدناها فوق ما تقدم تماثل متبوعها في افراده وتشنية وجمعه وفي تذكيره و تانيثه اما في القسم الايسر حيث هي نعوت سببية فانها تری مفردة سواء اكان متبوعها مفردا ام متي ام جمعا ونرى ايضا مطابقة لما بعدها في تذكيره و تانيثه فان كان ما بعدها مذکر كانت مثله وان كان مؤنثا كانت كذلك ولا اعتبار للمنعوت في ذلك اصلا.

بحث:

دائیں طرف جتنے جملے دیئے گئے ہیں ان میں آخری کلمات نعوت حقیقیہ ہیں کیونکہ ہر ایک کلمہ کسی ایسی صفت پر دلالت کرتا ہے جو خود اس کے متبوع میں پائی جاتی ہے پھر یہی کلمات بائیں طرف آئے ہیں مگر وہاں نعوت سببیہ واقع ہوئے ہیں کیونکہ یہ ایک ایسی صفت کی نشاندہی کرتے ہیں جو خود متبوع کے اندر نہیں بلکہ اس کے ساتھ کسی مربوط چیز میں موجود ہے۔
 اب اگر ہم ان دونوں قسموں میں نعوت کی حالت کو دیکھیں تو وہ اپنے متبوع کے ساتھ رفع، نصب، جر اور معرفہ نکرہ ہونے میں مطابق ہو کر آئے ہیں۔

پھر اگر ہم صرف دائیں ہاتھ والے فقروں کو دیکھیں جہاں یہ کلمات نعوت حقیقیہ ہیں تو وہاں یہ نعوت مذکورہ بالا باتوں کے علاوہ افراد، تشنیہ، جمع، تذكیر و تانیث میں بھی متبوع کے ساتھ موافق ہیں البتہ بائیں ہاتھ والے فقروں میں جہاں یہ کلمات نعوت سببیہ ہیں وہاں ہر حالت میں مفرد آئے ہیں چاہے ان کا متبوع مفرد تھا یا تشنیہ یا جمع البتہ یہ کلمات مذکر و مؤنث ہونے میں اپنے مابعد کے مطابق آئے ہیں اگر ان کے بعد کوئی اسم مذکر آیا ہے تو یہ کلمات بھی مذکر آئے ہیں اگر مؤنث آیا ہے تو یہ بھی مؤنث آئے ہیں اس بارے میں منعوت کا کوئی لحاظ نہیں رکھا گیا۔

القواعد:

(۱۶۰) النعت بنوعیه يتبع منعوته في رفعه و نصبه و جرّه و في تعريفه و تنكيره.
 (۱۶۱) النعت الحقيقي يتبع منعوته فوق ما تقدم في إفرادہ و تثنيته و جمعه و في تذكيره و تانيثه.

(۱۶۲) النعت اللمبي يكون مفردا و يراعى في تذكيره و تانيثه ما بعده.

ترجمہ:

(۱۶۰) نعت حقیقی اور سبھی دونوں اپنے منعوت کے ساتھ رفع، نصب، جر اور تعریف و تنکیر میں مطابق ہوتے ہیں۔

(۱۶۱) نعت حقیقی مذکورہ بالا باتوں کے علاوہ افراد، تثنیہ، جمع اور تذکیر و تانیث میں بھی اپنے منعوت کے موافق آتے ہیں۔

(۱۶۲) نعت سبھی مفرد آتے ہیں اور تذکیر و تانیث میں اپنے مابعد اسم کے مطابق ہوتے ہیں۔

النعت حين يكون جملة

(نعت جب جملہ واقع ہو)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
۱- هذا عمل نافع	یہ نفع دینے والا عمل ہے	هذا عمل ينفع	یہ وہ عمل ہے جو نفع دیتا ہے	۱- هذا عمل نافع
۲- ابصرت رجلا	میں نے ایک تیرنے والے آدمی کو دیکھا	ابصرت رجلا	میں نے ایک آدمی کو دیکھا جو تیر رہا تھا	۲- ابصرت رجلا
۳- نظرت الى سفينة غارقة	میں نے ایک ڈوبنے والی کشتی کو دیکھا	نظرت الى سفينة تغرق	میں نے ایک کشتی کو دیکھا جو ڈوب رہی تھی	۳- نظرت الى سفينة غارقة
۴- مضى يوم شديد الحر	سخت گرمی والا دن گزر گیا	مضى يوم حرة شديد	وہ دن گزرا جس کی گرمی شدید تھی	۴- مضى يوم شديد الحر

- ۵- اوقدت مصباحا میں نے تیز روشنی والا چراغ جلایا
قوی النور نورہ قوی جلاپا جس کی روشنی تیز تھی
- ۶- نصید فی برکة ہم بہت مچھلیوں نصید فی برکة ہم اس تالاب میں
کثیرة السمک والے تالاب میں سمکھا کثیر شکار کرتے ہیں جس کی
مچھلیاں بہت ہیں شکار کرتے ہیں

البحث:

الكلمات: نافع، وسابحا، وغارقة، وشديد الحر، وقوى النور، وكثيرة السمك، في امثلة القسم الاول كلها نعوت للاسماء التي قبلها واذا املت الجمل الاخيرة في امثلة القسم الثاني وهي: ينفع، ويسبح، وتغرق وحره شديد، ونوره قوى وسمكها كثير، وجدتها تودي المعنى انذى ادته النعوت المفردة في القسم الاول فهي اذا نعوت للاسماء قبلها وبالبحث في الاسماء التي قبل هذه الجمل تراها جميعا نكرات.

واذا تذكرت ما مر بك في باب الحال وتدبرت الامثلة التي تقدمت هناك، علمت ان الحال كما تكون مفردة تكون جملة ايضا ولكن صاحبها لا يكون الا معرفة وبهذا يظهر لك الفرق بين جملة النعت وجملة الجال، فالاولى تكون بعد النكرات والثانية تكون بعد المعارف.

بحث:

پہلی قسم کی مثالوں میں نافع، سابحا، غارقة، شديد الحر، قوى النور اور كثيرة السمک اپنے ماقبل اسماء کے لئے نعت واقع ہوئے ہیں اور یہی نعوت قسم ثانی میں جملوں کی صورت میں آئے ہیں ان جملوں سے پہلے اسماء نکرہ ہیں حال اور نعت میں یہی فرق ہے کہ حال جب جملہ واقع ہوتا ہے تو ذوالحال ہمیشہ معرفہ ہوگا (اس کے لئے آپ اسم الحال کی بحث کو جو آپ پہلے پڑھ چکے ہیں دوبارہ دیکھ لیں اور نعت جب جملہ واقع ہوتا ہے تو منعوت ہمیشہ نکرہ ہوگا۔

القاعدة:

(۱۶۳) الجمل بعد النكرات صفات و بعد المعارف احوال.

ترجمہ:

(۱۶۳) نكرات کے بعد آنے والے جملے صفات ہوتے ہیں اور معارف کے بعد آنے والے

جملے "حال" ہوتے ہیں۔

التمرین (۱)

میز النعت الحقیقی من السببی فی العبارة الآتیة:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں نعت حقیقی اور نعت سببی کو الگ الگ بیان کریں:

القاهرة مدينة عظيمة تضارع كثيرا من المدن الأوروبية في جمالها ورونقها وقد زاد سكانها في الايام الاخيرة زيادة عظيمة وفيها كثير من الميادين الواسعة والحدائق الغناء واذا طفت في انحاءها وجدت قصورا شامخا بنيانها ومساجد عالية قبابها واحياء متسعة شوارعها ووجدت مصانع ومتاجر وعملا وعمالا وفي كل شتاء ينزح اليها السياح الموسرون من الاقطار القارس بردها فيقيمون ما شاء واتحت سمائها الصافي اديمها ويمتعون بهوائها المعتدل الجميل

حل:

نعت حقیقی	نعت سببی
مدينة عظيمة، الأوروبية، الاخيرة، عظيمة، الواسعة، الغناء، الموسرون، المعتدل، الجميل	قصورا شامخا بنيانها، مساجد عالية قبابها، متسعة شوارعها، القارس بردها، الصافي اديمها

التمرین (۲)

عین ما فی الجمل الآتیة من النعوت والخبار والاحوال:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں نعوت، احوال اور اخبار الگ الگ لکھیں:

لا تنزل أحلاما والسماء ممطرة حتى لا تدخل عليه مبلل الشيا بملوث الحذاء
كان ذلك عيب كبير

- ۲- الامام العادل كلاب الحانى على ولده يعولهم صغارا ويرشدهم كبارا
 ۳- البرتقال فاكهة لذيذ طعمها طيبة رائحتها وهو من فاكهة الشتاء الطويلة
 البقاء
 ۴- الاما كن الهادئة خير للسكنى من الاما كن المملوءة بالجلية والضوضاء

حل:

<u>نعت</u>	<u>احوال</u>	<u>اخبار</u>
۱- كبير	والسمااء ممطرة مبلل الثياب ملوث الحذاء	ممطرة عيب كبير
۲- العادل	صغارا كبارا	كلاب الحانى على ولده يعولهم صغارا يرشدهم كبارا
۳- لذيذ طعمها طيبة رائحتها البقاء		فاكهة من فاكهة الشتاء الطويلة البقاء
۴- الهادئة المملوءة		خير للسكنى

التمرين (۳)

ضع فى كل مكان خال نعتا مناسبيا:

حل مشق (۳)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب نعت رکھ دیں:

- ۱- الهواء..... منعش للاجسام
 ۲- الاكل..... يتخيم المعدة
 ۳- الماء..... مضر شربه
 ۴- الطيب..... يريد المريض سقما
 ۵- المناظر..... تشيح النفوس
 ۶- الاشجار..... تظلل المارة
 ۷- يثق الناس بالتاجر.....
 ۸- الهواء..... يشيط القوى البدنية

- ۹- الحذاء..... يضر القدم
۱۱- يسر الالباء بالابناء.....
۱۳- لا تسكن الاماكن.....
۱۰- لا تاكل الطعام.....
۱۲- الاعلام..... تدل على الحزن
۱۴- تكرم الشعوب رجالها.....

حل:

- ۱- الصافي
۳- الكدر
۵- البهجة
۷- الامين
۹- الضيق
۱۱- الاشراف
۱۳- الخربة
۲- الكثير
۴- الجاهل
۶- المورقة
۸- المكدر
۱۰- الحار
۱۲- البالية
۱۴- العظام

التمرين (۴)

ضع في كل مكان من الاماكن الخالية منعوتنا مناسبا:

حل مشق (۴)

نحی خالی جگہوں میں مناسب منعوت لکھیں:

- ۱- الباسلون لا يهابون الحرب
۳- الكثير يطغى صاحبه
۵- الزمرد كريم اخضر
۷- هبت اقتلعت الاشجار
۹- نزل من السماء غزير
۲- الذهب نفيس
۴- الخربة ماوى اليوم
۶- ظهرت فى السماء كثيفة
۸- اشترت جامحا
۱۰- الصديق محبوب

حل:

- ۱- الرجال
۳- المال
۵- حجر
۷- رياح
۹- مطر
۲- معدن
۴- الاماكن
۶- سحابة
۸- حصانا
۱۰- المخلص

التمرین (۵)

کون جملا تڪون فيها الاوصاف الاتية نعوتاً:

حل مشق (۵)

ایسے جملے بنائیں جن میں درج ذیل اوصاف نعوت بن کر آئیں:

- ۱- طویل - کریمہ طباعہ - باسقة فروعها - سخی - کثیر مالہ
- ۲- صادق - موثر کلامہ - شجاع - نظیفہ ملابسہ - حسن ہندامہ
- ۳- مہیب مشرقہ ساطع نورہ - حالک ظلامہ - عالیات

حل:

- ۱- الجمل حیوان طویل جاء صديقي كريمه طباعة في البستان نخل
- باسقة فروعها ذلك غني سخي ذهب الرجل الكثير مالہ
- ۲- العالم رجل صادق رايت الخطيب الموتر الفلاح رجل شجاع
- كلامه دخل رجل حسن هندامه
- هذا خادم نظيفة ملابسہ
- ۳- الاسد حيوان مہيب في المشرق شمس مشرقه طلع البدر ساطع نورہ
- هذا ليل حالک ظلامه هنولاء نساء عالیات

التمرین (۶)

کون جملا تڪون فيه لاوصاف الاتية نعوتاً سببياً:

حل مشق (۶)

ایسے جملے بنائیں جن میں درج ذیل اوصاف نعوت سبب بن کر آئیں:

- ۱- عاقل - متلالی - شاق - جمیل - واسع
- ۲- مذنب - المسافر - الغائب - المحسن - الفقير

حل:

- ۱- هذا رجل عاقل ذهب عالم متلالی جينه هذا جبل شاق رأسه

هذا منزل جميل منظره حضرت مدرسة واسعا

ميدانها

۲- حضر الفلاح المذنب جاء البدوي المسافر ابوه جاء التلميذ الغائب

صهره

دخل الخياط المحسن خرج الامير الفقير ابوه

اخوه

التمرين (٦)

حول في جمل مفيدة الاوصاف السببية الاتية الى نعوت حقيقية:

حل مشق (٦)

درج ذیل اوصاف سببہ کو نعوت حقیقیہ میں تبدیل کر کے جملوں میں استعمال کریں:

- ۱- شدید برده - متلاطم موجه - لذیذ طعمه - نافع علمه
- ۲- ضعيف نوره - ملتفة اشجاره - مائلة اغصانه - مفتحة نوافذها

نعوت حقیقیہ:

- ۱- برد شدید - موج متلاطم - طعم لذیذ - علم نافع
- ۲- نور ضعیف - اشجار ملتفة - اغصان مائلة - نوافذ مفتحة

جملے:

اليوم برد شديد	في البحر موج متلاطم	للتفاح طعم لذیذ
التفسير علم نافع	للمصباح نور ضعيف	في البستان اشجار ملتفة
للشجر اغصان مائلة	للحجرة نوافذ مفتحة	

التمرين (٧)

كيف تحول النعت المفرد المذكور في الجملة الاتية الى المفردة المؤنثة ثم الى المثنى والجمع بنوعيه:

حل مشق (٧)

درج ذیل جملے میں مفرد مذکر نعت کو مفرد مؤنث پھر مثنیٰ و جمع مذکر و مؤنث میں بدل دیں:

عدو عاقل خیر من صدیق جاہل

حل:

عدوة عاقلة خیر من صدیقة جاہلة
عدوان عاقلان خیر من صدیقین جاہلین
اعداء عاقلون خیر من اصدقاء جاہلین
عدوتان عاقلتان خیر من صدیقتین جاہلتین
عدوات عاقلات خیر من صدیقات جاہلات

التمرین (۹)

حول النعوت المفردة فی الجمل الاتية الی جمل وضعیة:

حل مشق (۹)

درج ذیل جملوں میں نعوت مفردہ کو جمل وصفیہ میں بدل دیں:

- | | |
|-------------------------------|-------------------------------|
| ۱- مررت بحی مزدحم بالسکان | ۲- سمعت صوتا مطربا |
| ۳- نالت مصر منزلة عالیة | ۴- سقیت کلبا لا ہٹا |
| ۵- قلیل مدبر خیر من کثیر مبعر | ۶- اقبل نصحا نافعا من اخ مخلص |

حل:

- | | |
|--------------------------------|------------------------------|
| ۱- مررت بحی یزدحم بالسکان | ۲- سمعت صوتا یطرب |
| ۳- نالت مصر تعدو منزلة | ۴- سقیت کلبا یلہت |
| ۵- قلیل یدبتر خیر من کثیر مبعر | ۶- اقبل نصحا ینفع من اخ مخلص |

التمرین (۱۰)

حول الجمل الوصفیة فی العبارات الاتية الی نعوت مفردہ:

حل مشق (۱۰)

درج ذیل جملوں میں جمل وصفیہ کو مفرد نعوت میں بدل دیں:

- | | |
|--------------------------|------------------------------|
| ۱- قابلت ولدایصبح | ۲- سمعت خطیبا یوثر فی سامعیہ |
| ۳- احب کل عامل یتقن عملہ | ۴- شاهدنا قطارا سیرہ سریع |

۵- عطف علی فقیر نفسہ عقیفة ۶- رکت باخوۃ غرفہا جمیلہ

حل:

- ۱- قابلت ولدا صائحا ۲- سمعت خطیبا موثرا فی سامعیہ
 ۳- احب کل عاملہ متقن عملہ ۴- شاہدنا قطارا سیرعا سیرہ
 ۵- عطف علی فقیر عقیف النفس ۶- رکت باخوۃ جمیلہ الغرف

التمرین (۱۱)

ماالذی تحدثہ من التغبیر فی الجمل الاتیہ لتجعل الاحوال التي بها نعوت:

حل مشق (۱۱)

- اگر آپ درج ذیل احوال کو نعوت بنانا چاہیں تو ان میں کون سی تبدیلی کرنا پڑے گی
- ۱- جاءت البنت تضحك ۲- رکت الحصان جامحا
 ۳- ظهر النور ساطعا ۴- ابصرنا البرق بلمع
 ان میں ہر ذوالحال کو نکرہ بنادینے سے احوال سے نعوت بن جائیں گے۔
- ۱- جاءت بنت تضحك ۲- رکت الحصان الجامع
 ۳- ظهر النور الساطع ۴- ابصرنا برقا يلمع

التمرین (۱۲)

غير كل جملة من الجمل الاتية لتجعل الاخبار التي بها نعوت:

حل مشق (۱۲)

درج ذیل جملوں کو اس طرح بدل دیں کہ اخبار نعوت بن جائیں:

- ۱- الحجرة نظيفة ۲- الحديقة ناضرة ازهارها
 ۳- الدرس مفهوم ۴- الزهرة ناصع بياضها

حل:

- ۱- الحجرة لنظيفة ۲- الحديقة الناضرة ازهارها
 ۳- الدرس المفهوم ۴- الزهرة الناصع بياضها

التمرین (۱۳)

- (۱) کون ست جمل تشتمل کل واحده منها علی نعت حقیقی، مع اختلاف المنعوت فی التذکیر والتانیث والافراد والتثنیة والجمع
- (۲) کون ست جمل تشتمل کل واحده منها علی نعت سببی، مع اختلاف المنعوت فی التذکیر والتانیث والافراد والتثنیة والجمع
- (۳) کون ست جمل یكون النعت فی الثلاث الاولی منها جملة اسمیة وفی الثلاث الثانیة جملة فعلیة
- (۴) کون ست جمل تكون الحال فی الثلاث الاولی منها جملة اسمیة وفی الثلاث الثانیة جملة فعلیة

حل مشق (۱۳)

- (۱) چھ جملے بنائیں ہر ایک میں نعت حقیقی آئی ہو ان میں منعوت کو مذکر، مؤنث، مفرد، تثنیہ جمع پیش کریں:

۱- هذا رجل عالم ۲- تلك امرأة عالمة

۳- هذان رجلان عاقلان ۴- هاتان امرأتان سامعتان

۵- هؤلاء رجال مهذبون ۶- هؤلاء نساء شاهدات

- (۲) چھ جملے بنائیں ہر ایک میں نعت سببی ہو، منعوت کو مذکر، مؤنث، مفرد، تثنیہ اور جمع میں پیش کریں:

۱- دخل التلميذ العاقل ابوه ۲- جاء خصمان عجب خطمهما

۳- هؤلاء رجال خضيب حرثهم ۴- جاءت امرأة موسى والدها

۵- هبت طالبتان ضيقة حجرتهما ۶- دخلت النساء المعدم خادمهن

- (۳) چھ جملے بنائیں پہلے تین جملوں میں نعت جملة اسمیہ ہو اور دوسرے تین جملوں میں جملة فعلیہ ہو:

۱- حضرت تلميذ ابوه عاقل ۲- رايت وردة اصمرونها

۳- هذه حديقة اشجارها جميلة ۴- رايت عالما ينفع درسه

۵- احب تلميذا مجتهدا اخوه ۶- سمعت خطيبا يوتر كلامه

- (۴) چھ جملے بنائیں پہلے تین میں حال جملة اسمیہ اور دوسرے تین میں جملة فعلیہ ہو:
- ۱- لا تقربوا الصلاة وانتم سكارى ۲- طلع القمر وقد غربت الشمس

- ۳- لقيني خالد وانا راكب على الدراجة ۲- جاء واباهم عشاء يكون
۵- جاء الجندي يمشي ۶- نهض الخطيب يتبسم

التمرين (۱۲)

صف حجرة نومك وتعمد ان تاتي في موضوعك بكثير من النعوت ثم بين في جداول ما كان منها حقيقيا وما كان سببيا وما كان جملة

حل مشق (۱۲)

اپنے سونے کے کمرہ پر ایک مضمون لکھیں اس میں کثرت نعوت لائیں پھر ایک جدول بنا کر یہ بتائیں کہ ان میں کتنے نعوت حقیقی، کتنے سببی اور کتنے جملہ بن کر آئے ہیں:

نومی واسعة نظيفة . لها باب وناقدتان . فيها كرسي مريح وسرير مزيج وبساط شرقي يتهيج منظر جدرانها مزينة الخرائط الجغرافية والعلمية علق عليها صورتان جميل اطارهما كما توجد فيها منضدة نوعها جميل فوقها اشياء للقرارة والكتابة كالكتب والاقدم والاوراق

انا احب هذه الحجرة واحافظ على نظافتها لانني اقرا فيها وانا وفي الجملة فان حجرة نومي انيسي وانا انيس لها

نعت حقیقی	نعت سببی	نعت جملہ
واسعة نظيفة - مريح - مريحة - مزينة - متنوعة	جميل اطارهما	نوعها جميل - يتهيج منظرها

التوكيد

- | الامثلة | ترجمہ |
|-------------------------|-------------------------------|
| ۱- حادثني الوزير نفسه | وزیر نے خود مجھ سے بات چیت کی |
| ۲- قابلت الوزير نفسه | میں نے خود وزیر سے ملاقات کی |
| ۳- كتبت الي الوزير نفسه | میں نے خود وزیر کو لکھا |
| ۴- احترقت الدار كلها | گھر جل گیا سارے کا سارا |
| ۵- قرأت الكتاب كله | میں نے کتاب پڑھی تمام کی تمام |
| ۶- فرغت من الاعمال كلها | میں فارغ ہو گیا تمام کاموں سے |

- ۷- نجح الاخوان كلاهما
 ۸- ذبحنا الكبشين كليهما
 ۹- سكتنا في المنزليين كليهما
 ۱۰- رايتم التمساح التمساح
 ۱۱- حضر حضر الغائب
 ۱۲- لا لا اخوان العهد
 ۱۳- انت المعلوم انت المعلوم
- دونوں کے دونوں بھائی کامیاب ہو گئے
 ہم نے دونوں کے دونوں مینڈھے ذبح کر دیے
 ہم نے بسائے دونوں کے دونوں گھر
 میں نے مگر مجھ کو دیکھا مگر مجھ کو
 غائب حاضر ہوا حاضر ہوا
 نہیں میں بدعہدی نہیں کروں گا
 تو ہی ملامت زدہ ہے تو ہی ملامت زدہ ہے

البحث:

اذا قلت حادثني الوزير فقد يستعظم السامع ذلك لان مجادثة الوزراء ليست من الامور الهينة وربما يتوهم ان الذي حادثك هو وكيله او امين سبره او رجل آخر من مساعديه وانك ذكرت لفظ الوزير سهوا او قصدت به شخصا آخر ممن اسلفنا فاذا اردت الا يتسرب مثل هذا التوهم الى ذهن السامع فاذا ذكر كلمة نفسه بعد لفظ الوزير وقل حادثني الوزير نفسه على نحو ما في المثال الاول فانك ان فعلت ذلك تاكد المعنى الحقيقي ولم يبق هناك مجال للتوهم ومن اجل ذلك تسمى كلمة نفسه في الامثلة الثلاثة الاولى توكيدا ويسمى اللفظ السابق وهو الوزير موكدا ومثل كلمة النفس فيما تقدم كلمة عين.

واذا قلت: احترقت الدار فقد يستعظم السامع ذلك ايضا ويقول في نفسه: لعل الذي احترق في الدار اثاثها او ابوابها او غرفة من غرفها ويتوهم انك ذكرت لفظ الدار سهوا فاذا اردت ان تدفع عنه مثل هذا الوهم فزد كلمة كلها وقل احترقت الدار كلها على نحو ما في المثال الرابع فبذلك يتأكد المعنى الحقيقي عند السامع ولا يبقى له في الفهم مذهب آخر يذهب اليه ومن اجل ذلك يسمى لفظ كل في الامثلة الثلاثة التالية توكيدا ايضا ويؤكد بها عند ارادة الشمول والعموم ومثلها في ذلك كلمة جميع.

واذا قلت نجح الاخوان فقد يستكثر الاسامع ذلك ويظن ان الذي نجح هو اخدها فاذا اردت ان تدفع عنه هذا الظن فقل: نجح الاخوان كلاهما ليتأكد المعنى الذي اردت ولذلك تسمى كلمة كلا توكيدا وهي لافادة الشمول ككل وجميع ولا يؤكد بها الا المشي المذكر ومثلها في المعنى والتوكيد كلمة كلتا غير ان هذه للمثنى المؤنث.

ولما كانت الفاظ التوكيد الستة التي مرت بك وهي النفس والعين وكل

وجميع وكلا و كلتا توافق الاسماء الموكدة بها في المعنى وتخالفا في اللفظ سمي التوكيد بها توكيدا معنويا.

و بالبحث في جميع الفاظ التوكيد المعنوي التي تراها في الامثلة المتقدمة وفي جميع الامثلة الاخرى تجد اولا انها تتبع الموكد في اعرابه وثانيا ان كل لفظ منها يشتمل على ضمير يطابق الموكد في تذكيره و تانيته وفي افراده و تشيته و جمعه.

انظر الى الامثلة الاربعة الاخيرة تجد الفاظا مكررة هي التمساح وهو اسم و حضر وهو فعل ولا وهو حرف و انت المعلوم وهي جملة واذا بحثت في سبب هذا التكرار لم تجد سوى ان المتكلم اراد ان يوكد اللفظ الذي ظن ان السامع قد يفهم منه خلاف المقصود ولذلك يسمي كل لفظ من الالفاظ المعادة هنا توكيدا ولما كان التوكيد في هذه الامثلة لم يحصل الا بتكرار اللفظ واعادته سمي التوكيد هنا لفظيا وهو كالتوكيد المعنوي في انه يتبع ما قبله في اعرابه.

بحث:

جب آپ کہتے ہیں کہ ”حادثی الوزیر“ (وزیر نے مجھ سے بات چیت کی) تو سننے والا شاید اسے صحیح تسلیم نہ کرے اس لئے کہ وزیر کے ساتھ باتیں کرنا کوئی معمولی بات نہیں وہ یوں خیال کرے گا کہ آپ کے ساتھ اس کے وکیل یا پرائیویٹ سیکرٹری یا اس کے آدمی نے بات کی ہوگی اور آپ نے وزیر کا نام سہوا لے دیا ہوگا سامع کو اس قسم کے توہم سے بچانے کے لئے آپ نے لفظ وزیر کے ساتھ نفسہ کا لفظ ذکر کیا اس طرح کہہ دینے سے اصل معنی میں تاکید پیدا ہوگی اور اس میں توہم کی گنجائش باقی نہ رہی اس وجہ سے ہم پہلی تین مثالوں میں کلمہ ”نفسہ“ کو توكيد کہتے ہیں اور اس سے پہلے ذکر شدہ لفظ ”وزیر“ کو موكد کہتے ہیں کلمہ ”نفس“ کی طرح کلمہ ”عین“ کو بھی سمجھ لیجئے۔

اسی طرح جب آپ کہہ دیتے ہیں کہ ”احتراقت الدار“ تو سامع یہ خیال کر لیتا ہے کہ شاید گھر کا کچھ سامان جل گیا ہو یا صرف دروازوں کو آگ لگی ہو یا اس کا کوئی ایک کمرہ جل گیا ہو اور آپ نے سہوا ”دار“ کا لفظ کہہ دیا ہو اس توہم کو دور کرنے کے لئے آپ نے ”کلہا“ بڑھا دیا تاکہ سامع کوئی دوسرا مطلب نہ لے سکے اس لئے دوسری قسم کی تینوں مثالوں میں لفظ ”کل“ بھی توكيد ہے لفظ ”کل“ کی طرح لفظ ”جميع“ کو سمجھ لیجئے۔

تیسری قسم میں اسی طرح کے توہم کو دور کرنے کے لئے لفظ ”کلا“ لایا گیا ہے یہ لفظ ہمیشہ ہمیشہ مذکر کی تاکید کے لئے آتا ہے جب کہ تشبیہ مؤنث کی تاکید کے لئے لفظ ”کلتا“

آتا ہے۔

اب چونکہ یہ چھ الفاظ ”النفس، العین، کل، جمیع، کلا اور کلنا“ ایسے توکید ہیں جو اپنے موکدہ (جس کی تاکید کی گئی) کے ساتھ معنوں میں موافق اور لفظوں میں مخالف ہیں اس لئے ان کی توکید کو توکید معنوی کہتے ہیں یہ اپنے موکدہ کے ساتھ اعراب میں موافق ہوتے ہیں ان میں ایک ضمیر ہوتی ہے جو تذکیر و تانیث اور مفرد و ثننیہ اور جمع ہونے میں موکدہ کے مطابق ہوتی ہے۔

آخری چار مثالوں میں بعض الفاظ مکرر آئے ہیں مثلاً التمساح (اسم) حضر (فعل) لا (حرف) اور انت الملووم (جملہ) یہاں بھی سامع کی غلط فہمی اور توہم کو دور کرنے کے لئے ان الفاظ کو دہرایا گیا ہے ان مکرر کلمات کو بھی توکید کہتے ہیں چونکہ اس میں ایک ہی لفظ کے تکرار سے توکید کے معنی حاصل کئے گئے ہیں اس لئے اس کو توکید لفظی کہتے ہیں یہ بھی اعراب میں اپنے ما قبل کا تابع ہوتا ہے۔

القواعد:

(۱۶۴) التواکید: تابع یدکر فی الکلام لدفع ماقد یتوہمه السامع مما لیس مقصوداً، وهو نوعان: معنوی و لفظی۔

(۱۶۵) التوکید المعنوی یكون بالفاظ هی: النفس، والعین، و کل، و جمیع، و کلا، و کلنا، و یحب، ان یتصل کل منها بضمیر یطابق المؤکد۔

(۱۶۶) التوکید اللفظی یكون بإعادة اللفظ اسما أو فعلا أو حرفاً، أو جملة۔

ترجمہ:

(۱۶۴) توکید وہ تابع ہے جو سامع کو خلاف مقصود بات سمجھ لینے کے توہم سے بچانے کے لئے ذکر کیا جاتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں: معنوی اور لفظی۔

(۱۶۵) توکید معنوی، نفس، عین، کل، جمیع، کلا اور کلنا کے ذریعے ہوتی ہے ان میں سے ہر ایک میں ضمیر ہوتی ہے جو موکدہ کے مطابق ہوتی ہے۔

(۱۶۶) توکید لفظی اسی لفظ کو مکرر کرنے سے حاصل ہوتی ہے خواہ وہ اسم ہو، فعل ہو، حرف ہو یا جملہ ہو۔

توکید الضمیر المتصل والمستتر

الامثلة

ترجمہ

۱- قمت انا بالواجب

میں نے خود فریضہ ادا کیا

- ۲- ما جاءك انت احد
تیرے پاس تو کوئی نہیں آیا
- ۳- سلمت عليه هو
میں نے خود اسے سلام کیا
- ۴- دهشنا نحن انفسنا
ہم خود حیران ہو گئے
- ۵- ذعرت انت نفسك
خود تجھے ڈرایا گیا
- ۶- جنبواهم انفسهم
وہ خود بزدل ہو گئے
- ۷- اسرج انا الفرس
میں گھوڑے پر خود زین کستا ہوں
- ۸- افتح انت النافذة
تو خود کھڑکی کھول
- ۹- فرید قرا هو الكتاب
فرید نے خود کتاب پڑھی
- ۱۰- اسرج انا نفسی الفرس
میں خود گھوڑے پر زین کستا ہوں
- ۱۱- افتح انت نفسك النافذة
تو خود کھڑکی کھول
- ۱۲- فرید قرا هو نفسه الكتاب
فرید نے خود کتاب پڑھی

البحث:

التاء من قمت والكاف من جاءك والهاء من عليه في الامثلة الثلاثة الاولى كلها ضمائر متصلة وقد اكد كل منها توكيدا لفظيا بضمير رفع منفصل ولو تدبرت جميع الضمائر المتصلة على اختلاف انواعها سواء اكانت في محل رفع ام في محل نصب ام في محل جر لوجدتها توكدا توكيدا لفظيا بضمائر الرفع المنفصلة.

والضمائر نا من دهشنا والتاء من ذعرت والواو من جنبوا في الامثلة الثلاثة الثانية كلها ضمائر رفع متصلة وقد اكد كل منها توكيدا معنويا بالنفس بعد توكيده بالضمير المنفصل ولو تدبرت جميع ضمائر الرفع المتصلة الموكدة بالنفس او العين لوجدتها لا توكدا هذا التوكيد الا بعد توكيدها بالضمائر المنفصلة.

تأمل الضمائر المستترة في الامثلة الباقية تجد حكمها في التوكيد اللفظي وكذلك في التوكيد المعنوي بالنفس والعين حكم الضمائر المتصلة المتقدمة.

بحث:

پہلی تین مثالوں میں "قمت" میں تاء "جاءك" میں كاف اور "عليه" میں هاء سب ضمائر متصلہ ہیں اور ہر ایک کی توكيد لفظی ایک ضمير مرفوع منفصل کے ذریعے کی گئی ہے اگر آپ تمام ضمائر متصلہ پر غور کریں چاہے وہ محل رفع میں ہوں، محل نصب میں یا محل جر میں واقع ہوں تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ ان میں سے ہر ایک کی توكيد لفظی ایک ضمير مرفوع کے ساتھ کی گئی ہے۔

اب دوسری قسم کی تین مثالوں پر غور کریں ان میں ”دھشنا“ میں نا ”ذعرت“ میں تاء اور ”جنوا“ میں واؤ ضمائر مرفوع متصل ہیں اور ان میں سے ہر ایک کی توكید پہلے تو ایک ضمیر منفصل سے ہوئی ہے پھر لفظ نفس کے ذریعے دوبارہ ان کی توكید معنوی ہوئی ہے اس سے معلوم ہوا کہ ضمائر رفع متصلہ کی توكید لفظ نفس یا لفظ عین کے ساتھ تب ہو سکے گی جب پہلے ضمائر منفصلہ سے ان کی توكید ہو چکی ہو۔

القواعد:

(۱۶۷) الضمائر المتصلة والمستترة تؤكد توكيداً لفظياً بضمائر الرفع المنفصلة.
(۱۶۸) لا تؤكد ضمائر الرفع المتصلة والمستترة بالنفس والعين إلا بعد توكيدها بضمائر الرفع المنفصلة.

ترجمہ:

(۱۶۷) ضمائر متصلہ اور مستترہ کی توكید لفظی ضمائر مرفوع منفصلہ سے ہوتی ہے۔
(۱۶۸) ضمائر مرفوع متصلہ اور مستترہ کی توكید لفظ نفس اور لفظ عین کے ساتھ اس وقت ہو سکے گی جب پہلے ضمائر منفصلہ سے ان کی توكید ہو چکی ہو۔

التمرین (۱)

عين في العبارات الآتية التوكيد والمؤكد واشكلهما وميز التوكيد اللفظي من التوكيد المعنوي.

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارتوں میں توكید اور موكد کی تعیین کریں اس پر اعراب لگائیں اور توكید لفظی توكید معنوی سے الگ کریں:

۱- يثنى الناس جميعهم على العامل المجد

۲- الملك كله لله

۳- تفقدت انا نفسي اشجار البستان فوجدتها جميعاً مشمرة

۴- اطع والديك كليهما واعطف على اخوتك جميعهم

۵- اياك اياك النميمة

۶- عاد الرسول عينه يحمل البشري

۷- ركب الزورق عينه مع صديقي كليهما

- ۸- اجل، اجل سيلقى الجانى جزاء ه
 ۹- قطعنا نحن انفسنا الطريق كله مشيا على الاقدام
 ۱۰- باع المسافر داريه كليهما وقبض الثمن كله
 ۱۱- واسية انا نفسى اكثر مما واساه اخواه انفسهما
 ۱۲- غربت غربت الشمس
 ۱۳- حذار حذار من الاهمال

لغظى / معنوى	مركز	توكيد
معنوى	الناس	جميعهم
معنوى	المليك	كله
لغظى و معنوى	تفقدت "نا" ضمير	انا نفسى
معنوى	فوجدتها "ها" ضمير	جميعا
معنوى	والديك	كليهما
معنوى	اخوتك	جميعهم
لغظى	النميمة	اياك اياك
معنوى	الرسول	عينه
معنوى	الزورق	عينه
معنوى	صديقى	كليهما
لغظى	جزاء	اجل اجل
لغظى و معنوى	قطعنا	نحن انفسنا
معنوى	الطريق	كله
معنوى	داريه	كليهما
معنوى	الثمن	كله
لغظى و معنوى	واسيته	انا نفسى
معنوى	اخواه	انفسهما
لغظى	الشمس	غربت غربت
لغظى	الاهمال	حذار حذار

التمرين (۲)

ضع فى كل مكان من الاماكن الخالية توكيدا معنويا مناسبيا واضبط آخره بالشكل:

حل مشق (۲)

خالی جگہوں میں مناسب توکید معنوی رکھیں اور اس کے آخر پر اعراب لگادیں:

- | | |
|--------------------------------|-------------------------------|
| ۱- تلف الاثاٹ..... | ۲- بعث ثمر البستان..... |
| ۳- ابوہ واخوہ..... يعطفان عليه | ۴- احفظ عينك... من وهج الشمس |
| ۵- احترق الحطب..... | ۶- اخوك... هو الذي نقل الخبر |
| ۷- اشتریت الحصانين..... | ۸- العقلاء..... يكرهون الشقاق |
| ۹- زارنا المدير..... | ۱۰- انت..... الذي بدأت الشر |

توكيد معنوی:

- | | |
|-----------|-----------|
| ۱- جميعها | ۲- كله |
| ۳- كلاهما | ۴- كليهما |
| ۵- كله | ۶- نفسه |
| ۷- كليهما | ۸- كلهم |
| ۹- نفسه | ۱۰- نفسك |

التمرین (۳)

ضع موکدا مناسباً فی کل مکان من الامکنة الخالية فی الجمل الاتية:

حل مشق (۳)

درج ذیل خالی جگہوں میں مناسب موکد رکھادیں:

- | | |
|------------------------------------|----------------------------|
| ۱-..... انفسهم لا يحبونه | ۲-..... کلها نظيفة |
| ۳-..... دع اللہ وان الوقت ثمين | ۴-..... انطقات... کلها |
| ۵-..... کلتاهما مغرور قتان بالدموع | ۶-..... لا افشى سر الصديق |
| ۷-..... کلتاهما ملوثان بالمداد | ۸-..... الصديق يافتى |
| ۹- احسن الى... كليهما | ۱۰- عاود المريض... عينه |
| ۱۱-..... اعينهما لم ثمرا | ۱۲- قرأت... كله الا صفحتين |

موکد:

- | | |
|-----------|-----------|
| ۱- الخدام | ۲- الحجره |
|-----------|-----------|

- ۳- انت نفسک
۵- عيناه
۷- الورقتان
۹- والديک
۱۱- الشجرتان
۴- النار
۶- انانفسی
۸- الصدق
۱۰- الامير
۱۲- الكتاب

التمرین (۴)

كون جملا تجى فيها الالفاظ الاتية موكدة تو كيدا معنويا بحيث تقع الالفاظ
مرة مرفوعة ومرة منصوبة ومرة مجرورة:

حل مشق (۴)

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ہر ایک کے ساتھ تو کید معنوی آجائے
نیز ان الفاظ کو ایک دفعہ مرفوع، دوسری دفعہ منصوب اور تیسری مرتبہ مجرور استعمال کریں:

الحاکم
الجوادان
المسافرون
الشجرتان
البسط الشرقية
الرجال الموسرون
الفتاة المهذبة
القاضی

حل:

الحاکم
المسافرون
البسط الشرقية
الفتاة المهذبة
الوزراء - مررت بالحاکم نفسه يخاطب الموظفين.
المسافرون كلهم ذاهبون الي المحطة - شاهدت المسافرين
كلهم ياكلون الطعام - مررت بالمسافرين كلهم يشربون اللبن
البسط الشرقية كلها وضعت على الارض - فرشت البسط
الشرقية كلها للضيوف - جلس الناس على البسط الشرقية
كلها
الفتاة المهذبة
نفسها تعلم اخواتها - قلت للفتاة المهذبة نفسها انصرى
اخواتك

الجوادان	الجوادان كلاهما سريعان - شاهدت الجوادين كليهما
الشجرتان	يسرعان في الميدان - فرشت الرمل في حجرة الجوادين كليهما
الرجال الموسرون	الشجرتان كليهما مثمرتان - رايت الشجرتين كليهما لم تورقا - نظرت الى الشجرتين كليتهما قطعنا
القاضي	الرجال الموسرون كلهم في يسر - رايت الرجال الموسرين كلهم في يسر - نظرت الى الرجال الموسرين كلهم
	جاء القاضي نفسه في السوق - رايت القاضي نفسه في مجلس القضاء - مررت بالقاضي عينه في مجلس النكاح

التمرين (٥)

ضع من الجملة لا ينجح الكسلان اربعة امثلة التوكيد الاسم والفعل والحرف والجملة توكيدا لفظيا:

حل مشق (٥)

- لا ينجح الكسلان سے چار ایسے جملے بنائیں کہ ان میں ایک دفعہ اسم کی پھر فعل حرف اور جملہ کی توكيد لفظی آجائے:
- ١ - لا ينجح الكسلان الكسلان
٢ - لا ينجح لا ينجح الكسلان
٣ - لا - لا ينجح الكسلان
٤ - لا ينجح الكسلان لا ينجح الكسلان

التمرين (٦)

اكد ما في الجمل الاتية من الضمائر المتصلة والمسترة توكيدا لفظيا:

حل مشق (٦)

درج ذیل جملوں میں ضمائر متصلہ اور ضمائر مستترہ کے ساتھ توكيد لفظی لائیں:

- ١ - اكتبوا.....
٢ - اذہبا..... الى البستان
٣ - من انباکم..... بهذا
٤ - اتنا..... الاخبار
٥ - رتبين..... المائدة
٦ - زارني..... رسول الامير
٧ - لم يسلم عليه..... احد

۹- سنبجلس.... تحت الشجرة ۱۰- دع..... المزاح

حل:

- | | |
|-----------------------|----------|
| ۱- انتم على الكراسيات | ۲- انتما |
| ۳- انتم | ۴- نحن |
| ۵- انتن | ۶- ازا |
| ۷- هو | ۸- اياي |
| ۹- نحن | ۱۰- انت |

التمرین (۷)

اكد ما في الجمل الاتية من ضمائر الرفع المتصلة والضمائر المستترة
توكيدا معنويا بالنفس او العين:

حل مشق (۷)

درج ذیل جملوں میں ضمائر مرفوع متصلہ اور ضمائر مستترہ کے ساتھ لفظ نفس یا عین کے
ذریعہ توكید معنوی لائیں:

- | | |
|----------------------------|-------------------------------|
| ۱- اجلس.... حيث اجلس | ۲- عودوا.... المريض |
| ۳- تعودى.... الحلم | ۴- ادرسن.... التدبير المنزلى |
| ۵- اشتریت.... اثاث المنزل | ۶- اسرجنا.... النخيل |
| ۷- اقليم.... اشجار الحديقة | ۸- خرج محمد وعاد.... بعد ساعة |
| ۹- نتولى.... تنسيق | ۱۰- هل سمعتم.... هذه القصة |

حل:

- | | |
|---------------|-----------------|
| ۱- انت نفسك | ۲- انتم نفسكم |
| ۳- انت نفسك | ۴- انتن انفسكن |
| ۵- انا عینی | ۶- انتما عینکنا |
| ۷- انا عینی | ۸- هو نفسه |
| ۹- نحن انفسنا | ۱۰- انتم انفسكم |

التمرین (۸)

كون ثلاث جمل يجي فيها المثنى موكدا بكلا او كلتا بحيث يكون في
الاولى مرفوعا وفي الثانية منصوبا وفي الثالثة مجرورا

حل مشق (۸)

تین جملے بنائیں ان میں تثنیہ کو کلا اور کلتا سے موکد کر کے پیش کریں مگر اس طرح
کہ کلا اور کلتا ایک مرتبہ مرفوع لائیں دوسری مرتبہ منصوب اور تیسری مرتبہ مجرور لائیں۔

استاذنا التلميذان كلاهما في الفصل

استاذت التلميذتان كلاهما في الفصل

اخرجت التلميذتين كليهما من الفصل

اخرجت المعلمة التلميذتين كليهما من الفصل

كتبت بالقلمين كليهما

كتبت في الكراستين كليهما

التمرین (۹)

كون ثلاث جمل تشتمل كل منها على توكيد بالنفس او العين ويكون
الموكد في الاولى جمع مذکر سالما وفي الثانية جمع مؤنث سالما وفي الثالثة جمع
تکسیر:

حل مشق (۹)

تین جملے بنائیں ہر ایک میں نفس یا عین کے ذریعہ تاکید لائیں مگر اس طرح کہ پہلے
جملہ میں موکد جمع مذکر سالم ہو دوسرے میں جمع مؤنث سالم اور تیسرے میں جمع تکسیر ہو:

۱- اجتمع المؤمنون انفسهم في بلادهم لصلاة الجمعة

۲- اجتمعت الطالبات انفسهن في كليتهن للامتحان

۳- تها الرجال اعينهم للسفر

التمرین (۱۰)

كون ثلاث جمل تشتمل كل منها على توكيد بكل او جميع ويكون الموكد

فی الاولى مفردا وفي الثانية جمع مذكر سالما وفي الثالثة جمع مؤنث سالما

حل مشق (۱۰)

تین جملے بنائیں ہر ایک میں لفظ کل اور جمع کے ذریعے تاکید آئے پہلے جملے میں موکد مفرد ہو دوسرے میں جمع مذكر سالم اور تیسرے میں جمع مؤنث سالم ہو:

- ۱- میراث الارض کلہ للہ
- ۲- اشتری المسافرون جمعہم اثوابا فی السوق
- ۳- قرأت المؤمنات کلہن القران

التمرین (۱۱)

- (۱) کون جملتین فی کل منها ضمیر رفع متصل موکد توکیداً لفظیاً
- (۲) نصب
- (۳) جر
- (۴) مستتر

حل مشق (۱۱)

- (۱) دو جملے بنائیں ہر ایک میں ضمیر رفع متصل موکد بتاکید لفظی آجائے:
- ۱- هل علمت انت ان اخیک مریض ۲- قد سافرنا نحن الی لاہور
- (۲) دو جملے بنائیں ہر ایک میں ضمیر نصب متصل موکد بتاکید لفظی آجائے:
- ۱- من اخبرک انت ان رفیقک ۲- هل ترضاه ہو وقد شتمک مریض

- (۳) دو جملے بنائیں ہر ایک میں ضمیر جر متصل موکد بتاکید لفظی آجائے:
- ۱- اشتریت لہ ہو دارا ۲- کتبت لک انت رسالۃ الی ابیک
- (۴) دو جملے بنائیں ہر ایک میں ضمیر مستتر موکد بتاکید لفظی آجائے:
- ۱- یسلم ہو علی ابیہ ۲- اکتب انا رسالۃ الی امی

التمرین (۱۲)

کون اربع جمل تشتمل کل منها علی ضمیر رفع موکد بالنفس او العین ویكون الضمیر فی الاولین متصلاً وفي الاخيرین مستتراً

حل مشق (۱۲)

چار جملے بنائیں ہر ایک میں ضمیر رفع موکد بالنفس یا بالعين آجائے پہلے دو جملوں میں ضمیر متصل ہو اور آخری دو جملوں میں مستتر ہو:

- ۱- سافرت انا عینی الی لاہور
۲- اشريت اذا نفسی رسالة فی السوق
۳- زرع هو نفسه نخلا فی البستان
۴- خرجت ہی عینہا من دارہا

التمرین فی الاعراب (۱۳)

(الف) نموذج (نمونہ):

نظفت یداہ کلثامہما

نظفت..... نظف فعل ماضی بنی علی ارفع والتاء علامۃ التأنیث

یداہ..... ید فاعل مرفوع بالالف لانه ثنی مضاف والضمیر مضاف الیہ بنی علی الضم

فی محل جر

کلثامہما..... کلثا توكید للاسم الہی قبلہ مرفوع بالالف وهو مضاف والضمیر بعدہ

مضاف الیہ بنی علی السکون فی محل جر

(ب) اعرب الجمل الاتیة:

حل اعراب کی مشق (۱۳)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- ۱- دعونا الطیب نفسه
۲- احترق اثاث المنزل جمیعہ
۳- هل زارك انت احد الیوم؟
۴- اذهبوا انتم انفسکم الی الناظر

حل:

۱- دعونا	فعل ماضی بنی برسکون
نا	ضمیر رفع متصل فاعل مرفوع محلا بنی برسکون
الطیب	مفعول بہ منصوب برفتحہ
نفسہ	توكید برائے مفعول بہ منصوب برفتحہ مضاف الیہ
۲- احترق	فعل ماضی بنی برفتحہ
اثاث	فاعل مرفوع برضمہ مضاف موکد

مضاف الیہ مجرور بالکسر	المنزل
مضاف، مضاف الیہ، توكید، منصوب، برفتحہ	جميعه
حرف استفہام، مبنی بر سکون	۳- هل
فعل ماضی مبنی بر فتحہ	زار
ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، منصوب محلاً، موکد	ك
ضمیر منقصل توكید برائے ضمیر متصل منصوب محلاً	انت
فاعل مرفوع بر ضمہ	احد
فعل امر مبنی بر ضمہ بوجہ اتصال واو جمع، اتم ضمیر مستتر فاعل، توكید	۴- اذهبوا
فاعل مرفوع محلاً، یہ توكید لفظی ہے	انتم
توكید برائے فاعل، یہ توكید معنوی ہے، مضاف، مضاف الیہ	انفسكم
حرف جر مبنی بر سکون	الی
مجرور علامت جر کسرہ ہے	الناظر

العطف

ترجمہ	الامثلة
پک گیا آڑو اور انگور	۱- نضج الخوخ والعنب
کھایا میں نے آڑو اور انگور	۲- اكلت الخوخ والعنب
یہ آڑو اور انگور کا درخت ہے	۳- هذا شجر الخوخ والعنب
بادل گر جتا اور بجلی چمکتی ہے	۴- ترعد السماء وتبرق
بادل کے گرجنے اور بجلی کے چمکنے سے بچے ڈرتے ہیں	۵- يخاف الاطفال من ان ترعد بادل کے گرجنے اور بجلی کے چمکنے سے بچے ڈرتے ہیں
ان گریں اور بجلی چمکتی ہے تو ہم ہرگز نہیں نکلیں گے	۶- ان ترعد السماء و ترق فلن ان گریں اور بجلی چمکتی ہے تو ہم ہرگز نہیں نکلیں گے

البحث:

انظر الامثلة السابقة تجد كلامها يشتمل على لفظين تتوسط بينهما واو تفيد اشتراكهما في الحكم وانظر هذين اللفظين تجدهما في الامثلة الثلاثة الاولى اسمين وفي الثلاثة الثانية فعلين ويسمى اللفظ الذي بعد الواو معطوفا او عطفًا واللفظ الذي قبلها معطوفا عليه اما الواو تسمى حرف العطف او اداته.

واذا تأملت المعطوف في جميع الامثلة المتقدمة وكذلك في كل مثال

آخر وجدته يتبع المعطوف عليه في اعرابه رفعا ونصبا و جرا و جرما ولذلك يسمى المعطوف تابعا والمعطوف عليه متبوعا.

وهناك حروف اخرى غير الواو يعطف بها وهي الفاء و ثم واو وام ولا وبل ولكن وحتى و سنشرح معانيها فيما ياتي.

بحث:

مذكوره بالا مثالوں میں سے ہر ایک جملہ ایسے دو لفظوں پر مشتمل ہے جن کے درمیان واؤ آیا ہے اور وہ ان دونوں کو ایک حکم میں شریک کر رہا ہے پہلی تین مثالوں میں یہ دونوں لفظ اسم ہیں اور دوسری تین مثالوں میں فعل ہیں۔ واؤ کے بعد واقع ہونے والے کلمے کو معطوف یا عطف کہتے ہیں اور واؤ سے قبل آنے والے کلمہ کو معطوف علیہ کہتے ہیں اور خود واؤ کو حرف عطف یا اداة العطف کہتے ہیں۔

معطوف اعراب میں معطوف علیہ کا تابع ہوتا ہے اسی لئے معطوف کو تابع اور معطوف علیہ کو متبوع کہتے ہیں واؤ کے علاوہ ثم، او، ام، لا، بل لکن اور حتی بھی حرف عطف ہیں۔

القاعدة:

(۱۶۹) العطف: تابع يتوسط بينه و بين متبوعه أحد هذه الحروف وهي الواؤ، والفاء، و ثم، وأو، وأم، ولا، وبل، ولكن، وحتى

ترجمہ:

(۱۶۹) عطف وہ تابع ہے جس کے متبوع اور اس کے درمیان ان حروف میں سے کوئی حرف آ جائے: واؤ، فاء، ثم، او، ام، لا، بل، لکن، حتی

معانی حروف العطف

(حروف عطف کے معانی)

الامثلة	ترجمہ
۱- تولی الخلافة ابوبکر وعمر	ابوبکر اور عمر خلیفہ ہوئے
۲- تولی الخلافة عمرو ابوبکر	عمر اور ابوبکر خلیفہ ہوئے
۳- صلی الامام ولماموم	امام اور مقتدی نے نماز پڑھی
۴- دخل المدرس فوقف التلاميذ	مدرس داخل ہوا تو شاگرد کھڑے ہوئے
۵- حکم مصر اسماعیل فتوفیق	اسماعیل نے مصر پر حکومت کی پھر توفیق نے

- ۶- رانا ابوک فحیانا
 ۷- مات الرشید ثم المامون
 ۸- زرعا القطن ثم جنیناه
 ۹- ینقضی الصیف ثم یعود
- تیرے باپ نے ہمیں دیکھا تو ہمیں سلام کہا
 رشید فوت ہوا پھر مامون
 ہم نے کپاس بوئی پھر اسے چنا
 موسم گرما گزر جاتا ہے پھر لوٹ آتا ہے

البحث:

انظر الامثلة الثلاثة الاولى تجد اداة العطف في كل منها هي الواو، وتامل المعطوف والمعطوف عليه فيها تجد انهما لم يتقيدا بترتيب فقد يكون المعطوف متاخرا عن المعطوف عليه في الزمن كما في المثال الاول، وقد يكون سابقا له كما في الامثال الثاني وقد يكون مصاحبا له كما في المثال الثالث فالوا اذا لا تفيد ترتيبا بين المعطوف والمعطوف عليه وانما تدل على محض اشتراكهما في الحكم.

انظر الامثلة الثلاثة الثانية تجد اداة العطف في كل منها هي الفاء وتامل المعطوف والمعطوف عليه وفي كل مثال تجد المعطوف دائما ياتي عقب المعطوف عليه من غير تراخ في الزمن ولو تاملت جميع امثلة العطف بالفاء لوجدتها كذلك ومن هنا كانت الفاء تفيد الترتيب والتعقيب.

تامل الامثلة الثلاثة الاخيرة تجد اداة العطف في كل منها هي ثم ولو تاملت المعطوف والمعطوف عليه فيها وفي كل مثال آخر يرد عليك لوجدت ترتيبا بينهما ولكنه ترتيب مع تراخ في الزمن ومن اجل ذلك لا يعطف ثم الا عند ارادة الترتيب والتراخي.

اما حروف العطف الساقية فقد يطول شرحهما اذا سلطنا الطريق المتقدمة في البيان ولذلك نلجا الى الاجمال فنقول.

بحث:

پہلی تین مثالوں میں واو اداة عطف ہو کر آیا ہے اور ان میں معطوف اور معطوف علیہ کے درمیان کوئی ترتیب ملحوظ نہیں ہے۔

بھی تو معطوف اپنے معطوف علیہ سے زمانہ میں متاخر ہے جیسا کہ پہلی مثال میں آیا ہے اور کبھی اس سے پہلے ہے جیسا کہ دوسری مثال میں ہے اور کبھی دونوں کا زمانہ ایک ہے جیسا کہ تیسری مثال میں ہے پس معلوم ہوا کہ واو معطوف اور معطوف علیہ کے درمیان ترتیب کو ملحوظ نہیں رکھتا محض اشتراک فی الحكم پر دلالت کرتا ہے۔

دوسری تین مثالوں میں فاء اداة عطف ہو کر آیا ہے لیکن یہاں معطوف ہمیشہ معطوف

علیہ کے پیچھے آیا ہے اور دونوں میں زمانی وقفہ (تراخی) نہیں ہے اس سے معلوم ہوا کہ فاء ترتیب اور تعقیب کا فائدہ دیتی ہے۔

آخری تین مثالوں میں حرف عطف ثم آیا ہے جس کی وجہ سے معطوف اور معطوف علیہ میں ترتیب بھی موجود ہے اور تراخی بھی۔ پس معلوم ہوا کہ ثم کے ذریعے اس وقت عطف ہوگا جب ترتیب اور تراخی دونوں مراد ہوں۔

باقی ماندہ حروف عطف کا مجمل بیان اس طرح ہے:

او..... تخییر (اختیار دینا) اور شک کے لئے جیسے خذو رداً او بنفسجاً (چاہے گلاب کا پھول لو چاہے بنفشہ کا) نقل النخیر علی او فریدہ (یہ خبر علی نے یا فرید نے بیان کی) یعنی شک ہے دونوں میں کس نے بیان کی۔

ام..... یہ دو چیزوں میں سے ایک کی تعیین (معین کرنے) کی طلب کے لئے آتا ہے اور استفہام کے ساتھ استعمال ہوتا ہے مثلاً اتفاحاً اكلت ام برتقالاً (کیا تو نے سیب کھایا یا ناشپاتی)۔

لا..... معطوف سے حکم کی نفی کے لئے آتا ہے جیسے حصدنا القمح لا الشعیر (ہم نے گندم کاٹی نہ کہ جو)۔

بل..... اضراب کے لئے (یعنی معطوف علیہ کو چھوڑ کر معطوف کو ثابت کرنے کے لئے آتا ہے) جیسے اشتریت دواة بل قلمًا (میں نے دوات بلکہ قلم خریدا)۔

لکن..... استدراک کے لئے (یعنی پہلے کلام کے وہم اور غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے آتا ہے) جیسے ما جاء السید لکن خادمة (سردار نہیں آیا بلکہ اس کا نوکر آیا)۔

حتى..... غایت کے لئے جیسے فر الجنود حتى القائد (لشکر بھاگ گئے حتی کہ سپہ سالار بھی)۔

القاعدة:

(۱۷۰) حروف العطف تسعة: الواو وهي لمطلق الجمع، والفاء للترتيب مع التعقيب، و ثم للترتيب مع التراخي، واو للشك او التخيير، وام لطلب التعيين، ولا للنفي، وبل للاضراب، ولكن للاستدراك، وحتى للغاية.

ترجمہ:

(۱۷۰) حروف عطف نو ہیں: واو مطلق جمع کے لئے، فاء ترتیب مع تعقیب کے لئے، ثم ترتیب مع تراخی کے لئے، او شک یا تخییر کے لئے، ام طلب تعیین کے لئے، لا نفی کے لئے، بل اضراب کے لئے، لکن استدراک کے لئے، حتی غایت کے لئے۔

واو العطف وواو المعية

(واو عطف اور واو معیت)

ترجمہ	الامثلة
میں طلوع فجر کے وقت چلا	۱- سرت و طلوع الفجر
محمد غروب شمس کے وقت آیا	۲- حضر محمد و غروب الشمس
احمد اور حسن نے جھگڑا کیا	۳- تخاصم احمد و حسن
محمود اور نجیب نے اشتراک کیا	۴- اشترک محمود و نجیب
ابراہیم اور خالد نے سفر کیا	۵- سافر ابراهیم و خالد او وخالدا
بچہ سو گیا اور ماں بھی	۶- نام الطفل والمرضع او والمرضع

یا
بچہ اور ماں اکٹھے سو گئے

البحث:

تأمل المثالين الاولين من الامثلة المتقدمة تجد ان الاسم الذي بعد الواو فيها منصوب غير تابع لما قبله في الاعراب فما السبب في ذلك اليست الواو هنا وائو العطف؟ نعم الواو هنا غير عاطفة لان العاطفة تقتضى اشتراك المعطوف والمعطوف عليه في نسبه الحكم اليهما كما تقدم؛ والاشتراك هنا غير موجود لان السير لا يمكن ان يصدر من طلوع الفجر والحضور لا تصبح نسبه الى الغروب واذا لم تكن هذه الواو عاطفة فما ذا تكون اذا انا لوتدبرنا معنى المثالين لواحد الواو و بمعنى مع في كل منها فهي واو تفيد المصاحبة والمعية والاسم بعدها يكون منصوباً دائماً على انه مفعول معه.

واذا تأملت المثالين الثانيين وجدت هناك اشتراكاً في الحكم بين الاسم الذي بعد الواو والاسم الذي قبلها ووجدت ثانی الاسمين تابعا لاولهما في اعرابه فالواو التي بينهما اذا هي واو العطف المعروفة لك ولا يمكن ان تكون واو المعية لان كلا من الفعلين تخاصم واشتراك لا يمكن صدوره من واحد بل لا بد من صدوره من متعدد فلو كانت الواو للمعية لكان معنى ذلك ان الفعل الذي لا يصدر

الا من متعدد صادر من واحد، وهذا غير معقول:

وإذا تدبرت المثالين الاخيرين وجدت الفعل في كل منها يصح ان يكون واقعا من الشخصين معا كما يصح ان يكون واقعا من الھما بمصاحبة الثاني، وعلى الوجه الاول تكون الواو عاطفة والاسم الثاني مرفوعا بالتسعية وعلى الثاني تكون الواو للمعية والاسم الثاني منصوبا على انه مفعول معه.

بحث:

پہلی دو مثالوں میں واؤ کے بعد اسم منصوب ہے اور اعراب میں اپنے ما قبل کا تابع نہیں معلوم ہوا کہ یہ واؤ عاطفہ نہیں کیونکہ واؤ عاطفہ کی صورت میں معطوف اور معطوف علیہ ایک حکم میں مشترک ہوتے ہیں اور یہاں اشتراک نہیں یہاں واؤ بمعنی ”مع“ ہے یعنی مصاحبت اور معیت کا معنی دیتا ہے اس کے بعد جو اسم آتا ہے وہ مفعول معہ ہونے کی وجہ سے ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

اس کے بعد دو مثالوں میں جو واؤ آیا ہے اس سے پہلے اور بعد میں آنے والے اسموں میں اشتراک فی الحکم موجود ہے اس لئے دوسرا اسم اعراب میں پہلے کا تابع ہے معلوم ہوا کہ یہ واؤ عاطفہ ہے کیونکہ تخاصم اور اشتراک ایسے افعال ہیں جو ایک آدمی سے بیک وقت صادر نہیں ہو سکتے بلکہ ان کے صدور کے لئے متعدد افراد کا ہونا ضروری ہے اگر اس واؤ کو ہم واؤ معیت قرار دیں تو اس کا مطلب یہی ہوگا کہ جو فعل متعدد افراد سے صادر ہوتا ہے وہ ایک فرد سے صادر ہوا حالانکہ یہ غیر معقول بات ہے۔

آخری دو مثالوں میں فعل جیسا کہ دو آدمیوں سے بیک وقت صادر ہو سکتا ہے ویسے ہی شخص اول سے مصاحبت ثانی بھی صادر ہو سکتا ہے احتمال اول کی بناء پر یہ واؤ عاطفہ ہو سکتا ہے اور اس صورت میں دوسرا اسم تابع ہوگا اور اعراب میں پہلے اسم کی طرح آئے گا اور احتمال ثانی کی بناء پر واؤ معیت ہو سکتا ہے اور اس صورت میں دوسرا اسم مفعول معہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہوگا۔

القاعدة:

(۱۷۱) واؤ العطف تفيد اشتراك ما قبلها وما بعدها في نسبة الحكم إليهما والاسم بعدها يكون تابعا لما قبله في اعرابه.

(۱۷۲) واؤ المعية لا تفيد اشتراك ما قبلها وما بعدها في الحكم بل تدل على المصاحبة والاسم بعدها يكون منصوبا دائما على أنه مفعول معه.

- (۱۷۳) تتعین الواؤ للمعیه إذا کان هناك مانع من العطف.
 (۱۷۴) تتعین الواؤ للعطف بعد ما لا یتأتی وقوعه إلا من متعدد.
 (۱۷۵) إذا صح العطف ولم یجب جاز أن تكون الواؤ للعطف وأن تكون للمعیه.

ترجمہ:

- (۱۷۱) واؤ عطف اپنے ماقبل و مابعد کو ایک حکم میں مشترک ٹھہراتا ہے اور مابعد اسم اپنے ماقبل کا تابع ہوتا ہے۔
 (۱۷۲) واؤ معیت اپنے ماقبل و مابعد کو ایک حکم میں مشترک نہیں کرتا بلکہ مصاحبت پر دلالت کرتا ہے اور اس کے بعد واقع ہونے والا اسم مفعول معہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے۔
 (۱۷۳) جہاں عطف درست نہ ہو وہاں جو واؤ آئے وہ واؤ معیت کہلاتا ہے۔
 (۱۷۴) اگر کوئی کام متعدد افراد کے بغیر صادر نہ ہوتا ہو تو وہاں آیا ہوا واؤ واؤ عاطفہ کہلاتا ہے۔
 (۱۷۵) جب عطف جائز ہو اور ضروری نہ ہو وہ آیا ہوا واؤ عاطفہ بھی ہو سکتا ہے اور واؤ معیت بھی۔

التمرین (۱)

بین المعانی المختلفة الاستفادة من اختلاف حروف العطف فی الجمل

الآتیہ:

حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں حروف عطف کے اختلاف کی وجہ سے معانی میں جو فرق آئے واضح کریں:

- | | |
|-------------------------------|-----------------------------------|
| ۱- باع الفلاح الشعیر والقمح | ۲- باع الفلاح الشعیر فالقمح |
| ۳- باع الفلاح الشعیر ثم القمح | ۴- باع الفلاح الشعیر او القمح |
| ۵- اشعیرا باع الفلاح ام قمحا | ۶- باع الفلاح الشعیر لا القمح |
| ۷- باع الفلاح الشعیر بل القمح | ۸- ما باع الفلاح الشعیر لکن القمح |

حل:

- ۱- اشتراک حکمی
 ۲- ترتیب معطوف و معطوف علیہ

- ۳- تراخی معطوف
۴- شک یا تخیر
۵- طلب تعین
۶- نفی حکم عن المعطوف
۷- اضراب
۸- استدراک

التمرین (۲)

بین فی ای جمل الاتیۃ تعین الواو للعطف وفی ایہا تعین للمعیۃ وفی ایہا یجوز الامران:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں کہاں واو عطف آسکتا ہے اور کہاں واو معیت اور کہاں دونوں کا احتمال ہے:

- | | |
|-------------------------|-----------------------------|
| ۱- تعانق خالد و اخوه | ۲- قرآن محمد و المصباح |
| ۳- اختلف التاجر و وکیلہ | ۴- جلست والقمر |
| ۵- جاء السيد و خادمہ | ۶- مشینا والظلام |
| ۷- سار التلمیذ والکتاب | ۸- نجحت سعاد و اختها |
| ۹- نام اخي و ظل الشجرة | ۱۰- ركب السفينة على و صديقه |

حل:

- | | |
|-----------------------|------------------------|
| ۱- واو عاطفہ | ۲- واو معیت |
| ۳- دونوں کا احتمال ہے | ۴- واو معیت |
| ۵- دونوں کا احتمال ہے | ۶- واو معیت |
| ۷- واو معیت | ۸- دونوں کا احتمال ہے |
| ۹- واو معیت | ۱۰- دونوں کا احتمال ہے |

التمرین (۳)

وسط حروف العطف بالتعاقب بین لفظی الابواب والشبایک والطق بہما مرفوعین ثم منصوبین ثم مجرورین فی جمل مفیدۃ:

حل مشق (۳)

”الابواب و الشبابيك“ میں مختلف حروف عطف لگا کر جملوں میں استعمال کریں
پہلے ان کو مرفوع پھر منصوب اور آخر میں مجرور استعمال کریں:
مرفوع:

يكون الابواب و الشبابيك في حجرة للدخول والخروج ولمرور الهواء
يكون الابواب او الشبابيك لمرور الهواء
هل يكون الابواب ام الشبابيك لمرور الهواء
يكون الابواب لا الشبابيك للدخول والخروج
يكون الابواب بل الشبابيك للهواء
ما يكون الابواب لكن الشبابيك للهواء

منصوب:

صنعت الابواب و الشبابيك في حجرتي للدخول والخروج ولمرور الهواء
صنعت الابواب لا الشبابيك للدخول والخروج
هل صنعت الابواب او الشبابيك للهواء
اصنعت الابواب ام الشبابيك للهواء
ما صنعت الابواب بل الشبابيك للهواء
ما صنعت الشبابيك لكن الابواب للدخول والخروج

مجرور:

ينتفع من الابواب او الشبابيك الدخول والخروج
هل ينتفع من الابواب ام الشبابيك الدخول والخروج
لا ينتفع من الابواب بل من الشبابيك مرور الهواء
لا ينتفع من الشبابيك لكن من الابواب الدخول والخروج
ينتفع من الابواب حتى من الشبابيك مرور الهواء
ينتفع من الابواب لامن الشبابيك الدخول والخروج

التمرین (۴)

ضع حرف عطف ملائما بين كل معطوف و معطوف عليه في الجمل الآتية:

حل مشق (۴)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب حروف عطف لگائیں:

- | | |
|-------------------------------|---------------------------------|
| ۱- اتفاحا اكلت ... عنبا | ۲- هزنا الشجرة ... سقط ثمرها |
| ۳- قرأت الكتاب ... فهمته | ۴- كل الفاكهة الناضجة ... الفجة |
| ۵- باع عقاره ... منزله | ۶- خسر التاجر كل شئ ... شرفه |
| ۷- ما قابلته ... قابلت و كيله | ۸- بذر الحب ... حصد |
| ۹- ما قرأ الكتاب كله ... بضعه | ۱۰- اكل الفاكهة ... قشرها |
| ۱۱- انت فعلت هذا ... الخادم؟ | ۱۲- قدمت اليه الطعام ... اكله |

حل:

- | | |
|--------|---------|
| ۱- ام | ۲- فاء |
| ۳- فاء | ۴- لا |
| ۵- لا | ۶- حتى |
| ۷- بل | ۸- ثم |
| ۹- لكن | ۱۰- حتى |
| ۱۱- ام | ۱۲- فاء |

التمرین (۵)

ضع معطوفا ملائما بعد كل حرف من حروف العطف في الجمل الآتية:

حل مشق (۵)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب معطوف لگائیں:

- | | |
|--------------------------|-------------------------|
| ۱- بنی الامیر قصر او ... | ۲- اشتریت حصانا ثم ... |
| ۳- آخاتما اشتریت ام ... | ۴- ما غرست نخلا لكن ... |

- ۵- سالنی سئو الابل
 ۷- دخل الامراء ف
 ۹- ذهب الخادم لا
 ۶- قشرت التفاح و
 ۸- طلينا ابواب المنزل لا
 ۱۰- خرج من فى الدار حتى

حل مشق (۵)

- ۱- قلعة
 ۳- كتابا
 ۵- جوابا
 ۷- اكرمتمهم
 ۹- السيد
 ۲- ركبته
 ۴- عنبا
 ۶- اكلته
 ۸- لا النوافذ
 ۱۰- اخرهم

التمرين (۲)

ضع معطوفا عليه فى الاماكن الخالية من الجمل الاتية:

حل مشق (۲)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب معطوف علیہ لگائیں:

- ۱- القصيدة وانشدها
 ۳- مازرت ... لكن اسوان
 ۵- ارسلت اليه ثم رسولا
 ۷- ا... تسافرا بعد غد
 ۲- استقبال الرئيس فالعلماء
 ۴- ما مشيت بل ميلين
 ۶- لبث عندنا او بعض يوم
 ۸- عاشر لا الاشرار

حل:

- ۱- نظم الشاعر القصيدة وانشدها
 ۳- مازرت القاهرة لكن اسوان
 ۵- ارسلت اليه رسالة ثم رسولا
 ۷- اغدا تسافرا بعد غد
 ۲- استقبال الرئيس الوزراء فالعلماء
 ۴- ما مشيت ميلا بل ميلين
 ۶- لبث عندنا يوما او بعض يوم
 ۸- عاشر الاخير لا الاشرار

التمرین (۷)

- (۱) استعمال كل حرف من حروف العطف التسعة في جملة مفيدة
(۲) كون تسع جمل تشتمل كل منها على واو تتعين اللطف في الثلاث الاولى
وللمعية في الثلاث الثانية؛ وتصح للامرين في الثلاث الاخيرة.

حل مشق (۷)

(۱) تمام حروف عطف كو جملوں میں استعمال کریں:

- ۱- ذهب خالد و حامد
۲- جاء سليم فحميد
۳- نظفت الابواب ثم لبستها
۴- لبث يوما او بعض يوم
۵- ان ادري اقريب ام بعيد ما توعدون
۶- ما جاء رشيد لكن اباه
۷- اكرم الصالح لا الطالح
۸- ذهب خالد بل حامد
۹- فر الجنود حتى القائد

(۲) نو جملے بنائیں پہلے تین میں واو عطف آئے پھر تین میں واو معیت اور آخری تین میں ایسا واو لائیں جو دونوں کا احتمال رکھتا ہو:

- ۱- اشتریت الابواب والشبابيك
۲- اشترک بشیر و مجید فی التجارة
۳- ذهب خالد و سليم
۴- جاء حامد و طلوع الشمس
۵- حضر عامر و غروب الشمس
۶- سرت و طلوع الفجر
۷- صلی المقیم و المسافر فی المسجد
۸- اختلف الدائن والمدیون
۹- جاء الاستاذ و التلميد

التمرین فی الاعراب (۸)

(الف) نموذج (نمونہ):

رأيت الأسد لا النمر
وآيت..... رأى من رأيت فعل ماضٍ مبني على السكون والتاء ضمير مبني على الرفع في محل رفع

فاعل

الأسد..... مفعول به منصوب بالفتحة الظاهرة

لا..... حرف عطف مبني على السكون

النمر..... معطوف على الأسد منصوب بالفتحة الظاهرة

(ب) اعراب الجملتين الآتين:

حل اعراب کی مشق (۸)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

۱- الشجرة تنمو وثمر ۲- مشيت و سور الحديدية

حل:

۱- الشجرة	مبتدا مرفوع بضمه
تنمو	فعل مضارع مرفوع محلا خبر ضمير مستتر فاعل معطوف عليه ہے
و	حرف عطف مبني برفحة
ثمر	فعل مضارع اس میں ضمير مستتر فاعل معطوف
۲- مشيت	فعل ماضی مبني برسكون تاء متحركة فاعل مرفوع محلا
و	حرف معیت مبني برفحة
سور	مضاف مفعول فيه منصوب برفحة
الحديقة	مضاف اليه مجرور برکسره

البدل

۱- حضر اخوك حسن	تیرا بھائی حسن آیا
۲- عاملت التاجر خلیلا	میں نے معاملہ کیا تاجر خلیل سے
۳- اصغيت الى الخطيب على	میں نے توجہ سے سنا خطیب علی کو
۴- تهشم ابو الهول انقه	ٹوٹ گیا ابوالھول (مصر کا ایک بت) یعنی اس کی ناک
۵- قضيت الدين ثلثه	میں نے ادا کر دیا قرض یعنی اس کا تیسرا حصہ

- ۶- نظرت الى السفينة شراعها میں نے کشتی یعنی اس کے بادبان کی طرف نگاہ کی
- ۷- توضع البستان اریحہ باغ یعنی اس کی خوشبو پھیلی
- ۸- سمعت الشاعر انشاده میں نے سنا شاعر کو یعنی اس کے پڑھنے کو
- ۹- عجت من الاسد اقدامہ میں حیران ہوا شیر یعنی اس کی جرات پر
- البحث:

اذا نظرت الى الكلمات الاخيرة في الامثلة السابقة رايت كل واحدة منها مسبوقة بكلمة لم تقصد لذاتها وانما اتى بها تمهيدا للكلمة التي تليها فانك اذا قلت: حضر اخوك حسن لم يكن ذكر الاخ مقصودا لذاته، وانما المقصود بالذکر هو حسن وقد ذكرت كلمة الاخ تمهيدا لما بعدها، وليكون الكلام اقوى في نفس السامع لانك تنسب فيه الحضور الى حسن مرتين مرة باعتبار انه اخ ومرة بذكر اسمه ومثل ذلك يقال في بقية الامثلة وتسمى كل كلمة من الكلمات الاخيرة: حسن، خلیلا..... بدلا كما يسمى كل اسم من الاسماء المذكور قبلها مبدلا منه. واذا وازنت بين البديل والمبدل منه في الامثلة الثلاثة الاولى رايتهما متساويين في المعنى ومتطابقين ولذلك يسمى البديل فيها بدلا مطابقا.

واذا وازنت بين البديل والمبدل منه في الامثلة الثلاثة الثانية رايت ان البديل بعض من المبدل منه ولذلك يسمى البديل فيها بدل بعض من كل.

اما في الامثلة الثلاثة الاخيرة فان البديل فيها ليس مطابقا لما قبله ولا بعضا منه وانما هو منطوق تحت المبدل منه وليس جزاء منه ولهذا يسمى البديل في هذه الامثلة بدل اشتمال.

وبالتامل في البديل و المبدل منه في جميع الامثلة السابقة وما يشابهها ترى ان البديل يتبع المبدل منه في اعرابه وان بديل البعض وبديل الاشتمال يجب ان يتصل كل منهما بضمير يطابق المبدل منه.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں آخری کلمہ سے پہلے ایک ایسا کلمہ مذکور ہے جو غیر مقصود اور آخری کلمے کے لئے ایک تمہید ہے ان آخری کلمات حسن، خلیل وغیرہ کو بديل کہتے ہیں اور ان سے ماقبل اسم کو مبدل منہ کہتے ہیں۔

پہلے مجموعہ میں بدل اور مبدل منہ ایک دوسرے کے برابر اور مطابق ہیں یعنی بدل اور مبدل منہ ایک ہی شے ہے اس کو بدل کل یا بدل مطابق کہتے ہیں۔
دوسرے مجموعہ کی تین مثالوں میں مبدل منہ دیکھیں تو وہ بدل کا بعض ہے اس کو ”بدل بعض“ کہتے ہیں اور آخری تین مثالوں میں بدل نہ تو اپنے مبدل منہ کا جزء اور بعض ہے اور نہ اس کے مطابق ہے بلکہ وہ مبدل منہ میں لپٹا ہوا ہے ایسے بدل کو ”بدل الاشتمال“ کہتے ہیں۔

یاد رکھنا چاہئے کہ بدل اعراب میں مبدل منہ کا تابع ہوتا ہے بدل بعض اور بدل الاشتمال میں ایک ضمیر ہوتی ہے جو مبدل منہ کے مطابق ہوتی ہے۔
القاعدة:

(۱۷۶) البدل: تابع مہد له بذكر اسم قبله غير مقصود لذاته، وهو انواع: بدل مطابق و بدل بعض من كل و بدل اشتمال.
(۱۷۷) يجب في بدل البعض والاشتمال أن يتصل كل منهما بضمير يعود على المبدل منه.

ترجمہ:

(۱۷۶) بدل وہ تابع ہے جس سے پہلے غیر مقصودی اسم بطور تمہید آتا ہے۔ اس کی کئی قسمیں ہیں: بدل مطابق، بدل بعض اور بدل اشتمال۔
(۱۷۷) بدل بعض اور بدل الاشتمال میں یہ ضروری ہے کہ اس میں ایک ضمیر ہو جو مبدل منہ کی طرف لوٹتی ہو۔

التمرین (۱)

ميز البدل والمبدل منه وعين نوع البدل في كل جملة من الجمل الآتية:

حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں بدل اور مبدل منہ کا تعین کریں اور بدل کی نوع بھی بتائیں:

- ۱- كانت ام المؤمنين عائشة حجة في رواية الحديث
- ۲- كان ابو حامد الغزالي من اكبر رجال الدين في القرن الخامس من الهجرة
- ۳- تهدم المسجد منارته

- ۴- ذهب السياح اكثرهم لزيارة وادى المملوك مقابره
 ۵- ذهبت الى الجيزة فرايت التمثال العظيم ابا الهول و تسلقت الهرم الاكبر
 نصفه
 ۶- اعجتنا المدينة ابنيها وسرتنا الشوارع نظافتها
 ۷- تمزق الكتاب غلافه
 ۸- قطفنا الكرم عنبه واغلقنا البستان بابه

حل:

نوع	مبدل منه	بدل	
بدل مطابق	ام المؤمنين	عائشة	۱-
بدل مطابق	ابو حامد	الغزالي	۲-
بدل البعض	المسجد	منارته	۳-
بدل البعض	السياح	اكثرهم	۴-
بدل البعض	وادي المملوك	مقابره	
بدل الكل	التمثال العظيم	ابا الهول	۵-
بدل البعض	الهرم الاكبر	نصفه	
بدل البعض	المدينة	ابنيها	۶-
بدل الاشتمال	الشوارع	نظافتها	
بدل الاشتمال	الكتاب	غلافه	۷-
بدل البعض	الكرم	عنبه	۸-
بدل البعض	البستان	بابه	

التمرين (۲)

ضع بدلا مناسباً في الاماكن الخالية من الجمل الآتية:

حل مشق (۲)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب بدل رکھیں:

- ۱- احترقت الدار ۲- بعث الشجرة

- ۳- انعشتنا القرية
 ۴- شجانا البلبل
 ۵- ضايقنى الصيف
 ۶- سلخ الجزار الشاة
 ۷- اعجبنا البحر
 ۸- نفعنا الواعظ
 ۹- تمتعت بالبستان
 ۱۰- تلالاات السماء
 حل:

- ۱- ائانها
 ۲- ثمرها
 ۳- ساكنوها
 ۴- صوته
 ۵- حره
 ۶- جلدھا
 ۷- موجه
 ۸- نصيحته
 ۹- ثمرته
 ۱۰- نجومها

التمرین (۳)

ضع مبدلا منه ملائما فى الاماكن الخالية من الجمل الاتية:

حل مشق (۳)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب الفاظ مبدل منہ رکھ دیں:

- ۱- جفت مدادھا
 ۲- خرج اكثرهم
 ۳- اعجبى فيضانه
 ۴- نفعنى لصحه
 ۵- سقطت سقفاھا
 ۶- اتسعت شوارعھا
 ۷- انكسر رجاجه
 ۸- جرح ساعده
 ۹- سرقتى صفائوها
 ۱۰- وسعنى عفوه
 ۱۱- ضعف نوره
 ۱۲- مشيت نصفه

حل:

- ۱- الدواة
 ۲- القوم
 ۳- العالم
 ۴- الواعظ
 ۵- الدار
 ۶- المدينة
 ۷- الاناء
 ۸- الولد

- ۹- المدرسة
۱۰- الامير
۱۱- القمر
۱۲- الطريق

التمرین (۴)

كون جملا تشتمل كل واحدة منها يدل ومبدل منه يختار ال من الكلمات
الاتية مع مراعاة المناسبة في الاختيار:

حل مشق (۴)

ایسے جملے بنائیں جن میں سے ہر ایک میں بدل اور مبدل منہ مذکور ہوں۔ مناسب الفاظ
درج ذیل کلمات میں سے چن لیں:

الشباک	النحلة	عمرو	اللص
امانتہ	الصدیق	ریشہ	النمر
مراوعتہ	الامام	رجاجہ	الثعلب
ملحہا	الطائر	جراثہ	الکلب
جلدہ	الفاتح	ابو حنیفہ	ابوبکر

حل:

كان ابوبکر الصديق
الحنفي من يسلك
اول الخلفاء الراشدين
مسلك الامام ابي حنيفة
دخل مصر الفاتح عمرو بن العاص
خاف الطفل من الشباک رجاجتہ

التمرین (۵)

- (۱) ایت بثلاثة امثلة للبدل المطابق بحيث يكون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة
مجرورا.
(۲) ایت بثلاثة امثلة لبدل البعض بحيث يكون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة
مجرورا.
(۳) ایت بثلاثة امثلة لبدل الاشتمال بحيث يكون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة
متجرورا.

حل مشق (۵)

(۱) بدل مطابق کی تین مثالیں دیں پہلی میں بدل مرفوع، دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجرور آئے:

۱- اول الخلفاء الراشدين كان ابابكر ۲- رایت اباک خالدا الصديق

۳- نظرت الى القاضي عبدالرشيد

(۲) بدل بعض کی تین مثالیں دیں۔ پہلی میں بدل مرفوع، دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجرور آئے:

۱- جفت الدواء مدادها ۲- بعث الشجرة ثمرها

۳- تمتعت بالستان ثمرته

(۳) بدل اشتمال کی تین مثالیں دیں پہلی میں بدل مرفوع، دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجرور آئے:

۱- اعجبني العالم فيضانه ۲- سمعت الشاعر قصيدته

۳- انظر الى الماء جريانه

التمرين في الاعراب (۶)

(الف) نموذج (نمونہ):

سطح القمر نوره

سطح..... فعل ماضٍ بني على الفتح

القمر..... فاعل مرفوع بالضممة الظاهرة

نوره..... نور بدل اشتمال من القمر مرفوع بالضممة الظاهرة، وهو مضاف والهاء ضمير مضاف

اليه بني على الضم في محل جر

(ب) اعرب الجمل الآتية:

حل اعراب کی مشق (۶)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- ۱- بنی القائد جوهر القاهرۃ
 ۲- کان ابو الطیب المتنبی شاعرا حکیمان
 ۳- سرنی الخادم امانتہ
 ۴- بنیت الدار اساسها

حل:

- ۱- بنی
 القائد
 جوهر
 القاهرۃ
 ۲- کان
 ابو
 الطیب
 المتنبی
 شاعرا
 حکیمان
 ۳- سر
 نی
 الخادم
 امانتہ
 ۴- بنیت
 الدار
 اساسها
- فعل ماضی بنی برفتحہ
 فاعل مرفوع برضمہ مبدل منہ
 بدل الکل مرفوع برضمہ
 مفعول بہ منصوب برفتحہ
 فعل ناقص بنی برفتحہ
 اسم کان مرفوع بہ واو مضاف اسماء خمسہ میں سے ہے
 مضاف الیہ مبدل منہ
 بدل الکل مرفوع محلا
 خبر کان منصوب برفتحہ موصوف
 صفت منصوب
 فعل ماضی بنی برفتحہ
 ضمیر متصل منصوب، منصوب بہ محلا منصوب
 فاعل مرفوع برضمہ مبدل منہ
 بدل الاشتمال مضاف مضاف الیہ مرفوع برضمہ
 فعل ماضی بنی بر سکون تاء متحرکہ فاعل مرفوع محلا
 مفعول بہ منصوب برفتحہ
 بدل الاشتمال مضاف مضاف الیہ منصوب برفتحہ

ادوات استفہام و جواب

(۱) الهمزة وهل

- ۱- اطلعت الشمس؟
 اردو: کیا سورج طلوع ہوا؟
 الامثلة
 اردو: کیا سورج طلوع ہوا؟
 الامثلة
 هل طلعت الشمس؟

- ۲- اعاد الرسول؟ کیا اپنی لوٹا؟ هل عاد الرسول؟ کیا اپنی لوٹا؟
 ۳- ايدوب الحديد في النار؟ کیا لوہا آگ میں هل يدوب في النار؟ کیا لوہا آگ میں پگھل جاتا ہے؟
 ۴- اعلى مسافر ام حسن؟ کیا علی مسافر ہے هل على مسافر؟ کیا علی مسافر ہے؟
 ۵- اراكبا جئت ام ما شيا؟ کیا تو سوار ہو کے هل جئت راكبا؟ کیا تو سوار ہو کے آیا؟ آیا یا پیدل؟
 ۶- اصباحا حضرت ام مساء؟ کیا تو صبح کے هل حضرت صباحا؟ کیا تو صبح کے وقت آیا؟
 وقت آیا یا شام کے وقت؟

البحث:

اذا تأملت الجمل في الامثلة المتقدمة وجدت المتكلم في كل منها يستفهم عن امر لم يعرفه ويطلب من السامع ان يعلمه به افاد الاستفهام في جمل القسم الاول هو الهمزة والذي افاده في جمل القسم الثاني هو هل ولذلك يسمى كل من الهمزة وهل اداة استفهاء ولكن الا يوجد فرق بين الاستفهام بالهمزة والاستفهام بهل؟ بلى فانك اذا تأملت الامثلة القسم الاول حيث اداة الاستفهام هي الهمزة وجدت المتكلم تارة يجهل مضمون الجملة فهو يستفهم عنه ويطلب العلم به كما في الامثلة الثلاثة الاولى وتارة يعرف هذا المضمون ولكنه يجهل واحدا من اثنين او اشياء ويسال عن تعيينه كما في الامثلة الثلاثة الثانية.

ويكون الجواب في الحالة الاولى بنعم او جبر او اجل ان اريد الالبات وبلا ان اريد النفي اما في الحالة الثانية فيكون الجواب بالتعنين لا غير فيقال في الجواب عن المثال الرابع: على مثلا.

اما امثلة القسم الثاني حيث اداة الاستفهام هي هل فلا استفهام فيها انما هو عن مضمون الجملة ولذلك يكون الجواب هنا كما لجواب عن الاستفهام بالهمزة في حالتها الاولى.

بحث:

مذکورہ بالا تمام مثالوں میں متکلم کسی امر کے متعلق کچھ دریافت کر رہا ہے یا سامع سے

یہ مطالبہ کر رہا ہے کہ اس کو مطلوبہ بات سے آگاہ کرے پہلی قسم کی مثالوں میں استفہام کے یہ معنی الهمزة نے اور دوسری قسم کی مثالوں میں هل نے پیدا کئے ہیں۔ اس لئے ان دونوں کو ادوات استفہام کہتے ہیں لیکن کیا الهمزة اور هل کے ساتھ استفہام میں کچھ فرق پایا جاتا ہے؟ ہاں ان دونوں میں فرق بھی ہے مثلاً اگر آپ قسم اول کی مثالوں پر غور کریں جہاں الهمزة کے ذریعے سوال کیا گیا ہے تو آپ دیکھیں گے کہ وہاں کبھی تو متکلم کو جملے کا نفس مضمون معلوم نہیں ہوتا اور وہ اس کے متعلق پوچھنا چاہتا ہے اور اس کا علم حاصل کرنا چاہتا ہے جیسا کہ پہلی تین مثالوں میں آیا ہے اور کبھی وہ نفس مضمون کو تو جانتا ہے لیکن اس کے بارے میں ایک چیز یا دو چیزوں یا چند چیزوں سے واقف نہیں ہوتا اور ان کی تعیین کرنا چاہتا ہے جیسا کہ دوسری مثالوں سے ظاہر ہوتا ہے پہلی حالت میں اس کا جواب نعم یا جیر یا اجل سے دیا جاتا ہے بشرطیکہ اثبات مراد ہو اور اگر نفی مراد ہو تو اس کا جواب لا بے دیا جاتا ہے دوسری حالت میں جواب صرف تعیین سے دیا جاتا ہے مثلاً چوتھی مثال کے جواب میں آپ صرف یوں کہیں گے "علیٰ"

دوسری قسم کی مثالوں میں جہاں ادوات استفہام هل ہے تو ان میں استفہام مضمون جملہ سے متعلق ہے اس لئے اس کا جواب اسی طرح دیا جائے گا جس طرح استفہام بالهمزة کا جواب حالت اولیٰ میں دیا جاتا ہے۔

القاعدة:

(۱۷۸) يستفهم بالهمزة وهل عن مضمون الجملة ويكون الجواب بنعم، أو جیر، أو اجل، إن أريد الإثبات، و بلا إن أريد النفی.

(۱۷۹) يستفهم بالهمزة أيضاً عن واحد من شئین أو أشياء ويكون الجواب حينئذ بالتعیین لا غیر.

ترجمہ:

(۱۷۸) همزة اور هل کے ذریعے مضمون جملہ کے متعلق پوچھا جاتا ہے اور اس کا جواب بصورت اثبات "نعم" جیر" یا "اجل" سے دیا جاتا ہے اور بصورت نفی "لا" سے۔

(۱۷۹) همزة کے ذریعے کبھی دو یا زیادہ چیزوں میں سے ایک کو متعین کرانے کے بارے میں استفہام ہوتا ہے اور اس صورت میں اس کا جواب صرف تعیین کرنے سے دیا جاتا ہے۔

(۲) بقیہ ادوات الاستفہام

ترجمہ	الامثلة
یہ شخص کون ہے؟	۱- من هذا الرجل؟
قاہرہ کا منصوبہ کس نے بنایا؟	۲- من اختط القاهرة؟
تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟	۳- ما الذى بيدك؟
تو اپنے چاقو سے کیا کرتا ہے؟	۴- ما تفعل بمبراتك؟
روئی کب چنی جاتی ہے؟	۵- متى يحنى القطن؟
گنا کب بویا جاتا ہے؟	۶- متى يزرع القصب؟
تمہارا گھر کہاں ہے؟	۷- اين داركم؟
تمہارے بھائی کہاں اکٹھے ہوتے ہیں؟	۸- اين يجتمع اخوانكم؟

البحث:

تامل الجمل في الامثلة المتقدمة جميعها تجدها استفهامية لان المتكلم يطلب في كل منها العلم بشئى يجهله.

واذا تأملت ما وقعت عليه ادوات الاستفهام في الامثلة المتقدمة وكذلك في كل مثال آخر وجدت من لا تقع الا على العقلاء و ما لا تقع الا على غيرهم ووجدت متى تقع على الزمان دائما و اين تقع على المكان دائما.

وهناك غير ما تقدم ادوات اخرى للاستفهام منها كيف، وكم، و اى، فكيف يسأل بها عن الحال نحو كيف انت؟ وكم يقال بها عن العدد نحو كم حجرة من المنزل؟ و اى يقال بها عن جميع ما تقدم فيسأل بها عن الزمان والمكان والحال والعائل و غير العائل على حسب ما تضاف اليه فيقال: اى رجل هذا؟ و اى الحصانين ركب؟

اما الجواب عن جميع ما تقدم فيكون بتعيين المستول عنه.

بحث:

مذکورہ مثالوں کے تمام جملوں پر غور کریں یہ تمام جملے استفہامیہ ہیں کیونکہ ان کے ذریعے متکلم کسی نامعلوم چیز کو معلوم کرنا چاہتا ہے لفظ "من" صرف عقلاء کے لئے آتا ہے اور لفظ "ما" غیر عاقل کیلئے۔ "متی" زمانے کے لئے اور "اين" مکان کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

ان کے علاوہ کچھ ادوات استفہام اور بھی ہیں مثلاً کیف، کم، ای ان میں سے کیف کے ذریعے حالت پوچھی جاتی ہے جیسے کیف انت، کم کے ذریعے عدد کا سوال ہوتا ہے جیسے کم حجرة في المنزل؟ اور ای کا استعمال عام ہے اس کے ذریعے زمان، مکان، حال، عاقل اور غیر عاقل سب کے بارے میں سوال ہو سکتا ہے مثلاً ای رجل هذه؟ ای الحصانين رکت؟

ان سب سوالوں کا جواب مسئول منہ کی تعیین کی صورت میں دیا جائے گا۔

القاعدة:

(۱۸۰) للاستفهام ادوات أخرى غير الهمزة وهل ومن اشهرها ما يأتي:

من..... ويسأل بها عن العقلاء

ما..... ويسأل بها عن غير العقلاء

متى..... ويسأل بها عن الزمان

اين..... ويسأل بها عن المكان

كيف..... ويسأل بها عن الحال

کم..... ويسأل بها عن العدد

ای..... ويسأل بها عن جميع ما تقدم

(۱۸۱) اذا كانت أداة الاستفهام في الجملة واحدة من الأدوات السبع المذكورة

هنا، كان الجواب بتعيين المسئول عنه.

ترجمہ:

(۱۸۰) همزة اور هل کے علاوہ استفہام کے کچھ دیگر ادوات بھی ہیں جن میں سے مشہور یہ

ہیں:

من..... عاقل کے لئے

ما..... غیر عاقل کے لئے

متى..... زمان کے لئے

اين..... مکان کے لئے

كيف..... حالت کے لئے

کم..... عدد کے لئے

ای..... مذکورہ بالا سب کے لئے

(۱۸۱) جب کسی جملے میں ان سات ادوات استفہام میں سے کوئی ایک آ جائے تو اس کا جواب اس طرح دیا جائے گا کہ مسؤل عنہ کو متعین کر دیا جائے۔

الاستفہام والنفی معا

(استفہام مع النفی)

- | الامثلة | ترجمہ |
|-----------------------------------|------------------------------------------|
| ۱- الم تر حدیقتنا؟ | کیا آپ نے ہمارا باغ نہیں دیکھا؟ |
| ۲- الا تحب الاقامة فی القرى؟ | کیا آپ گاؤں میں رہنا پسند نہیں کرتے ہیں؟ |
| ۳- اليس القطن عماد الثروة فی مصر؟ | کیا مصر میں روئی دولت مندی کا ستون نہیں؟ |
| ۴- اليست مصر مهبط السياح؟ | کیا مصر سیاحوں کے اترنے کی جگہ نہیں؟ |

البحث:

اذا تأملت الجمل السابقة وجدت كل واحدة منها قد جمعت بين الاستفهام والنفی ولما كان كل استفهام يستدعی جوابا كانت الجمل المتقدمة محتاجة الى جواب غیر ان الجواب هنا و كذلك فی جميع الجمل الاستفهامية المنفية يكون بلفظ بلی ان ارید الاثبات و بلفظ نعم ان ارید النفی فاذا اجبت عن الجملة الاولى مثلا بالفظ بلی كان معنی الجواب انک رايت الحديقة واذا اجبت بلفظ نعم كان المعنی انک لم ترها وهكذا يقال فی بقية الامثلة.

بحث:

اگر آپ مذکورہ جملوں پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان جملوں میں سے ہر ایک میں استفہام اور نفی دونوں آگئے ہیں چونکہ ہر استفہام کے لئے ایک نہ ایک جواب دینا پڑتا ہے اس لئے ان جملوں کے جواب میں بھی ہمیں کچھ نہ کچھ کہنا پڑتا ہے مگر منفی استفہامیہ جملوں کے جواب میں اگر اثبات مراد ہو تو "بلی" کہنا پڑتا ہے اور اگر نفی مراد ہو تو "نعم" تو اس طرح اگر آپ مذکورہ بالا پہلے جملے کا جواب لفظ "بلی" سے دیں گے تو اس کا یہ مطلب ہوگا کہ آپ نے باغچہ دیکھ لیا ہے اور اگر لفظ "نعم" سے دیں گے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ نے باغچہ نہیں دیکھا۔

القاعدة:

(۱۸۲) الجمل الاستفهامية المنفية هي المصدرة بأداة استفهام متبوعة بأداة النفي مباشرة.

(۱۸۳) جواب الجمل الاستفهامية المنفية يكون بلفظ "بلى" في حال الإثبات و بلفظ "نعم" في حال النفي.

ترجمہ:

(۱۸۲) استفہامیہ منفی جملے وہ ہیں جن کی ابتداء میں اداء استفہام آیا ہو اور اس کے ساتھ متصل حرف نفی آیا ہو۔

(۱۸۳) استفہامیہ منفیہ جملوں کا جواب اثبات کی صورت میں لفظ "بلی" سے اور نفی کی صورت میں لفظ "نعم" سے دیا جاتا ہے۔

التمرین (۱)

عين الجمل الاستفهامية فيما ياتي واجب عن كل جملة منها اجابة تناسبها:

حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں استفہامیہ جملے متعین کر کے ان کا مناسب جواب تجویز کریں:

- | | |
|----------------------------|--------------------------------|
| ۱- اتم بناء الدار | ۲- هل ينفع الحفظ بلا فهم |
| ۳- من انباك هذا | ۴- متى يات الشتاء بكثر البنفسج |
| ۵- اين تسافر اسافر معك | ۶- اين غرست شجر الكافور |
| ۷- كم يوما في السنة | ۸- كيف اصبحت اليوم |
| ۹- اي اخوينك اكبر | ۱۰- افهمت درسك |
| ۱۱- من ينفع الناس ينفعوه | ۱۲- من الطيب الذي عادك |
| ۱۳- ما جاء بك اليوم | ۱۴- متى يسافر والدك |
| ۱۵- اين تجتمعون هذه الليلة | ۱۶- اي طريق تسلك اسلك |

حل:

- | | |
|----------------------|---------------------------|
| ۱- نعم تم بناء الدار | ۲- نعم، ينفع الحفظ لا فهم |
| ۳- انباني ابي | ۴- |

- ۵-
 ۶- غرسته في ناحية البيت
 ۷- الايام في السنة ثلاث مائة و خمسة ۸- اصبحت اليوم بالخير و الحمد لله
 و ستون يوما
 ۹- اخي الاكبر خالد
 ۱۱-
 ۱۳- جئت لزيارتك
 ۱۵- في المسجد الجامع
 ۱۰- نعم فهمت درسى
 ۱۲- عادنى الطبيب المشهور بالحاذق
 ۱۴- يسافر و الدى بعد صلاة الفجر
 ۱۶-

التمرين (۲)

حول الجمل الآتية الى جمل استفهامية مثبتة:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں سے استفہامیہ مثبت جملے بنا دیں:

- ۱- شتاء مصر محبوب
 ۲- صيف مصر شديد الحر
 ۳- هذا قصر الملك
 ۴- راكبا ذهب اخوك
 ۵- هذه دار الآثار العربية
 ۶- يوم الخميس قدمت
 ۷- تزدهم الاسكندرية
 ۸- تقضى عطلة الصيف

حل:

- ۱- هل شتاء مصر محبوب؟
 ۲- هل صيف مصر شديد الحر؟
 ۳- هل هذا قصر الملك؟
 ۴- هل ذهب اخوك راكبا؟
 ۵- هل هذه دار الآثار العربية؟
 ۶- هل قدمت يوم الخميس؟
 ۷- هل تزدهم الاسكندرية؟
 ۸- اين تقضى عطلة الصيف؟

التمرين (۳)

حول الجمل الآتية الى جمل استفهامية منفية:

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں سے متنی استفہامیہ جملے بنا دیں:

- | | |
|------------------------|-------------------------------|
| ۱- هذا عسير عليك | ۲- انشا والدك مصنعا |
| ۳- يحسن اخوك السباحة | ۴- نصحت لكم |
| ۵- حاولنا اصلاحه | ۶- تعبتم من شدة الحر |
| ۷- اخوك صديقي | ۸- قلت لكم..... اتركوا الجدال |
| ۹- رايت مقابرا الخلفاء | ۱۰- ساعدتك في شدتك |

حل:

- | | |
|-----------------------------|-------------------------------|
| ۱- اما هذا عسير عليك؟ | ۲- اما انشا والدك مصنعا؟ |
| ۳- الا يحسن اخوك السباحة؟ | ۴- اما نصحت لكم؟ |
| ۵- اما حاولنا اصلاحه؟ | ۶- اما تعبتم من شدة الحر؟ |
| ۷- اليس اخوك صديقي؟ | ۸- اما قلت لكم اتركوا الجدال؟ |
| ۹- اما رايت مقابرا الخلفاء؟ | ۱۰- الست ساعدتك في شدتك؟ |

التمرين (۴)

ہات جملہ استفہامیہ منفیہ تصلح لها الاجابات الاتية:

حل مشق (۴)

ایسے استفہامیہ جملے بنائیں جن کے جواب میں درج ذیل جملے پیش ہو سکیں:

- | | |
|-------------------------|----------------------------|
| ۱- نعم لم اسی اليهم | ۲- بلى قد اطمانت نفسى |
| ۳- نعم لا ارضى به | ۴- بلى قد انست بلقائكم |
| ۵- بلى قد تنبهتني | ۶- نعم لم ينم من شدة الالم |
| ۷- نعم ما عرفنى فى شدتى | ۸- بلى قد عدناه مرتين |
| ۹- بلى قد قضاه كله | ۱۰- نعم لا تنفعه النصيحة |
| ۱۱- نعم لا يحبونه | ۱۲- بلى يثنى عليه من يعرفه |

حل:

- ۱- الم تسيئى اليهم؟
 ۲- الـ ترضى به؟
 ۳- اليس قد نيهتك؟
 ۴- اما عرفك فى شدتك؟
 ۵- الم يقض اليوم كله؟
 ۶- الا يحبونه؟
 ۷- الم تظمن نفسك؟
 ۸- الست قد انست بلقائنا؟
 ۹- الم ينم المريض من شدة الالم؟
 ۱۰- الم تعودوه مرتين؟
 ۱۱- الا تنفعه النصيحة؟
 ۱۲- الا يثنى عليه من عرفه؟

التمرين (۵)

- (۱) استعمل ادوات الاستفهام التى تعرفها فى جمل مفيدة واجب عن كل جملة تاتى بها
 (۲) هات ست جمل للاستفهام والنفى معا واذكر جواب كل جملة تاتى بها.

حل مشق (۵)

- (۱) تمام معلوم ادوات استفهام جملوں میں استعمال کریں پھر ان کے لئے مناسب جواب تجویز کریں:

جملے	جواب
الم تركيب فعل ربك باصحاب الفيل؟	ان الله بلنى جعلهم كعصف ما كول
هل صيف باكستان شديد الحر؟	وهكذك جعل كيدهم فى تضليل
اى بلد شاهدت؟	نعم صيف باكستان شديد الحر
من هذا الولد؟	شاهدت فيصل آباد
ما هذا بيدك؟	هذا الولد سليم
متى وردت البلد؟	هذا كتاب
انى خالد؟	وردت البارحة
اين تذهب؟	خالد فى المسجد
كيف انت؟	اذهب الى السوق
	طيب والحمد لله

کم ولدا فی المدرسة؟
 (۲) استفہام اور نفی کے چھ جملے بنائیں اور ہر ایک کا مناسب جواب دیں:
 جملے

الم تعلم ان الله على كل شئ قدير؟
 الیس اللہ باحکم الحاکمین؟
 الیس اللہ بکاف عبده؟
 الم تعلم ان الله یری؟
 الیس اللہ بقادر علی ان یحیی الموتی؟
 الم تر ان الله خلق السموات والارض
 بالحق؟

فی المدرسة اربعون ولدا
 بلی اعلم ان اللہ علی کل شئ قدير
 بلی اللہ احکم الحاکمین
 بلی اللہ کاف عبده
 بلی اعلم ان اللہ یری
 بلی اللہ قادر علی ان یحیی الموتی
 بلی ان اللہ خلق السموات والارض
 بالحق

۱۸ اکتوبر ۲۰۰۷ء بروز جمعرات اختتام پذیر ہوئی۔

فلله الحمد حمداً كثيراً طيباً مباركاً

امین کھوکر

چک B-68/12 زمان بہاولپور



ہمارے ادارہ کی اہم مطبوعات

احمد رضا اعظمی	مترجم	فلسفہ شریعت اسلام
محمد نعیم صدیقی	مترجم	تاریخ ادب عربی
محمد امین کھوکھر	مترجم	العبرات
محمد امین کھوکھر	مترجم	الحوالواضح ابتدائیہ مکمل
محمد امین کھوکھر	مترجم	الحوالواضح ثانویہ مکمل
محمد امین کھوکھر	مترجم	اشراق نوری شرح قدوری
محمد نعیم صدیقی	مترجم	اصول الشاشی
عصمت ابوسلیم	مترجم	المنجد عربی اردو
مولانا عبدالحفیظ بلیاوی	مترجم	مصباح اللغات
ڈاکٹر اصغر اسد	مترجم	قصص النبیین مکمل
محمد امین کھوکھر	مترجم	القرآۃ الرشید مکمل
محمد امین کھوکھر	مترجم	زاد الطالبین
محمد امین کھوکھر	مترجم	القرآۃ الراشدہ
عصمت ابوسلیم	مترجم	القاموس الوسیط
محمد یسین قصوری	مترجم	قاموس البشیر
امام ذہبی	مترجم	تاریخ التفسیر و مفسرون
احمد رضا اعظمی	مترجم	حیات الحیوان الجاحظ
احمد رضا اعظمی	مترجم	البلاغت الواضح

عربی اردو
میڈیم سائز

اردو عربی

مکتبہ دارالافتاء

Ph: 042-7660736
Mob: 0333-4276640

غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور